

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

از قلم حرا مختار مغل

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

ہم اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری بیٹی کو خود سے جدا نہیں کریں گے یہ آپ اچھے سے جانتی ہیں پھر بھی کیوں ہر بار ایک نیا رشتہ لے کر سامنے آ جاتی ہیں ملک رحمان یہ سن کر اپنی نشست سے اٹھ کھڑے ہوئے وہ شعلہ برساتی آنکھیں لیے مغرور اور اکڑ سے بھرپور چال چلتے ملک رحمان کے سامنے جا کھڑی ہوئی اس بات سے بے خبر کے باہر کھڑا وجود سب گفتگو سن چکا

اگر ایسی بات ہے تو اس بار کا رشتہ آپ چاہ کر بھی منع نہیں کر پائیں گے کیونکہ اس بار نسوا کا رشتہ مشہور مغل خاندان کی بہو بیگم روشنارہ لائی ہیں وہ یہ سن کر سکتے ہیں آگئیے کیونکہ بیگم روشنارہ کوئی اور نہیں بلکہ ملک رحمان خانزادہ کی چھوٹی بہن تھیں یہ سن کر ملک رحمان خانزادہ کا ضبط جواب دے گیا اور انہیں مزید کچھ بولنا فضول لگا اور وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا نہ صرف کمرے سے بلکہ حویلی سے باہر نکل گئے اور نسوا سب سننے کے بعد اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نسوا آپو کیوں اداس بیٹھی ہو رانی اور سانی نسوا کی چھوٹی بہنیں اچھلتی ہوئی اسکے پاس آئی

نسوا وہ سب سوچ کر پھر سے رونے لگی وہ ایسی ہی تھی چھوٹی سی بات پر رونے والی

معصوم بابا کی شہزادی اور پھر یہاں بات بھی تو بہت بڑی تھی اسے بابا کو چھوڑ کر پرانے

گھر جو جانا تھا

ہم بیٹیاں ہوتی ہی ایسی ہیں حساس نرم مزاج اور بابا کے گھر کو چھوڑ کر جانا کتنا مشکل

ہے نہ آہ ہ ہ کاش کسی بابا کی رانی کو بابا کے گھر سے نہ جانا پڑنا کاش

رانی نے نسوا کو جھنجھلا کر پوچھا کہ کیا ہوا وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی اور اپنے آنسو صاف

www.urdu-novelbank.com

کرتی رانی اور سانی کے ساتھ دل بہلانے لگی

ہم جانتے ہیں آپ ہم سے ناراض ہیں ہمیں آپ کے بابا جان سے ایسی بات نہیں کرنی

چائیے تھی مگر وہ بھی تو آپ کے پیار میں یہ بھولے بیٹھے ہیں کہ بیٹیاں اپنے ہی گھر

اچھی لگتی ہیں اور ہم بھی آپکی ماں ہیں آپ سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں جتنی کے آ
پ کے بابا ہم آپ کو آپ کے گھر خوش رہتا دیکھنا چاہتے ہیں وہ نسوا کو سمجھاتے ہوئے
بولی

ماں ہم اپنی وجہ سے آپ کو اور بابا کو دکھی نہیں دیکھ سکتے ہم صرف اتنا چاہتے ہیں کہ ہم
سب ہمیشہ خوش رہے وہ ماں کے ساتھ لپٹ کر بے اختیار رو دی

نسوا بیٹا رونا بند کرو ہمیں تمہارے آنسو دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے

مگر یہ دنیا کا رسم و رواج ہیں ہر بیٹی کو بلا آخر ماں باپ کو چھوڑ کر جانا ہی ہوتا ہے اور پھر
آپ ہم سے روز ملنے بھی تو آیا کریں گی ناں

وہ نسوا کو سمجھانے میں کافی حد تک کامیاب ہو چکی تھیں

اپنے کمرے میں آتے ہی وہ بے اختیار رو دی مگر ہائے یہ دنیا کے رواج

رات کے کھانے میں سبھی دسترخوان پر بیٹھے ملک رحمان خانزادہ کا انتظار کر رہے تھے مگر وہ باہر سے آکر کمرے میں بند ہو گئے

انکے نا آنے پر نسوا اور اسکی چھوٹی بہنیں اپنے بابا کو منانے ان کے کمرے میں داخل ہوئے ملک رحمان بیٹیوں کی آوازیں سنتے ہی دروازہ کھول چکے تھے

بابا چلیں نا ماما نے بڑے مزے کی ڈشز بنائی ہیں سانی چمکتے ہوئے بولی اور ملک رحمان کیسے منع کر سکتا تھا اپنے جگر کے ٹکڑوں کو سانی کے اسطرح کہنے پر سبھی ہنس دیے اور کمرے سے نکل گئے اب انکا رخ دسترخوان کی طرف تھا

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد بیگم ستارہ نے سبکو بیگم روشارہ کے ہاں سے آئے گئے رشتی کی رظامندی دینے کا بتایا اور سبھی جہاں خوش ہوئے وہی ملک رحمان اداس ہو گئے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

منع بھی نہیں کر سکتے تھے اور کہیں نہ کہیں وہ اپنی بیٹی کو اپنے گھر ہستا ہوا دیکھنا چاہتے تھے

روشنارہ آج اپنے بیٹے کے ساتھ خانزادہ ہاوس آئی تھیں انکا بڑا بیٹا احد مغل آرمی میں تھا اور چھٹی کم ملنے کی وجہ سے آج سے منگنی کے ساتھ ساتھ شادی کی عرض لے کر آئی تھیں

منگنی کی رسم سادگی کے ساتھ کرنے کے ساتھ ساتھ نیکسٹ منٹھ شادی کا اعلان کر دیا گیا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دن پر لگا کر اڑ رہے تھے خانزادہ ہاوس اور مغل ہاوس میں شادی کی تیاریاں زوروشور سے ہو رہی تھیں

آخر خانزادہ کی سب سے بڑی بیٹی نسوا خانزادہ کی شادی تھی

اور ملک رحمان ہر کام بخوبی کر رہے تھے کوئی می کسر نہ چھوڑی تھی شادی میں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بلاخر وہ دن آن پہنچا خانزادہ ہاوس میں ہر طرف گہما گہمی تھی نسوا خانزادہ کی شادی کا دن
اسے عروسی کام دار اعلیٰ جوڑے میں سجایا گیا بلا شعبہ وہ بلا کی حسین موٹی آنکھیں گوری
رنگت اور خوبصورتی میں کسی شہزادی سے کم نہ تھی اسکے حسن پر یہ جوڑا وہ آج بہت
حسین لگ رہی تھی اسے سجانے کے بعد اسے نیچے لایا گیا اسکے ماں باپ بھائیوں نے
اسکی ڈھیروں بلاہیں لی اور کہیں سے آواز آئی

بارات آ آگئی اور اسکے دل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا خانزادہ ولد ملک رحمان خانزادہ آپکا نکاح احد مغل ولد اشرف مغل حق مہر چالیس
لاکھ سکہ رائیج الوقت کیا جاتا ہے آپکو یہ نکاح قبول ہے کمرے میں مولوی صاحب کی
آواز گونجی

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اس کے دل نے بابا جانی اور ماما جانی اور بھائیوں کی محبت کو یاد کرتے ہوئے کہا

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

اور پھر احد مغل سے پوچھا گیا

visit for more novels:

احد مغل ولد اشرف مغل آپکا نکاح نسواخانزادہ ولد ملک رحمان خانزادہ حق مهر چالیس لاکھ

سکہ رائیج الوقت کیا جاتا ہے آپکو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

ہر طرف مٹھائیاں بانٹی گئی روشنارہ کی تو خوشی کی حد ہی نہ رہی بلاخر ملک رحمان خانزادہ کی سب سے بڑی حونہار اور خوبصورت بیٹی جو ہاتھ آگی گاؤں جا کر خوبورت بہو سبکو دکھا کر جلائے کا پلان ترتیب دینے لگی

بلاخر منان ارمان ار مغان نے اپنی لاڈلی بہن کو ڈھیر ساری دعائیں دیں اور ملک رحمان جیسے سخت مزاج مگر نرم دل انسان آج پھوٹ پھوٹ کر رو دیے اور ستارہ خانزادہ خود پر قابو نہ رکھ پائی بیٹی کے گلے لگھ کر رو دی

ملک رحمان خانزادہ کو اپنی سبھی بیٹیاں اور بیٹے بہت عزیز تھے مگر نسوا انکے دل میں
علیحدہ جگہ رکھتی تھی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نسوا کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کر دیا گیا خوشی خوشی مگر کون جانے آگے قسمت کیا کھیل
کھیلنے والی تھیں بابا کی آغوش سے نکلی اس معصوم پری کے ساتھ

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی وہ گاڑی میں بیٹھے خود کو رونے سے روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی بلآخر گاڑی اپنے مطلوبہ مقام "مغل ہاوس" آکر رکی یہ گھر کافی بڑا عالی شان بنگلے نما تھا جہاں نسوا بچپن میں آئی تھی وہ بنگلہ نما گھر بلاشعبہ بہت

خوبصورت تھا مگر اسکے بابا کے گھر کے مقابلے میں یہ گھر کچھ نہ تھا اسکا استقبال گلاب کی پتیاں اس پر پھینک کر کیا گیا اور اسے کچھ ضروری رسوم کے لیے ہال میں ہی بٹھا دیا گیا جہاں نسوا نروس ہو رہی تھی وہی اسکی ساس سب گاؤں والوں کو اس سے ملوا رہی تھی "اور اسکے حسن کے چرچے کر رہی تھی روشنارہ بیگم تو آج ہواؤں میں تھی !!! ارے بس بس"

میری نرم و نازک بہو بہت تھک گئی می ہوگئی ارے اوو ہادیہ چھوڑ سہیلیوں کا پیچھا . بھا بھی کو کمرے میں لے جاو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ ضروری رسم و رواج کے بعد نسوا کو اسکے کمرے میں لا کر بٹھا دیا گیا

یہ کمرہ مکمل گلاب کی سرخ پتیوں سے بھرا ہوا بہت حسین لگ رہا تھا اور سب کچھ اس " طرح سیٹ کیا گیا تھا جیسے پریوں کے رہنے کا اہتمام ہو

"وہ پری ہی تو تھی بابا کی پری"

ملک رحمان اپنے کمرے میں موجود تیار یوں میں مگن تھے کیونکہ انہیں آج اپنی شہزادی " کے سسرال ناشتہ لے کر جانا تھا کہ اچانک رانی روتی ہوئی رحمان کے کمرے میں داخل ہوئی۔

بابا جان! دیکھیں نہ سانی کیا کہ رہی ہے کہ آپ ہمیں چھوڑ کر چلی گئی ہے کیونکہ ہم "

" انہیں تنگ کرتی تھیں انہیں بولو واپس آجائیں میں تنگ نہیں کرتی

ملک رحمان کو پھر سے نسوا کی یاد آنے لگی مگر وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولے گریا آپ کی کہیں

نہیں گئی وہ آپ کو سٹوری سناتی تھی نہ پرنس والی بس آپ کی پرنس انہیں لے گیا اور

آپ سے ملنے بھی آیا کرے گا

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

!واو! آپي کا پرس آیا تھا مجھے بھی دیکھنا تھا وہ رونے والا معصوم منہ بنائے بولی"

"آپ اس وقت سو رہی تھیں نہ"

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
تو اب پرنس نہیں دیکھ پاو گی

"وہ منہ کے زاوئے بگاڑتے ہوئے بولی"

اور ملک رحمان بے اختیار ہنس دیے

""ارے آپ یہاں ہیں چلیں دیر ہو رہی ہے"

"ستارہ کہتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی می"

!!ہاں ہاں چلیں !! ملک رحمان نے کہا"

visit for more novels:

سب سامان گاڑی میں رکھوا دیا۔"

!جی رکھوا دیا"ستارہ یہ کہ کر چل دی"

سن لیں! آپ تینوں وہاں کسی قسم کی چالاکی نہیں کرنی وہ اپنی تینوں بیٹیوں سے مخاطب
!! ہوئی

۔ ارے کیوں میری تینوں گھڑیا (رابی سانی رانی) کو ڈانٹ رہی ہیں آپ

رحمان صاحب ستارہ بیگم سے بول دیے

آپ کی گڑیاں رانیاں جو ہیں نہ"

!! یہ ایک نمبر کی چلاک لڑکیاں ہیں ارمان یہ کہتے ساتھ ہی سانی رانی کے گال کھینچ گیا

!!! آہ ہ ہ ہ بابا جانی

ارمان

visit for more novels:

!ملک رحمان مصنوعی غصے میں ارمان کو پکار گئے"'''

کون تنگ کر رہا ہے میری گڑیاں جیسی چڑیل بہنوں کو منان کیسے پیچھے رہ سکتا تھا ارمان سے

اس سے پہلے تم دونوں بھائی یوں کی رحمان سے کلاس لگے چلو سب!! ستارہ یہ کہہ کر "

"گاڑی میں بیٹھ گئی

"اور ارمغان تو تھا ہی صدا سے چپ چاپ اسکی اپنی ہی دنیا تھی

خانزادہ ہاوس "سے گاڑی نکل چکی تھی" مغل ہاوس "کی طرف رواں دواں تھی اس"

دوران سب بہن بھائی یوں کی نوک جھوک کا سلسلہ بھی شروع تھا

اور یہ سلسلہ گاڑی کو بریک لگنے کے بعد یعنی گاڑی کا اپنی منزل پر پہنچنے کے بعد ہی رکنا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ اپنے بابا اور پوری فیملی کو ہال میں بیٹھے دیکھ بھاگتی ہوئی نیچے آئی اور سب سے

ملی!

"سب نے ملکر (مغل فیملی اور خاندانہ فیملی) ناشتہ کیا"

!!آپ خوش تو ہیں نہ نسوا!"

!! وہ ناچاہتے ہوئے بھی اپنی بیٹی سے پوچھ بیٹھی

"ماما جانی"

۔ ہم بہت خوش ہیں بس آپ لوگوں کی یاد آئے گی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"ستارہ بیٹی کے منہ سے یہ لفظ سن کر دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگی۔"

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

سب آپس میں خوش گپیوں میں لگے تھے اس بات سے بے خبر کے قسمت کیا کرنے "

"والی ہے انکی لاڈلی کے ساتھ

"اور دور بیٹھی قسمت ہنس رہی تھی

کیونکہ یہ خوشیاں عارضی تھیں شاید نسوا کی زندگی میں یا شاید سب کی زندگیوں میں



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شام 6 بجے کا وقت تھا گھنے بادل، ٹھنڈی ہوائیں ماحول کو مزید خوشگوار بنا رہی تھیں

سبھی "خانزادہ حویلی" میں بیٹھے چائے کے ساتھ دیگر لوازمات (پکوڑے، نمکو وغیرہ) سے

لطف اندوز ہو رہے تھے

آج نسوا کو دیکھ کر میرا دل بہت خوش اور مطمئن ہے! ستارہ بیگم یہ کہہ کر چائے کا کپ اٹھانے لگی اللہ میری بچی کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے اور میری باقی بچیوں کے نصیب میں بھی احد جیسا خوش اخلاق اور پیار کرنے والا ہمسفر لکھ دے۔

(یہ تو قسمت بتانے والی تھی کہ کتنا اچھا ہے)

! سب کی زبان سے بے ساختہ آمین نکلا

اف ہو ماما! ابھی تو رانی سانی راہی چھوٹی ہیں ابھی یہ بڑی ہون گی پھر ہی یہ چریلیں ہماری جان چھوڑیں گی ناں، تب تک ان مصیبتوں کو جھیلنا پڑے گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

! منان یہ کہہ کر بھاگ گیا

اور رانی سانی راہی اپنی بے عزتی سنتے ہی اس کے پیچھے بھاگی! جب تک وہ اسے پکڑتی۔ منان بھاگ چکا تھا

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

منان نہایت اکرڑ اور غصے میں رہنے والا انسان تھا، مگر اپنی بہنوں کے ساتھ وہ بچہ بن کر کھیلتا تھا۔ اور ارمغان ہر وقت اپنے بابا کے ساتھ ہی چپکے رہتے، انھیں بابا کے علاوہ! گیمز پسند تھیں وہ پڑھائی کے بعد زیادہ وقت گیمز میں ہی گزارتے

ستاره بی بی ! ستاره بی بی ! بیجیے

! ارشمان سائی میں کا فون ہے "

ملازمہ یہ کہتے ہوئے بھاگتے ہوئے آئی می

ستارہ بیگم یہ سنتے ہی خوشی سے فون کی طرف لپکی

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ماما کیسی ہیں آپ

گھر میں سب کیسے ہیں

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
!فون میں سے ارشمان کی آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی

ہم ٹھیک ہیں بیٹے! آپ کیسے ہیں؟

آپ کے ایگزامز ہو گئے

!اور وہ اپنی ناراضگی بھول کر سلام کے بعد جواب دیتے ہوئے بولی

یس ماما! آپ لوگ تو مجھے بھول ہی گئے دو دن سے فون نہیں کیا۔"

آپ اب تک ناراض ہیں کیا

www.urduovelbank.com

! ارشمان سنجیگی سے بولا

نہیں بیٹا! ہم ناراض نہیں ہیں

میں جانتا ہوں! آپ نسوا کی شادی پر میرے نہ آنے کی وجہ سے ناراض ہیں ارشمان یہ کہتے ہی سنجیدہ ہو گیا

ہم نہیں ناراض! بس غصہ تھے۔ آپکی بہن کی شادی تھی اور آپ نہیں آئے جانتے ہیں
سب لوگوں نے کتنی باتیں بنائی خاص کر نسوا کی ساس نے اور نسوا کچھ کہتی نہیں مگر خفا
وہ بھی ہے آپ سے

!ستاره یہ کہتے ہی غمگین ہو گئی

ماما میں نے ہر ممکن کوشش کی مگر نہیں آسکا پیپرز تھے اور آپ لوگوں نے شادی رکھی"

بھی میرے پیپرز کے دوران وہ تو احد کی چھٹی کم تھی اسلئے میں چپ کر گیا ورنہ دیکھتا کیسے

میری بہن کی بدائی می میرے بنا ہوتی آپ ٹینشن نہ لیں! میں نسوا کو منالوں گا اور رہی

بات پھپھو کی تو کوئی می موقع نہیں چھوڑتی۔ ارشمان نے کہا

خیر چھوڑیں نہ میں نے آپکو خوشی کی خبر سنانے کے لیے فون کیا تھا اور آپ اداسی والی باتوں میں لگ گئی می ارشمان چمکتے ہوئے بولا

بتائیں اپنی خوشی کی خبر آپ نے ضرور کوئی می بونگی ہی چھوڑنی ہوگی "ستارہ یہ کہتے"

ہوئے ہنس دی

!!!اف

آپ بھی نہ میرے پیپرز ختم ہو گئے میں پاکستان آرہا ہوں پرسوں شام کی فلائی ٹ سے ارشمان نہایت خوشی کے ساتھ بتانے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہم بہت خوش ہیں کہیں آپ جھوٹ تو نہیں بول رہے ہم پہلے بتا رہے ہیں اگر یہ جھوٹ ہوا ہم آپ سے کبھی بات نہیں کریں گے! ستارہ خوشی کے ساتھ تھوڑا غصہ رکھتے ہوئے بولی۔ کیونکہ وہ اپنے چالاک بیٹوں سے واقف تھی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!! ماما تھوڑا سا یقین تو رکھنا چائیے آپ کو مجھ معصوم پر

!ہا ہا ہا ستارہ ہنس دی

ارشمان نے سب سے بات کی رانی سانی اور رابی کی خوشی کی انتہا نہ رہی یہ سنتے ہی کہ

بھیا آرہے ہیں اپنی اپنی لسٹیں بھائی می کو بتانے لگی

سب سے تھوڑی تھوڑی بات کرنے کے بعد فون رکھ دیا گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نسوا کدھمے

۱. احد یہ کہتے ہاں میں داخل ہوا

"رکو"!! تمہارے ہاتھ میں کیا ہے

! احد کمرے میں جا ہی رہا تھا کہ رشناہ اس کے ہاتھ میں پیکٹ دیکھ کر پوچھنے لگی

! کچھ نہیں ماں

بس چھوٹا سا گفٹ ہے، نسوا جی کے لئے وہ یہ کہتے ساتھ ہی سیڑھیوں سے ہوتا نسوا کے روم میں جا پہنچا۔

!گفت ہننہ , روشنارہ منہ چڑائے بولی

مجھے تو آج تک گفٹ دیا نہیں کل کی آئی بیوی کو گفٹ دے رہا ہے

۔ اور دور بیٹھا شخص (اشرف مغل) اخبار میں سر دیے اس عورت پر جملے کس رہا تھا

بلاشعبہ روشنارہ بیگم گھر بنگلے میں اچھی ا حیثیت کی مالک تھی مگر عادات اف

"کہیں سے بھی نہ لگتا تھا کہ یہ ملک رحمان کی چھوٹی بہن ہے"

چلیں !! احادیہ کہتے ہی کمرے میں داخل ہوا

اور پلک چھبکنا بھول گیا

سامنے نسوا بالوں کو سٹیٹ کیے، گلابی سوٹ پہنے، ہلکا ہلکا میک اپ کیے خود کو فائی نل لک دیکھ رہی تھی وہ بہت حسین لگ رہی تھی اور اسکے کمر تک آتے لمبے، کالے، گھنے بال . جو آج اس نے کھلے چھوڑ رکھے تھے بہت پیاری لگ رہی تھی

احد کو دیکھتے ہی وہ اسکے پاس آئی اور احد اپنی دنیا سے واپس لوٹا

!! آج مارنے کا ارادہ ہے کیا احد نے کہا

!اللہ نہ کرے آپکو کچھ ہو "نسوا یہ کہتے ہی چپ ہوگئی"

! اس سے پہلے وہ رونے کا شغل فرماتی احد جلدی سے پیکٹ اسکے سامنے رکھ دیا

یہ کیا ہے

خود ہی دیکھ لیں! احد نے کہا

وہ اٹھی اور کھولنے لگی اس میں بہت ہی پیاری پیاری رنگ برنگی چوڑیا تھیں جنہیں نسوا

! دیکھ کر بہت خوش ہوئی

احد نے اسے چوڑیاں پہنائی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

! شکریہ یہ بہت خوبصورت ہیں

مگر آپ سے زیادہ نہیں

۱. اہدیہ کہ کر نسوا کے ساتھ باہر چل دیا

نسوا آج بہت خوش تھی کیونکہ اسکا لاڈلا بھائی می 4 سال بعد لنڈن سے پاکستان آ رہا تھا ۔ اور وہ اپنے بھائی می کی آمد کی خوشی میں خانزادہ حویلی جا رہی تھی

سانی پار بات تو سنو پار

۔ رابی سانی کے پیچھے بھاگ رہی تھی سانی نے شاید پھر رابی کو تنگ کیا تھا

ہاں ادھر رکھو با سب ملازمین سے کہو کہ سب اپنے کام نبھالیں

!یہ کیا آپ ادھر گھوم رہی ہیں کھانے کے انتظام کون دیکھے گا

ستارہ بیگم سب ملازمین پر چلا رہی تھیں آج حویلی میں ہر طرف گماگمی تھی اور سب
.. بے انتہا خوش اپنی اپنی تیاریوں میں لگے تھے

ارے بھائی می! ہون بھی کیوں نہ خوش پورے 4 سال بعد ملک رحمان کا بیٹا ملک

۔ ارشمان خانزادہ جو اپنی تعلیم مکمل کر کے واپس پاکستان آ رہا تھا

سب تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں نسوا اور اسکے سسرال والے بھی آپکے تھے

اب بس انتظار تھا تو اپنے بیٹے کے آنے کا

رانی سانی رابی بہت خوش تھی انہیں بھیا کے آنے سے زیادہ خوشی تو اپنے سامان کی تھی! جو انھوں نے لسٹیں بنا بنا کر ارشمان کو بتائی ہوئی تھیں

بابا نیند آئی ہیں! بھیا کب آئے گے

بیٹا آرہے ہیں اب سب لوگ کافی پریشان ہو گئے

رات کے 11 بج چکے تھے

آو سانی کارٹون دیکھیں! بھیا تو لیٹ آنے والے ہیں رانی کہتے ہوئے ہال میں چل دی وہ دیکھنے کے بعد وہی سوگئی اور نسوا انہیں لئے انکے روم میں چلی t.v کچھ دیر گئی

جی ناظرین ہم آپکو نہایت افسوس ناک خبر سناتے چلیں لنڈن سے پاکستان آنے والا پلین کھائی می سے بری طرح ٹکرا گیا اور کریش ہو گیا اب تک کوئی می رابطہ نہیں ہو پایا ان سے مزید ہم اپنے نمائی ندے سے جانیں گے جی بتائیے

یہ سنتے ہی وہاں کھڑے لوگوں کے پاؤں سے زمین نکل گئی می

آپ پپ... پریشان کلک... کیوں ہو رہی ہیں ہمارا بپ... بیٹا ٹھیک ہوگا کل ہی تو بپ... بات ہوئی می تھی ٹھیک ہوگا، ہاں ٹھیک ہوگا

اسے کلک.. کچھ نہیں ہو سکتا ہمت مہم... مت ہاریں ملک رحمان خانزادہ نہایت گھبرائے ہوئے پریشانی کی حالت میں مبتلا ستارہ بیگم کو حوصلہ دے رہے تھے

وہ خود نہایت پریشان تھے دل ہی دل میں اللہ سے بیٹے کی خیریت کی دعا کر رہے تھے

منان ارمان گئے ہیں نہ پتا کرنے

ٹ... ٹھیک ہوگا سب ٹھیک ہوگا

بکمل ہمت باندھے ستارہ بیگم کو تسلیاں دے رہے تھے

ستارہ بیگم چپ چاپ بیٹھے سامنے ہال میں لگے سکریں پر چلتی خبر پر نظریں جمائے فرش

! پر بیٹھی تھیں کوئی می جواب نہ دے رہی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!! بہ... بولیں ناں کچھ تو بولیں

!!!!..... ملک رحمان ایک دم سے دھاڑا

ہ..... ہاں ٹ... ٹھیک ہوگا

وہ ک... کیوں..... نہ..... نہیں... ہ..... ہاں..... ٹ... ٹھیک

..... ہوگا... یہ... نہ... نیوز... والے... پہ

پاگل ہیں.... کہ.... کچھ... بہ... بھی... بکتے ہیں ستارہ یہ کہ کمر بے اختیار رو دی

ہمت رکھیں بھائی! کچھ نہیں ہوگا ہمارا ارشمان ٹھیک ہوگا آپ لوگ ہی اس طرح بنا
! کچھ جانے ہمت ڈھادیں گے تو نسوا اور باقی بچیوں کو کون دیکھے گا

روشنارہ چلتی ہوئی می آئی اور رحمان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگی

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں! ہمیں اچھے کی امید رکھنی چاہیے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہادیہ جاو بیٹا نسوا کے پاس اسکو باہر مت آنے دینا جاو شاباش! روشنارہ ہادیہ سے مخاطب

"ہوئی می

ستارہ تم بھی اٹھو اور حلیہ درست کرو تمہارا بیٹا آتا ہی ہوگا اب روشنارہ کا رخ ستارہ کی طرف

ای ئی رپورٹس آئے انھیں آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا مگر انھیں ابھی کچھ پتا نہیں چلا تھا ہر طرف گہما گہمی تھی بہت سے لوگ اپنے اپنے پیاروں کا پتا لگانے کے لیے آئے تھے بلآخر منان ارمان غصے سے اٹھتے ہوئے دھاڑتے چل دیے اور احد احمد انھے آوازیں دیتے پیچھے پیچھے چل دیے

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا بکواس کر رہے ہو تم لوگ

تم لوگوں کو کس جاہل نے یہاں بٹھا دیا ہے

منان دھاڑتے ہوئے خود پر قابو نہ رکھتے ہوئے ان پر جھپٹ پڑا

وہ بالکل آپے سے باہر ہو چکا تھا منان یار چل یہاں سے سنبھال خود کو چل ارمان بمشکل خود پر قابو رکھتے ہوئے وہ منان کے گلے لگ گیا اور انکی آنکھوں سے آنسو نکل آئے ۔

احد بھی انکے گلے لگ گیا

[illegible]

ن.... نسوا کی.... ش..... شادی اس کے بغیر کر دینے پر.... ا.... اتنا ناراض تھا کہ

آخری دیدار بھی نہیں کروایا اس نے منان ٹھوٹے چھوٹے لفظوں سے بولا

سنبھالو یار! اس میں اللہ کی مرضی تھی ارشمان ناراض نہں تھا اور پھر تم نے منان نے

ارمان نے احمد نے ہم سب نے مل کر گھر میں سب کو سنبھالنا ہے

www.urduovelbank.com

ماں بابا اور ستارہ ممانی اور مامو کو اور نسوا بچیوں کو وہ تو ٹوٹ جائی یںگی

۱. احد یہ بولتے ہوئے انکے گلے لگ گیا

NOVEL BANK

خانزادہ حویلی میں ہر طرف رونے کی آوازیں تھیں وہ حویلی جو چند گھنٹے پہلے خوشیوں سے
!بھری تھی اب ویران اور ماتم میں بدل چکی تھی منان لوگ گھر آچکے تھے

!!!.....آخر 4 سال بعد انکا بیٹا واپس لوٹ رہا تھا مگر

!!! کیوں رو رہی ہو تم لوگ ہاں دفعہ ہو جاو یہاں سے نکل جاو

میرا بیٹا آنے والا ہے جاو سب جاو کھانے کا انتظام دیکھو! اسے بریانی بہت پسند ہے شوق سے کھاتا ہے "ستارہ ہنستے ہوئے کہتی ساتھ ہی ملازموں پر برس پڑی! کیوں کھڑے ہو

ادھر جاو سارا انتظام دیکھو شکایت کا موقع نہیں ملنا چاہے جاو جاو

!!! ستارہ پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی

دیکھیں نہ! یہ سب کہہ رہے کہ ہمارا ارشمان چلا گیا ہے

??? جھوٹ ہے نہ

نہیں یہ سچ ہے سچ رحمان یہ کہہ کر رو دیے اور ستارہ بھی انکے گلے لگ کر بلک بلک کر
رودی منان ارمان ارمغان بھی باپ ماں کے گلے لک کر بہت روئے ادھر روشنارہ بھی
!! مصنوعی دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھیں

یہ کیا ہو گیا لالہ ! کلک... کیسے "
!!! نسوا روتے ہوئے ماں کو لپٹ گئی ! اور منان اسے سنبھالتے ہوئے گلے لگا گیا
www.urdu-novel-bank.com
!!!!!! ا..... ارشمان

" ستارہ بیگم رو رو کر بیہوش ہونے لگی
! نسوا پانی لاو

! ارمان چیخا

. نسوا بھاگتے ہوئے کچن کی جانب گئی

یار بات کو سمجھو میں کل نہیں آسکتی وہ میرا سو کالڈ کزن جو اس دنیا سے اٹھ گیا ہے مگر
. جان میں لازمی پرسوں ملنے آوگی

میں کہ رہا ہوں میری ماما میرے رشتے کے لے ہاں کر دیں گی کہیں اور وہ بات کر رہی
ہیں اگر تم کل پیسے لے کر نہ آئی تو میرا بزنس سٹارٹ نہیں ہوگا اور اگر بزنس نہ ہوا تو
”تمہارے گھر والے اسیپٹ نہیں کریں گے مجھے“
www.urdu-novel-bank.com

اچھا سنو! میں فون رکھتی ہوں

. کل بات ہوگی

! ابھی بھی کچن میں گھس کر بات کر رہی ہوں

"او کے!! جان لو یو

! ہادیہ یہ کہتے ساتھ ہی جیسے ہی پیچھے مڑی

نسوا کو اپنے پیچھے کھڑا دیکھ وہ وہی سن رہ گئی

دیکھیے انکی حالت بہت نازک انہیں کسی قسم کاسٹریس یا پریشانی نہ دیں , ورنہ انکے لیے " خطرہ ہو گا , یہ ٹیبلٹس میں نے لکھ دی ہیں آپ فوراً لے آئیں "۔ منان ڈاکٹر کے ہاتھ سے پرچی پکڑتا باہر نکل گیا

.. ابھی میں نے انھیں انجکشن دے دیا ہے بے ہوشی کا

! تاکہ یہ کچھ دیر آرام کر سکیں

. ڈاکٹر ملک رحمان خانزادہ سے مخاطب تھی

کیسے سٹریس نہ لیں کیسے

میرا جوان بھائی می، انکا جوان بیٹا مرا ہے، جوان بیٹا

ارمان ڈاکٹر کو کہتے ہوئے خود پر قابو نہ رکھ سکا

دیکھیے مسٹر ارمان! یقیناً آپکا بھائی می اورانکا جوان بیٹا ہی اس فانی دنیا سے رخصت ہوا ہے

مگر مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا جو کام ہوتا ہے اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے اس

کے حکم کے بنانا بھی نہیں ہل سکتا وہ جو چاہے جیسے چاہے کر ڈالے ہمیں اسکی رضا

میں خوش رہنا چاہے اور اللہ کے کردہ کاموں میں کوئی کام برا نہیں ہے اللہ سب ہماری

بہتری کے لیے کرتا ہے مگر ہم اس ٹائی م سمجھتے ہیں کہ بس ہمارے ساتھ بہت غلط

ہو گیا !! بہت غلط !! مگر گزرتے ٹائی م کے ساتھ سب ٹھیک ہو جاتا ہے آپ کو ہمت

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

کرنی چاہیے اللہ پر بھروسہ رکھ کر اسکی مدد مانگ کر نہ صرف خود کو بلکہ اپنی پوری فیملی خاص

کر اس ماں کو سنبھالنا ہوگا! ڈاکٹر یہ کہہ کر ارمان کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے حوصلہ

.. دیتے اپنا بوکس اٹھانے لگی

ارمان ڈاکٹر کو معذرت کرتے کمرے سے نکل گیا

ارمغان ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑنے گیا

یہ صدمہ بہت برا ہے میرے لیے، تمہارے لیے، ہمارے بچوں کے لیے

! یقین جانو میں ٹوٹ گیا ہوں بری طرح ٹوٹ چکا ہوں

کیسے سنبھالوں خود کو!!!!!!.....کیسے

ہر بار تم نے مجھے سنبھالا ہے ہر بار کسی بھی پریشانی میں میرا ساتھ دیا، حوصلہ بنی، مگر

اس بار

اس بار بھی اٹھو نہ! بنو حوصلہ میرا! مجھے ضرورت ہے تمہاری

رحمان پاگلوں کے جیسے بیڈ پر پڑے اس بیہوش وجود سے مخاطب تھے جیسے یہ سب سن رہی ہو۔

رحمان ملک آج پھر روئے تھے اپنے جوان بیٹے کے دکھ نے انھیں بھی اندر سے توڑ دیا تھا۔

میرا سو کالڈ کزن جو اس دنیا سے اٹھ گیا ہے "....." لویو..... آوگی "ملنے" "جان "....." میرا سو کالڈ کزن

نسوا کمرے میں بیٹھی ہادیہ کے الفاظ، بھائی کا صدمہ، ماں کی حالت سب کچھ سوچ کر

! پھوٹ پھوٹ کر رو دی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
!! ہادیہ کی باتیں اسکے دماغ میں مسلسل گھوم رہی تھیں

ہادیہ کے مزاج سے وہ اچھی طرح واقف تھی کہ ہادیہ کس قدر مطلب پرست اور صرف اپنا اچھا چاہنے والی لڑکی ہے مگر اس طرح کے الفاظ وہ اپنے ہی سگھے مامو کے بیٹے کی وفات پر بول سکتی ہیں اس طرح کی امید اسے ہر گز نہیں تھی

!!!..... مامو مامو کہتے اسکی زبان نہیں تھکتی تھی مگر دوسرا روپ بھی آج دیکھ لیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(ابھی نسوا کو بہت کچھ دیکھنا تھا یہ تو شروعات تھی بلکہ یوں کہیں شروعات بھی نہیں)

بھیا

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
آپ کیوں چلے گئے کیوں

ہمارا ایک بار بھی نہیں سوچا

ماما کا، میرا، ہم سب کا

اچانک دروازہ بجا ارمان چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا نسوا کے پاس آیا

نسوا بھیا کے گلے لگ کر رو دی! ارمان می..... یہ کیا ہوگ... گیا!!! ارشمان کیوں چلا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گیا؟؟ کیوں

ارمان نے بھی خود کو سنبھالنے کی کوشش کی مگر اسکی آنکھوں سے آنسو نکل گئے

نسوا، نسوا سنبھا لو خود کو! ہمیں اللہ کی طرف سے آزمائش آئی ہے اور ہمیں ہمت رکھنی ہوگی ماں بابا کو سنبھالنا ہوگا وہ ٹوٹ چکے ہیں

اور رانی رانی سانی بھی تو ہیں انھیں ارشمان کا نہیں پتا انھیں بھی سنبھالنا ہوگا

! ارمان سامنے بیڈ پر سوتی ان تینوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

ہاں آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں ہمیں ہمت نہیں ہارنی ہمیں بابا کو ماما کو سنبھالنا ہوگا وہ یہ
!!!...کہتے ساتھ ہی پھر سے ارمان کے گلے لگے رودی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بابا! بھیا آگے

بابا میری گھڑیا لے آئے وہ

!! بولیں نہ بابا

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

سانی جیسے ہی اٹھی سامنے بیٹھے بابا کی طرف خوشی خوشی سے بھاگ گئی بابا وہ کہاں

؟؟؟؟ ہیں

سانی اور رابی 6 کلاس میں پڑھتی تھی اسلیے انھیں اپنی گریڈ اپنی سہیلیوں کو دکھانے کے
 لیے ارشمان سے گریڈ کی فرمائش کی تھی اور ارشمان نے وعدہ کیا تھا لانے کا
 !!!.... بابا بھیا نے کہا تھا کہ وہ گریڈ لائی یں گے

!!!...رحمان معصوم بچی کو اپنے سینے سے لگا کر رو دیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

...! نسوا کچن میں کھڑی ماما کے لیے سوپ بنا رہی تھی

اور سوچ رہی تھی کہ وہ ہادیہ کی بات احد سے شئی رکرے مگر فلحال اسکے لیے اسکی ماں
اسکی فیملی اہم تھی اس لیے وہ بعد میں بتانے کا سوچ کر یہ خیال جھٹکتے سوپ بنائے
!!!!...ماں کے کمرے میں داخل ہوئی می

وہ بیڈ پر لیٹے بے جان وجود کی طرح خالی نظروں سے بس چھت کی طرف دیکھ رہی تھی جیسے اپنا کچھ بہت قیمتی لٹا چکی ہو، آنکھوں سے آنسو نکلتے ہوئے تکیے میں جُزب ہو رہے تھے۔

(وہ قیمتی نہیں اپنے جگر کا ٹکڑا خود سے جدا ہوتے دیکھ چکی تھی)

ماما! آپ خود کو سنبھالیں آپ اس طرح نہ صرف خود کو بلکہ ہمیں بھی تکلیف دیں رہی ہیں اور ارشمان کو بھی آپ کے رونے سے بے حد تکلیف ہوتی ہوگی

!آپ ہی تو ہمیں بچپن سے سکھاتی آئی ہیں کہ مشکل جیسی بھی زندگی میں آجائے
کچھ بھی ہو جائے، صبر کا دامن نہ چھوڑنا، خود کو مضبوط بنائے رکھنا، اور سب سے اہم

بات اللہ کے کردہ فیصلوں پر راضی رہنا، اسکی رضا میں راضی رہنا، پھر آپ کیسے خود کو کمزور

???... بننے دے رہی ہیں کیسے

آپ تو مضبوط ہیں آپ کیسے ڈھگائی اور آپ کو پتا ہی ارشمان بھائی می ہم سے کتنی محبت کرتے تھے ہم سب سے بے حد محبت کرتے تھے خاص کر اپنی ماں سے، آپ سے ماما

اور آپ بھی تو کرتی ہیں نہ محبت اپنے بیٹے سے

آپ اس طرح خود کے ساتھ، ارشمان کو بھی تکلیف پہنچا رہی ہیں، آپ کے رونے سے

انہیں سخت تکلیف پہنچتی ہوگی

انسوا خود کے آنسو کنٹرول کرتی، خود کو حوصلہ دیتی، مضبوط بنائے اپنی ماں سے مخاطب تھی

؟؟؟...آپ ارشمان کو ٹرپتا ہوا، تکلیف میں مبتلا دیکھنا چاہتی ہیں

!وہ اپنی ماں کے چہرے کا رخ اپنی طرف موڑتے ہوئے بولی

! نہیں! ستارہ بس اتنا ہی کہہ پائی می کہہ فواراً سے اٹھ کر اپنی بیٹی کے گلے لگ کر رودی

!ماں کی حالت دیکھ کر خود پر قابو نہ رکھ پائی می اور وہ بھی رو دی

بابا آپ کیوں رو رہے ہیں اگر بھیا میری گڑیا نہیں لائے تو کوئی بات نہیں مگر آپ نہ
اروئے

رحمان کو اپنا دل پھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا اسلئے وہ بیٹی کے معصوم سوالوں کا جواب
!دیے بنا کمرے سے باہر نکل گئے

بابا! وہ رو دی..... باب مجھ سے ناراض ہیں تب ہی بات کا جواب نہیں دیا میں نے
تو انکا چشمہ بھی نہیں چھپایا، اور کوئی شرارت بھی نہیں کی

پھر بھی ناراض ہیں

ارمان کمرے سے نکلتے "رحمان ملک" کو دیکھ چکا تھا! اسلے وہ خود کمرے میں داخل "ہوا اور سامنے سانی کو روتا دیکھ کر اسکے پاس آیا، اور سانی کے بے ڈھنگے اور اونچا رونے سے رابی، رانی بھی اٹھ چکی تھی وہ اس کے پاس کھڑے ہو کر اسے غصے سے دیکھ رہی تھیں اور سانی میڈم ساتھ ساتھ رو رہی تھیں، ساتھ ساتھ رونے کا شغل فرما رہی تھیں (بلکہ رونا کم ایکٹنگ زیادہ)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں رو رہی ہو میری پیاری گڑیا

!!!!.....تم تینوں یہاں آو

بھیا یہ رو نہیں رہی بلکہ ایکٹنگ کر رہی ہے تاکہ گڑیا مل جائے اسے!....رانی نے ارمان سے کہا

!بھیا!! ارشمان بھائی آگے..... رابیل (رابی) نے ارمان سے پوچھا

جس پر ارمان کی آنکھیں نم ہوئی

!!!.... نسوا تمہیں نیچے بلا رہی ہے رابیل جاؤ

!!!!.... وہ رابیل کے سوال کا جواب دیے بنا الٹا جھوٹ بول گیا

ناول بینک

(رابیل)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

10th

کلاس میں پڑھتی تھی اچھی خاصی میچور اسلے وہ ارشمان کی بات رانی سانی کے سامنے
اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کیونکہ وہ رابی کا رد عمل جانتا تھا!!!!.... وہ چاہتا تھا نسوا اسے
(بتائے، اور خود سمجھائے اور وہ جانتا تھا کہ نسوا اسے اچھے سے سنبھال سکتی تھی)

"اور بہنوں کو بہنیں ہی اچھے سے سنبھال سکتی ہیں"

۔ راہی کمرے سے جا چکی تھی

بھیا ارشمان بھیا کدھر ہیں ہم دونوں ان سے ناراض ہیں، ہم سو رہے تھے، وہ ہم لوگوں کو ملنے نہیں آئے.....!!!

!!!..... نہیں بیٹا !!!..... وہ اب کبھی نہیں آئے گا

کیوں

وہ ہم سے کیوں نہیں ملنے آئی ہیں گے

!رانی نے بھیا سے پوچھا

گڑیا وہ ہم سے ملنے آرہے تھے مگر راستے میں آپکے بھیا کو اللہ میاں کی کال آگئی، اور اللہ میاں نے انہیں کہا کہ انہیں ارشمان بھیا کی ضرورت ہے تو اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا!! لیا اسلیے وہ اللہ میاں کے پاس چلے گئے

پر ہمیں ان سے ملنا تھا بھیا کو دیکھنا تھا گڑیا بھی لینی تھی وہ کیوں چلے گئے میں اللہ میاں سے ناراض ہوں اللہ میاں اچھے نہی ہیں رانی یہ سن کر رودی کے اب بھیا کبھی نہیں آئے گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رانی تم بہت گندی ہو، تمہیں پتا ہے نسوا آپی نے کیا کہا تھا بھول گئی کہ اللہ سبکا فریڈ ہوتے ہیں کسی کو بھی دکھ نہیں دیتے اور ہم جو اللہ سے مانگتے اللہ میاں دے دیتے آو ہم! دونوں دعا کرتے ہیں کہ بھیا آجائے

!!..... بھیا واپس کر دو اللہ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کاش کاش...!!! ایسے ہو سکتا

کاش !!!.....انکی دعائیں قبول ہوتیں اور ارشمان آسکتا واپس کاش

رابیل میری جان، میری گریبا بس کرو! تمہیں رابی، سانی کو سنبھالنا ہے اور انکے ساتھ رہنا۔"

!!!...ہیں، وہ ابھی نہ سمجھ رہی ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کاش آپ انکی طرح میں بھی نہ سمجھ ہوتی

رابیل یہ کہہ کر پھر سے رونے لگی! اور دونوں بہنیں ایک دوسرے کے گلے لگ کر رو

دی.

میں ماما بابا کو سنبھالنے کی پوری کوشش کر رہی ہوں انکے آگے خود کو مضبوط بنائے ہوئے ہوں مگر اندر سے میں تکلیف میں مبتلا ہوں احد میں میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے میں ٹوٹ رہی ہوں ارشمان کی یاد اسکا غم مجھے جینے نہ دے گا میں نے اپنا بھائی کھو دیا احد وہ احد کے سینے سے لگی زار و قطار روئے جا رہی تھی

میں جانتا ہوں یہ دکھ بہت بڑا ہے مگر ہر دکھ میں صبر کرنا چاہیے میں آپکے ساتھ ہوں بس
آپ خود کو سنبھال لے وہ اسے تسلیاں دیتا رہا اور وہ باپ جو کہنے یہاں آیا تھا کہ نہ سکا
یہ وقت اس بات کے کرنے کے لیے اسے مناسب نہ لگا اس لیے بنا بات کیے وہ اسے
!چپ کروا کر باہر نکل گیا

ارشمان کو گئے چھ دن ہو چکے تھے , مگر "خانزادہ حویلی" ابھی بھی ویسی کی ویسی ویران
پڑی تھی , غم ابھی تازہ تھے , نہ کوئی کھاتا تھا , نہ کوئی پیتا تھا , سب کے دل رو رہے
تھے , مگر اوپر سے سب مضبوط دکھا رہے تھے ,, ایک دوسرے کو تسلیاں دے رہے تھے
سوائے ستارہ بیگم کے ,,

نسوا بیٹا چھ دن ہو گے کب تک یہاں پڑی رہو گی بھائی واپس تو نہیں آئے گا نہ تمہارے
!!!.....یہاں رکنے سے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!! جاو ماں سے ملکر آ اور سامان بھی لے آ

!!!.. پھپھو کی باتیں سن کر اسے انتہا کا دکھ ہوا مگر خود کو کمپوز کرتی ہوئی ی بولی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میرے کھانا کھلانے پر ہی وہ کچھ تھوڑا بہت کھا لیتی ہیں اور رابی، رانی، سانی بھی تو ہیں انکا بھی خیال رکھنا ہوگا

اس لیے اگر آپ برا نہ مانیں تو میں کچھ اور دن یہاں رک جاؤ

میں آ جاؤ گی پھر احد کے ساتھ !! نسوا نے کہا

دیکھو نسوا!!!! بیٹیاں محکمہ میں زیادہ دن رہے تو اچھا نہیں لگتا

اور ستارہ وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جائے گی آخر کب تک یوں ہی بستر کے ساتھ لگی

رہے گی اور یہی بات احد کی تو وہ جاچکا اسکی چھٹی ختم ہوگئی تمہیں نہیں

بتایا!!!... روشنارہ نسوا سے کہتے ہوئے اسے مسکراہٹی انداز سے دیکھنے لگی

!! نسوا کہی نہیں جائے گی جب تک ماما پہلے جیسی نہیں ہو جاتی نسوا یہی رہی گی

منان غصے سے پھپھو کی طرف دیکھتے ہوئے بولا شاید وہ پھپھو کی باتیں سن چکا تھا

م..... میں میں تو بیٹا اسلیے کہہ رہی تھی کیونکہ ہادیہ مس کر رہی تھی نسوا کو اور بڑا

!!!!... اسرار کیا کے بھا بھی کو لے کر ہی گھر آنا اور کام بھی بھت ھیں

... روشنارہ ڈرتے ہوئے بولی کیونکہ وہ اپنے بھانجے کے غصے سے اچھی طرح واقف تھی

اولاد بینک

پہلی بات پھپھو یہ کہ ہماری بہن وہاں آپکے کام کرنے کے لیے نہیں گی اور دوسری

بات یہ کہ میں اچھے سے جانتا ہوں کہ ہادیہ نسوا کو کتنا کب اور کس ٹائی م مس کرتی

!!!!... ہے

... روشنارہ کی تو بولتی ہی بند ہوگئی تھی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نسوا کیا احد نے تمہیں نہیں بتایا کہ وہ جا رہا ہے

.... اب منان کا رخ نسوا کی طرف تھا

!!!!.....ب....بتایا تھا بھیا

منان جان گیا تھا کہ نسوا جھوٹ کہہ رہی ہے

!!!!.....مہ.....میں ماما کو دیکھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!....نسوا یہ کہتے ہی سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!!!!.....یہاں بڑی بنی پھرتی ہے آنے دو ذرا گھر اس مہارانی کو دیکھتی ہوں پھر میں اسے

روشنارہ یہ کہتے ہی باہر کی جانب اپنے قدم بڑھانے لگی

منان نہایت غصے میں "

اپنے کمرے میں گیا اور فوراً احد کو کال کرنے لگا

!! میں جو تم سے پوچھوں گا، سچ سچ بتانا، ورنہ مجھ سے برا کوئی می نہیں ہوگا

منان نہایت غصے میں احد سے فون پر بات کر رہا تھا

!ہا ہا ہا تم سے برا کوئی می ہو بھی نہیں سکتا، احد اسکی بات کو ہوا میں اڑاتے ہوئے بولا

میں بالکل سیریس ہوں، تم نے جانے سے پہلے نسوا کو بتانا ضروری نہیں سمجھا کہ تم جا

رہے ہو، اسے پھپھو صرف کام کرنے کے لئیے لے کر گئی تھی کیا

تمہاری کچھ نہیں لگتی نسوا

مجھے تم صرف اتنا بتاؤ کہ تم نسوا کو بتا کر گئے تھے یا نہیں

!!منان نے اہد سے کہا

!!!.....منان یار میں بتانے آیا تھا لیکن نسوا

visit for more novels:

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

!منان احد کی بات کاٹتے ہوئے غصے سے بولا

!!!!.....نہیں

!!!!.....احد نے منان کو کہا

!!!!..... اور اس سے پہلے احد آگے بات کرتا منان فون کاٹ چکا تھا

آج کتنے ہی دنوں بعد کھلی فضا میں ستارہ بیگم اپنی مکمل فیملی (ارشمان کے علاوہ) کے

!!!.... ساتھ باہر اسی جگہ بیٹھی تھی جس جگہ دو ہفتے پہلے وہ بیٹھی تھی

فرق صرف اتنا تھا کہ! اس دن ستارہ اور خانزادہ فیملی کے چہرے سے مسکراہٹ جدا

نہیں ہو رہی تھی اور آج وہ گم سم بیٹھی یوں ہی سامنے پڑی چائے کو دیکھ رہی تھی اب

تک منان ارمان اور نسوا ہی سبکو سنبھالے ہوئے تھے اور ستارہ بیگم کو تو نسوا ہی سنبھال

پائی می تھی اسکے بنا تو ستارہ پانی تک نہ پیتی تھی بس نسوا ہی زور ذہر دستی کر کی کھلا دیتی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تھی

ان دنوں کے بیچ روشناسہ بھی چکر لگا چکی تھی اور نسوا کو گھر آنے کے لئے بھی کہا مگر

ارمان، منان نے صاف منع کر دیا کہ جب تک احد نہیں آ جاتا نسوا یہی رہے گی رحمان

!!!....ملک نے بھی منان , ارمان کو منانے کی کوشش کی , مگر بے سود

!!!!.....ارمان , منان نے صاف منع کر دیا تو رحمان کو مجبوراً چپ ہونا پڑا

!!!!.... اور روشنارہ بیچاری اتنا سا منہ لے کر بیٹھ گئی، اور واپس چلی گئی

اما چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے بابا آپ لوگ بھی پیو نہ

!!!...نسوا مانا، بابا سے مخاطب ہوئی

....وہ بنا جواب دیے وہاں سے اٹھ گئی اور اب اسکا رخ اپنے کمرے کی طرف تھا

تم اتنے دنوں بعد یہاں آئی ہو میں نے تمس کتنی کالز کی مگر تم نے ایک کا بھی جواب نہیں دیا اور میسیجز بھی سین نہیں کیے اگر تمہارا دل مجھ سے بھڑ گیا ہے تو بتا دو

!!!!.....میں اپنی محبت اپنے دل میں لیے ہمیشہ کے لیے یہاں سے چلا جاو گا

! علی غصے میں ہادیہ کو بولا

اس کال کے بعد آج وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور علی اسکو اپنی

محبت کا احساس دلا رہا تھا

او کم اوون یار کیسی باتیں کر رہے ہو میرا دل دوسری لڑکیوں کی طرح نہیں جو بھر جائے

یہ ہادیہ مغل جان دیتی ہے تم پر تمہیں پتا ہے کتنا مس کیا ہر پل ملنے کو ترسی

اگر محبت ہے تو پھر پیسے کب لا رہی ہو، محبت کو آخر نکاح میں بھی تو بدلنا ہے نہ میری

جان

اسے پتا تھا کہ علی ملتے ساتھ ہی یہ بات کرے گا کہ پیسے دو تب ہی وہ اتنے دن نہ

(آئی)

کہاں کھوگئی ارادے مجھے تمہارے ٹھیک نہیں لگ رہے بتا دو کیا چل رہا ہے تمہارے

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

!!!!.....دماغ میں

نہیں یار کچھ نہیں چل رہا بس سوچ رہی ہوں کہ اتنے پیسے بھیا سے کیسے مانگو

ہادیہ یہ کہتے ہوئے پھر سے سوچوں میں گم ہوگئی

دیکھو تم اگر یہ سوچ رہی ہو کہ مجھے پیسے کا لالچ ہے تو بتادو ایسا ہرگز نہیں تم جانتی تو ہو نہ میرے گھر کے حالات جب تک میں کمانے لائی یک نہیں ہو جاتا تمہارے گھر والے مجھے قبول نہیں کریں گے

میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں اپنی جان سے بھی زیادہ بس اس دن کا انتظار ہے

!!!... کب تم میری دِلن بن کر آوگی

!!! مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا میں مر جاؤ گا تمہارا علی مر جائے گا بادیہ

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

علی !!!..... ایسے مت بولو میں بھی تم سے بہت محبت کرتی ہوں حد سے زیادہ خود سے

زیادہ اور سب سے زیادہ

!!!..... تم سے دور ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتی میں کبھی دور مت جانا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں آج گھر جا کر کرتی ہوں کچھ پیسوں کا پھر تم اپنا بزنس سٹارٹ کر دینا پھر میں تمہیں

،،،، اپنے گھر والوں سے بھی ملواؤ گی ہادیہ یہ کہتے ہوئے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دی

تم کب ملواؤ گے مجھے اپنی ماما سے

.... ہادیہ سوالیا نظروں سے اسے دیکھنے لگی

،،،،،،،، میں ملواؤ گا نہ بہت جلد جب تم پیسے لا کر دو گی

!!!!.... علی گھبراتے ہوئے بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میم، سر آڈر پلیز ززز

!!!... ویٹر ان سے نہایت ادب کے ساتھ مخاطب ہوا

!!!.... اور وہ آڈر دینے لگے

آپ ایسا کر سکتی ہیں

م..... میں نے ک..... کیا کیا احد

!!! نسوا گھبراتے ہوئے بولی

آپ نے منان ارمان کو کیوں بتایا کے میں آپکو بتا کر نہیں گیا میں اس دن آپکو بتانے آیا تھا مگر آپ کی حالت مجھے مناسب نہیں لگی اسلیے نہیں بتایا سوچا فون پر بتادوں گا مگر آپ نے ارمان، منان کو آپ نے سب بتا دیا، آپ کو شکایت تھی، آپ مجھے بتا دیتی آپ نے بجائے مجھی بتانے کے اپنے بھائی یوں کو بتا دیا!!... مجھے آپ سے ایسی امید تو

www.urdu-novel-bank.com

،،، کم سے کم ہر گز نہ تھی وہ تو شکر ہے کہ ماں نے مجھے فون کر کے سب بتا دیا

!!!!!!.....ا.....ا.....ایسا کچھ.....نہی

!!!.....م.....میں نے.....ا.....ایسا.....ک.....کچھ نہیں کیا

!!!...نسوا یہ کہ کمر شدت سے رودی

!!!... اچھا روئی میں نہیں نسوا

احد کو احساس ہوا کہ وہ ضرورت سے زیادہ غصہ کر گیا اسلئے اسے چپ کروانے

گ.....!!!!

!!!!.....نسوا آپی بابا آپکو بلا رہے ہیں رابیل یہ کہتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی

نسوا نے فوراً سے موبائی ل بند کر دیا

!!کیا ہوا آپی! رابیل نے نسوا کو اداس محسوس کرتے ہوئے پوچھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!کچھ ہیں نسوا یہ کہتے ہوئے باہر نکل گئی

!!! وہ دونوں اب کھانا کھا کر بلز پے کیے ریسٹورنٹ سے نکل رہے تھے

اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں ورنہ ماما نے سر گھر پر اٹھا لینا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

احمد اپنے دوست سے کال پر بات کر رہا تھا

!!! سوووو بورنگ

احمد اپنے دوست حاشر کو بولا

کیوں تیرے جیسا کمینہ بندہ ایک ٹائی م میں دس دس جی ایف رکھنے والا کیسے بور ہو
.....سکتا

!!!.....حاشرا سے مسکراتے ہوئے بولا

ہا ہا ہا تو بھی پورا کمینہ ہے شرافت کا نقاب اوڑھے ہوئے ہے بس میں سب جانتا ہوں تو مجھ سے بھی بڑا کمینہ ہے اچھا چل چھوڑ تیرے یار کی نئی جی ایف بنی ہے بڑی ہی خوبصورت ہے سوچ رہا ہوں اس سے بھی پھلی اور آخری دفع مل کر مزے کر لوں احمد

!!!.....خباثت اور سکراہٹ لیے بولا

چل پھر رات کو ملتے ہیں کلب میں ، میں نے بھی اپنی تین چار جی ایف بلائی می ہیں
 . حاشر یہ کہتے ہوئے اسے کلب کا پتا دینے لگا

، دیکھا جانتا تھا میں کے تو بھی کمینہ ہے احمد یہ کہتے ہی فون بند کر دیا

www.urdu-novel-bank.com

حاشر اسکا یونی فیلو تھا اور اسی نے اسے بگاڑا تھا,, انکا بس یہی کام تھا لڑکیاں پھسانا)

(اور کلب تک لے جانا اور پھر استعمال کر کے پھینک دینا

!!! آگى

”جا میرے لیے چائے بنا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ماں میں کوئی می چائے وائے نہیں بنا رہی ملازمہ ہے نہ اسکو بول دو ہادیہ یہ کہتے ہی
!!!!!! اپنے روم کی طرف بڑھنے لگی۔ اے اے اے اے اے رکلک

..اچھا بناتی ہوں اس سے پہلے روشنارہ کچھ بولتی ہادیہ یہ کہ کر کچن کی طرف بھاگ گئی

..ہادیہ چائے بناتے ہوئے بڑ بڑا رہی تھی

!!!!!!...چائے بن گئی یا کل بنے گی

روشنارہ کی آواز آئی

.. بن گی ماں وہ فوراً یہ کہتے ساتھ ہی چائے لیے جانے لگی

مامو کے گھر سے آتے ہوئے تمھیں ارمان لوگ ملے تھے

روشنارہ چائے کا کپ لیے ہادیہ سے پوچھنے لگی

ماں میں مامو جان کے گھر نہیں گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!ہادیہ ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی

کیوں نہیں گئی جانتی ہے میری وہاں کوئی عزت ہے

!روشنارہ غصے سے بولی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بسبس بسبس ماں جانتی ہوں جو عزت ہے آپ کی دیکھ لی تھی بس ممانی کی بدولت
آپکو نسوا بھابھی کا رشتہ مل گیا ورنہ مامو، ارمان، منان اچھے سے واقف تھے آپ کی حرکتوں
سے

ہادیہ یہ کہتے ہوئے کمرے کے جانب چلی گئی اور روشنارہ کو چائے گلے میں چبھتے محسوس
!!!..... ہونے لگی

سنا کیسا ہے ٹھیک ہوں یا ابھی اور ٹھیک ہو جاوگا جب تیرے بھائی کی جی ایف آئے
گی

...حاشر اور احمد ایک دوسرے سے مل رہے تھے رات 12 بجے کا ٹائی م تھا

!!!! اوووہ آگئی

!!!! ایکس کیوز می

!حاشر یہ کہتے ہی چل دیا!! اور احمد وہی بیٹھے پینے لگا

مجھے ایک طریقہ مل گیا ہے!! ام..... میں میں نہ آپکو اگر گولڈ دوں تو آپ کا کام چل جائے گا ہادیہ نسوا کی شادی کا سارا سونا اسکے کمرے سے چرائے سامنے رکھے بیٹھی علی سے مخاطب تھی

!!!.... علی کی تو جیسے قسمت کھل گئی تھی

ہاں ہاں کیوں نہیں ابھی آو باہر میں تمہارے گھر کے باہر آتا ہوں نہ علی خوش ہوتے
www.urdu-novel-bank.com
!!!.... ہوئے فوراً سے بولا

ہاں نہ میرا مطلب ہے کہ اگر صبح تک کسی کو پتا چل گیا تو اسلیے میں کہہ رہا ہو جان کے
!!!.... ابھی مجھے دے دو

!!!.... علی خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا

ہ...ہاں . ٹھیک ہے آجا مگر کسی کو پتا نہ چلے اوکے بائے ہادیہ نے فون رکھ دیا اور بے

...تخاشہ دُر رہی تھی میں مجھے اپنی محبت چاہیے ہر حالت میں

.... میں اپنی محبت کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں ہاں

....معاف کرنا نسوا بھابھی

چائے بنا کر جب وہ نسوا کے روم کے پاس سے گزر رہی تھی تو ملازمہ نسوا کا روم کبڈ صاف کر رہی تھی اور سامنے پڑا سونا دیکھ اسکے دماغ میں یہ خیال آیا جس پر وہ عمل درآمد کر چکی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!... اٹھائو ان سب امیر زادوں کو

کوئی بھی یہاں سے جانے نہ پائے

پولیس یہ کہتے ہوئے کلب میں انٹر ہوئی

اٹھ احمد کلب پر ریٹ پڑی ہے جلدی کر اٹھ نکل یہاں سے اس سے پہلے پولیس ہمیں
لے جائے .. حاشر گھبرایا ہوا احمد کو اٹھا رہا تھا

اے اے اے چھوڑ مجھے چھوڑ مجھے کسی کا باپ بھی نہیں لے کر جا سکتا احمد مغل
.... ہوں میں

احمد بڑ بڑاتے ہوئے بے ہوش ہو گیا !!!... یار تو نے زیادہ پی لی ہے کیا کروں میں چل
!!!... جا جیل میں تو چلا حاشر یہ کہتے ہوئے اپنی جان بچاتے ہوئے نکلا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!! ہیلو

ملک رحمان خانزادہ میں پولیس تھانے سے انسپیکٹر خورشید بول رہا ہوں آپکے بھانجے احمد
مغل کو شراب پی کر کلب میں عیاشیاں کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا ہے

کیا

ملک رحمان کو خود کی سماعت پر یقین نہ آیا

جی ہاں آپ زرہ پولیس اسٹیشن آجائیں

صبح کے 7 بجے رحمان خانزادہ اجبار پڑھ رہے تھے کہ انہیں فون آیا

یار یہ فون کیوں نہیں اٹھا رہا کہیں بھا بھی کا سونا لے کر مجھے لارا لگا کر بھاگ تو نہیں گیا
نہ

نہیں نہیں ہادیہ اچھا سوچ وہ جیسے ہی یہ کہتے پیچھی مڑی

سامنے کھڑی روشنارہ کو دیکھے دنگ رہ گئی روشنارہ چلتی ہوئی اسکے پاس آئی می اور
www.urdu-novel-bank.com

...چٹا خنچ

!!!!....پورے کمرے میں آواز گونجی اور ہادیہ کو اپنے کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا

یہ والا بھی کر لیتے ہیں پیک، اور یہ والا بھی کر لیتے ہیں

نہیں اتنے سارے کیا کرنے ہیں پاگل رانی , ہمیں صرف سنڈے کی چھٹی ہے آج
جائی میں گے , کل واپس آجائے گے

ٹھیک ہے تم یہ میری گرٹیا بھی رکھ لو سامان میں

.....مجھے اسکے بغیر نیند نہیں آتی، رانی یہ کہتے ہوئے اپنے بیگ کی ڈپ بند کرنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کتنّا مزہ آئے گا نہ ہمیں وہاں

میں بہت خوش ہوں

!!!... سانی چمکتے ہوئے بولی کہ اچانک دروازہ کھلا

!!... یہ کیا کر رہے ہو تم دونوں گھڑیا

نسوا کو آج صبح ہی احد کی کال آئی تھی، کہ وہ واپس آ رہا ہے اسلیے اس نے نسوا کو

!!!.... تیار ہوے کا کہا کیونکہ آج نسوا نے اپنے سسرال جانا تھا

، اسلیے وہ رانی، سانی سے ملنے آئی تھی، اور سمجھانے

کے اس کے جانے کے بعد رانی، سانی ماما کو تنگ نہ کریں، اور رابیل کو بھی تنگ نہ

کریں، کیونکہ اب نسوا کے جانے کے بعد رابیل ہی تھی جو اب ستارہ بیگم کو سنبھالنے والی
).!!!.... تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مگر نسوا جیسے ہی اندر انٹر ہوئی می سامنے ان دونوں آفت کی پڑیاں کو سامان پیک کرتے

!!!!!!..... دیکھ دنگ رہ گئی

؟؟؟؟.. یہ تم دونوں کیا کر رہی ہو

؟؟ سامان کیوں پیک کیا

!!!....نسوا دونوں کے پاس جا کر گھٹنوں کے بل بیٹھے ان سے پوچھنے لگی

آپی ہم دونوں جارہے ہیں اللہ کے پاس اور ارشمان بھیا کے پاس ہمیں پتا ہے وہ ہم سے ناراض ہیں اسلیے اتنا انتظار کرنے کے باوجود وہ نہیں آئے میں اور سانی جارہے ہیں کل واپس آجائی یں گے دیکھو ہم نے بس تھوڑا سا سامان رکھا ہے اسلیے کل ہی آجائی یں گے!!!....گے

!!... رانی اپنا سامان دکھاتے ہوئے نسوا کو بتانے لگی

!!!.... اور سانی بھی خوش تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بند کرو یہ بکواس تم لوگ کہیں نہیں جا رہے سمجھے تم دونوں خبردار کہیں بھی جانے کی بات کی بہت ماروں گی

نسوا یہ کہ کر ان دونوں کے گلے لگے شدت سے رو دی اور وہ دونوں بھی ڈر کے مارے رو

!!!....دی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!!.... نسوا خود کو ریلکس کرتی، آنسو صاف کرتی انہیں پیار کرتے سمجھانے لگی

دیکھو گریٹا رو نہیں اور تم دونوں کہیں نہیں جانا، ٹھیک ہے نہ، ماما کے پاس رہنا، دیکھو

ارشمان بھیا کے جانے پر ماما کتنی روئی ی نہ، آپ لوگ چاہتے کہ ماما پھر سے روئے

...???

نہیں دونوں ایک ساتھ نہیں کہتی انکے گلے لگ گئی آپی ہم کہیں نہیں جائیں

!!!....گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھو میں آج چلی جاؤ گی آپکے احد بھیا کے ساتھ آپ لوگ ماما کا خیال رکھنا انہیں بالکل

تنگ مت کرنا اور یہ جو ابھی کیا ایسا پھر کبھی بھی نہ کرنا

!!!....

.... ہم ایسا کبھی نہیں کریں گے آپی

"چلو اب تم دونوں گڈ گرلز ہو نہ تو پروس کرو کہ آئی بندہ کبھی بھی ایسے نہیں کروگی

نسوا اب سیریس کھڑی ہو کر کہنے لگی

"پراس"

... دونوں اکھٹی ہوئی

!چلو بھاگو دونوں یہاں سے اور بابا کو مارنگ کس کر کے آؤ میں یہ سامان سیٹ کر دوں

!!...نسوا کہتے ساتھ ہی انکی بیڈ شیٹس ٹھیک کرنے لگی

...اور وہ دونوں بھاگ گئیں

"آئی پے آئی پے" خانزادہ صاحب

ملک رحمان خانزادہ شرمندگی لیے وہاں بیٹھے تھے

???...جائے یا مھنڈہ

!!...انسپیکٹر نے رحمان سے پوچھا

!!!!!!...یار کچھ نہیں

visit for more novels:

!!... اوو چھوڑیاں لکھرا نہ تو بھی نہ

....صاحب کے لیے چائے کا کپ اور ساتھ بسکٹ لے کر آؤ

!!...انسپیکٹر حکم صادر کرتا چہرے پر مسکراہٹ لیے بولا

!!!...دیکھو یار

!!.... اس سے پہلے رحمان کچھ اور بولتا

فوراً انسپیکٹر نے بولنا شروع کیا

مجھے پتا ہے کہ تو کیا کہنا چاہتا ہے تیرا بھانجا بالکل ٹھیک ہے اور ہم اسے چھوڑ دیں گے

مگر جہاں سے ہم اسے اٹھا کر لائے ہیں مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ "ملک رحمان

!!!.... خانزادہ ("مشہور ہستی عزتوں کا محافظ) اسکا بھانجا ایسی جگہ پر بھی جا سکتا ہے

حیرت ہے جانتا ہے تو اچھی طرح کے میں اپنی جاب کو لے کر کتنا ایماندار ہوں تیرے

بھانجے نے جو کام کیا ہے اسکی بڑی لمبی سزا ہے ساری زندگی جیل میں سرے مگر تو

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میرا بچپن کا دوست ہے اسلیے صرف تیرے خاطر صرف تیری خاطر اسے چھوڑ رہا ہوں

انسپیکٹر ملک رحمان خانزادہ سے مخاطب تھا اور رحمان خانزادہ کا دل چاہا کہ زمین پھٹ

جائے اور وہ اس میں سما جائے اتنی شرم اور ذلت سہی اور اسکا ذمہ دار کوئی می اور نہیں

بلکہ سگا بھانجا

!!!...انسپیکٹر حوالدار کو کہتے ہی اپنی فائل میں مگن ہو گیا

, وہ آتے ساتھ ہی مامو کو لپٹ گیا اور بھپے ہوئے شیر کی طرح انسپیکٹر پر جھپٹ پڑا

!!....مامو جان میں نے ایسا کچھ نہیں کیا یہ کمینہ جھوٹ بول رہا ہے , اسکو تو ابھی میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چٹا خنچ

اس سے پہلے احمد کچھ بولتا "ملک رحمان خانزادہ" کا ہاتھ اسکے گال پر اپنی چھاپ چھوڑ چکا

..تھا

!!!.... چلو یہاں سے "ملک رحمان" اسے پکڑتے (تقریباً گھسیٹتے) وہاں سے باہر نکل گئے

چھوڑیں میرا ہاتھ چلا جاو گا میں خود

وہ ملک رحمان کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑائے چلا گیا

اور "ملک رحمان خانزادہ" دیکھتا رہ گیا

کیا کر دیا تو نے کس کو دے دیا نسوا کا سونا بول کس کو دے آئی می ہے بول

روشنارہ ہادیہ کو زور زور سے ہلا کر پوچھ رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com میں.....م.....ماں.....م.....میرا

کیا میں میں لگا رکھی ہے بول اسکا سونا کدھر کر آئی می کس عاشق کو دے آئی می

ہادیہ سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا مسلسل روئے جا رہی تھی

م.....ماں.....م.....ماں چھوڑو.....درد ہو.....رہا

!!.... ہادیہ میں کہہ رہی ہوں , صاف صاف بتا کس کو دے کر آئی می ہے کس کو

ماں میں نے کسی کو نہیں دیا

!!... وہ ایک دم سے اپنے بازو چھڑا کر بولی

!!...سن...سن...سن

!! اتنے میں موبائل کی بیل بجنے لگی روشنارہ نے فوراً موبائل اٹھایا

اس سے پہلے روشنارہ کچھ بولتی مردانہ آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی می اور اسکی بات سن

visit for more novels:

..کر روشنارہ کے پاؤں سے زمین نکل گئی می

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

؟؟ کیسی ہیں آپ ممافی جان

احد کو چھٹی مل گئی تھی اس لیے وہ سیدھا خاندانہ حویلی آیا تھا کیونکہ اس کا ارادہ نسوا کو یہاں سے لے کر پھر گھر جانے کا تھا

، اور اب ستارہ بیگم کے پاس بیٹھے ان سے باتیں کر رہا تھا

؟؟ ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو

اور گھر میں سب کیسے ہیں

ستارہ بیگم بھی اس سے بات چیت کر رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ممائی میں گھر نہیں گیا سیدھا یہی آیا ہوں

یہ لیں چائے

نسوا چائے اور دیگر لوازمات لیے انٹر ہوئی می اور وہی بیٹھ گئی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارمان، منان، ارمغان دکھائی می نہیں دے رہے احد چائے کا کپ اٹھاتے نسوا سے پوچھنے
لگا،

ارمان، منان آفس گئے ہیں اور ارمغان کے پیپرز ہو رہے ہیں، اسلیے وہ پڑھنے چلا گیا
دوست کے گھر

اتنے میں رابی، رانی اور سانی آئی می اور احد سے مل کر وہی بیٹھ گئی می اور انکا مزاق کا
سلسلہ شروع ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنے میں رحمان خانزادہ ہال میں انٹر ہوئے حالت ایسی کے بس پسینے سے شرابور کانپتے
ہوئے

??? ... بابا بابا کیا ہوا

!!... نسوا انکو دیکھتے ساتھ ہی انکی طرف بھاگی اور باقی سب بھی انکی طرف لپکے

۱. احد نے انھیں سہارا دیتے ہوئے صوفے پر بٹھایا اور نسوا کچن کی طرف بھاگی پانی لا کر دیا

۔ رابیل رانی سانی رونے لگی اور ستارہ انکے ہاتھ ملنے لگی

کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں گر پٹا رو نہیں

visit for more novels:

! رابیل گڑیا انہیں کمرے میں لے جاؤ

....رحمان رابیل سے کہنے لگا اور احد نسوا نے انہیں پانی پلایا

بابا، میری جان میری محبت سوری سوری سوری

سو کالڈ جھوٹی محبت میرا کام ہو گیا یا ر تم تو بڑی بے وقوف نکلی سارا ہی سونا مجھے دے دیا
ایک پرانے مرد کو اتنا یقین ہا ہا جا رہا ہوں میں اب میری لائف سیٹ ہے مکمل مجھے
تمہاری کوئی ضرورت نہیں سوچا جانے سے پہلے اپنی سو کالڈ جان کو بتا دوں تم جیسی
!!!.... لڑکی کو میں میڈ بھی نہ رکھو گڈ بائے

کمیٹے تو ہے کون بتا علی روشنارہ کی آواز سنے بغیر اسکے منہ پر کال بند کر چکا تھا اور روشنارہ کو
... تو جیسے کرنٹ لگ گیا ہو

!! پیچھے کھڑی ہادیہ موبائل کی آواز اونچی ہونے پر سب سن چکی تھی

visit for more novels:

.....

...دھاڑیں مار مار کر رو دی

روشنارہ اسے سنبھالنے لگی مگر وہ اس سے سنبھلی نہ گئی اور فوراً ملازمہ کو آواز دینے لگی۔

میری عزت خراب کرنے میں کوئی ی کسر نہیں چھوڑی اس نے فلحال میں اکیلے رہنا

..چاہتا ہوں چلے جاو سب یہاں سے

ہمت کیسے ہوئی انکی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی چھوڑوں گا نہیں میں انہیں بدلہ لوں گا

بدلہ

... احمد غصے میں سب کچھ گراتا مغل ہاوس میں داخل ہوا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!... اور ملازموں پر چلانے لگا

اتنے میں روشنارہ شور سنتے نیچے آئی می یہ تمہیں کیا ہوا اور گئے رات کہاں تھے تم تمہارا

گال سو جھا ہوا کیوں ہے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

بس کرو ماں یہ سوال آپ کے بھائی نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے دیکھ لوں گا میں اسے

احمد غصے سے آگ بگلولہ ہوئے ہوش گنوائے دھاڑی جا رہا تھا

احمد وہ مامو ہے تمہارے کچھ تو لحاظ کرو

!!...مامو ہے اسی لیے چپ کر گیا، نہیں تو وہی جان سے مار دیتا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!...چٹا نضح

!!!... پھر دوسری طرف چٹاخ

ایک کے بعد ایک ذور دار تھپڑ احمد کے گال سجا گئے چھوڑو چھوڑو احد پاگل ہو گئے ہو
چھوڑو مر جائے گا چھوڑو

احد مغل ہاوس میں غصے سے احمد، احمد پکارتے ہوئے داخل ہوا اور سامنے کھڑے اسے

!!!... دیکھ کر اسے پیٹنے لگا

روشنارہ رو رو کر اسے چھڑوا رہی تھی اتنے میں اشرف بھی آگیا اور چھڑانے لگا، تو نے کہیں کا نہیں چھوڑا تو نے مامو کی عزت برباد کر دی اور ان سے بہتمیزی بھی کی مجھے شرمندہ کر دیا ان کے سامنے میں تجھے چھوڑوں گا نہیں

اشرف نے اپنے دونوں بیٹوں کو چھڑایا اور روشنارہ احمد کو سنبھالتے ہوئے کمرے میں لے گئی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں م..... میں..... م..... میں..... کیسے یقین

کمر لوں اللہ آپ تو جانتے ہیں نہ کہ میں ان سے کتنی محبت کرتی ہوں ان کے بنا کیسے

جیوں گی میں نے ہمیشہ آپ سے انکو مانگا ہے اللہ میاں پلیر مجھے ان سے دور نہیں ہونا

آپ کچھ کریں انکو میرا ہی محرم بنائیے گا میں انہیں اپنی محبت سے ٹھیک کر لوگی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، معصوم رابیل خانزادہ احمد مغل سے محبت کر بیٹھی تھی

(وہ بھی ابھی سی نہیں شاید بچپن سے)

!!!.....ایک مہینے بعد

!!!... بابا میرا فرسٹ ایئر کا رزلٹ آگیا بابا میں سیکنڈ آگئی ہوں میں بہت خوش ہوں

روشنارہ کے کہنے پر احمد نے بڑی ہی مشکل سے رحمان خانزادہ سے معافی مانگ لی تھی مگر نفرت اور بدلہ لینے کی آگ اس کے دل میں دن بدن بڑھ رہی تھی

بس موقعے کی تلاش میں تھا کہ ملک رحمان خانزادہ کی کوئی می کمزوری اسکے ہاتھ لگے اور وہ انکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھے۔

واہ! میرا بیٹا مبارک ہو آپ کو ہم بہت خوش ہیں رحمان خانزادہ بیٹی کو گلے لگاتے ہوئے

! بولے

!میں ماما کو بتا کر آتی ہوں

!!... رابیل ایسے کہتے ہی بھاگ گئی

زندگی اپنے معمول پر تھی اور سب اپنی اپنی زندگی میں بڑی تھے

ہادیہ اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ گئی تھی لگتا نہیں تھا کہ وہ آگے بڑھ پائے گی مگر وہ رہی صدا سے خود غرض اسے اپنی خوشی سے زیادہ کچھ عزیز نہیں تھا وہ اب پھلے سے زیادہ منہ پھٹ اور بد تمیز ہو گئی تھی ہر کسی کو سیدھی بات کا بھی الٹا جواب دیتی

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

نسوا بھی واپس آچکی تھی اور آج اتنے دنوں بعد اس نے روشنارہ کی الماری جا کر کھولی

یہاں تو کہیں نہیں ہے بابا کا دیا گولڈ پمپھو نے تو اس دن کہا تھا کہ میرے پاس سیو

۷

کدھرمے

اسے آج احد کے ساتھ اسکی دوست کی شادی میں جانا تھا اسلیے اس نے سوچا کچھ تھوڑا

.. بہت گولڈ ڈال لے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

! اتنے میں روشنارہ اندر داخل ہوئی

پھپھو میرا گولڈ کدھر ہے مجھے لاکٹ دے دیں بس باقی رہنے دیں میں وہی ڈال لیتی ہوں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں پاگل ہو تم ، گولڈ پہن کر کیوں جانا ہے کچھ آرٹی فٹل پہن لو گولڈ نہیں کسی نے

دیکھ لیا چوری چکاری ہو گئی تو

روشنارہ گھبرائی می ہوئی بولی

پر پھپھو ہے کہا نسوا کو کچھ گڑ گڑ لگی

کہیں نہیں سیو ہے تو جا احدا بلا رہا ہے جانہ جا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ نے اسے کمرے سے باہر نکال دیا

اففف کب تک جھوٹ بولوں گی یہ ہادیہ بھی نہ جب پتا چلے گا تو کیا ہوگا یہ سوچ کر ہی

....اسکی ٹانگیں کاپنے لگی

دل تو کرتا ہے اسکی ساری خوشیوں کو آگ لگا دوں , میں مر رہی ہوں پل پل , اور یہ لوگ
خوش ہیں , کسی کو خوش نہیں رہنے دوں گی , کسی کو بھی نہیں
نفرت ہے مجھے خوش رہنے والے لوگوں سے

بادیہ احد کے ساتھ جاتی نسوا کو دیکھ اندر تک جھلس گئی تھی اور اپنے کمرے میں آتے
.. ساتھ دروازہ زور سے بند کیے چیخی تھی

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

!... میری خوشیاں برباد کر دیں تم نے میں کسی کو بھی خوش نہیں رہنے دوں گی

بچھلے کئی دنوں سے وہ علی کا پتا کروانے کی کوشش کر رہی تھی مگر ہر بار اسکی)

، کوشش بری طرح ناکام ہو رہی تھی

وہ علی کے دیے گئے ہوم ایڈریس پر بھی گئی تھی مگر وہاں جاکر اسے حیرانی تب

، ہوئی می جب اس نے علی کی تصویر لوگوں کو دکھائی می اور کچھ لوگوں نے کہا کہ

، یہ علی نہیں دانیال ہے ، جسکی ماں بیمار تھی ، اور وہ اسکو یہاں سے لیے چلا گیا تھا

(کہاں گیا، یہ بھی نہیں بتایا اور ہادیہ حیرانگی کا تاثر لیے واپس آگئی تھی

، نسوا ہمیشہ کی طرح آج بھی بلا کی حسین لگ رہی تھی

، پہلے وہ دونوں شادی سے ہوتے پھر "خانزادہ حویلی" سب سے ملنے چلے گئے

www.urdu-novelbank.com

ارشمان کو گئے چار مہینے ہو چکے تھے ، سب لوگ تقریباً سنبھل چکے تھے مگر دل خدا بہتر

جانتا ہے ارشمان کو وہ ہر پل یاد کرتے ، مگر اب ارشمان کا خیال وہ دل تک رکھتے ، زبان

(پر نہ لاتے

رحمان خانزادہ گرم جوشی کے ساتھ احد سے بغلگیر ہوئے اور ارمان , منان بھیہ احد سے ملے ,

. میری گرٹیا کیسی ہے "رحمان خانزادہ" نسوا کو بھی ملے اور ڈھیر سارا پیار کیا
؟ ٹھیک ہوں بابا! آپ کیسے ہیں

وہ سب سے باری باری ملنے کے بعد ماما سے ملنے چلی گئی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!رانی رابی لوگ کدھر ہیں احد نے ارمان سے پوچھا

رابی کالج گئی ہے اور وہ دونوں اور ارمغان سکول گئے ہیں

اتنے میں ملازمہ چائے اور دیگر لوازمات لیے داخل ہوئی می اور چائے کے ساتھ پھر سب
.. نے ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کی

ماما جانی

کیسی ہیں آپ

ارے ارے ارے ارے میرا بیٹا آیا ہے میں صدقے جاؤں

ستارہ بیگم نسوا کو گلے لگاتے اسکو پیار دینے لگی

آج تو میرا بیٹا بہت پیارا لگ رہا ہے مگر یہ کیا آرٹی فیشل سیٹ کیوں ڈالا ہم نے جو دیا تھا ان میں سے کچھ پہن لیتی ہماری بیٹی آرٹی فیشل کیوں پہنے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ستارہ بیگم نسوا کو کہتے ہوئے آخر میں چہرے پر فکر لیے پوچھنے لگی

visit for more novel
www.urdu-novel-bank.com

آج جاكر ميں پھپھو سے لے كر سارا گولڈ اپنے پاس سيو ركھ لوں گي يا ماما كو دے جاو گي)
(نسوا دل ميں هي ارادے كرنے لگي

نسوا کی بھائی یوں کی شادی والی بات پر ستارہ اداس ہو گئی کیونکہ انہیں ارشمان کی یاد
ستانے لگی

...مما آئی یں نہ، احد بھی آئے ہیں، آئی یں نیچے چلیں! وہ یاد کر رہے تھے آپ کو

.. اس سے پہلے ستارہ بیگم روتی، نسوا بات کو ہینڈل کرتے ہی، ستارہ کو اٹھانے لگی

اور دونوں ماں بیٹی نیچے چل دیے

!تیری وجہ سے مجھے نیند بھی اب نہیں آتی, تو نے یہ کیا کر دیا ہادیہ

! روشنارہ ہادیہ کے ساتھ اسکے کمرے میں بیٹھی اسے باتیں سنارہی تھی

مل گئی محبت تجھے منالی، تم نے اپنی خوشیاں

تو اور کیا کرتی میں مجھے علی چاہیے تمہا ہادیہ غصے سے جواب دیتی کمرے سے باہر جانے

، لگی کہ اسے روشنارہ نے بازو سے دبوچا

آآآآ کیا کرتی ہو ماں درد ہو رہا ہے چھوڑو

دل تو کرتا ہے سارا سچ جاکر خانزاد حویلی بتا دوں پھر تو دیکھ کیسے منان لوگ تجھ سے سود

، سمیت اپنی لاڈلی بہن کا سونا نکلواتے

ہادیہ یہ سنتے ہی ڈر گئی کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے تم میری ماں نہیں ہو ہادیہ روتے

ہوئے بولی

تم بھی تو بیٹی نہ بنی میری ، میں نے پروین سے بات کی تھی کچھ دن پہلے تیرے رشتے
کی ، اس نے آج صبح ہی ایک رشتہ دیکھا ہے تیرے لیے اسکی تصویر رکھ کر جا رہی ہوں

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

دیکھ لیو

جو تو نے کیا ہے دل تو کرتا ہے کے کسی بھی ایرے غیرے کے ساتھ تجھے چلتا کروں

مگر ماں ہوں نہ دیکھ لینا مجھے تو لڑکا بہت اچھا لگا ہے رشمارہ یہ کہتے ہی باہر جانے لگی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

کے ہادیہ چیجی مجھے کسی سے بھی شادی نہیں کرنی، ماں میں مر جاوگی شادی نہیں کروں گی۔

شادی تو کرنی ہی ہوگی ورنہ سب سچ پتا چلنے کے بعد ویسے بھی تجھے کسی نے برداشت
...! نہیں کرنا اسلیے میں چاہتی ہوں کہ باعزت تجھے اس گھر سے رخصت ہوتا دیکھ لوں

کہیں شکل دکھانے لائی کہ نہیں چھوڑا تو نے، کیا جواب دوں گی میں رحمان بھائی

..صاحب کو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!.. روشناره ٲه كه كر روى

یار کوئی می ایسا طریقہ بتا، رحمان خانزادہ سے بدلہ لینے کا جس سے تیرے یار کو قرار آجائے
کوئی می ایسی کمزوری بتا جس سے رحمان خانزادہ تڑپے بے انتہا تڑپے اور ایسا جس دن
ہو گیا میرے دل کو چین مل جائے گا کیا سمجھتے ہیں سب کے میں بھول گیا سب
ہا ہا کبھی نہیں بھولوں گا میں وہ تمہیں آج تک اسکی گونج مجھے سنائی می دیتی ہے

احمد حاشر کے سامنے بیٹھا آگ بگولہ ہو رہا تھا

یار بتایا تو تھا پر تو عمل نہیں کرتا، عمل کر یقین کر سکون مل جائے گا تجھے، وہ کیا نام
ہے تیری بھابھی کا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں نسوا کی بہن جو تو نے اس دن بتایا تھا بس اس چڑیا کو دانا ڈال اور پھر چڑیا کو پھسا کر
..چڑیا کا گلہ گھونٹ دے

نکاح کر اس کے ساتھ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نکاح میں احمد مغل وہ بھی اس راہیل خانزادہ کے ساتھ کبھی نہیں چھٹنکی بھر تو ہے

وہ

اس چھٹنکی کے ذریعے تو بہت کچھ کر سکتا ہے۔ اور نکاح کر، برباد کر اور

...چھوڑ دے

حاشر کمینگی کا فل مظاہرہ کرتے ہوئے بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہنسنے احمد کچھ سوچنے لگا پر ایک مسئلہ ہے احمد سوچتے ہوئے بولا

، کیا حاشر بولا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

یار میں نے جو کیا تھا بظاہر اسکی معافی مانگ لی سب سے مگر مجھے نہیں لگتا کہ رحمان

خانزادہ رابیل کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے گا

ہا ہا اسکا حل بھی ہے میرے پاس

رشتہ لے کر روشنارہ آنٹی نہیں بلکہ تمھاری بھابھی نسوا جائے گی اور ملک رحمان خانزادہ

اپنی بہن کو تو منع کر سکتا ہے مگر اپنی جان سے بھی عزیز بیٹی کو نہیں اور بقول تیری

تیری بھابھی اللہ میاں کی گائے ہے پھسا اسے اور منوارشتہ کے لیے

!حاشر نے جو س اٹھاتے ہوئے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد اسکی بات سنتے ہی مغرورانہ مسکرا دیا

!! اب آئے گا اونٹ پہاڑ کے نیچے

!!!...احد جیسے ہی انٹرو ہادیہ کے منہ پر رکھ کر ایک تمھڑ جڑا جو اسکا گال سمجھا گیا

ہادیہ منہ کے بل زمین پر جاگری اور تھپڑ کے درد سے تڑپ کر رہ گئی

یہ صلہ دیا میری بے پناں محبت اور لادکا

کتنی محبت سے تمہیں پالا تھا بہن نہیں بیٹی سمجھتا تھا، "میری گڑیا" جب بھی آتا تھا گھر آنے کی جلدی ہوتی تھی جس دن چھٹی ملتی تھی اس دن کو عید کا دن سمجھتا تھا کیونکہ

اس دن

میں نے اپنی پیاری بہن سے ملنا ہوتا تھا

احد ہادیہ کو کہتے ساتھ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گیا

ہادیہ روتی ہوئی می احد کی طرف بڑھنے لگی

ماں اسکو جلدی سے پیاہ کر اس گھر سے چلتا کرو

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہادیہ وہی روتی ہوئی بیٹھی زمین میں دھنستی چلی گئی

نسوا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی، روتی ہوئی می ہادیہ کے پاس آئی می اور اسکے کندھے پر جیسے ہی ہاتھ رکھا، ہادیہ نے بری طرح جھٹک دیا

دفعہ ہو جاو میرے کمرے سے ، جس دن سے آئی می ہو میری خوشیاں مجھے ملتے ملتے رہ گئی ، نسوا اس کے ان لفظوں کو سن کر جہاں حیرت میں مبتلا ہوئی می وہی شدت سے رو دی .

نکل جاو میرے کمرے سے ! آئینہ مجھے اپنی یہ منہوس شکل مت دکھانا .

ہادیہ نے نسوا کو اسکے بازو سے پکڑ کر کمرے سے باہر دھک دیا اور نسوا گرتے گرتے بچی .

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

!!..... ہادیہ بات سنو پلیزز

نسواروتی ہوئی دروازہ بجاتی رہی مگر دروازہ اب نہیں کھلنے والا تھا

نسوا جا کر احد کو سنبھالو اسے سمجھاؤ کہ ایسی غلطیاں ہو جاتی ہیں اس عمر میں وہ ہادیہ پر اتنا بھی غصہ نہ کرے کہی ایسا نہ ہو ہادیہ کچھ کر بیٹھے

روشنارہ نسوا کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی

اور بیٹا تم جانتی ہو یہ سب سنبھلنے میں وقت لے گا تم یہ سب اپنے گھر مت بتانا اور گولڈ کا تو بالکل مت بتانا حالات ٹھیک ہو جائیں میں خود تمہیں تمہاری ماں سے بھی اچھا گولڈ بنوا دوں گی مگر کسی کو بھی مت بتانا اپنے گھر بالکل نہیں روشنارہ فل اداکاری کا مظاہرہ کرتی، ٹسوے بہاتی مکمل اداکاری کر کے نسوا کو پھسارہی تھی، تاکہ نسوا "خانزادہ حویلی" بتانے سے گریز کرے اور نسوا تو تھی صدا سے معصوم وہ روشنارہ بیگم کی باتوں میں آچکی تھی

visit for more novels:

آئی آپ بے فکر رہیں میں بابا جان یا کسی کو بھی کچھ نہیں بتاتی وہ اپنے آنسو صاف کرتی، اپنے کمرے میں چل دی

احد میں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

خبردار، خبردار جو تم نے اپنے گھر بتایا، اپنے بھائی یوں کو تو بالکل بھی نہیں ویسے بھی

تمہاری عادت ہے چھوٹی سی بات بڑا بنا کر بھائی یوں کے سامنے پیش کرنے کی

اسکا اشارہ اس بات کی طرف تھا جو روشنارہ بیگم نے احد کو فون کر کے، مرچ مصالے لگا

لگا کر بتائی تھی

خدارا مت بتانا

جیسے ہی نسوا روم میں داخل ہوئی غصے میں بیٹھا احد نسوا کے کچھ بولنے سے پہلے اس

پر جھپٹ پڑا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!.....!.....!.....! میں نے کیا بتایا

،، نسوا روتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

ہاں!!!

،،احد نسوا کو بازو سے دبوچے اس پر برسنے لگا

!!!.....م.....میں.....م.....مجھے کیا پتا تھا کہ ہادیہ اس طرح

www.urduovelbank.com

... خبر دار جو میری بہن پر الزام لگایا سنبھال خود نہ سکی، اور الزام اب دوسروں پر

... احد نے اسکے بازو پر اپنی گرفت مزید بڑھادی

بج.....چھوڑیں ،،،،،م.....مجھے درد ہو رہا ہے

یاد رکھنا اگر اس گھر سے باہر ایک بھی بات پہنچی یا "خانزادہ حویلی" پہنچی تو تم بھی پھر اپنا
.... سامان پیک کر لینا ہمیشہ کے لیے

احد اسے چھوڑتا دروازے تک گیا، اور پیچھے مڑ کر یہ لفظ ادا کرتا، نہ صرف کمرے سے بلکہ مغل ہاوس "سے ہی باہر نکل گیا"۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا چاہا تھا کیا ہو گیا نسوا روتی ہوئی می وہی ڈھگئی اور جیسے جیسے احد کے لفظ اسکو یاد آ رہے تھے ، اسکے رونے میں مزید روان آتی جا رہی تھی

NOVEL BANK

، اور یہ تو شروعات تھی، بابا کی آغوش سے نکلی اس معصوم پری کے برے نصیب کی)
(ابھی بہت درد سہنے باقی تھے

کہاں گئے ہو سارے ، احمد آج خوشی خوشی مغل حویلی میں داخل ہوا تھا

(آخر طریقہ جو مل گیا تھا ملک رحمان خانزادہ سے بدلہ لینے کا)

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.. ماں کدھر ہو، آج کھانا بھی ملے گا یا نہیں

، صاحب کسی کو بھوک نہیں، نسوا بی بی اپنے کمرے میں ہیں اور ہادیہ بی بی بھی

جبکہ روشنارہ بیبی ڈرائنگ روم میں بیٹھی ہیں انھوں نے کھانا لگانے سے منع کر دیا ہے

““““

ووو اوو.....!!!

بریک مار سب کی ایکٹیویٹی نہیں پوچھی اور کھانا لگاؤ کیوں جھوک نہیں

میں دیکھتا ہوں کس چیز کا سوگ منا رہے ہیں سب

visit for more novels:

احمد یہ کہتے ساتھ ہی ڈرائیونگ روم میں چل دیا

www.urdu-novel-bank.com

..... کیوں..... کیوں کیا میں نے ایسا

..... کیوں

غصہ کیا ہادیہ پر

کیوں ں ں ں ں

کیسے پھڑ مار دیا اپنی گریا کو

، احد پچھلے چار گھنٹے سے بیٹھا خود کو کوس رہا تھا ،

نسوا پر بھی تو چلایا اسے بھی تو درد دیا یہ سب کس کھاتے میں اسے نسوا کی کوئی ی پروا)

نہیں تھی بس پروا تھی تو بس ہادیہ کی جس نے ساری عزت تار تار کر دی نسوا تو لٹ

جانے پر کچھ نہ بولی ایک بھی لفظ شکوے کا اسکی زبان پر نہ آیا مگر پھر بھی سزا اسی کو

www.urduovelbank.com

(ملی ہادیہ کا سارا غصہ بے قصور نسوا پر اتارا گیا)

ملک رحمان خانزادہ باہر بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے کہ اچانک رانی اور سانی انکے پاس آئی

بابا ہمیں نسوا آپی سے ملنا ہے انکی یاد آرہی ہے

، وہ معصوم منہ مزید معصوم کرتی ہوئی ی بولیں گے سامنے والے کو ترس آجائے

اس میں ایسی کیا بات ہے ہم کل ہی جائیں گے اپنی گریڈ کو لے کر نسوا گریڈ سے ملنے
 .ملک رحمان خانزادہ اپنا اخبار بند کرتے سائیڈ پر رکھتے مسکرا کر بولے

بابا کل نہیں ابھی ابھی ابھی
 .دونوں مل کر ضد کرنے لگیں

visit for more novels:

اچھا اچھا بھائی ابھی ہی آج ہی جائیں گے

میں فون کر کے بتا دیتا ہوں، مغل ہاوس کے ہم آ رہے ہیں اپنی تین تین گریا کے

،، ساتھ

نہیں بابا ہم سرپرائی ز دیں گے آپ کی کو

اففففف ٹھیک ہے سرپرائی ز ہی دیں گے اب خوش، مگر رابیل آپ کی آنے والی ہے آئے
....گی تب اوکے اور جاکر ارمغان کو بھی بولیں کے تیار ہو جائے آپ سے ملنے جانا ہے تو

ملک رحمان ہنستے ہوئے بولے

،، یسس بابا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وی لو یو بابا"

رانی سانی یہ کہ کر بھاگ گئی

لو یو ٹو، ملک رحمان ہنستے ہوئے کہتے ستارہ بیگم کی جانب چل دیے انہیں بھی تیار ہونے

،،،، کا کہنے کے لیے

تو یہ بات ہے مگر ہادیہ نے یہ کیا کیسے مجھے تو پتا بھی نہیں چلا

(روشنارہ سب کچھ احمد کو بتا چکی تھی)

احمد روشنارہ کی ساری بات سنتے ہی حیرت میں مبتلا روشنارہ کے سامنے بیٹھا تھا

پتا تو تب چلنا تھا جب دوستوں سے دھیان ہٹا کر گھر کا تھوڑا بہت دھیان دیتے

، روشنارہ غصے میں احمد پر برس پڑی

اوہووو ماں بس کرو جیسے تم نے بھی بڑا دھیان دیا نہ ہادیہ پر تجھے بھی ادھر کی باتیں ادھر کرنے سے فرصت ملتی تو توں بھی دھیان دیتی نہ

وہاں...!!

اب سب مجھ پر ہی چڑھو

روشنارہ یہ کہتے ہی رونے لگ گئی

ماں مزاق کر رہا تھا رو نہیں میں سب ٹھیک کرتا ہوں ہادیہ کو بھی اور بھابھی کو بھی
، سمجھاتا ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، احمد یہ کہتے ہی ماں کے پاس بیٹھ گیا

کتنی اچھی قسمت ہے کیا موقع ہاتھ لگا ہے کمال ہو گیا یا کمال اس سے اچھا موقع اور ہو) ہی نہیں سکتا بھابھی کو چال میں پھسانے کا ان سے ہمدردی کرنے کا

(احمد دل میں سوچتا اٹھ کھڑا ہوا)

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، ماں میں بھا بھی کو سمجھاتا ہوں کہ وہ اپنے گھر والوں کو نہ بتائے

تسلی رکھ کچھ نہیں ہوگا

روشنارہ بی بی وہ نیچے خانزادہ حویلی سے نسوا بی بی کے گھر والے ان سے ملنے آئے ہیں

ناول بینک

ملازمہ نے آکر پیغام دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ تو جیسے سن رہ گئی

.....اب

.....اب

NOVEL BANK

، اب کیا ہوگا دیکھا بتا دیا اس نے سب کو اب کیا ہوگا روشنارہ رونے لگی

"جاری ہے!!!.....ناول": بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

"از قلم": حرا مختار مغل

"قسط نمبر": گیارہ

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com! ماں ایسے مت کرو

؛ چلو ملو ان سب سے

سب کے سامنے جاو! سنبھالو خود کو

کیا پتا بھابی نے نہ بلوایا ہو، وہ خود ہی آئے ہوں بھابی سے ملنے، ویسے بھابی مامو جان

!!!... کو آئے روز شوق چڑھتے ہیں بھابھی سے ملنے کے

!ن.....نہیں احمد میں نہیں جارہی !تو جانتا نہیں انہیں

۱۰. بیٹی اور اسکی خوشیاں کس قدر عزیز ہیں انہیں

! افف ماں جاو نہ

احمد روشنارہ کے آنسو صاف کرتا انھیں سمجھاتا باہر لے کر آنے لگا جاو ماں میں بھابھی کو

دیکھتا ہوں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!جانتے تو وہ لوگ ابھی مجھے نہیں ہیں

۱. احمد یہ کہتا نسوا کے کمرے کی طرف چل دیا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

یقین ہی نہیں ہو رہا کہ ہادیہ ایسے کر سکتی ہے

مگر میں بہت خفا ہوں ! یہ سب سن کر ، ایسی امید مجھے ہرگز نہیں تھی اس سے ، کیا کیا کرتی رہی ہماری پیٹھ پیچھے ! بھابھی میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں بہت دکھ ہے کیسے اس نے مامو جان کی کمائی اڑا دی ایک پل میں اور ذرہ بھی ہمارا ، مامو جان ! کا ، آپکا نہیں سوچا

احمد نسوا کے سامنے بیٹھا اسکو اپنے جال میں پھسانے کی مکمل کوشش کر رہا تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

... کیسے ہیں آپ سب

. روشنارہ یہ کہتے ہال میں انٹر ہوئی

ٹھیک ہیں آپ کیسی ہیں

ستارہ بیگم اور ملک رحمان انھیں دیکھتے ہی کھڑے ہو گئے اور انہیں ملے

ان کے ملنے پر روشنارہ بیگم کو تسلی ہوئی! رابیل بیٹا سانی رانی کیسی ہیں آپ

! جی پھپھو ٹھیک

جھٹ سے رانی نے جواب دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com! جس پر سب مسکرا دیے

اور ارمغان بیٹا بھی آئے ہیں آج کمال ہو گیا

! جی ارمغان شرمایا گیا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

معاف کیجیے گا ہم بنا بتائے آگے ، وہ بچیوں نے ضد کی کہ آپ کی کو ملنا ہے اور سرپرائز دینا ہے ،

ستارہ بیگم روشنارہ سے مخاطب ہوئی یں

کوئی ی بات نہیں ہمیں اچھا لگا آپکا آنا

معافی کیسی ہمیں شرمندہ نہ کریں معافی مانگ کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا کہاں ہے

! ملک رحمان روشنارہ سے مخاطب ہوئے

.... ج،،،، جی اوپر ہے آجاتی ہے

... روشنارہ نسوا کے نام پر گھبرا گئی

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ آپ پریشان لگ رہی ہیں

ملک رحمان روشنارہ کو پریشانی میں مبتلا دیکھے گھبرا گئے

کچھ بھی نہیں ٹھیک ہے سب

.. اتنے میں ملازمہ ہاتھ میں ٹرے لیے چائے اور سمو سے پکوڑے لیے داخل ہوئی

.. لیجیے نہ چائے

.. روشنارہ نے سب کے سامنے چائے رکھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ???.... رابیل بیٹا آپ کا کالج کیسا جا رہا ہے

.. روشنارہ سب کے سامنے چائے رکھ کر رابیل سے پوچھنے لگی

! بس دیکھو گی ! بات نہیں کرتی پکا اللہ جی

! پر وہ تو خود مجھ سے بات نہیں کرتے، شاید میں انہیں اچھی نہیں لگتی نہ اس لیے

، اچھا چھوڑوں نہ رابیل تم بھی نہ کیا بات لے کر بیٹھ گئی

، نہ بات کریں مجھ سے ،، میں تو انہیں پسند کرتی ہوں نہ بس وہ آجائیں سامنے میرے

میں بس انہیں ایک دفعہ دیکھ لوں

رابعیل دل ہی دل میں احمد کے بارے میں بہت کچھ سوچ رہی تھی

آپی چلوووو بھی کب سے بلا رہی ہوں کدھر گم ہیں آپ

..رابی سانی رابیل کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی

اے..... ہاں..... ہاں جی کیا ہوا

...کدھر چلوں میں گڑیا

رابیل ایک دم اپنی سوچوں سے باہر آئی، بوکھلا کر رہ گئی

.... رابیٰل بیٹا کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں نہ کب سے پھپھو بلا رہی ہیں بیٹا

...ستارہ بیگم کو بھی شرمندگی محسوس ہوئی، رابیٰل کے جواب نہ دینے پر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!.....ن.....نہیں.....ماما

!!!.....اففف

.....م.....میرا مطلب ہے.....ہاں ماما

۔ میں ٹھیک ہوں بالکل

.... رابیل ہڑبڑاہٹ میں بولتی سٹیٹاگئی اور اپنی حالت پر اسے شرم محسوس ہونے لگی

؟؟؟... سوری پھپھو آپ کیا کہ رہی تھیں

کچھ نہیں بیٹا چائے پیو

..... رابیل کو تو جیسے شرم نے آن گھیرا

۔ ماما میں ہم تینوں آپ کے روم سے م میرا مطلب آپ سے مل کر آتے ہیں

نہیں احمد مجھے اس بات کا دکھ نہیں کہ اس نے چوری کی وہ مجھ سے مانگ لیتی ، میں

باخدا کبھی انکار نہ کرتی اور نہ مانگنے کی وجہ پوچھتی، میں نے اسے ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن مانا

ہے کبھی بھی اس میں اور رابیل لوگوں میں فرق نہیں رکھا مگر اس نے مجھے احد کے

..... سامنے ہی رسوا کر دیا وہ

..... وہ

..... کہتے

..... میری غلطی ہے سب

..... مجھ سے بہت خفا ہیں

! نسواروتے ہوئی می احمد کو سب بتائے جارہی تھی

اففف ہو یار کہاں پھنس گیا، اپنے بدلے کے لیے مجھے عورتوں کی طرح تسلیاں بھی دینی
پڑیں گی اسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد دل میں سوچنے لگا

بھابھی میں آپکا صرف کزن یا دیور نہیں ہوں، میں آپکا بھائی ہی بھی ہوں،، آپ روئیں
نہیں میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں سب کچھ پھلے جیسا ٹھیک کروں گا میں

چلیں شاباش روئیں نہیں

.. میرے پاس آپکے لیے خوشخبری ہے ایک

!... کیا

.. آپکے بابا ماما لوگ آئے ہیں نیچے

!!!... کیا واقع

ہاں جی !! چلیں جائیں مل کر آئیں ... اور ان پر ظاہر مت ہونے دیجیے گا کہ کیا ہوا

یہاں ورنہ مامو جان کی طبیعت خراب ہو جائے گی جائیں آپ جائیں میں ہادیہ کو مناکر

لاتا ہوں

احمد نسوا کو کہتا روم سے نکل گیا ، فلحال مامو سے ملنے کا موڈ نہیں ہے وہ یہ سوچتا ہادیہ
... کے روم کی طرف بڑھ گیا

...کاش احد بھی مجھے سمجھتے احمد کے جیسے

.... نسوا دل ہی دل میں سوچتی اپنے آنسو صاف کرنے لگی

آپی

... کیسی ہیں آپ نسوا جیسے ہی روم سے باہر نکلی

. سب بہن بھائی اسے چپک گئے اور نسوا جیسے اپنے سارے غم بھول گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

. بہن بھائیوں میں تو اسکی جان تھی

. ٹھیک تم سب کیسے ہو نسوا باری باری سب سے ملی اور ان کے ساتھ نیچے چل دی

ll ll

وہ نیچے آتے ہی اپنی ماں کو دیکھ کر انکے گلے لگے رو دی

کیا ہو گیا نسوا کیا ہوا

ستارہ بیگم نسوا سے پوچھنے لگی

کیا ہوا نسوا گمڑیا

!...یہاں آو بابا کے پاس

visit for more novels:

وہ بابا کے گلے لک کر بے اختیار رو دی

سب وہاں کھڑے پریشان ہو گئے اور روشنارہ کے پیروں کے نیچے سے تو زمین نکل گئی

روشنارہ کیا کر دیا میری بچی کو کیوں رو رہی ہے وہ بولیں

....ملک رحمان سے نسوا کا رونا برداشت نہ ہوا اور روشنارہ پر جھپٹ پڑے

...نسوا کیا ہو گیا میرے بچے.... بولو بیٹا

... روشنارہ بوکھلا گئی اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

نسوا کیا ہوا بتاؤ بیٹا میرا دل بیٹھا جا رہا ہے

اتنے میں احد مغل ہاوس انٹر ہوا اور سامنے کا منظر اسے کسی انہونی کا احساس دلانے لگا

اولاد بینک

visit for more novels:

شرم نہیں آتی آپکو میری ساری فائی لز گرا دی... اتنی بڑی آنکھیں ہیں مینڈک جیسی نظر

... نہیں آیا

..اب کون اٹھا کر دے گا

آپ کی تو جیسے چین والوں کی طرح چھوٹی اور اندر گھسی ہوئی می ہیں نہ اور

کیوں آپکے خود کے ہاتھ ٹوٹ گئے ہیں جو یہ اپکی فائی لز کے چند کا غذا ٹھوانے کے لیے بندے بلانے پڑیں گے ارمان یہ کہتے ہی ہنس پڑا اور سامنے کھڑی لڑکی نہ صرف اس کی .. بات پر حیران ہوئی بلکہ اسکے اس طرح ہنسنے پر اندر تک تلملا کر رہ گئی

اوو ہیلو مسٹر سمجھتے کیا ہیں خود کو آپ

.. میں پریشہ ملک آپکو ایک سیکنڈ میں یہاں سے باہر پھینکوا سکتی ہوں سمجھے نہ

ہلکے میں مت لینا !!... پریشہ ہوں میں پریشہ کوئی عام لڑکی نہیں ہوں جو ڈر جائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... چلو میری یہ ساری فائی لز اٹھاؤ اور چلو میرے پیچھے

.. ارمان تو پریشہ کے اس طرح کہنے پر اندر تک جھلس گیا

، ہیلو میڈم ہو کون تم کہاں سے آئی ہو

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں یعنی ملک ارمان خانزادہ اب تم جیسی معمولی لڑکی کے پیچھے پھرے گا وہ بھی اسکی

...فائل لے کر ہا ہا

مطلب کچھ بھی

معمولی کس کو بولا ہاں معمولی ہو گے تم یہ کوٹ پینٹ ڈال کر خود کو ہیرو مت سمجھو آئی می
نہ سمجھ

.. شکل سے تو اچھے خاصے لگتے ہو مگر عادتوں سے کچھ اور ہی لگ رہا ہے

www.urdu-novel-bank.com

.. پریشے کی یہ بات اسے اندر تک فیل کرا گئی

.. جا رہی ہوں میں اب میرے رستے میں مت آئی یو ورنہ بوس سے کمپلین کرو گی

...رکو جا کہاں رہی ہو بوس سی ملتی تو جاؤ

..آپ کو مسئلہ ہے

بوس سے ملنا ضروری ہے آپ کا ایک تو جاب کے لیے دوسرا میری شکایت لگانے کے
لیے...

...وہ یہ کہہ کر جانے لگی کہ اچانک ارمان کی بات پر رک گئی

ذویا ذرا یہاں آئی لیے پریشہ میڈم کو میرا انٹروڈکشن تو کروا دیں وہ کیا ہے نہ انہیں میں

شکل سے خاصا امیر، اچھی ڈریسنگ اور پتا نہیں کیا کیا لگتا ہوں مگر بوس نہیں لگتا

ارمان اپنے آفس کی کولینگ سے مخاطب ہوا اور ذویا اسکے کہنے پر ارمان کا مکمل تعارف کروا

گئی جس کو سننے کے بعد پریشہ کا دل کیا کے ذمین پھٹے اور پریشہ میڈم اس میں سما

...جائے

...س۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔س۔۔۔۔۔سم

!!!... اس سے پھلے میری کلاس لگے پریشہ بھاگ لگ

...وہ یہ کہتے ہی دوسو بیس کی سپیڈ سے بھاگی

..جس پر ارمان ہنس دیا

... رک جائیں میڈم میری پٹائی تو کرواتی جائے اپنے بوس سے ہا ہا ہا

visit for more novels:

پتا نہیں کیسی عجیب لڑکی ہے یار

... \tilde{A} ...

...مس آپ ٹھیک ہیں پریشہ بھاگتے بھاگتے منان سے ٹکرا گئی اور گرتے گرتے بچی

سوری سر

. میڈم دیکھ کر چلیے اور آپ ٹھیک ہیں نہ

..ج.....جی میں ٹھیک ہوں

..مگر مجھے نہیں لگ رہیں

..سوری سر میں ٹھیک ہوں

جی ٹھیک ہے آپ دس منٹ بعد مجھے میرے کیبن میں لیے اپنی مکمل سی وی کے
....ساتھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..تم سب کیوں ہس رہے ہو اپنا کام کرو ارمان سب کو ڈانٹتا منان کے افس چل دیا

کون ہے یہ لڑکی

جسکو تم نے کیبن بلایا ہے

..ارمان منان سے پوچھنے لگا

یہ میں نے اسے جاب کے لیے بلایا ہے اسکو جاب کی ضرورت تھی اور مجھے پرسنل
..سیکرٹری کی

مگر تم کیوں پوچھ رہے ہو

یار مجھے نہیں لگتا وہ اس جاب کے قابل ہے اس سے پہلے منان ارمان سے مزید سوال

کرتا ارمان بول پڑا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

...کیوں نہیں قابلِ جا ب کے

منان کے پوچھنے پر ارمان نے اسے کچھ دیر مچھلے ہونے والی ٹریجڈی کے بارے میں سب کچھ بتا دیا

جس پر منان دل کھول کر ہنس دیا

ارمان کو مزید غصے نے آن گھیرا اور منان تھا کہ چاہ کر بھی ہنسی کنٹرول نہیں کر پا رہا
..تھا

..... ہا ہا ہا مینڈک کی آنکھوں والا ہا ہا ہا

یار بس کر میں جا رہا ہوں گھر تو جب ہنس چکا تو آجانا اور اس لڑکی کو جاب دینے کی کوئی می

.. ضرورت نہیں ہے ارمان یہ کہتے اٹھنے لگا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یار جاب میں اسے دے چکا ہوں اور وہ اچھی لڑکی ہے بس تھوڑی فنی ہے اور کچھ نہیں
.. تجھے بھی سمجھ آ جائے گی

.... ہمیں فنی ورکرز کی نہیں سیریس انٹیلیجنٹ ورکرز کی ضرورت ہے منان

.. ارمان دیکھ ریلیکس ہو جا گھر چلتے ہیں اور اس بارے میں پھر بات ہوگی

احد خود کو کمپوز کرتا ہال میں آیا اور نسوا کے سامنے سوالیہ نظرے لیے آن کھڑا ہوا جیسے کچھ
!!!....پوچھنے کی کوشش کر رہا ہو

آپ سنبھالیے خود کو

...ستارہ بیگم ملک رحمان خانزادہ کو پیچھے دھکیلتی خود نسوا سے پوچھنے کی کوشش کرنے لگی
بیٹا بتاؤ کیا ہوا ہے کیوں تنگ کر رہی ہو میرا دل پھٹ جائے گا، کسی نے کچھ کہا ہے
...کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..احد بیٹا تم ہی کچھ پوچھو اس سے

...ستارہ بیگم اب احد کی منت سماجت کرنے لگی

??...ہاں بولو نسوا کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہیں آپ کسی نے کچھ کہا ہے

اما کچھ نہیں ہوا بس آپ سب کو اتنے دنوں بعد دیکھا ہے آپ لوگ مجھے ملنے نہیں آتے

...میں بہت اکیلا محسوس کرتی ہوں یہاں آپ لوگوں کی بہت یاد آتی ہے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

..نسوا خود کا رونا کنٹرول کرتی ، صورتِ حال پر قابو پانے لگی

کیا واقع صرف یہی بات ہے یا پھر کچھ اور بیٹا بتاؤ کیا ہوا ہے ہماری گڑیا کو ہم سے
.... کچھ بھی چھپانے کی ضرورت نہیں ہے

...ملک رحمان خانزادہ کو ابھی بھی نسوا کی بات پر یقین نہیں آ رہا تھا

بابا آپ بھی نہ بھلا آپ کو اور کیا ہوگا یہاں پھپھو احد بھیا سب لوگ کتنی محبت کرتے ہیں

آپی سے

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آپی آپ بے فکر رہیں میں اور سانی روز آپ سے ملنے آیا کریں گے اور کبھی کبھی آپ کو اپنے ساتھ لے جایا کریں گے ہم تو بابا کو کہتے ہیں بابا بھی روز ہی آنے کی ضد کرتے ہیں مگر ماما ہمیں نہیں آنے دیتی کہتی ہیں روز روز بیٹی کے سسرال جانا اچھا نہیں لگتا اب

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

تم ہی بتاؤ آپنی ماما غلط کہتی ہیں نہ رانی زور و شور سے بولے جارہی تھی اور سبھی ہنس

دیے...

سانی تو بھی کچھ بول نہ تاکہ ماما کی نہ چلے صرف ہماری چلے پھر ہم روز آجایا کریں گے اور
... اسی بہانے سکول سے چھٹیاں مارا کریں گے

.. رانی سانی کو چٹکی کاٹ کر اسکے کان میں کھسر پھسر کر رہی تھی
اپنی طرف سے کھسر پھسر کر رہی تھی اور ایسے بات کر رہی تھی جیسے کسی کو کچھ سنائی
... نہیں دے رہا جبکہ وہاں کھڑے سبھی لوگ سن چکے تھے

اور سبھی انکی شرارتوں سے ہنس دیے مگر ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ بیگم کو ابھی بھی

.. یقین نہیں تھا نسوا پر

....ماما آپ سب بیٹھیں میں آپ لوگوں کے لیے کھانے کا انتظام کرتی ہوں

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
...نسوا خود کو سنبھالتی سوں سوں کرتی وہاں سے نکل گئی

...جی بیٹا

..ماما میں بھی آپی کی ہیلپ کرواتی ہوں

..رابیل یہ کہہ کر نسوا کے پیچھے کچن میں چلی گئی

...احد بیٹا بیٹھو نہ اور احمد، ہادیہ کدھر ہیں نظر نہیں آرہے

...ستارہ بیگم احد سے بولیں

...جی ممانی ہادیہ یونی گئی ہے اور احمد پتا نہیں مجھے میں خود ابھی آیا

...احد بھی خود کو نارمل کرتا وہی بیٹھ گیا

...اور سب پھر ہلکی پھلکی گیوں میں لگ گئے

...روشنارہ البتہ کچھ نہ بولیں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

روشنارہ ہم آپ سے معافی چاہتے ہیں وہ دراصل سمجھ نہیں لگی اور نسوا کچھ بتا بھی نہیں
رہی تھی.... آپ جانتی ہیں ہم اپنی بیٹی سے کس قدر محبت کرتے ہیں اسے آج تک
رونے نہیں دیا... ہم ہماری بیٹی کی خوشی دیکھنا چاہتے ہیں اسکی آنکھوں میں جو آج آنسو
آئے ہیں وہ ہمیں اب پریشان کرتے رہیں گے ہمیں جان سے زیادہ عزیز ہے اپنی
بیٹی....

بس آپ یوں سمجھیے ہم نے آپ کو بیٹی نہیں اپنی جان دی ہے... ہم شرمندہ ہیں
اپنے رویے پر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... ہمیں معاف کر دیں

... ملک رحمان خانزادہ بے بسی کی انتہا لیے بولے

وہ خود کی طرف سے روشنارہ کو بدظن نہیں کر سکتے تھے آخر روشنارہ کے گھر جان تھی ان
کی...

بھائی کوئی بات نہیں میں بھی بیٹی والی ہوں سمجھ سکتی ہوں..... ہمیں

... شرمندہ مت کیا کریں یوں معافیاں مانگ کر

.... ہادیہ گڑیا کیا ہو گیا.... نیچے مامو جان آئے ہیں ملنا نہیں ہے کیا میری جان

نہیں ملنا کسی سے بھی آپ بھی چلے جائیں کوئی مجھ سے محبت نہیں کرتا سب
... مطلبی ہیں

میں سب سے بدلہ لوں گی کسی کو خوش نہیں رہنے دوں گی... خاص کر نسوا بھابھی کو
نفرت ہے مجھے ان سے انکی وجہ سے بھیا ناراض ہے بھیا نے ہاتھ اٹھایا مجھ پر صرف
انکے اس دو ٹکے گولڈ کو وجہ سے بھیا نے مارا مجھے ہادیہ روتی ہوئی احمد کے گلے جا
... لگی

نہیں نہیں ہادیہ جان ایسے نہیں کہتے احد نے ہاتھ اس لیے نہیں اٹھایا کہ تم نے انکا گولڈ لیا بلکہ اسلیے اٹھا کیونکہ انکی گریا نے انکا بھروسہ غرور مان سب توڑ دیا کسی دو ٹکے کے شخص کے پیچھے

... کتنا مان تھا ان پر سب ختم کر دیا پر چلو کوئی می بات نہیں

... جو ہو گیا سو ہو گیا تم بس آنسو صاف کرو اور سبکے ساتھ اچھے سے پیش آؤ

... نہیں آسکتی پیش اچھے سے میں نفرت ہے مجھے سب سے

گریا رانی چپ ایک دم چپ یقین ہے نہ مجھ پر دیکھنا میں سب ٹھیک کرتا کہ تم دیکھ .. کر خوش ہو جاو گی ... اندر تک سکون محسوس کرو گی

... مگر تمہیں وہی کرنا ہو گا جو میں کہوں گا اوکے نو آرگیومنٹ

.. اوکے

... ہادیہ اوکے کہہ کر اپنے آنسو صاف کر دی

...چلو میں کھانا بھجوا رہا ہوں کھا لینا اوکے

اور مامو لوگ آئے ہیں نیچے ملنے آنا ہوا تو آجانا اور یہ کمرے کی حالت دیکھو کیا کی ہوئی ہے.. ٹھیک کرو اور خود کا بھی حلیہ ٹھیک کرو... پاندیری لگ رہی ہو

.....بھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..اچھا سوری

...وہ یہ کہتا روم سے نکل گیا

....آپی آپ کو کیا ہوا ہے سچ بتائیں مجھے کچھ گڑ بڑ لگ رہی ہے

.... کچھ بھی نہیں ہوا میری جان تم سچ میں بڑی ہوگئی ہو جو سب کی فکر کرنے لگی ہو
میں یہاں بہت خوش ہوں میری گریا مجھے بس آپ لوگوں کی یاد کبھی کبھی اداس رکھتے
.... ہے ورنہ احد پھپھو سب میرا بہت خیال رکھتے ہیں

... پکا آپنی

ہاں ہاں پکا!.... جب تمہاری شادی ہوگی نہ تب پوچھوں گی میں تم سے چلو اب یہ
باہر ٹیبل پر رکھ کر آؤ دھیان سے جانا شادی والی بات پر رابیل کے دل نے احمد
کا سوچتے ہوئے ایک بیٹ مس کی ... اففوو آپنی ... رابیل شرماگئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... نسوا ہنس دی

..... اور رابیل ہاٹ ہاٹ پاٹ اٹھائے باہر چل دی

.... آگے سے بھاگ کر آتی سانی رابیل سے ٹکرائی اس سے پہلے رابیل گرتی

... کوئی ی بھاری وجود اسے اپنی بانہوں میں سنبھال چکا تھا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

دل دھڑکنا بھول گیا.... دل جس کو دیکھنا بات کرنا چاہتا تھا اسکی بانہوں میں نہ جانے
..... کیوں مچل اٹھا دھڑکیں بے ترتیب ہونے لگیں

کسی اور کو وہ ---- دیا نہیں

www.urduovelbank.com

کسی اور سے وہ ----- بنا نہیں

.....ہیلو میڈم رابیل آپ ٹھیک ہیں نہ

.....ہاں.....ج.....جی.....جی.....جی ٹھیک ہوں

.... رابیل ایک دم سے سیدھے ہوئی

اور فوراً سے نیچے گری چمچیں اٹھانے لگی.... دھڑکنیں ابھی ابھی بے ترتیب تھی.... ہاتھ

...کانپ رہے تھے

مجھے لگتا تمہیں کافی سکون مل رہا تھا یہاں... جو پورا گھنٹا یہاں پڑی رہی... موٹی میرے

..... بازو توڑ دیے

رابیل تو احمد کے اس طرح کہنے پر گھبرا گئی اور چمچیں وہی چھوڑتی اٹھ کر جانے لگی کہ

.....احد نے ہاتھ پکڑ لیا

مزاق کر رہا تھا یا رڈ کیوں رہی ہو جن تھوڑی ہوں جو کھا جاو گا.... معصوم سا بندہ ہوں

پار...

... نہ..... نہیں.... گ.... گھبرا تو نہیں رہی..... میں

کزن ہوں یار تمہارا اور اب تو فرینڈ بھی بننا چاہو گا.... فرینڈز

...احد اسکا ہاتھ چھوڑتا اب اسکی طرف ہاتھ بڑھانے لگا

.....اور رابیل نہ چاہتی ہوئی بھی اسکی طرف ہاتھ بڑھاگئی

اور فوراً سے ہاتھ پیچھے کھینچتی چمچیں اٹھاتی وہاں سے چلی گئی

احمد ہنستارہ گیا پاگل لڑکی کتنی جلدی میرے جال میں پھنسنے لگے گی سوچا بھی نہیں

.....تھا.... دانے ڈالتے ساتھ ہی دانا چڑیا کھاگئی..... ہاہاہاہا

..السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

مامو ممانی کیسے ہیں آپ

.....احمد بھی انکے ساتھ بیٹھا باتیں کرنے لگا

..... خوشحال ماحول میں بیٹھ کر کھانا کھایا گیا

کھانا بہت مزے کا ہے مزا آگیا ستارہ بیگم کے اس طرح کہنے پر روشنارہ نے مصنوعی

....مسکراہٹ ستارہ بیگم کی طرف اچھالی

...رابیل سے تو کچھ کھایا ہی نہ گیا

....رابیل بیٹا ٹھیک سے کھاؤ نہ یہ تمہارا اپنا ہی گھر ہے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

... روشنارہ راہیل کو صرف چمچ چلاتا دیکھ بولی

.... جی پھپھو

... کھانے ک بعد اب سب چائے لیے بیٹھے تھے

..... ٹن ٹن ٹن

.... ہیلو

visit for more novels:

... جی ارمان بیٹا ہم نسوا کی طرف آئے ہوئے ہیں بس نکلنے لگے ہیں

.... نسوا بیٹا تم نے ہمیں آج ڈرا ہی دیا سچ میں

سب نسوا کو مل رہے تھے اس کا دل کیا ابھی بابا جان کو بولے کے لے جاو یہاں سے
... مگر ایسا کرنا اسکے بس میں نہیں تھا

خوش رہا کرو بیٹا جب بھی یاد آئے چلی آنا.... رونا مت... ملک صاحب نسوا کو کہہ رہے
تھے

جی بابا

...او کے آپے اللہ حافظ جلد آنا احد بھیا کے ساتھ.....

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....او کے گریا

آپ مجھ سے ناراض ہیں میں نے بابا کو کچھ نہیں بتایا بس میں انہیں دیکھ کر خود پر
..... کنٹرول نہ کر سکی

.... اس سے پھلے نسوا اور کچھ بولتے احد اسے گلے لگا گیا اور نسوا مزید رونے لگی

.....ایم سوری نسوا غلطی ہے میری ساری

...آئی بندھ کبھی بھی نہیں ایسے کروگا

....رات کے کھانے کے بعد نسوا اور احد کمرے میں بیٹھے تھے

بھیا دیکھو کیسے خوش ہیں انہیں بھی مجھ سے محبت نہیں رہی سب نسوا بھا بھی سے
...محبت کرنے لگ گئے

.....ہادیہ جو بھیا کو منانے آئی تھی سب دیکھ کر روتی ہوئی می واپس چلی گئی
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

شرم نہیں آتی تمہیں یہ کھانا میرے لیے بنایا ہے یا کسی جانور کے لیے اتنا نمک کون ڈالتا
.... ہے کھاو اسے کھاو چیک کرو ذرہ کیسے کھایا جا سکتا ہے

نسوانے آج روشنارہ کے کہنے پر احد کے لیے کھانا بنایا تھا جس میں نمک تھوڑا زیادہ ہو گیا ..
تھایا یوں کہیں کسی نے جان بوجھ کر کچھ زیادہ نمک ڈال دیا تھا

..احد پہلا نوالہ لیتے ہی نسوا پر برس پڑا

...کیا ہوا نمک تو مٹھیک تھا زیادہ تو نیس ڈالا

.. اچھا زیادہ نہیں ڈالا

یہاں آوچیک کرو اس سے پھلے نسوا احد کے پاس جاتی احد خود اس کے پاس آکر اس

... کے مسخ میں چاولوں کی بھری چمچ ذرہ دستی ڈال گیا

..... الحق

..نسوا کے منہ کا ذاق خراب ہوا نمک واقع زیادہ تھا

....ایم سوری پتا نہیں کیسے ہو گیا ایم سوری

...لاڈ کروانے سے فرصت ملتی تو کھانا بنانا سیکھ پاتی نہ

...احد یہ کہتا چچ پھینکتا وہاں سے واک آٹ کر گیا

نسوا بیٹا کیوں احد کو موقع دے رہی ہو کہ وہ تم سے دور چلا جائے.... اگر دل نہیں تھا

...کھانا بنانے کا تو بتا دیتی میں ملازمہ سے کہہ دیتی

میں نے تو تمہیں اس لیے کہا تھا تاکہ احد خوش ہو جائے تمہارے ہاتھ کا بنا کھانا کھا کر
مگر...

!!.....کہیں ایسا تو نہیں تمہیں کھانا بنانا نہیں آتا.... ستارہ بیگم نے تمہیں

نہیں پھپھو پلیز میری ماما کو بیچ میں مت لائے انھوں نے مجھے سب اچھے سے سکھایا

ہے..

.... میں نے پیار سے کھانا بنایا تھا احد کے لیے۔ مجھے نہیں پتا کیسے نمک زیادہ ہو گیا مجھ سے

وہ روتی ہوئی می اپنے کمرے میں جانے کے لیے مڑی تو اپنے پیچھے کھڑی ہادیہ کو مسکراتا
...دیکھ کر نسوا حیران پریشان رہ گئی

....کیا ہوا بھائی بھئی

..وہ لفظ بجا بھی کو کھینچتے ہوئے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

...کھانے میں نمک زیادہ ہو گیا

.. پچھلے کوئی بات نہیں رو لیں اچھی لگ رہی ہیں روتی ہوئی

...نسوا اسے بنا جواب دیے اپنے کمرے میں چلی گئی

....احد میں نے کھانا

فار گاڈ سیک یار بس کرو بس.... تنگ آگیا ہوں میں

کیا بولو کیا کہنا چاہتی ہو کہ یہ تم نے نہیں کیا میرے گھر والوں نے کیا... ماما نے احمد
نے کس پر

... کس پر الزام لگانا ہے

... احد وہ ہادیہ نے

.... وہ روتی ہوئی بولی اس سے پہلے اسکی بات مکمل ہوتی احد اسے چپ کرا گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... بابا ہا میں کیسے بھول گیا یار

..... کے میری بہن بھی تو ہے جو میری معصوم بیوی کے پیچھے پڑی ہے حد کردی نسوا حد

...

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مجھے لگتا ہے کہ یہ آپ سوچ کر آئی تھی غلطیاں کر کے بیچاری ہادیہ پر الزام لگا دیا
.... کروں گی... اور پھر احد کے سامنے یہ دو آنسوں بہا لیا کروں گی.... ہا ہا مطلب کچھ بھی

ایک بات یاد رکھنا نسوا مجھے جتنا اپنی بہن بھائی می پر یقین ہے اتنا اور کسی پر نہیں اور
... انکی خوشی مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے

آپ کیا سمجھتی ہیں کہ ہادیہ کو تھپڑ مار لیا میں نے تو میری محبت ختم
... ہوگئی... نا... نا... نا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... ایسا مت سوچنا

... جان ہیں وہ دونوں میری

... احد نسوا کو لا جواب کرتا اسے روتا بلکتا چھوڑتا کمرے سے نکل گیا

کیوں کرتے ہیں ہم ایسا کیوں

جیسے ہمیں اپنے عزیز ہوتے ہیں ویسے دوسرے کیوں نہیں کیوں

اپنے جو ہمیں جان سے پیارے ہوتے ہیں انکے قتل تک کر دینے پر ہم انہیں معاف کرتے ہیں مگر دوسروں کے ساتھ ہمارا رویہ اچھا کیوں نہیں رہ سکتا اور یہاں تقریباً ہر مرد یہی کرتا ہے... میں یہ نہیں کہتی کہ بیوی کو سپورٹ کرو ہمیشہ.... بس دونوں سائیڈ بہن بھائی می اور بیوی دونوں طرف محبت برابر رکھو اگر بیوی غلطی کرے تو اس کو بھی سزا... دو اور اگر بہن بھائی می کریں تو ان سے بھی خفا ہوں

بیوی بھی انسان ہوتی ہے وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر آئی می ہوتی ہے ایک مرد کے سہارے اور اگر وہی مرد اسکا محرم اسے رسوا کرے وہ بھی بنا کسی غلطی کے تو کیسا محسوس ہوگا اس بیوی کو... اللہ کی لائٹھی بڑی بے آواز ہے ہم جو بھی کریں اللہ سب دیکھ رہا ہوتا ہے دوسروں کے ساتھ بنا جانچ پڑتال کیے ساری غلطیاں دوسروں پر تھوپ کر انہیں سزا دینے سے پہلے ڈرو اس وقت سے جب اللہ کی پکڑ ہو ڈرو

خدارا ایسا مت کریں بنا غلطی اور بنا جانچ پڑتال کیے کسی کو سزا مت دو بلکہ میں تو یہ کہتی ہوں کہہ اگر کوئی می ہمارے ساتھ برا کرے اور ہمیں پتا ہو

... کہ اس نے ہی برا کیا ہے تو کوئی می بات نہیں بخش دو

... گزر جاو آگے

ہم سزا دینے والے ہوتے کون ہیں

... سب اللہ پر چھوڑو سب کچھ

پھر دیکھنا جو انصاف ہوگا مزا آجائے گا اندر تک سکون اتر جائے گا کیونکہ یہ جو آنسو ہیں نہ بظاہر ننھے سے پانی کے قطرے ہیں اگر ہماری وجہ سے کسی کا دل ٹوٹا اور یہ ننھا سا قطرہ اسکی آنکھ سے نکل گیا ہماری وجہ سے تو پھر بچنا ہمارا مشکل ہوگا خداوند بڑا غفور رحیم ہے بڑا بے نیاز ننھے ننھے قطروں کا بھی حساب ہوگا... اسلیے کسی کو دکھ دینے سے پہلے سوچ لیا کریں

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
(.... دکھ اتنا ہی دیں جتنا پھر کل کو خود پر داشت کر سکو

.....کیوں اللہ جی

کیوں

ایسا ہو رہا میرے ساتھ

جتنی کوشش کرتی ہوں کہ احد خوش رہے اتنا ہی احد مجھ سے ناراض ہوتے ہیں..... ہر

بار کیوں

وہ شدت سے رو دی گھر میں تو کوئی می اف تک نہ کہتا تھا اور یہاں سب لوگ کیسے

... پڑے ہوئے تھے مجھے

وہ آنسو صاف کرتی

...ہادیہ کے روم کی طرف چل دی

...بھیا بات سنیں

..بولو احمد کیا بات ہے

.. بھیا آپ ہم سے کتنی محبت کرتے ہیں

.... احمد یہ کیسیا سوال ہے

visit for more novels:

س مائے کوئی بچن

...بھیا پلیز جسٹ آنس مائے کوئی سچن

...میرے لیے دنیا کی کوئی چیز اتنی اہم نہیں جتنے تم دونوں بہن بھائی

... تو ٹھیک ہے مگر آپ کو اسی پیار کی قسم

...آج کے بعد آپ بھابھی پر کسی قسم کا غصہ نہیں کریں گے

...احمد تم بیچ میں نہ ہی بولو تو اچھا ہے

احد بھائی ی پلینز یار بھابھی کوئی می جاہل گوار گاؤں سے نہیں آئی می جو انھیں سب کچھ
کھانا وغیرہ پرفیکٹ آتا ہوگا.... وہ ایک ویل انجکٹیڈ گرل ہیں انھیں کچھ بھی پرفیکٹ نہیں
آتا آپ جانتے ہیں کتنی لاڈلی ہیں وہ مامو جان کی انھیں تکلیف مت دیں... وہ آہستہ
آہستہ سب سیکھ جائیں گی یوں ان پر چلانا وہ بھی سب کے سامنے ٹھیک نہیں انھیں
..... ٹائی م دیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہماری ہادیہ بھی تو ہے نہ اسے ہی دیکھ لیں اسے یہ سب کہاں آتا ہے ذرہ سا بھی نہی
...آتا بھابھی نے تو کچھ اچھا بنا لیا بس نمک زیادہ ہو گیا

معاف کردیں اور اس طرح ناراض ہو کر مت جائیں انھیں سنبھالیں انھیں آپکے پیار کی
..... ضرورت ہے

احمد بیچھا پلٹا سامنے کھڑی نسوا کو دیکھ کر اسکی طرف آیا

...بھابھی آپ

..تھینکیو سوووووچ احمد.... تم سچ میں بھائی ہی نکلے

...نسوا روتے ہوئے بولے

....کوئی بات نہیں بھابھی.. سب ٹھیک ہو جائے گا احد کے پاس جائے آپ

احمد کام سے باہر جا رہا تھا سامنے سے جاتی نسوا کو دیکھ کر احد کو جان بوجھ کر اونچی آواز

دی اور احد سے بات کی... تاکہ نسوا سن سکے... اور اسے یقین آجائے کہ احمد واقع بدل چکا

ہے اور رابیل کے لیے ٹھیک ہے.... ورنہ ویسے اسکا کوئی می ارادہ نہ تھا نسوا کے لیے

....احد سے بات کرنے کا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہا ہا ہا.... واہ.... رے.... واہ... احمد تو بڑا کمینہ نکلا راستہ کافی صاف ہو گیا ہے اب لگتا ہے
.... بات کر لینی چاہیے

.... احمد خود سے کہتا مسکراتہ باہر چلا گیا

.. آج نسوا نے رُڑا ہی دیا

کیوں کیا ہوا ماما

www.urduovelbank.com

..ارمان کے پوچھنے پر ستارہ بیگم ارمان منان کو سارا واقعہ سنانے لگی

... جس کو سن کر دونوں غصے میں آ گئے

کیا

آپ ابھی بتا رہی ہیں ضرور انہوں نے کچھ کھا ہوگا ہم ابھی جاتے ہیں نسوا کو لے آتے ہیں...

..ارمان غصے سے بولتا اٹھ کھڑا ہوا

نہیں بیٹا جوش سے نہیں ہوش سے کام لیا کرو وہ تمہاری پھپھو کا گھر نہیں بلکہ اب تمہاری بہن کا سسرال ہے بات بات پر مت غصہ دکھایا کرو... سب ٹھیک ہے مگر پھر بھی تم لوگوں کی تسلی کے لیے میں نسوا کو فون کر کے پرسنلی پوچھ لوں گی سب ٹھیک ہی ہوگا..

...ستارہ بیگم دونوں کو سمجھاتے ہوئے بولی

...آپ کیوں پریشان بیٹھے ہیں سب ٹھیک ہے آپ بھی نہ

...وہ اب ملک رحمان خانزادہ سے مخاطب ہوئی یں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
کبھی کبھی ہمیں لگتا ہے ہم نسوا کی سگھی ماں نہیں جب آپ لوگوں کو ٹینشن میں دیکھتے
.. ہیں نسوا کے لیے

.. ارے بھائی می ہمیں بھی اتنی ہی ٹینشن ہوتی ہے جتنی آپ سب کو
.. مگر ہم ماں بن کر سوچتے ہیں

... اسلیے آپ سب بے فکر رہیں ہم نسوا سے پوچھ لیں گے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... وہ انہیں سمجھاتی ہنس دی

... اور سبھی گپ شپ میں مصروف ہو گئے

... ماں مجھے آپ سے بات کرنی ہے ایک

ماں میں چاہتا ہوں آپ بھابھی کو لے کر مامو کے گھر جائیں میرے لیے رابیل کو
... مانگنے

... احمد روشنارہ کے روم میں بیٹھا روشنارہ کو حیران پریشان کر رہا تھا

.. تیرے ہوش ٹھکانے ہیں نہ بیٹا

رابیل اور تیرا جوڑ ہی کیا ہے، وہ کہاں سلجھی ہوئی می معصوم بچی اور تو کہاں.... نالائیق
..... نکمہ پھلے کچھ بزنس میں ہاتھ تو بیٹا احد کی طرح پھر سوچنا یہ سب

www.urdu-novel-bank.com

ماں میں سب کرلوں گا کل سے احد بھائی می کے ساتھ جایا کروں گا بس تو بات کر مامو
... سے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

... یہ اچانک تیرے ذہن میں کیسے رابیل

....اللہ نہ کرے کیا بکواس کر رہا ہے مرے تیرے دشمن

...وہ ارمان منان نہیں دیں گے رابیل کا ہاتھ دیکھنا صاف منع کریں گے

...روشنارہ اپنی فکریں ظاہر کرنے لگی

..ماں دیں گے کیوں نہیں دیں گے کیا کمی ہے مجھ میں

..وہ تمہیں نہیں بھابھی کو تو دیں گے نہ بھابھی کو منع چاہ کر بھی نہیں کریں گے

... احمد مسکراتے ہوئے بولا

.. اچھا دیکھتے ہیں کچھ

کچھ نہیں دیکھنا بس کل ہی جاو بھا بھی کو لے کر... ورنہ رابیل کی منگنی ہو جائے گی میں
... نے سنا تھا ممانی بات کر رہی تھی کسی سے فون پر رابیل کے لیے

اور ماں تمہاری لاٹری لگ جائے گی دونوں بھوئی میں معصوم تمہارے اشاروں پر چلنے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... والی

دیکھا انھیں نسوا بھا بھی کو کتنا ذلیل کیا بھائی می نے پھر بھی وہ کچھ نہ بولی اور رابیل تو
اس سے بھی گئی گزری ہے دیکھنا تم ساری زندگی عیش کرو گی اور مامو کے سامنے
ڈرنے کی ضرورت بھی نہیں ہوگی... کیونکہ دونوں بیٹیاں ہمارے قبضے میں جو ہون گی ہم
... جو بھی کر لیں یہ مامو جان کو نہیں بتائے گی

.....ہے سو....سوری....باپا با وہ مسکراتا چلا گیا

.....بیٹا تم ناراض ہو میں احد کی طرف سے تم سے معاف

.. پھپھو پلپل معافی مانگ کر شرمندہ مت کریں

..بولیں آپ کچھ کہنے آئی تھیں

بیٹا میں چاہتی ہوں کہ احمد کی شادی کر دیجائے وہ اب پھلے جیسا نہیں رہا وہ سدھر گیا ہے...

جی پھپھو میں بھی یہی سوچ رہی تھی احمد بہت سدھر گیا ہے کافی بدل چکا ہے اور میں .. بہت خوش ہوں کہ وہ بدل گیا ہے آپ نے ٹھیک سوچا ہے

یقیناً وہ لڑکی جو آپ احمد کے لیے چنیں گی وہ خوش نصیب ہوگی مجھے یقین ہے احمد اسے
www.urdu-novel-bank.com
...بھت خوش رکھے گا

...نسوا خوش ہوتی ہوئی بولتی

ہنہ بیٹا میں نے لڑکی چن لی ہے

..واو کون ہے وہ خوش نصیب لڑکی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

...تمہاری بہن... رابیل

..... کیا

..... نسوا حیران ہوگئی رابیل کا نام سنتے ہی

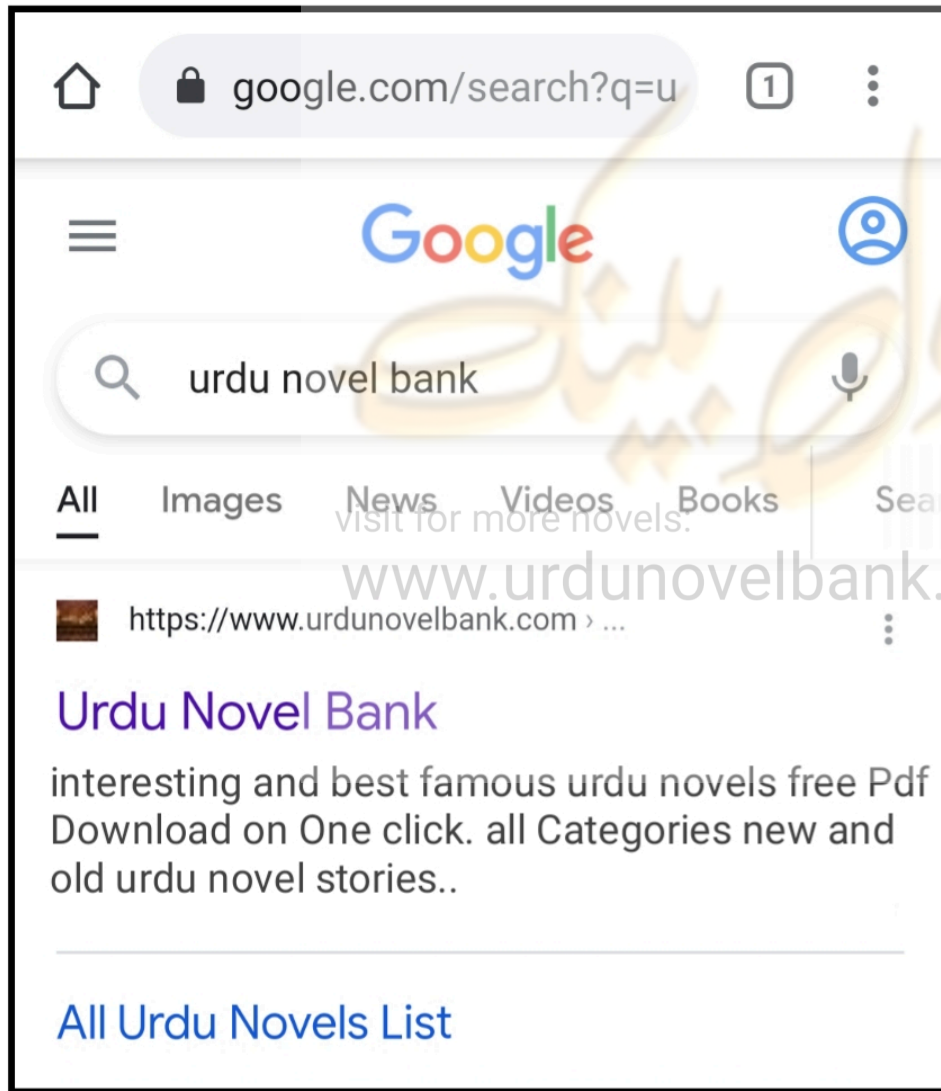
ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ سب محسوس کرتی اپنی پرسنل ڈائری میں لکھتی جا رہی تھی

اسے بلاشعبہ بلا کی محبت ہو چکی تھی احمد مغل سے مگر اس نے آج تک نہ اسے پانے کی حسرت کی، نہ اس سے ملاقات کی، نہ اسکے بارے میں کبھی کسی کو کچھ بتایا آج تک صرف وہ اسکا دل اسکا اللہ اور اسکی ڈائری بس یہ جان پائے تھے ان کے سوا اس نے کبھی کسی کو کچھ نہ بتایا کہ وہ احمد مغل کو دل دے بیٹھی ہے

... بے پناہ محبت کر بیٹھی ہے وہ معصوم اس بے رحم شخص سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

www.urdu-novelbank.com

رابیل اپنے دل کی ساری باتیں احمد کے لیے لکھتی تھی ہر رات اسکی روٹین بن گئی

... تھی وہ سونے سے پہلے اس دشمن جان کے لیے کچھ نہ کچھ لازمی لکھتی

اب بھی وہ میہی کر رہی تھی اسکے چہرے سے ہنسی جدا نہیں ہو رہی تھی، وہ آج بے انتہا
..خوش تھی

اللہ میاں مجھے لگتا تھا احمد مجھے پسند نہیں کرتے میں ان کے ٹائیپ کی نہیں اسلیے بولنا
... تو دور وہ مجھے دیکھتے تک نہیں تھے مگر اللہ آپ کو پتا ہے

... آج احمد نے مجھ سے بات کی اور فرینڈ شپ بھی کی

.....میرا دل تو ہمیشہ ترستا تھا ان سے بات کرنے کو مگر آج جب

.....جب وہ مجھ سے بات کرنے لگے میرا دل عجیب کیفیت میں مبتلا ہو گیا

... زور سے دھڑکنے لگا وہ کیا تھا کیوں میں خود کو سنبھال نہ پائی

وہ لکھتی جا رہی تھی اور چہرے کے رنگ بدلتی کبھی مسکرا دیتی کبھی شرما دیتی... مسلسل

....چار گھنٹوں سے لکھ رہی تھی

..پتا اسے تب چلا جب ستارہ بیگم کی آواز اسکے کانوں تک پہنچی

....وہ جلدی جلدی احمد نامہ بند کرتی ڈائری چھپاتی باہر بھاگ گئی

...جی ماما

...بیٹا کب سے آوازیں لگا رہی ہوں کیا کر رہی تھی جو ماں کی آواز تک نہ سنی

...سوری ماما آپ بتائی ہیں کیا ہوا

...

سوجا و جا کر باقی کا صبح پڑھ لینا تمہارے کمرے کی لائیٹ آن تھی تو تمہیں آواز اسلے دی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

تاکہ پتا چل سکے کہ کر کیا رہی ہو

افووو ماما میں پڑھ رہی تھی بس سونے جا رہی تھی

...راہیل اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

...او کے ماما گڈنائی بیٹ

..گڈ نائیٹ بیٹا

..... پھپھو رابیل کہہ..... کیسے

.....کیوں بیٹا تمہیں شک ہے کہ احمد رابیل کو خوش نہیں رکھ پائے گا

نہیں پھسھو بلاشبہ احمد ایک بہت اچھا لڑکا ہے وہ رابیل کو بلکہ کسی بھی لڑکی کو بطور

..... بیوی بہت اچھا رکھ سکتا ہے مگر رابیل کے لیے کیسے

..میرا مطلب رابیل ابھی سیکنڈ ای پر میں ہے اتنی جلدی کیسے

...آپ کو نہیں لگتا کہ یہ زیادتی ہوگی رابیل کے ساتھ

...اور مجھے نہیں لگتا کہ بابا اور منان لوگ رابیل کا رشتہ احمد سے کریں گے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

..... اس سے مجھے لگتا ہے کہ

اس سے آگے ایک لفظ بھی مت نکالنا تمہیں کیا لگتا ہے یا تمہارے گھر والوں کو کہہ سب
...خوبیاں تم میں اور تمہارے بھائیوں میں ہیں اور خامیاں ہم میں

www.urdu-novel-bank.com

.... نہیں پھنچھو میرا وہ مطلب

.... بس کرو مجھے یہ امید نہیں تھی تم سے پتا چل گیا مجھے کتنا عزیز ہے تمس احمد

...روشنارہ غصے میں نسوا پر چڑھتی کمرے سے نکل گئی

.....میں کیا کر سکتی ہوں پھپھو میں کیسے فیصلہ کر سکتی ہوں رابی کی زندگی کا

...وہ روتی کر لوتی سو گئی

مجھے ناشتہ نہیں کرنا.... لے جاو یہاں سے

...روشنارہ ابھی تک غصے میں بیٹھی اپنا دل جلا رہی تھی... وہ رات کی بات بھولی نہ تھی

...وہ ملازمہ کو ڈانٹتی ناشتے سمیت کمرے سے نکال کر دروازہ بند کر دی

visit for more novels:

...رہنے دو جاو تم میں دیکھتا ہوں روشنارہ کو کیا ہوا

..اشرف صاحب ملازمہ کو حکم دیتے اپنے کمرے کی طرف جانے لگے

!!!...رکیں بابا

...آپ گئے تو وہ اور نخرے کریں گی اور شاید میں جانتا بھی ہوں کہ کیا ہوا ہے انھیں

..آپ جائیں بیٹھیں میں منا کر لاتا ہوں اور پھر سب مل کر ناشتہ کرتے ہیں

.. احمد اپنے ابو سے بات کرتا اب روشنارہ کے کمرے کے دروازے کی طرف بڑھنے لگا

ٹھیک ہے کرو بھائی تم ہی کرلو ہمیں تو ویسے بھی کوئی اس لائق نہیں سمجھتا کہ
.. کچھ بتائے

visit for more novels:

www.urdu-novel-barik.com

...اشرف بھڑکتا وہاں سے نکل گیا

لیں چائے میں ناشتہ لگاتی ہوں..... نسواکھانے کے ٹیبل پر احد کو چائے دیتی کچن کے
... طرف جانے لگی کہ احد نے روک لیا

ماں دروازہ کھولو میں ہوں احمد

.. احمد دروازہ پیٹتا روشنارہ کو آوازیں لگائی جا رہا تھا کہہ روشنارہ نے فوراً دروازہ کھول دیا

.. ماں کیا بچوں کی طرح سے برتاؤ کر رہی ہو

.. احمد اندر داخل ہوتے ہی برس پڑا

.. احمد وہ نہیں مانی

روشنارہ نے جھٹ پٹ ساری بات احمد کو بتادی جس کو سننے کے بعد احمد غصے میں آگیا

.. ماں تم رہنے دو اب جو ہوگا میں کروں گا

چلو ناشتے کے لیے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

..اور رو رہی ہے شاید اسکی وجہ بھی یہ آپکی لولی وائی ف ہے

.. اس سے پہلے نسوا کچھ بولتی ہادیہ بول پڑی

...کیا لیکن کیوں

...ایسا بھی کیا ہو گیا نسا! آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں

..احد میں

آپ رہنے ہی دیں میں خود دیکھتا ہوں ماما کو.. احد یہ کہتے ساتھ جیسے ہی اٹھا

.. روشنارہ آکر سربراہی کرسی پر بیٹھ گئی

ماں کیا ہوا کیوں رو رہی ہو

.. مجھے بتاؤ

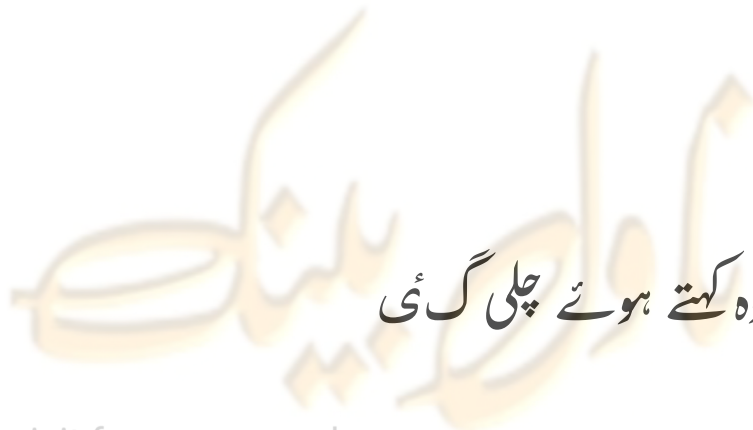
بیٹا کچھ نہیں ہوا اسے ٹھیک ہو جائے گی دیکھ لیا ہوگا اس نے کوئی می ڈیزائن نو لکھے ہار
کا جو پہنچ سے باہر ہوگا بس اسی کے لیے پھلے بہانے مار رہی ہے ہمیشہ یہی کرتی ہے جو
چیز اسے چاہیے ہوتی ہے اسکو لینے کے لیے ٹسوے بہاتی ہے تاکہ چیز خود ہی دستیاب
ہو جائے

.. کیوں ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ

.. اشرف احد کو جواب دے کر اب روشنارہ کی طرف اپنا رخ کر گیا

.. اور روشنارہ اتنا سامنے لیے رہ گئی

... چھوڑو اسے ہم لیٹ ہو رہے ہیں نسوا بیٹا ناشتہ کرواؤ گی یا ہم آفس سے کر لیں
اشرف نسوا کو کہہ کر سامنے پڑی فروٹس کی ٹوکری سے کیلا نکال کر چھلکا اتار کر کھانے
لگا....



... جی ابھی لائی می.. وہ کہتے ہوئے چلی گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... ٹن ٹن ٹن

بیگم صاحبہ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
یہ لیں کسی پروین کا فون ہے

...آپکا نام لے رہی ہیں کہ رہی ہیں روشنارہ مغل سے بات کرنی ہیں

ایک ملازمہ روشنارہ کے پاس فون لیے آئی

ٹھیک ہے دو اور جاو تم

..روشمارہ ملازمہ سے فون لے کر بات کرنے لگی

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں ٹھیک ہوں... پروین تم سناؤ

... اچھا

گم

.....اچھا

انتظامات کر لیں گے

... چلو مٹھیک سے

.... او کے

www.urdunovelbank.com

خدا حافظ.

.. روشنارہ کو بات کرتے سب غور سے دیکھنے لگے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.. یہ پروین تھی ہم نے اس سے ہادیہ کے رشتے کے لے کہا تھا

کچھ دن پہلے اس نے ہمیں ایک تصویر دکھائی تھی ہمیں وہ لڑکا بہت پسند آیا لڑکا
..... ہمارے جتنا امیر تو انھیں مگر ٹھیک ہے

... اچھی گزارے لائی ق نوکری ہے شکل کا بھی اچھا ہے

اور لڑکے کا خاندان مختصر ہے ماں باپ کا اکلوتا ہے

...کوئی می بہن بھائی می نہیں ہے

انھوں نے بھی ہادیہ کی تصویر دیکھی تھی انھیں پسند آئی می ہے

...اور وہ لوگ ہمارے گھر آنا چاہتے ہیں اسی سلسلے میں

..پروین بھی اجازت طلب کر رہی تھی میں نے ہاں کر دی

کیسے ہاں کر دی ہمیں کیا پتا لڑکے کا چند چیزوں کا بتایا اور آج رشتہ لے کر آرہے ہیں

.. اشرف روشناره کی بات سنتے ہی اچھل پڑا

وہ رشتہ لے کر نہیں آرہے وہ بس ہم سے ملنا چاہتے ہیں اسکے بعد ہی ڈیسا ئیڈ ہوگا

س...

وہ کونسا ہادیہ کو آج ہی بیاہ کر لے جائیں گے جو کچھ بھی ہوگا ہادیہ اور آپ سب کی

..مرضی سے ہوگا اشرف صاحب

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہادیہ کو چائے ذہر جیسی لگی.. اسکا نوالہ تو جیسے حلق میں پھنس ہی گیا وہ کھانس دی بری

طرح..

..نسوا چونکہ پاس بیٹھی تھی تو نے فوراً سے پانی دینے لگی

...ہادیہ اسکا دیا گلاس بری طرح جھٹکتی وہاں سے اٹھ کر چلی گئی

جب فیصلہ روشنارہ بیگم کر چکی تھی تو احد احمد کو بولنا فضول لگا.. وہ ہمیشہ سے ہی روشنارہ
... کے فیصلوں پر سر جھکا لیتے تھے چاہے فیصلہ کیسے بھی ہو

...آپ لوگ آج آفس نہ جائے

..نسوا بیٹا ساری تیاریاں دیکھ لینا کوئی شکایت کا موقع نہ ملے اس دفعہ مجھے

.. روشنارہ نسوا کو پیار سے کہتی اٹھ گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..جی پھپھو.. نسوانا شتے کے برتن اٹھانے لگی

..رابیل بیٹا آج کالج کے لیے تیار نہیں ہوئی بیٹا

..ستارہ بیگم کھانے کے ٹیبل پر بیٹھی رابیل سے بولی

.. آج ہم نے ہی کہا ہے کہ چھٹی کر لے رابیل

...آج ہم بھی آفس نہس جا رہے ہم نے سوچا ہے آج ہم کہیں گھومنے جائیں گے

..رابیل سے پھلے ملک رحمان خانزادہ ستارہ کو جواب دینے لگے

یاہوووو... مزے واو،،، گھومیں گے آج بہت مزہ آئے گا یہ سنتے ہی رانی سانی کی خوشی کی حد ہی نہ رہی انہیں گھومنے سے زیادہ اس بات کی خوشی تھی کہ آج سکول سے چھٹی ہوگی.....

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ٹھیک سوچا بابا ویسے بھی میں بور ہو گیا ہوں آفس کام کر کر کے اور میں نسوا کو فون کر کے بلا لیتا ہوں اسکے بنا جانے کا دل نہیں منان خوشی سے بولتا اپنے کرسی سے اٹھنے لگا کہ ستارہ نے منع کر دیا بیٹا نسوا کو نہ بلاؤ پھر کبھی اسکے ساتھ جائے گیں رشنا رہ بیگم کو اچھا ... نہیں لگے گا اور ویسے بھی اچھا نہیں لگتا یوں صرف اسے بلانا

....او کے ماما

رانی جلدی کرو آج تو خوب مزے کریں گے

...خانزادہ فیملی صبح صبح ناشتہ کرتی ساتھ ہی گھومنے کے پلین ترتیب دے رہی تھی

وہ لوگ آچکے تھے اور سب لوگ بیٹھے تھے کہ نسوا ملازمہ کے ہمراہ چائے لیے آئی

.. یہ میری بہو ہے اور بھتیجی بھی

visit for more novels:

...روشنارہ لے لسوا کا تعارف کروایا

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آنٹی کیسی ہیں آپ

نسوا نہایت تمیز سے مسکراتے ہوئے ان سے ملی

بیٹا ٹھیک ہیں آپ کیسی ہیں

میں بھی ٹھیک ہوں

.. ماشاء اللہ

.. آپ کی بہو بہت ہونہار خوبصورت اور ادب والی ہے

جی واقع بہت اچھی بچی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com لیجیے نہ آپ یہ سب

نسوا بیٹا جاو ہادیہ کو لے آؤ

... روشنارہ جواب دیتی انھیں چائے کی طرف مدعو کرتی نسوا کو ہادیہ کو لانا کا کہنے لگی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

... اشرف صاحب احمد احدا آپ سب بیٹھے باتیں کیجیے ہم ذرا کھانے کا نظام بھی دیکھ لیں

روشنارہ جانتی تھی ہادیہ نسوا سے نہیں سنبھلے گی اس لیے بہانہ گرٹی وہاں سے اٹھ
..گئی

...جی تو برخوردار بتائیں کیا نوکری ہے آپکی

...اشرف لڑکے (دانش) سے پوچھنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ما شاء الله

آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں آج مجھے تو لگتا ہے کہ دانش بھائی ی اپنا دل ادھر ہی رکھ
..... جائے گیں آج

..نسوا یہ کہتے ہی ہادیہ کے کمرے میں داخل ہوئی

... شٹ اپ جسٹ شٹ اپ نسوا... بہت خوش ہونہ تم مجھے اس طرح دیکھ کر

میں باہر جا رہی ہوں اسکا مطلب یہ نہیں کہ میں رشتے کے لیے ہاں کروں گی کبھی نہیں

تم چاہتی ہو میں یہاں سے چلی جاؤ اور تم مزے کرو کبھی نہیں

..اگر میں چلی بھی گئی تب بھی تمہیں کبھی خوش نہیں رہنے دوں گی

آپ غلط سوچتی ہیں میں ایسا نہیں چاہتی آپ ہر بات کا الزام ہمیں کیوں دیتی ہیں ہم
تو آپ کی خوشی چاہتے ہیں

.....ہادیہ زیادہ تماشہ مت کرو چلو نیچے روشنارہ ہادیہ کو ڈانٹتی وہاں سے لے گئی

...ہادیہ سلام کرو

..روشنارہ نے ہادیہ کے بازو پر زور دیا

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

وَعَلَيْكُمْ السَّلَام وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

؟؟؟ کیسی ہیں آپ

!... ٹھیک ہوں

! ہادیہ منہ چڑا دی

!!... شرم آرہی ہے اسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہماری بچی بہت شرمیلی معصوم دل کی سادی ہے نہ

روشنارہ صورتحال سنبھال کر بولی

ماشاء اللہ

ماشاء اللہ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

... ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے

...دانش کی ماں ہادیہ کو اپنے پاس بھٹائے باتیں کرنے لگیں

..بیٹا جلدی کرو ماں کو بولو اب آجاو

..ملک رحمان خانزادہ منان سے بولے

...بابا ماما کب کی ریڈی میں بس آپکی گریٹا نہیں ریڈی ہمیشہ لیٹ کروادیتی ہیں

visit for more novels:

...خوشی بھی انھیں ہی تھی لیٹ بھی یہی کروا رہی ہیں

...میں دیکھتا ہوں انھیں

...ارمان یہ کہتا رابیل لوگوں کے رومز کی طرف گیا تو بند دروازہ ارمان کو ناک چڑھا رہا تھا

....ریڈی نہیں ہوئی تم بلیاں دروازہ کھولو

...بھائی کی ہے

.. ہم آرہے آپ جائیں

...دروازہ کھلے بغیر ہی ارمان کو واپس بھیج دیا گیا

...وہ لوگ ہاں کر کے جا چکے تھے جبکہ روشنارہ نے دو دن کا وقت مانگا تھا

...ہادیہ اب کمرے میں بیٹھی خود کی قسمت پر دھائیاں دے رہی تھی

.. پھپھو آپکا بہت شکریہ آپ ناراض نہیں ہوئی مجھ سے اور مجھے سمجھنے کی کوشش کی

..نسوا روشنارہ کے روم میں بیٹھی اس سے بات کر رہی تھی

کس نے کہہ دیا تم سے لڑکی کہہ ہم ناراض نہیں ہیں ہم وہ بات بھولے نہیں اور شاید تم
یہ بھول گئی

جو اشرف صاحب نے کہا تھا کہ ہم اپنی مرضی کی چیز لے کر ہی رہتے ہیں صرف دو ہفتے
.. دو ان دو ہفتوں میں میں رابیل کو اپنی بہو بنا کر نہ لائی تو میرا نام بھی روشناس نہیں

لگے دو ہفتوں میں میں رابیل خاندان کو اپنی بہو نہ بنا کر لائی تو میرا نام روشناس نہیں
www.urdu-novelbank.com
.....!!!

وہ دل میں سوچتی اس بات کا تہیہ کر چکی تھی

.....!!! پھپھو

... کیا ہوا

نسوا روشنارہ کو ہلاتی اسے سوچتا دیکھ پوچھنے لگی

!... کچھ نہیں

طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی جاو تم یہاں سے میں تھوڑا آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاو گی..

پچھو آپ مجھ سے ناراض ہیں

...ایم سوری

...رابیل والی بات پر آپ بھی تو سمجھیں نہ کہ
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

نسوا بیٹا تمہیں کیا لگتا ہے میں نے خود احمد کے لیے رابیل کا سوچا ہے

.... نہیں بالکل نہیں

.... مجھے بلکہ خود احمد نے رابیل کا کھا پاگلوں کی طرح سے محبت کرتا ہے وہ تمہاری بہن کو

اور ہر عورت یہی چاہتی ہے کہ اسکا محرم وفادار ہو، اسکا ساتھ دینے والا، اسکے ساتھ قدم
...! سے قدم ملا کر چلنے والا، دنیا کی دھوپ سے بچا کر رکھنے والا ہو

اور احمد میرا بیٹا ہے میں جانتی ہوں اسے میں نے پیدا کیا ہے میں جانتی ہوں اسکا دل
.... تڑپتا ہے رابیل کے لیے

بیٹا تم خود سوچو میں تمہاری پھپھو ہو، تم ہمارا خون ہو میں کبھی تم لوگوں کے ساتھ برا
.. نہیں ہونے دوں گی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اگر احمد رابیل کا ذکر نہ کرتا تو میں اپنی مرضی سے رابیل کو لہجی بھی اس پر مسلط نہ کرتی...

جیسے مجھے میرے بچے عزیز ہیں ویسے تم لوگ بھی ہو

..نسوا یہ سنتے ہی حیران رہ گئی کہ احمد رابیل سے محبت کرتا ہے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
پھپھو احمد نے کبھی بتایا نہیں کہ وہ رابیل سے محبت کرتا ہے

...بیٹا اگر احمد رابیل سے محبت نہ کرتا تو اسکے لیے وہ سدھرنے کی کوشش کبھی نہ کرتا
اور اس نے اسی لیے نہیں بتایا تاکہ وہ پہلے خود کو رابیل کے قابل بنالے پھر بات
...کمرے

مگر تم تو نہیں چاہتی کہ تمہاری بہن خوش رہے اگر چاہتی تو احمد کے لیے کبھی منع نہ
...کرتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!پھپھو ایسا مت بولیں

.... میں ایسا ہرگز نہیں چاہتی

بس میں چاہتی ہوں کہ میری بہنیں خوش رہیں جہاں جائے خوش نصیبی مقدر ہو انکا نہ
..کہ میری طرح وہ اس طرح کہتی آخر میں رو دی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، اور میں تم سے نہیں ناراض

....بس تمہیں جو میں نے سمجھایا ہے وہ ایک دفعہ سوچ لینا

... میں نہیں ناراض بس دل اداس ہے طبیعت بہت بوجھل ہو رہی ہے

..میں احد کے لیے چائے بنانے جارہی ہوں آپ کو چاہیے

www.urdu-novel-bank.com

”نہیں نسواروم سے نکل گئی

!!! بھابھی بات سنیں

مجھے آپ سے بات کرنی ہے کچھ

...وہ نسوا کو روکتا اپنے کمرے میں لے گیا

???.... میں مر رہا ہوں کیا کروں میں

.... رابیل سے بہت محبت کرتا ہوں کاش کاش میں ایسا نہ کرتا کاش

میں حاشر کے کہنے پر اسکے ساتھ نہ جاتا تو آج رابیل میری محبت میری دسترس میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....ہوتی

بھابھی پلیز میری مدد کریں بس ایک آپ ہی ہیں جو مجھے ملا سکتی ہیں رابیل سے پلیز میری

...مدد کریں ورنہ میں مر جاؤ گا جی نہیں پاؤ گا

پلیز کچھ کریں مان لیں میں رابیل کو خوش رکھو گا ہر خوشی اسکے قدموں میں لا کر رکھ دوں

6...

احمد نسوا کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا آئسو بہا رہا تھا .. وہ ایسی ایکٹنگ کر رہا تھا جیسے سچ
میں محبت کا اظہار کر رہا ہو سامنے کھڑا کوئی می بھی شخص اسکی ایکٹنگ پر پھسل سکتا تھا
مگر سامنے جو کھڑی تھی وہ معصوم نسوا تھی مگر اس معاملے میں وہ معصوم نہیں رہ سکتی
تھی اسے سوچ سمجھ کر ہی سی فیصلہ لینا تھا کیونکہ یہاں رابیل کی زندگی کا فیصلہ کرنا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نسوا کو سچائی کا پتا لگوانا تھا اور پھر ہی بات بڑھانی تھی کہی نہ کہی وہ جانتی تھی کہ بابا .. جان اسکے جانے پر انکار نہیں کریں گے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

... احمد سنبھالو خود کو کیا کر رہے ہو پاگل ہو

!!!...مجھے کچھ ٹائی م دو

،،، وہ اس طرح کہتی نکل گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!... دے تالی

!!.... روشنارہ ہاتھ آگے کرتی احمد کو کہنے لگی

...واہ کیا اداکاری کی ہے میں حیران ہوگئی ایک پل کو لگا تو سچ میں دل دے بیٹھا ہے

نہیں ماں توں بھی نہ... دونوں بیٹھے ہنس رہے تھے بس اب لگتا ہے رشتہ پکا روشنارہ
...کہتی کھلکھلا کر ہنس دی

"""""" اسکا معصوم شرمابٹ سے بھرپور چہرہ ایک پل کو احمد کے سامنے لہرایا """"""

نہیں مجھے نہیں محبت میں بس نفرت کی آڑ میں یہ سب کر رہا ہو وہ خیال جھٹکتا خود سے
...کہنے لگا

???... کیا سوچا ہے تم نے پھر ہادیہ کے بارے میں

سب لوگ ہال میں بیٹھے (سوائے ہادیہ اور نسوا کے) ہادیہ کا آیا رشتہ ڈسکس کر رہے
تھے.....

اشرف روشنارہ سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں سوچنا کیا ہے مجھے تو سب بہت پسند ہے لڑکا بہت اچھا ہے ہماری ہادیہ کو
خوش رکھے گا... اور ہادیہ کو بھی پسند ہے تو میرے خیال میں دیر نہیں کرنی چاہیے رشتہ
.. پکا کر دینا چاہیے آپ لوگ کیا کہتے ہیں

... روشنارہ منہ میں بسکٹ ڈالے بولی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پسند تو مجھے بھی ہے مگر لڑکے کی ماں کچھ زیادہ ہی اوور ہے مجھے وہ ٹھیک نہیں لگی احد

... اپنا مدعا بیان کرنے لگا

ہادیہ کی شادی دانش سے ہونی ہے لڑکے کی ماں سے نہیں مجھے تو سب اچھا لگ رہا ہے

...

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے

... احمد بولتا ہوا اٹھ کر جانے لگا تو روشنارہ نے روک دیا

.... رکو احمد! مجھے بات کرنی ہے

... وہ چپ چاپ بیٹھ گیا

اب جب ہادیہ کا رشتہ طے ہو رہا ہے تو میں چاہتی ہوں کہ لگے ہاتھ احمد کا بھی کر دیا
.... جائے پھر دونوں کی شادی اکھی کر دیں گے

یہ تو اچھی بات ہے مگر احمد کے لیے لڑکیاں دیکھی ہیں آپ نے میرا مطلب کوئی
... رشتہ ہے آپ کی نظر میں

.. احمد ماں سے سوال کرتا اسے غور سے دیکھنے لگا

.. بیٹا باہر کیا ڈھونڈتا جب گھر میں ہی اتنا اچھا رشتہ موجود ہے

.... کیا مطلب میں سمجھا نہیں

..... احد روشنارہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

بیٹا رابیل ہے نہ اپنے ہی گھر کی بچی , معصوم مجھے تو وہ احمد کے لیے بہت پسند آئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!..... ہے کیوں نسوا

(روشنارہ نے جان بوجھ کر یہ بات نسوا سے احد کے سامنے پوچھی تاکہ وہ منع نہ کر سکے)

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

...روشنارہ ٹیبل پر سے کپ اٹھاتی نسوا سے پوچھنے لگی

...روشنارہ ٹیبل پر سے کپ اٹھاتی نسوا سے پوچھنے لگی

$\downarrow \downarrow \downarrow \downarrow \downarrow \downarrow \tilde{A} \dots$

اشرف رشناہ کی بات سنتے ہی اتنا زور سے ہنسا کہ روشناہ کا دل کیا اسے بالوں سے نوچ لے

بس کردے روشنارہ انسان ایک غلطی بار بار نہیں کرتا اور رحمان جیسا انسان تو بالکل نہیں
..... کرتا بے وقوف کیا لگتا ہے وہ رابیل کا رشتہ

..... اور وہ بھی اس

.... اس کے لیے

ہا ہا ہا

.... اشرف ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتا احمد کی طرف اشارہ کر دیا

اولدینکے

visit for more novels:

بس کریں میں نے کوئی ایسی بات نہیں کی جو ہنسی کے قابل ہو بیٹے کی زندگی کا فیصلہ

ہے اور آپ ہنس رہے کم سے کم صورتحال تو دیکھ لیا کریں ہنسنے والی ہے بھی کہ

... نہیں.. روشنارہ خود پر ضبط کرتی اشرف پر برس پڑی

...ٹھیک ہے جاو رشتہ لے کر جاو میں بھی دیکھتا ہوں کیسے رشتہ دیتے ہیں وہ

....ساری زندگی تم نے اپنی ہی چلائی می اور کیا ہمیشہ گھائے کا سودہ

...اس بار بھی چلا کر دیکھ لو

...اشرف یہ کہتا وہاں سے نکل گیا

بابا جانی آج کتنا مزہ آیا نہ میں نے بہت سی تصویریں بنائی می ہیں سب نسوا آپنی کو دکھاو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گی...

وہ لوگ پکنک سے واپس آچکے تھے ستارہ بیگم اور رابیل کچن میں دیگر لوازمات تیار کر رہی

...تھی جبکہ رانی باہر بیٹھے ملک رحمان خانزادہ کا سر کھائی می جا رہی تھی

... رانی چمکتی ہوئی می گھنٹے سے بولی جارہی تھی

... سانی سو چکی تھی

... منان , ارمغان , ارمان بھی اسکی باتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے

... نسوا تیار رہنا کل جائی میں گے ہم رشتہ لے کر تمہارے محکمہ

... تم رات کو بتا دینا فون کر کے "خانزادہ حویلی" کے کل ہم آرہے ہیں

روشنارہ غصے کی انتہا لیے نسوا پر حکم صادر کرتی اٹھ گئی... اور نسوا میں اتنی ہمت بھی نہ

... رہی کہ وہ چائے کی پیالیاں لے کر کچن تک جائے

"جاری ہے ناول": بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آنکھوں سے آنسوؤں رواں دواں تھے وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے جائے نماز پر بیٹھی ہاتھ اللہ
...کی بارگاہ میں بلند کیے آنسوؤں روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یا اللہ یہ کیسی صورتحال میں مجھے ڈال رہے ہیں، میں نہیں جانتی یہ فیصلہ رابیل کے
لیے ٹھیک ہوگا یا نہیں؟

...مجھے اس دنیا پر، اس دنیا کے لوگوں پر یقین نہیں رہا، بری طرح توڑا ہے اپنوں نے

... بھروسہ کیسے کروں میں

میری مدد کر اللہ جو رابیل کے حق میں بہتر ہے وہ اسکے نصیب میں لکھ دے میرے
... مالک

اسکا نصیب جہاں بھی ہو بہت اچھا ہو ہمیشہ خوش رہے میں اپنی بہن کو آنسو چھپاتے
اپنوں سے رسوا ہوتے نہیں دیکھ سکتی، توں اسکے حق میں بہتر کرنا تجھی سے امید باندھے
بیٹھی ہوں،

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انسوا زور و شور سے روئے جارہ تھی

اے نظام کائنات چلانے والے پروردگار، بھتر میں موجود کپڑوں تک انکا رزق پہنچانے
والے مالک، ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب رہنے والے مالک، ہمارے دلوں کے
حال بخوبی جاننے والے مالک توں بے شک ہر چیز سے واقف ہے

،، توں میرے مالک احمد کے دل سے بھی واقف ہے توں مدد کرنا سب توں جانتا ہے
!! میری بہن کو ہمیشہ خوش رکھنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، میں سب کچھ تیرے سپرد کرتی ہوں میرے مالک، توں ہی مدد کرنا

اگر رابیل کے لیے احمد اچھا ثابت ہوگا تو، توں اسکو رابیل کے نصیب میں لکھ دینا ورنہ
... اس شخص کا سائہ بھی نہ پڑنے دینا میری بہن پر

تجھے تیرے رحیم ہونے کا واسطہ، تجھے تیرے کریم ہونے کا واسطہ، تجھے تیرے محبوب کا

... واسطه

.... وہ سجدے میں گر گئی

.. سب اللہ کے سپرد کرتی اٹھ کھڑی ہوئی

جب ہم اللہ کے سپرد خود کے حالات اداسیاں سب اللہ کے سپرد کر دیتے ہیں تو پھر کسی

..... چیز کا غم نہیں رہتا کیونکہ اللہ بڑا بے نیاز غفور و رحیم ہے دلوں سے نگوہی واقف ہے

اس نے سوچ لیا تھا اب خود کچھ نہیں کرنا کسی سے نہیں ڈرنا بس سب اللہ پر چھوڑنا ہے
! اور اللہ بہتر انصاف کرنے والا ہے



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!! دیکھو

غم نہ کرنا

نا اُمید نہ ہونا

وہ ہے نہ

!!! دیکھو اسے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ مسکرا رہا ہے

تمہارے صبر پر

یعنی کہ وہ خوش ہے تم سے

یعنی کہ وہ "کُن" فرمانے والا ہے

!!! دیکھو

ہار نہ جانا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صبر کا دامن تھام کر رکھنا

وہ... وہ بس "کُن" فرمانے ہی والا ہے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بیشک اللہ انصاف کرتا ہے دیر ہوتی ہے ضرور ہوتی ہے مگر اللہ کا انصاف دل کو سکون دیتا
.... ہے یہاں بھی اللہ نے کن فرمانا تھا بڑا انعام دینا تھا مگر آزمائشوں کے بعد

کہتے ہیں نہ، آزمائش جتنی بڑی ہو اس پر صبر کرنے پر اللہ اسکا انعام بھی بڑا دیتا ہے
اور اللہ برداشت سے بڑھ کر اپنے کسی بندے کو دکھ نہیں دیتا بے شک وہ مدد کرنے والا
www.urdu-novelbank.com
!.. آزمائشوں سے نکالنے والا ہمارا رب ہی ہے

احد آج جلدی آجانا "خانزادہ حویلی" جانا ہے

صبح سب ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے اور روشنارہ معمول کے مطابق سب
... کا سر کھا رہی تھی

... ہم بھی آجائیں یا ہمارا آنا ضروری نہیں

.. اشرف کے اس طرح کہنے پر روشنارہ اسے گھور کر دیکھنے لگی

نہیں وہ میرا مطلب تمہیں سنبھالنا بھی تو ہوگا نہ جب تم اپنے مٹھائی کی کے لوکرے
ایسے ہی پیکنگ کیے واپس لیے روتی ہوئی می آؤ گی وہ اس طرح کہہ کر استزائی یہ ہنس

... دیا

.. اشرف کے تیخے لہجے سے روشنارہ سٹپٹا کر رہ گئی

اکون آیا ہے؟؟ وہ باہر سے آتی آوازوں کو سننے پر ملازمہ سے پوچھنے لگی

..رابیل بیٹا "مغل ہاوس" سے روشنارہ بیگم احد، احمد صاحب اور نسوارانی آئے ہیں

؟؟؟...کیا!!

! سچ میں وہ احمد کا نام سنتے ہی خوشی کا تاثر لیے بولی

جی جی آپ نسوارانی کے آنے پر اتنا خوش یہی ہوتیں رہیں گی یا جائیں گی بھی نیچے ان

...سے ملنے

..ملازمہ اسے کہتی اسکا کمرہ صاف کرنے لگی

وہ مجھ سے ملنے آئے ہوں گے پہلے تو انھیں آتے تھے اب دوستی کر لی ہے تبھی آئے
!!... ہیں

اف میں بھی نہ پاگل ہوں

??.. نیچے کیسے جاو!!.. عجیب سی شرم آرہی ہے پتا نہیں کیوں

رہیل بیٹا آپ یہی کھڑی ہیں جائیں نہ نیچے کیا بات ہے
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

ملازمہ رہیل کو وہی کھڑا انگلیوں کو چٹختے دیکھ پوچھنے لگی

..جی جا رہی ہوں وہ اس طرح کہتے ڈوپٹہ اچھے سے سر پر سیٹ کرتے باہر نکل گئی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہ

؟؟؟ کیسی ہیں آپ پھپھو

...وہ سبکو سلام کرتی حال احوال پوچھتی نسوا سے ملتی اس کے پہلوں میں جا بیٹھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

؟؟؟.. آج شرارتی گینگ کدھر ہے نظر نہیں آ رہا

!اُحد اُدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا

..ہا ہا وہ تینوں سکول گئے ہیں اور منان ارمان بھی ضروری میڈنگ تھی تو آفس ہیں

رابیل سب سے مل کر تھوڑا باتیں کرتی نسوا کے ہمراہ کچن میں چلی گئی تاکہ "کھانے کا انتظام کر سکے"

؟؟؟..آپ بتائیں ہادیہ کیسی ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!.. کیوں نہیں آئی می وہ اسے بھی لے آتے نہ

...ملک رحمان خانزادہ ہادیہ کے بارے میں روشنارہ سے پوچھنے لگے

..... بس وہ یونیورسٹی گئی تھی

اور اسکے لیے ایک رشتہ آیا تھا میں نے دیکھ بھال کے ہاں کر دی ہے سوچا بتا دوں اور
!... اب منگنی کرنی ہے دھوم دھام سے سوچا آج آپ سب سے مشورہ بھی کر لوں

مشورہ کیا کرنا اب جب سب کچھ خود ہی کر چکی ہو تو منگنی بھی کر دیتی بتانے کی ضرورت
.. کیوں پیش آئی

!.. ملک رحمان خانزادہ اپنی لاعلمی پر افسردہ ہوئے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اب مبارک ہو آپ سب کو کیوں نہیں ضرور کریں گے مشورہ

.. ستارہ صورتحال سنبھالتی کہنے لگی

سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ پتا ہی نہیں چلا میں معافی چاہتا ہوں روشنارہ کو آپ جانتے ہیں
.. کتنی جلد باز ہے اشرف نے بھی اپنی موجودگی کا احساس دلایا

جی مامو ہم تبھی یہاں آئے ہیں آپ سے معذرت کرنے اور آپ سے ایک چیز مانگنے امید
.. ہے آپ انکار نہیں کریں گے

... احد بیچ میں بولتا روشنارہ کی طرف اشارہ کرنے لگا
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

بھائی ی میں بڑے اعتماد یقین کے ساتھ آپ کے پاس آئی ہوں مجھے یقین ہے آپ
منع نہیں کریں گے روشنارہ گھبراتی رحمان سے مخاطب ہوئی

!.. کیا مطلب کھل کربات کرو

بھائی ی میں رابیل کا رشتہ اپنے بیٹے احمد کے لیے مانگنے آئی ی ہوں میں چاہتی ہوں کہ
.. رابیل میری بھتیجی میرے بہو بن جائے میں اسے بیٹی بنا کر لے جانا چاہتی ہوں

روشنارہ سے انھیں اس طرح کی امید نہیں تھی اس لیے

..روشنارہ کے اس طرح کہنے پر ستارہ اور رحمان بری طرح چونک گئے

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

یہ کیا کہ جب بھی ملو پوچھ کے بتا کے ملو

کبھی کرو مجھے حیران اچانک آ کے ملو

دعا سلام ہے کیا شے ؟ مصافحہ کیسا؟

تکلفات کو چھوڑو، گلے لگا کے ملو

hira

ناول بینک

visit for more novels:

...وہ کچن میں کھڑی کب سے احمد کے بارے میں سوچی جا رہی تھی

..کیا بات ہے آج بڑی خوش لگ رہی ہو نسوا رابیل سے پوچھتی پلیٹس صاف کرنے لگی

خوش نہیں تو میں صرف آج تو خوش نہیں آپ کی بہن تو ہر وقت خوش ہی رہتی ہے وہ

..نسوا کو کہتے ہنسنے لگی

!خوش تو ہر وقت رہتی ہو پر آج کچھ زیادہ ہی لگ رہی ہو

نہیں تو! وہ نظریں چراتی ہوئی ی ایسے ڈر رہی تھی جیسے کوئی ی بہت بڑی چوری پکڑے
... جانے کا ڈر ہو

.. اللہ میری بہن کو ایسے ہی صدا خوش رکھے ہر خوشی تمہارے نصیب میں لکھ دے آمین

... نسوا آنکھوں کے کناروں پر آئے آنسو جھٹ سے صاف کرتی بولی

.. تم آمین! رابیل کے منہ سے بھی بے اختیار اس دعا کے لیے تم آمین! نکلا

... اچھا سنو مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے نسوا اسے اپنے پاس بلاتی سنجیدہ ہو کر کہنے لگی

.. نسوا رابیل کو سب بتانے کے ارادے سے اسے پاس بلانے لگی

کیا بات ہے آپ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
.. رابیل نسوا کے چہرے پر سنجیگی دیکھے بے چین ہونے لگی

..... رابی میری جان میں جو بات

..... آپسی پی پی آپ

... رانی سانی دونوں تقریباً بھاگتی نسوا کے گلے لگی اور اسے ملنے لگی

.. نسوا کی بات اسکے منہ میں ہی رہ گئی

.. میری شہزادیاں میری گریبا آگئی دونوں نسوا انھیں ملنے لگی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

لاو بیگز دو میں رکھ دوں تم لوگوں کے ایسے ہی جھپٹ پڑی ہوں آپ پر پاگلوں رابیل ان

... سے انکے بیگز لیتی نکل گئی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.. اور ان دونوں کی نان سٹاپ باتیں شروع ہو گئی جو اگلے دو گھنٹوں تک چلنے والی تھیں

مجھے منع مت کرنا مجھے پوری امید ہے روشنارہ التجائی می نظروں سے ملک رحمان خانزادہ کو
... دیکھنے لگی

روشنارہ بات منع یا ہاں کرنے کی نہیں ہے ہم نے اب تک رابیل کا کچھ بھی نہیں سوچا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. اس بارے میں

!!... ابھی رابیل پڑھ رہی ہے اسکی عمر شادی کی نہیں ہے فلحال

!!... جانتی ہوں

مگر میں نے کونسا رابیل کو ابھی بیاہ کر لے جانا ہے بس منگنی ہی کر لیں گے شادی
.. پھر ہوتی رہے گی جب آپکی مرضی ہوئی

ابھی نسوا کی شادی کو بس دو ہی تو سال ہوئے ہیں میں ابھی میں اس حال میں نہیں
.. ہوں کے دوسری بیٹی کی بھی شادی کردوں اور اسے خود سے دور ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا
.... معاف کیجیے گا

.. احمد یہ سنتے ہی غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

... اب ہم نے منع نہیں کیا مگر ہم نے ہاں بھی نہیں کی

ہم کچھ سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ کریں گے اور پھر رابیل کی رائے پر سب کچھ ڈیپنڈ کرتا ہے
وہ جیسا کہے گی ہم ویسا ہی کریں گے اور پھر احمد اپنے پاؤں پر کھڑا ہوگا تو ہی ہم
.. مطمئن ہوں گے ستارہ بگڑتی بات سنبھالنے کی کوشش کرنے لگی

..وہ جانتی تھی کہ روشنارہ کے مزید دباؤ پر ملک رحمان اپنا آپ کھو دے گا

..اسی لیے فوراً سے پہلے بات سنبھالتی سبکو کھانے کے لیے اٹھانے لگی

آئی میں کھانے کے بعد باقی باتیں کرتے ہیں اور اس بات کو سوچ کر ہم خود جواب دیں
دیں گے

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..وہ کہتی اٹھ کر جانے لگی

سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے نسوا راہیل حسب عادت چپ تھیں مگر رانی سانی تو آسمان
سر پر اٹھائے ہوئے تھی دونوں ہی گھر کی رونقیں تھیں انہی کی وجہ سے اچھے خاصے

غمگین ماحول میں لوگ ہنسنے لگتے تھے انکی چھوٹی چھوٹی شرارتیں ہی گھر کے ماحول کو

.. خوشگوار بنائے ہوئی ہیں تمہیں ورنہ روشنارہ اشرف احمد احد تو کچھ نہ بول رہے تھے

.. اتنے میں منان ارمان آئے اور سب سے مل کر انہوں نے بھی کھانا شروع کیا

بھائی می بہت زور کی بھوک لگ رہی ہے جلدی سے دو ارمان بیٹھتا فوراً سے کھانا کھانے لگا

..اور سناو کیسا چل رہا بزنس اور اس بار چھٹی کافی لمبی نہی ہوگی تمہاری

...منان کھانا کھاتے ہوئے احد سے بات کرنے لگا

دونوں نے نوٹ کیا کہ سب چپ چپ ہیں مگر دونوں ہی اس ارادے سے اس خیال کو

... جھٹکنے لگے کے شاید وہم ہو

حیرت محسوس ہوتی ہے مجھے تو روشنارہ کیسی ہے ہر فیصلہ کر کے ہم پر تھوپ دیتی ہے
کوئی ی طریقہ ہوتا ہے بات کا مطلب کچھ بھی ہادیہ کا رشتہ پکا کر کے بتا رہی ہے ہمیں
.. سگا نہیں سمجھتی

ملک رحمان خانزادہ ستارہ بیگم کے ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھے روشنارہ کے متعلق بات کر
.. رہے تھے

ٹھیک کہا آپ نے وہ ہر بات ہم سے چھپا کر کرتی ہیں پتا نہیں کیوں ایسے مجھے بھی
بہت شرم محسوس ہوئی ی جیسے ہم انکے کچھ نہیں لگتے خیر چھوڑیں انکی عادات ہی ایسی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
ہیں اب جو نیا قصہ چھیڑ گئی ہیں اسکا کیا جواب دیں منع کرتے ہوئے اچھا بھی نہیں
.. لگتا اور ہاں بھی نہیں کرنا چاہتے

.. ستارہ بیگم اپنے پریشانی لیے ملک رحمان سے بحث و مباحثہ کر رہی تھیں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیا مطلب منع نہیں کر سکتے وہ ہماری بیٹیوں کے متعلق ہم پر زور ذبردستی نہیں
.. کر سکتیں

ہم صاف منع کریں گے احد احمد میں فرق ہے احمد پر ہمیں یقین نہیں وہ ایک نمبر کا
اوارہ ہے کبھی نہیں سدھر سکتا ہم اپنی بیٹی کا ہاتھ ایسے شخص کے ہاتھ میں ہرگز نہیں
.. دیں گے بھلے ہی وہ ہمارا بھانجا کیوں نہ ہو

!ملک رحمان حتمی فیصلہ لیے بولے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل تم جانتی ہو آج پھپھو لوگ کیوں آئے تھے

.. نسوارات کے تقریباً نو بجے بیٹھی رابیل سے پوچھ رہی تھی

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 250

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)

نسوا کو وہ لوگ یہی چھوڑ گئے تھے تاکہ وہ یہاں رہ کر سب کو مناسکے اور سب کے (دل) میں یہ بات ڈال سکے کہ رابیل کے لیے احمد سے اچھا اور کوئی می نہیں اسی مقصد کے تحت روشنارہ بیگم اسے جاتے وقت یہی چھوڑ گئی اور ملک رحمان خانزادہ سے یہ کہا کہ (نسوا آپ سبکے پاس رہنے آئی می ہے

کیوں؟؟؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..رابیل موبائل میں مصروف سر سراسر جواب دے دی

.. میری بات سنو پار

!.. اچھا آپی سوری بولیں

...کیوں آئے تھے وہ موبائی ل سائیڈ پر رکھتی مکمل توجہ سے نسوا کی بات سننے لگی

پھپھو تمہیں اپنی بہو بنانا چاہتی ہیں احمد کے لیے تمہیں رخصت کر کے لے جانا چاہتی

... ہیں اور یہ احمد کی ہی خواہش ہے کہ تم ہی اسکی دلہن بنو

وہ سنجیدگی کے ساتھ بتا رہی تھی جب کے سامنے بیٹھی رابیل یہ الفاظ سن کر ہی سن رہ گئی

... کیا آپ

م..... میرا..... ر..... رشتہ..... ا..... احمد..... آپ کی سچ کہہ رہی

ہیں..... م..... میرا مطلب..... اف میرے اللہ کیا ہوگا؟؟؟ میں نے مانگا

بھی نہیں اور مل بھی رہا..... م..... میں آپ کی قسم اٹھائی ہیں آپ سچ کہہ

..... رہی ہیں

... مجھے یقین نہیں

نسوارا بیل کے اس طرح ری ایکشن پر بالکل حیران تھی اسے لگا رابیل صاف انکار کر دے گی مگر یہاں تو صورتحال کچھ اور تھی یہ سچ ہے رابی اور تم اتنی خوش کیوں ہو؟ کیا چکر ہے !!.... میں پھپھو کو تم سے دور رکھنے کے چکر میں ہوں اور تم ہو کے

..... مجھے بتا تو دوں بات کیا ہے

نسوا کے اس طرح کہنے پر رابیل مجھ سی گئی اچھا..... میں..... سمجھ نہیں

..آرہی کہاں سے سٹارٹ کروں.....میں بتاتی ہوں صبر کریں

.... رابیل نسوا کو بھڑاتی اپنی ڈائی ری نکا لنے چلی گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.....اف لڑکی کیا چل رہا ہے سمجھ نہیں آرہی

.....سُنْ...سُنْ...سُنْ

ہیلو السلام عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

جی میں بات کروں گی ماما سے احد کے احمد کے رشتے والی بات پوچھنے پر وہ اسے مزید
..... تفصیلات دینے لگی اور مزید حال احوال پوچھ کر فون رکھ دی

..... رابیل کدھر رہ گئی

..... آ رہی ہوں آپ

ناول بینک

visit for more novels:*****
www.urduNovelBank.com

اجی ٹھیک ہے! ہم شام تک آپ سے خود رابطہ کریں گے..... اللہ نگہبان
روشنارہ ہادیہ کے سسرال والوں سے ہادیہ کی منگنی کے متعلق بات کر رہی تھی

.. دانش کے ماں کا فون تھا جلد از جلد منگنی کی رسم کرنا چاہتے ہیں

.روشنارہ سامنے بیٹھے اشرف کو نہایت سنجیدگی سے بتانے لگی

تو اس میں پریشانی والی کیا بات ہے لوگ اچھے ہیں، کھلے دل کے مالک ہیں، لڑکا اکیلا ہے اور سب سے بڑی بات ہماری ہادیہ کو پسند کرتا ہے تو گھبرانے والی کیا بات ہے، کر... دیتے ہیں منگنی، اس سے پہلے رشتہ ہاتھ سے نکل جائے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

.اشرف چائے کی چسکیاں لیتا روشنارہ کو سمجھا رہا تھا

پریشانی والی بات تو نہیں ہے پر میں چاہتی تھی کہ احمد اور ہادیہ کی منگنی اور شادی اکھٹی ہو میں سوچ رہی ہوں کہ اگر بھائی می صاحب ہاں کر دیں تو ہم اگلے ہفتے ہی کوئی می بھی .. بہانہ کر کے بھائی می صاحب کو منا کر منگنی کر لیں گے

!روشناره مغرورانہ ہنستی ہوئی می اپنی سازش بتانے لگی

کیا عجیب بات ہے اس طرح رشتے نہیں ہوتے جیسے تم چاہتی ہو وہ لوگ کوئی ی بچے نہیں
! ہیں جو نسوا کو دیکھ کر یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ وہ خوش ہے یا نہیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نسوا تو چلو آگئی اب رابیل بیچاری بچی کی زندگی کیوں خراب کرنا چاہتی ہو یہ جانتے

ہوئے بھی کے احمد کیسا ہے وہ میرا بیٹا ہے میں جانتا ہوں وہ کیسا ہے اسکی عادات

میں رتی برابر فرق نہیں آیا پھر کیوں رابیل کے پیچھے پڑی ہو اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

رابیل تمہیں بھی کچھ خاص پسند نہیں بس نسوا کے سامنے بے تکی ضد لگائے بیٹھی ہو

.... رابیل کو لانے کی

آج اشرف کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا بلا آخر بول پڑے تھے کے شاید مقابل ذرا ترس
اکھا جائے مگر نہیں

بس کریں میں آپکو بھی جانتی ہوں کہ آپ کتنے پانی میں ہیں میرے معاملے میں ٹانگ نہ
اڑائی یں تو بہتر ہے روشنارہ غصہ برساتی غلط القابات سے اشرف کو نوازتی نکل گئی

جسے سن کر اشرف صاحب کے پاس افسوس کرنے کے علاوہ کچھ نہ بچا

آج ہادیہ دانش کے ساتھ شاپنگ پر گئی تھی جو دانش کی ضد تھی، کے وہ ایک دفعہ پرسنلی ہادیہ سے مل کر اسکے بارے میں جاننا چاہتا ہے تو روشنارہ بیگم نے نہ نہیں بلکہ خوشی خوشی اسی بھیج دیا گیا البتہ ہادیہ کو بھیجنے سے پہلے اسکو راشنارہ بیگم نے گھنٹہ اپنے پاس بٹھا کر ضروری ہدایات دیں جیسا کہ علی کے بارے میں کچھ نہ بتائے اور دانش کے سامنے معصوم شرمیلی بن کر رہے جسے ہادیہ نے بنا کسی چوں چراں کے فوراً مان لیا اسکے علاوہ اسکے پاس کوئی می چارہ نہ تھا کیونکہ روشنارہ بیگم اسے دھمکیاں دے چکی تھیں.. بظاہر وہ خوش تھی مگر اس نے سوچ رکھا تھا نسوا کی دنیا برباد کر کے ہی لال جوڑا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(پہنوں گی)

ہادیہ بتا تجھے پسند آیا دانش اور کیا کہا اس نے

یہ کیا اتنے سارے بیگ پاگل وہ ابھی صرف تیرا منگیتے ہے بلکہ منگیتے بھی نہیں خالی
..رشتے کی بات چلی ہے اور تو نے اسے بیویوں کی طرح لوٹ لیا

روشنارہ نے ہادیہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہی سوالوں کی بوچھاڑ شروع کر دی

اور سامنے بیڈ پر پڑے شاپنگ بیگز دیکھ کر روشنارہ کی عقل دنگ رہ گئی

اماں بس کمرے میں نے نہیں کہا اس نے خود لے کر دیے اسے ہی شوق تھا رومیو بننے کا
.. میں نے بھی پھر کہا ٹھیک ہے،

اور یہ دیکھتے تیرے لیے بھی اس نے سوٹ لے کر بھجا ہے ہادیہ جو دانش سے ملکر آچکی

تھی اور اپنے کمرے میں بیٹھی شاپنگ بیگز دیکھ رہی تھی کہ اچانک سے زلزلہ میرا مطلب

روشنارہ بیگم داخل ہوئی میں اور روئی بیتی ماوں کی طرح شروع ہوگئی.. اور ٹھنڈی تب
ہوئی میں جب پتا چلا کے سارے شاپنگ بیگز ہادیہ کے نہیں بلکہ کچھ پر انکا بھی حق ہے
... اور خوشی سے دیکھنے لگی

ہائے کتنا پیارا کلمہ ہے مجھ پر سوٹ کرے گا ہنا وہ سوٹ کھولے خود کے ساتھ لگائے
.. شیشے کے سامنے کھڑی ہوتی ہادیہ سے پوچھنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..ہائے میں صدقے جاواپنے ہونے والے داماد پر ہے بڑا اچھا

..ہاں اماں ویسے ہے اچھا ہادیہ مسکراتی ہوئی ی بولتی شاپنگ بیگز رکھنے لگی

بات سن میری توں بس نخرے نہ کرنا پیار سے بات کرنا اس سے میں بڑی خوش ہوں
تجھے خوش دیکھ کر! اللہ کرے توں ہمیشہ خوش رہے میری ایک ہی تو توں بیٹی ہے چاند
! جیسی

! روشنارہ اب بیڈ پر بیٹھے اسے محبت بھری نظروں سے دیکھتی اسکے لیے دعا کرنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!..... کتنے عجیب لوگ ہیں نہ)

خود کی بیٹیوں کے لیے ہمیشہ دل سے دعا گو رہتے ہیں ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ
ہماری بیٹی دنیا کی ہر خوشی دیکھے ٹھیک خواہش رکھتے ہیں کیوں نہ رکھیں ایسی خواہشات
..... اللہ ایسی خواہشات اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے مگر

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جہاں لوگ اپنی بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں وہیں کہیں نہ کہیں بہت سے لوگ دوسروں کی بیٹیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اپنی بیٹی صدا خوش رہے مگر دوسروں کی بیٹی ہر دکھ
!!!.. اس کے مقدر میں ہو

اپنی بیٹی اعلیٰ کردار کی مالک

!!!... دوسروں کی بیٹی بدکردار

اپنی بیٹی شہزادی جیسی زندگی پائے اور

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!... دوسروں کی بیٹی نرک میں جائے

کیوں

آخر کیوں

دوسروں کی بیٹیوں کو دوسروں کی بیٹیاں نہیں بلکہ اپنی بیٹیاں سمجھیں بلکہ میں تو کہتی ہوں دوسروں کی بیٹیوں کو اپنی بیٹیوں سے بھی زیادہ محبت دینے کی کوشش کریں گے

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 262

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)

اگر ہم آج کسی کی بیٹی کے گرتے آنسو صاف کریں گے تو کل ہماری بیٹی کے آنسو اللہ

??... تعالیٰ صاف کریں گے ہو کیوں بھول جاتے ہیں مکافات عمل جیسے لفظ کو

یہ لفظ چوبیس گھنٹے ہمارے ذہنوں میں ہونا چاہیے تاکہ کسی اور کے ساتھ برا کرنے سے

!! پہلے یہ لفظ یاد آجائے شاید یہ لفظ ہمیں بچالے

!!!...دوسروں کی خوشیاں تو برباد کرتے ہی ہیں ہم لوگ مگر

ساتھ ہی اپنی خوشیوں کے لیے اللہ سے بھیک بھی مانگتے ہیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"اسے کہنا مکافات اٹل ہے"

"خدا برا کرنے والوں کو معاف نہیں کرتا"

مکافات عمل دستک نہیں دیتی، اور نہ ہی اسے کسی در کے کھلنے کا انتظار رہتا ہے، یہ تو

،جہاں جاتی ہے اپنے لئے دروازے کھول لیتی ہے

”جو آج تم کرو گے، کل وہی تمہارے ساتھ ہوگا

اس لئے کسی کی زندگی کو بے سکون کر کے۔ جہنم بنا کر، سجدوں میں اپنے لئے سکون اور

..جنت مانگنا چھوڑ دو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

، مکافات اکو ذرا دماغ میں رکھنا

سورة یسن 'میں اللہ نے کہا ہے - کہہ'

(.. تمہیں ویسا بدلا دیا جائے گا۔ جیسا تم نے دنیا میں عمل کیا ہوگا

کبھی سوچا نہیں تھا میری ڈائری میں خود آپ کو دوں گی لیجیے پڑھ لیں آپ کو جواب مل
... جائے گا وہ اسے ڈائری تھماتی کمرے سے نکل گئی.. نسوا بیٹھی ڈائری پڑھنے لگی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاس آؤ اک

التجاسن لو

پیار ہے تم سے بے پناہ سن لو

اک تمہی کو خدا سے _____ مانگا ہے

تم ہو چاہت کی__ انتہا سن لو
بن تیرے__ جی نہیں سکتے ہم

www.urdunovelbank.com

لوٹ آؤ میری _____ صدا سن لو
دیکھ لو زندگی _____ ادھوری ہے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

تم صرف تم ہو۔۔۔۔۔ زندگی میری

سچ ہے یہ _____ با خدا سن لو

.....وہ جیسے جیسے ڈائری پڑھتی جا رہی تھی اسکے چہرے کے رنگ اڑتے جا رہے تھے

www.urduovelbank.com

راہیل یہ کیا کب سے تم محبت کے چکر میں پڑ گئی

نسوا ڈائری پوری نہ پڑ سکی چند لائی نے اسے سمجھا دیا۔ وہ ڈائری پھینکتی رابیل کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور حیرانی کا تاثر لیے سوالوں پر سوال کرنے لگی

آپی مجھے نہیں پتا..... یہ..... کیا..... ہے..... کیا ہو گیا مجھے..... ایک دم سے اچانک میں ڈائری لکھنے لگی ان کے بارے میں وہ مجھے سب سے الگ لگتے ہیں وہ..... وہ چاہے لاکھ برے ہوں مگر میرے لیے وہ برے ہو ہی نہیں سکتے آپی.....

.... میں یہ کبھی نہیں سوچ سکی کہ میں ان سے شادی

یہ خیال نہیں لائی میں اپنے ذہن میں مگر جب سے انہوں نے مجھ سے بات کی مجھ سے دوستی کی اور پھر اچانک رشتہ بھیج دیا یہ سب مجھے اب بہت آگے لے گیا ہے میں اب چاہ کر بھی پیچھے نہیں جاسکتی آپی مجھے اب وہ جنون کی حد تک پسند آچکے ہیں آپی پلیز میں نہیں رہ سکتی ان کے بغیر پلیز آپ جانتی ہیں بابا کبھی ہاں نہی کریں گے مگر انکی ناں میری جان لے لے گی آپی

رابیل کب سے نسوا کے سامنے روئی جا رہی تھی ہاتھ جوڑے کھڑی محبت کے بھیک مانگ رہی تھی اور رابیل کی غیر ہوتی حالت دیکھ نسوا اسے پانی پلانے لگی۔ رابیل کی حالت سے اسکا کلیجہ کٹ کر رہ گیا تھا رابیل میرا دل کٹ رہا ہے سنبھالو خود کو میں ہوں نہ میں بات کروں گی میری گریبا چپ کر جاو نسوا رابیل کے آنسو صاف کرتی اسے پانی پلاتی حوصلہ دیتی کمرے سے باہر نکل گئی اور اب اسکا رخ ملک رحمان خانزادہ کے کمرے کی طرف تھا۔

visit for more novels:

*****www.urdu-novelbank.com*****

بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے نسوا تھکے تھکے قدم رکھتے "ملک رحمان خانزادہ" کے کمرے میں داخل ہوئی

!آو بیٹا بولو کیا ہوا بیٹھو

ملک رحمان خانزادہ نسوا کو دیکھتے ہی کھڑے ہو گئے

! بابا ماما کہہ رہے ہیں ان کو بھی بلا لیں

؟؟ کیا ہوا میری گڑیا پریشان کیوں ہو بتاؤ بات کیا ہے

کچھ نہیں بابا! میں پریشان نہیں ہو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!کیا ہوگیا؟ باپ بیٹی اکیلے اکیلے بیٹھے کیا بات کر رہے ہیں

اتنے میں ستارہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی یں اور نسوا کو دیکھتے ہی کھلے دل سے مسکرا

دیں۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آہی میں ماما آپ سے بھی بات کرنی ہے

کیا ہوا نسوا سب ٹھیک ہے نہ

!ستاره بیگم نسوا کو سنجیدہ دیکھتے ہی فوراً بیٹھتی ہوئی می بولیں

ماما سب ٹھیک ہے وہ دراصل میں میرا مطلب پچھو جو رابیل کے لیے رشتہ

لائی می ہیں آپ لوگوں نے کیا سوچا پھر

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!وہ بھنور اچکائے پوچھنے لگی

!بیٹا سوچنا کیا ہمیں احمد کے ساتھ اب کیا چار سال بعد بھی رابیل کی شادی نہیں کرنی

وہ اگر سدھر بھی گیا ہے تب بھی نہیں کرنی میرا دل پتا نہیں کیوں نہیں مان رہا کہ میں رابیل کی شادی وہاں کروں اور ہم روشنارہ کو صاف صاف منع کر بھی نہیں سکتے اس لیے ہم اسے فون کر کے کہہ دیں گے کہ رابیل چھوٹی ہے منگنی کے لیے وہ بھی یوں

!اچانک بالکل تیار نہیں

اور وہ ہادیہ کی شادی کر دیں! بعد میں احمد کی کہیں یا اگر بہت جلدی ہے تو پھر کوئی اور اچھی سی لڑکی ڈھونڈ لیں۔

!ملک رحمان خانزادہ" نے اپنا حتمی فیصلہ سنا دیا"

visit for more novels:

نسوا کی ہمت ہی نہ ہو سکی کہ وہ کچھ کہہ سکے اس لیے وہ بنا کچھ کہے اٹھ گئی مگر جیسے

!ہی باہر آئی می رابیل کو حیران کھڑا دیکھ وہ ساکت رہ گئی

... رابیل میں

..بس آپي بس رابيل روتي هوئي مي وهاں سے نکل گئي

آپی چلی جائی پلیر مجھے بات نہیں کرنی چلی جائی رابیل دروازہ بند کیے بیٹھی تھی اور
...نسواکب سے دروازہ پیٹ رہی تھی

کیا ہوا نسوا بیٹا کیوں دروازے پر کھڑی ہو اور یہ رابیل چلا کیوں رہی ہے

ستارہ بیگم دونوں کو کھانے کے لیے بلانے آئی ی اور سامنے کھڑی نسوا کو دیکھتے سوال

کرنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

۱۰۰ رابیل بیٹا دروازہ کیوں بند کیا ہے کھولو بیٹا کھانا کھا لو بابا انتظار کر رہے ہیں

ستارہ کا رخ اب دروازے کی طرف تھا

م..... ماما..... مجھے..... بھوک..... نہیں..... میں..... پڑھ رہی ہو..... میرا..... کل..... ٹیسٹ ہے

اس سے پہلے نسوا کچھ کہتی رابیل فوراً اندر سے بولی

بیٹا بعد میں پڑھنا اور احد بھی کھانے کے بعد آنے والا ہے آج نسوا کو لینے بیٹا نسوا کو وقت
! دو بیچاری کب سے تمہیں بلا رہی ہے آجاؤ نیچے

!... جی ماما

وہ جی کہتے ہی دبی آواز میں بے تحاشہ رو دی

اولاد بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماما آپ جائیں میں رابی کو لے کر آتی ہوں نہ آپ جائیں
نسوا ماں کو بھیجتی پھر سے دروازہ بجانے لگی رابی دروازہ کھولو ایسے مت کرو مجھے اذیت مت
دو میں بابا جان سے بات کرتی ہوں نہ احمد سے تمہارا ہی نکاح ہوگا خدا کے لیے دروازہ
! کھول دو اور آجاؤ نیچے بابا انتظار کر رہے ہیں اس سے پہلے بابا اوپر آجائیں چلو نیچے
! نسوا کے اس طرح کہنے پر رابیل دروازہ کھول دی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

(I am sorry api, but I love him, I can't live without him)

!وہ دروازہ کھولتی اسے کہتی ساتھ ہی اسکے گلے لگ گئی

www.urduovelbank.com

بابا میں چاہتی ہوں کہ آپ پھپھو کو ناں نہیں کریں سب لوگ کھانے کے ٹیبل پر بیٹھے

اُکھانا کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک نسوا نے بڑی دیدہ دلیری سے بات چھیڑی

!اس سے پہلے بات آگے چلتی رابیل وہاں سے واک آؤٹ کر گئی

کیوں نہ کریں ستارہ بول پڑی

ماما میں چاہتی ہوں میری بہن میرے ہی گھر آئے میں ہر وقت وہاں رہتی ہوں مجھے وہاں سب کا پتا ہے کہ کون کیسا ہے اور سب ہی بہت اچھے ہیں احمد بھی میری بہت عزت کرتا ہے مجھے بھابھی نہیں بہن کہتا ہے اور اب وہ کافی سدھر چکا ہے میرے خیال میں احمد سے اچھا لڑکا رابیل کے لیے ہو نہیں سکتا اور پھر احمد ہے بھی کمزور تو میں یہ

.....چاہتی

نسوا تم نہیں جانتی کسی بھی انسان کو پرکھنے کا ہنر کوئی می ہنس کر بات کر لے تمہیں لگتا ہے یہ اچھا ہے ہم ہر وقت باہر ہوتے ہیں ہم جانتے ہیں دنیا کیسی ہے رحمان کے بولنے سے پہلے ہی ارمان بول پڑا

بھیا میں بچی نہیں ہوں جو پہچان نہ سکو اور یہ بات کوئی می چھوٹی نہیں رابی کی زندگی کا مسئلہ ہے میں چاہتی ہوں آپ لوگ سب بھول کر اچھی نئی شروعات کریں ہو سب ایک فیملی ہے وہ میرا سسرال ہے میں جب خوش ہوں وہاں تو رابیل کیوں نہیں رہ سکتی

visit for more novels:

نسوا بیٹا تم یہ خود چاہتی ہو کہ رابیل کا رشتہ وہی ہو یا پھر کوئی می اور اپنا پیغام تمہارے ذریعے ہم تک پہنچا رہا ہے ملک رحمان خاندانہ نسوا کو غور سے دیکھنے لگے

.....کہ.....کیا.....م.....مطلب.....کون.....کوئی می.....اور

نسوا کو لگا جیسے انھیں رابیل کا پتا لگ گیا وہ ہکلاتے ہوئے پوچھنے لگی

نہیں بابا میں خود چاہتی ہوں میری بہن خوش رہے اور اسی میں اسکی خوشی ہے کہ وہ
!احمد کے ساتھ بیاہ دی جائے

اما رابیل چاہتی ہے کہ جہاں ماما بابا کی مرضی ہوگی وہی شادی کروں گی اور اگر احمد اس کے لیے چن لیا جائے تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہوگا

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

ملک رحمان خانزادہ کو سوچتے دیکھ نسوا وہاں سے اٹھ گئی۔ وہ جانتی تھی کہ اب باب ضرور
!کچھ سوچیں گے میری بات کا مان رکھ لیں گے

احد گھڑی ڈالتے ہوئے نیچے آیا ماں کو آگاہ کرتے نکل گیا

۔! ماں تجھے فون نہیں آیا خانزادہ حویلی سے کچھ پتا چلا احمد سیب کھاتا ہوا آکر بیٹھا

نہیں بیٹا فلحال نہیں آیا پر مجھے لگ رہا ہے کہ وہ منع کر دیں گے تبھی فون نہیں آیا ورنہ

!اب تک وہ فون کر کے بتا چکے ہوتے

ماں میں بتا رہا ہوں اگر انہوں نے منع کیا تو میں رابیل کو گھر سے اٹھا لے جاؤ گا اور اسے

جان سے مار دوں گا انکے ناں انکی بیٹی کی جان لے جائے گی مجھے رابیل ہر حالت میں

! چاہیے

احمد ماں کی بات سنتے ہی غصے سے مٹھیاں بھینچتا اپنے منہ سے آگ برساتے الفاظ نکالتا
! سب پھینکتا وہاں سے نکل گیا اور روشنارہ دیکھتی رہ گئی

ماموں جان اس میں سوچنے والی کیا بات ہے ہم آپ کے اپنے ہی ہیں پھر بھی آپ اتنی
دیر لگا رہے ہیں ہاں کرنے میں!.. ویسے مجھے بہت افسوس ہے کہ آپکو ہم پر بھروسہ
نہیں اور یہ آپ نے ہر بار ہر موقع پر ثابت کیا ہے مگر میں ہر بار چپ رہا اور اس بار
"بھی چپ ہی ہوں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ لوگ احمد کی ایک غلطی کو لے کر سوچ رہے ہیں، تو غلط کر رہے ہیں اور رابیل
! میری بہن جیسی ہے اسکے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی

...احد خانزادہ حویلی میں بیٹھا فلسفے جھاڑ رہا تھا

!احد بیٹا ایسی بات نہیں ہے ہم نے کبھی تم لوگوں کو خود سے کم نہیں سمجھا

!ملک رحمان خانزادہ "احد کو سمجھانے لگے"

بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں اُحد ایسی بات نہیں ہے اور ہماری بہن کی زندگی کا فیصلہ ہم یہ

دیکھ کر کریں گے کہ رابیل کہاں خوش رہے گی ناکہ یہ دیکھ کر کہ سامنے والے ہمارے

!..رشتے دار ہیں

!منان نے دانت پیس کمر الفاظ ادا کیے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں آپ کو یہ نہیں کہہ سکتا کہ فوراً ہاں کر دیں آپ لوگ جتنا وقت چاہیں لے سکتے ہیں آخر

۔ رابیل کی زندگی کا معاملہ ہے! احد نے کہا

!منان کی جگہ اب ارمان احد سے بات کرنے لگا

!!! سنو احد

ناول بینک

تم کہہ رہے ہو کہ رابیل تمہاری بہن جیسی ہے تو ذرا سوچو کیا تم اپنی بہن کا ہاتھ ایسے

انسان کے ہاتھ میں دو گے جو اوارہ ہو، بڑے چھوٹے کا لحاظ تک نہ ہو، بھری محفل میں

،،،،، اپنے مامو کو جھٹک دے اور تو اور آدھی آدھی رات کلبوں میں

!!!..... بسسس کریں آپ سب

....ایسی بات نہیں ہے احد بیٹا تمہیں بھانجا نہیں اپنا بیٹا سمجھتا ہوں میں
تم ایسا کیسے سوچ سکتے ہو! ملک رحمان خانزادہ حیرانی کا تاثر لیے کھڑے ہو گے

! احد یہ تم کس لہجے میں بات کر رہے ہو بابا جان اور ہم سے
!!..... اسی لہجے میں جس لہجے میں بہت پہلے کر دینی چاہیے تھی بات

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارمان غصے سے احد کو بولنے لگا! جبکہ منان غصے سے مٹھیاں بھینچتا جا کر احد کا گریبان
پکڑ گیا

ہمت کیسے ہوئی می تمہاری! بابا سے ایسے بات کرنے کی ہاں کیسے ہمت ہوئی می بے
غیرت انسان لگتا تھا تم لوگ شرم و لحاظ بھول گئے ہو مگر نہیں تم لوگوں کو شرم و لحاظ
!کسی نے سکھایا ہی نہیں تو بھولوں گے کیسے

منان کی رگیں غصے سے تن گئی وہ اس وقت بھپے شیر کی مانند تھا جسے روکنا مشکل
تھا سب منان پر لپکے اور احد کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگے یہ کیا بد تمیزی ہے منان
!چھوڑو میرا گریبان احد بھی اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!.....چھوڑو چھوڑو

!.. سبھی منان کو چھڑانے لگے شور شرابہ سنتے ہی نسوا اور ستارہ بیگم بھی آگئی

بھیا چھوڑو یہ کیا کر رہے ہو منان چھوڑو بیٹا! کیوں پاگل بن رہے ہو، بیٹا یہ تمہاری بہن

!کا شوہر ہے چھوڑو

آئی نہ اگر میرے بابا سے بات کرتے ہوئے آواز اونچی رکھی نہ تو میں بھول جاؤ گا کہ تم
!!!... شوہر ہو نسوا کے... یاد رکھنا

منان اسے چھوڑتا صوفے پر پٹختا وہاں سے نکل گیا... احد صوفے پر جاگرا جسے روتے
... ہوئے نسوا سنبھالنے لگی

!!! چھوڑو مجھے اپنے اس جنگلی بھائی می کو سنبھالو

! سبھی احد کی طرف بڑھے

احد بیٹا تم ٹھیک ہو نہ ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ بیگم احد سے پوچھنے لگے نسواروتے
!ہوئے پانی لینے چلی گئی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
!ستارہ بھی اسکے پیچھے کچن میں چلی گئی

!...مما، مما بہت غلط ہو گیا

!..منان نے بہت غلط کر دیا آج سارا معاملہ بگاڑ دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!نسوا ستارہ بیگم کو کہتی اسکے گلے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

؟؟..کیا مطلب نسوا بیٹا بولو صاف صاف کیا بات ہے

...ماں رابیل

!!..کیا رابیل بولو بیٹا

نسوانے ساری حقیقت کھول کر ماں کے سامنے رکھ دی جس کو سنتی ہی ستارہ بیگم
!بمشکل خود کو سنبھال پائی

!!.....یہ....ک.....کیا.....کہ.....کر دیا رابیل نے بیٹا اب کیا ہوگا

صورتحال جو ہے اس سے یہ ممکن نہیں لگ رہا اب...رابیل کیسے احمد جیسے لڑکے کو
!پسند کرنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اما رابیل کے کالج سے آنے سے پہلے کچھ کریں اسے پتا تھا کہ آج احدا آنے والے ہیں اور
بابا ہاں کر دیں گے میں نے اسے امید دلائی تھی اور وعدہ کیا تھا نسوانے روتے ہوئے الفاظ
!ادا کرنے لگی

ماما مجھے احمد میں کوئی می برائی می نظر نہیں آتی اور ایک بات بتاوا احمد بھی رابیل سے محبت کرتا ہے وہ بھی شادی کرنا چاہتا ہے رابی سے اس نے خود کہا تھا پھپھو سے اور میں نے سنا تھا وہ جھوٹ کیوں بولے گا

نسوا ستارہ بیگم کو تسلیاں دینے لگی

لیکن بیٹا ہو سکتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہو

نہیں ماما جھوٹ کیوں بولے گا سچ کہہ رہا تھا وہ اور ویسے بھی ہم پھنس چکے ہیں رابی کی وجہ سے ہمیں نہ چاہتے ہوئے بھی ہاں کرنی ہوگی یہ بات چھپاتے ہوئے کہ رابی محبت کرتی ہے احمد سے

ٹھیک کہہ رہی ہو بیٹا میں بات کرتی ہوں سب سے ستارہ بیگم کہتی اٹھ کھڑی ہوئی یں اور نسوا بھی پانی لیے باہر آگئی۔

الچیے پانی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں چاہیے جا رہا ہوں میں اور اگر آنا ہوا تو آجانا! احد پانی کا گلاس جھٹکتا نکل گیا اور نسوا
سب کو دیکھے روتے ہوئے گلاس اٹھائے جانے لگی

! چلے جاو اب آنا بھی مت

! ارمان کھتا ہوا وہاں سے نکل گیا

! ملک رحمان خانزادہ صوفے پر ڈھ گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا

! اتنے غصے میں کیوں ہو احد

!ماں بس کریں آپ اب شروع مت ہو جانا مجھے کوئی بات نہیں کرنی

۱. احد غصے میں اپنے آپ سے باہر ہوتا کتنا چلا گیا

.... احد بیٹا بات تو سنو

کیا ہوا

نسوا کہ ہر گئی لے کر کیوں نہیں آئے کہیں اس نے آنے سے منع تو نہیں کر دیا

! ماں کہا جو ہے کہ کوئی می بات نہیں کرنی اس بارے میں تم سمجھتی کیوں نہیں

، نہیں آئی مہارانی اور میں اب لے کر آؤ گا بھی نہیں

...! نہیں کرنا کوئی می رشتہ ان سے،، منع کر دیا انھوں نے

... اب سن لیا سب

! اب جان بخشو

۔ احد غصے میں سیڑھیوں کے ادبچ کھڑا ہوتا غصے میں الفاظ نکالتا کمرے میں چلا گیا

اول پینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!..... ماں یہ کیا کہ رہا ہے مامو نے منع

ہمت کیسے ہوئی می انکی مجھے منع کرنے کی !!... مجبور کر دیا انھوں نے مجھے وہ سب

..... کرنے پر جو میں کرنا نہیں چاہتا

!.... اب دیکھو میں کیا کرتا ہوں

احمد جیسے ہی انٹر ہوا احد کی ہر بات سن چکا تھا اور آتے ساتھ ہی ماں پر برستا چیزیں
! الٹ پلٹ کرتا روشنارہ کے روکنے کے باوجود دوبارہ نکل گیا

احمد بات سن بیٹا ہائے میرا جینا حرام کر رکھا ہے،،، ہائے میں کیا کرو وہ کچھ کر بیٹھے گا روکو
! اسے احمد،،، احمد بیٹا باہر نکلو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ کو دھکا دیتا احمد نکل گیا تھا اسے روکنا مشکل ہو رہا تھا روشنارہ وہی نیچے گرتی بلک
۔ بلک کر رو رہی تھی

!!... اتنے میں ہادیہ احد روشنارہ کی بے سُرّی آوازیں سنتے باہر کو بھاگے

ہادیہ , احد روشنارہ کی چیخنے کی آوازیں سنتے ہی باہر کو دوڑے ہادیہ ماں کو سنبھالو میں احمد کو دیکھتا ہوں احد ہادیہ کو کہتا فوراً باہر کی جانب بھاگا اس سے پہلے وہ احمد کو روکتا احمد !!!... گاڑی ذن سے بھاگ لے گیا تھا احد بھی فوراً اسکے پیچھے لپکا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماں کیا ہو گیا ہے کیوں اتنی ٹینشن کر رہی ہو تمہیں اتنی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے
مامو لوگوں کی وہ لوگ چوڑیاں ڈال کر نہیں بیٹھے دیکھنا کیسے قابو کریں گے وہ احمد کو.... لو
.... پانی پیو عیش کرو

کم بخت، بے غیرت لڑکی مجھے اسی بات کی فکر ہے کہ وہ لوگ میرے بچے کو کچھ کروا نہ دے کرم جلی میری قسمت پھوٹ گئی تھی جو رشتہ لینے دفع ہو گئی میں ارے مجھے کیا پتا تھا کہ آگے سے صاف جواب ملے گا اب میں کیا کروں ہائے میرا بچہ اور توں دفع ہو یہاں سے ورنہ یہ پانی کا گلاس تیرے سر میں انڈیل دوں گی بے غیرت نہ تجھے اپنی فکر ہے نہ کسی اور کی... روشنارہ روتی ہوئی می ہادیہ پر جملے کسنے لگی سارا غصہ اب ہادیہ پر.. ہی نکلتا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماں بس کر زیادہ باتیں نہ کرو اب مزہ چکھو بڑا بننا کا جو شوق تھا تمہیں اور ہاں واقع ٹھیک کہا تم نے مجھے کسی کی فکر نہیں ہے اور کروں بھی کیوں جب کسی کو میری پرواہ نہیں تو.. مجھے بھی کسی کی نہیں میری طرف سے سب مرجائے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
... وہ بھی برابر مقابلہ کر رہی تھی آخر تھی جو روشنارہ کی بیٹی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

..... ارے بھائی می کوئی می پانی بھی پلائے گا یا نہیں

! اشرف صاحب آفس سے آتے ہی صوفے پر براجمان ہو گئے

ہاں ہاں کیوں نہیں .. بس آپکی ہی کمی تھی پیس پانی اور پھر پیٹ بھر کر کھا کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... سو جائیں یہی تو کام ہے آپکا

.... روشنارہ ہادیہ کو بخشتی اب اشرف کی طرف اپنی توپ کا رخ کرنے لگی

تمہیں یاد بھی ہے کوئی می ایسا لمحہ جب میں آیا ہوں آفس سے تو تم میرا انتظار کر رہی ہو یا انتظار کو رکھ رکھ کے دس بارہ مارو گولیاں تم نے ایک گلاس پانی دیا ہو مجھے پیار سے یا میرے سلام کا جواب بھی دیا ہو

بس کریں زیادہ مولانا نہ بنیں گھر کی فکر بھی ہے آپکو بس اپنی ہی پڑی رہتی ہے احمد کے رشتے کے لیے منع کر دیا ہے انہوں نے اور احمد غصے میں نکل گیا ہے اب کیا کرے گا وہ میرا بچہ کہیں بھائی می صاحب کچھ کروا نہ دیں مجھے فکر کھائی می جا رہی ہے میرا بچہ لادو !!.....

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... جاو ڈھونڈو اسے

! روشنارہ آنسوں بہاتی اشرف کو ساری کہانی بتاتی اسے جانے کا کہنے لگی

بابا میں کھانا لگواتی ہوں ہادیہ جانتی تھی کہ اب سولہ سو پینسٹھ کی جنگ شروع ہونے والی ہے اسلیے بہانہ گڑتی وہاں سے نکلنے میں ہی اس نے اپنی عافیت جانی

.....بابا بابا

.....میرا بچہمیرا بچہ

اشرف نے روشنارہ کی نقل لگائے یہ جملہ روشنارہ کی طرح دہرایا

تیرا بچہ اپنا فیڈر تو ساتھ لے کر گیا تھا نہ کہیں گھر تو نہیں چھوڑ گیا بچارہ اور اگر لے

...کر گیا ہے تو فیڈر میں دودھ بھی تھا کہ نہیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حد ہوتی ہے کسی بات کی وہ دودھ پیتا بچہ نہیں ہے اگر غصے میں نکلا ہے تو انجام بھی
بھگت لے گا اور یہ روز کا کام ہے روز ٹسوے نہ بہایا کرو کھانا دو مجھے بھوک لگی ہے میں
تنگ آگیا ہوں احد کی جمع پونجی بھی لگا بیٹھے ہیں ساری اب آئے روز بزنس بھی پیچھے
جا رہا ہے اگر یہ حالات رہے تو سرک پر آجائیں گے تیرے ہونہار بیٹے آفس آتے نہیں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں کب تک سنبھالوں گا یہ سب ہمت جواب دے گئی ہے یہ جو سب ہو رہا ہے

... اسکی وجہ تم ہوں تم

.. اشرف نہایت غصے سے بولتا صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا

... میں..... میں کیسے وجہ ہوں دھیان خود نہیں دیا

بس کرو روشنارہ بس کرو! اس سے پہلے میرا ضبط جواب دے جائے اور میں کچھ کر بیٹھو

.... تنگ آگیا ہوں تم سے میں تنگ

! اشرف کھتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

!!...بابا میں معافی چاہتا ہوں مجھے معاف کر دیں پلیز

میں شرمندہ ہوں! مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا مجھے معاف کر دیں منان "ملک رحمان خانزادہ" کے پاؤں میں ہاتھ جوڑے نہایت ادب کے ساتھ سر جھکائے، آنکھوں میں.. شرمندگی لائے بیٹھا تھا

وہ یوں ہی تھا ہمیشہ غصے میں غلط کر بیٹھتا مگر بعد میں احساس ہونے پر معافی مانگ کر.. اپنی غلطی درست کرتا اور اب بھی وہ وہی کر رہا تھا

بیٹا کیا فائی دہ اب معافی مانگنے کا تمہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ احد ہمارا داماد ہے تمہاری لاڈلی بہن کا شوہر ہم نہیں چاہتے تمہاری کسی بھی غلطی کی سزا نسوا کو بھگتنی پڑے ہم سے...
نہیں پائی یں گے اس کی آنکھوں میں آنسو

بابا کبھی نہیں میں نسوا کو کبھی دکھی نہیں رہنے دوں گا میں احد سے معافی مانگ لوں گا
.. اور غصہ کنٹرول میں رکھوں گا.. آپ بس مجھے معاف کر دیں

.. منان نے اپنے جڑے ہاتھ "ملک رحمان خانزادہ" کے سامنے کر دیے
اٹھو بیٹا میں ناراض نہیں ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"جی بابا میں سب ٹھیک کرتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں منان کہتا "ملک رحمان خانزادہ
.... کے گلے لگ گیا

.. میں نسوا کو دیکھ لوں بیچاری میری گریہ پریشان ہوگی

ملک رحمان خانزادہ "کہتے نکل گئے"

راہیل نسوا کو سب بتا چکی تھی اور راہیل جب سے آئی می تھی بس روئے جا رہی تھی اور نسوا کو شکایت کر رہی تھی اس سب کی قصوروار نسوا کو ٹھہرا رہی تھی نسوا اسے سنبھالنے میں لگی تھی

بس کریں آپنی.....آپ چاہتی ہی نہیں کہ میں احمد سے شادی کرو میں بتا رہی ہوں اگر بابا نے منع کیا تو میں کچھ کر لوں گی میں احمد سے بے انتہا محبت کرتی ہوں آپ کو سمجھ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیوں نہیں آتی.... میری محبت آپکو جھوٹی لگتی ہے وقتی لگتی ہے تو آپ کو پتا لگ جائے
گا سب جب میں مار لوں گی خود کو اور اس سب کی ذمہ دار آپ ہوگی.. نسوا اسکی باتیں
.. سنتی رو دی اور چپ بیٹھی اسے دیکھتی رہ گئی

باہر کھڑے "ملک رحمان خانزادہ" جو نسوا سے بات کرنے کی غرض سے آئے تھے,, رابیل
کی چیخنے کی آواز سن کر وہی کھڑے ہو گئے اور ساری باتیں سن چکے تھے انھیں بات کرنے
... کی ہمت ہی نہ ہو سکی وہ بمشکل گھسیٹتے قدم لیے واپس آ گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رانی,, سانی بابا کدھر ہیں

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 304

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!... ستارہ بیگم جو کہ ہال میں کھیلتی رانی,, سانی سے "ملک رحمان خانزادہ" کا پوچھنے لگی

..ماما وہ ابھی ہی تو کمرے میں گئے ہیں

وہ دونوں اور ارمغان گھر کے معاملات سے بے خبر تھے اور انھیں بتا کر بھی کیا کرنا (انھیں اپنی حوش نہیں تھی ہر وقت بس کھیلنا اور سکول یہ دو کام ہی کرتے تھے، تھے
(..... جو معصوم اور پیاری پیاری بچیاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا ٹھیک ہے تم لوگ کھیلنا بس کرو منہ ہاتھ دھو لو اور ارمغان کو بولو تمہیں ٹویشن چھوڑ
آئے لیٹ ہو رہی ہو روز میں بتاتی ہوں تم جاتی ہو بہت لیزی ہوگئی ہوں تم دونوں کی
..شکایت کرنی پڑے گی

!ستارہ بیگم ان دونوں کو ڈانٹتی ٹویشن کے لیے تیار کروانے لگی

..جی ماما

..وہ دونوں جی کہتی ارمغان کی طرف بھاگ گئی

جبکہ ستارہ رابیل کی بات "ملک رحمان خانزادہ" سے کرنے کی غرض سے کمرے میں چل

دی...



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ یہاں میں نے آپ کو پورے گھر میں ڈھونڈا مجھے آپ سے بات کرنی تھی کہ ہم

.....روشنارہ کو

منان ارمان کدھر ہیں

اس سے پہلے ستارو مزید بولتی "ملک رحمان خانزادہ" ستارہ سے منان,, ارمان کا پوچھنے
الگے

...وہ.....وہ گھر ہی ہیں کیوں کیا مسئلہ ہے آپ کو ان سے کام ہے میں بلوا دوں

!ستاره پریشانی میں "ملک رحمان خانزادہ" سے پوچھنے لگی

جی...

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

...! وہ مختصر جواب دیے صوفے پر پیچھے کو سر رکھے آنکھیں موند گئے

بابا کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ آپ کی طبیعت بھی ٹھیک ہے نہ؟... اگر ٹھیک نہیں
.. میں ڈاکٹر

وہ دونوں ماں کے بلانے پر جیسے ہی انٹر ہوئے "ملک رحمان خانزادہ" کو یوں سدھ بدھ

!پڑے دیکھے حواس باختہ ہو گئے

نہیں..... نہیں بیٹا میں ٹھیک ہوں! بس تھکن محسوس ہو رہی ہے!.. تم لوگ بیٹھو
.. میں بات کرنا چاہتا ہوں

ارمان "ملک رحمان خانزادہ" کی بات سنتے ہی اٹھ کھڑا ہوا اور انکاری کی وجوہات پیش
اکرنے لگا

جی بابا ارمان ٹھیک کہ رہا ہے رابی کے لیے یہ ٹھیک نہیں اور اگر آپ نسوا کا گھر بچانے
! کے لیے رابی کو بلی کا بکرا بنانا چاہتے ہیں تو معذرت میں آپ کے ساتھ نہیں

کیسے بتاؤ تم لوگوں کو کہ! میں بھی ایسا ہرگز نہیں چاہتا.... تم لوگوں کی بہن کو مرنا
 . منظور ہوگا احمد کے بغیر مگر انکاری نہیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیسے بتاؤ کہ! انکار کی صورت میں نسوا راہی ہمیشہ کے لیے علیحدہ ہو جائے گی راہی ہر رشتہ ختم کر دے گی نسوا سے جبکہ نسوا کی کوئی غلطی نہیں کیسے بتاؤ میں کہ میں اپنا جوان بیٹا!!!! کھو کر زندہ ہوں مگر جوان بیٹی کی خودکشی میری جان لے جائے گی کیسے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

تم لوگ میرے باپ نہیں ہو میں تم لوگوں کا باپ ہوں! میرا یہ حتمی فیصلہ ہے بس اور میں کوئی بچہ نہیں ہوں جو یہ سب بغیر سوچے سمجھے کروں گا جو فیصلہ کیا ہے سوچ

...! سمجھ کر کیا ہے

اور ہاں ہم آج ابھی اور اسی وقت جائیں گے "مغل ہاوس" رشتے کی رضامندی دینے
! اور تم لوگ بھی بغیر کسی اعتراض کے ساتھ چلو گے

www.urduovelbank.com

..ملک رحمان خانزادہ "یہ کہتے ساتھ ہی باہر کو چلے گئے"

اما آپ ہی کچھ سمجھائیں انھیں ہماری بات سمجھ نہیں آرہی ہم بھائی می میں رابی کا برا
! نہیں چاہتے

!...منان ماں سے مخاطب ہوا

بیٹا انکا فیصلہ مان لو اسی میں سب کی بھلائی می ہے اور شاید رابی بھی یہی چاہتی ہے
!ستارہ بیگم یہ کہتے ساتھ ہی نکل گئی

ماں مجھے نہیں پتا وہ کدھر گیا ہے ہر جگہ ڈھونڈ لیا مگر کہیں نہیں مل رہا فون بھی بند ہے
احد,, احمد کو ہر جگہ سے ڈھونڈ کر آچکا تھا شام ہونے کو تھی احمد کے پیچھے صبح کا نکلا
۔ مایوس ہو کر اب لوٹا تھا

!بیٹا کچھ کرو میرا بچہ کس حال میں ہوگا

!روشنارہ احد کی بات سنتے ہی پھر سے رونا چالو کرنے لگی

..اچھا چلو آؤ ماں کو لے کر جاو کھانا لاو میں منہ ہاتھ دھو کر آتا ہوں

وہ کہہ کر اوپر کو چلا گیا جبکہ ہادیہ ماں کو کھانے کے میز پر بٹھائے کچن کے جانب بڑھنے لگی۔

!نسا بیٹا ہم جارہے ہیں تمہارے سسرال رشتہ ہمیں منظور ہے

....آپ نے بات کی بابا سے

!..... نہیں

??...چھ بابا

!بیٹا تمہارے بابا نے ہی منظوری دی ہے

.....؟ کیا سچ میں

ہاں.....!

ستارہ بیگم نسوا کو سامنے بٹھائے صورتحال سے آگاہ کر رہی تھی

اچھا بیٹا تم بھی ٹھیک ہو جاؤ اور رونا بند کرو کیا حالت بنا رکھی ہے دو دنوں میں کمزور

،، ہوگئی ہو خوش رہو احد ٹھیک ہو جائے گا

ستارہ بیگم نسوا کو سمجھاتی اسکی حالت کو دیکھتے اندر سے ہی اداس ہوگئی

مما مجھے اپنی فکر نہیں ہے بس رابیل کی ہے ہم اسی ضد اور جنونی محبت کے آگے ہار

مان رہے ہیں پتا نہیں آگے کیا ہوگا اللہ کرے احمد ٹھیک نکلے ورنہ میری بہن نسوا اپنی

!پریشانی ظاہر کرتی پھوٹ پھوٹ کر رودی

بس نسوا بس کرو میری جان سب ٹھیک ہوگا اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے ان شاء اللہ

!سب ٹھیک ہوگا بس تم لوگ خوش رہا کرو وہ اسے گلے لگا گئی

بیٹا ہم چلتے ہیں تم دونوں بہنیں خیال رکھنا اپنا اکیلی ہو گھر میں ہم جلد آجائیں گے

!!ستاره بیگم اسے کہتی باہر نکل گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

! ماں چلو لو کھاو

!....مجھے پتا ہے صبح سے بھوکی ہو

!ہاں بھیا ماں نے صبح سے ایک بھی نوالہ نہیں لیا

بس چھ گلاس جوس کے ،، دو درجن کیلے ،،، آدھا کلو سیب کھائے ہیں کھانا تو بالکل نہیں
!.. کھایا ٹینشن جو تمہیں انہیں

ہادیہ کہتی مصنوعی ہنسی ہنستی کھانے کا نوالہ توڑنے لگی جبکہ روشنارہ کا دل کیا سامنے پڑی
! سالن کا ڈونگا اسکے سر میں انڈیل دے ! اسکے دانت اس وقت اسے بے حد گندے لگے

! ہادیہ تنگ نہ کرو چپ چاپ کھانا کھاؤ

!!! احدا سے چپ کراتا کھانا کھانے لگا

اتنے میں گاڑیوں کے ہرن کی آوازیں آنا شروع ہوئی ہیں وہ فوراً سے باہر کو بھاگے کہ شاید
! احمد آگیا ہو مگر سامنے "خانزادہ فیملی" کو دیکھ حیران رہ گئے
www.urdu-novel-bank.com

! منان کو دیکھ احدا کو اپنے بے عزتی یاد آنے لگی

میں..... میں نے سوچا کہ ابھی جا کر ہی سب معاملات حل کر لیے جائیں اور میں منان
..... کی طرف سے بھی آپ سے معا

!!!!...بابا چھوڑیں

...آپ معافی کیوں مانگیں، میں خود مانگ لوں گا میری غلطی ہے

خانزادہ فیملی "مغل ہاؤس" میں بیٹھی تھی اور ایک دوسرے کے رسمی حال احوال "پوچھتے" ملک رحمان خانزادہ "روشنارہ سے منان کی طرف سے معافی مانگنے کے لیے جیسے

...ہی اپنے ہاتھ اٹھانے لگے فوراً سے پہلے منان نے انہیں روک لیا

www.urduovelbank.com

ہنہ ٹھیک کہ رہا ہے منان سارا معاملہ انکا خود کا ہے تو یہ خود ہی ایک دوسرے سے

..معافیاں مانگ لیں اب مجھے کیا پتا کس نے کس کا گریبان پکڑا ہے

روشنارہ ایک ایک لفظ پیستے بولی

منان روشنارہ کے الفاظ سنتے ہی شرمندگی سے سر جھکا گیا

احد میں میں نے جو کیا اس وقت غصے میں کیا اور غصے میں کہہ دیا سب , میں
شرمندہ ہوں اور بغیر کسی دباؤ کے معافی مانگ رہا ہوں ایم سوری پلیز مجھے معاف کر کے
..دل سے یہ سارے شکوے مٹا دو پلیز

..احد بھی فوراً سے کھڑا ہو گیا

www.urdunovelbank.com

ایسے غلطیاں نہ کیا کرو منان جن کے بعد تمہیں یوں ہاتھ جوڑ کر ترلے کرنے پڑیں
..میرے آئینہ خیال رکھنا ورنہ اس بار کی طرح میں خیال نہیں رکھ پاؤ گا

...احد تنز کے تیر چلاتا اسکے ہاتھ نیچے کرتا کہنے لگا

روشنارہ احد کے اس طرح کہنے پر مسکرا دی جسے ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ خانزادہ نے
.. اچھے سے نوٹ کیا مگر چپ رہے

اب بچے راضی ہو گئے ہیں تو وہ بات کر لیں جس کے لیے ہم سپیشل یہاں آئے ہیں
.. ستارہ بیگم صورتحال کو مزید گرم کرنے سے بچاتی ہوئی ی بولیں

جی جی بولیں! آپ کس بات کے لیے یہاں آئے ہیں ذرہ ہمیں بھی تو پتا چلے اشرف
www.urdu-novelbank.com
کہتا ہوا سیڑھیاں اترتا آیا اور سب سے ملتا بیٹھ گیا

اب وہ ... ہم نے ... رابیل اور احمد کے ... متعلق سوچا بہت

.. ستارہ بیگم "ملک رحمان خانزادہ" کو دیکھتی روشنارہ کو کہنے لگی

جی سوچا تو آپ نے واقع بہت پیتا بھی چلا مجھے کہ کیا کیا سوچا میرے معصوم بچے کے
..... بارے میں

.. بس کر نہ روشنارہ ! ستارہ کو بات مکمل کرنے دو پیچ میں ہی شروع نہ ہو جایا کرو
.. جی بتائی لیے بہن

اس سے پہلے روشنارہ مزید کچھ بولتی فوراً اشرف اسکی بات کاٹتا اسے منہ چڑھاتا پھر ستارہ
... سے مخاطب ہونے لگا

! روشنارہ وہی اسی طرح ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی اتنا سامنے لیے رہ گئی
www.urdu-novel-bank.com

ہمیں یہ رشتہ قبول ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور ہم شرمندہ بھی ہیں اتنا
وقت لیا ہم نے اور آپ لوگوں کو پریشان کیا ستارہ بیگم بات جاری رکھتے ہوئے معذرت
.. کرنے لگی

ستارہ بیگم کی بات سنتے ہوئے جہاں روشنارہ بیگم کی خوشی ک انتہا نہ رہی وہی اشرف صاحب حیران کن تصور لیا ہل ہی نہ سکا وہ تو پوری امید لگائے بیٹھا تھا کہ کورا جواب ملے گا مگر ستارہ بیگم کے اس طرح کہنے پر اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

مجھے خوشی ہوئی میرا بچہ ہے ہی اتنا خوبصورت، تونہار پیارا آپ نے ہاں ہی کرنی تھی
بس پھر ہم منگنی کے تیاریاں کرتے ہیں جلد ہی.... جا ہادیہ فرج سے مٹھائی نکال لا
سبکا منہ میٹھا کروا... اور میں کب سے سوچ رہی تھی کہ کہہ دوں کہ میری بیٹی کو گھر بھیجے
.. ہم بہت مس کر رہے ہیں اسے

visit for more novels:

...روشنارہ پہلے سے قدرے خوش دکھائی می دینے لگی اور اپنا بگڑا منہ بھی سنوار گئی

..جی ماں لاتی ہوں.....ہادیہ کہتی اٹھ گئی

جی منگنی بھی کر دیں گے جب آپ لوگ کہیں مگر شادی ہم اسکے پڑھائی می کے بعد ہی

... کریں گے تب تک احمد کا کاروبار بھی سیٹ ہو جائے گا

.. ملک رحمان خانزادہ "کہنے لگے"

.. مزید سب لوگ خوش گپیوں میں لگے باتیں کرنے لگے

.. ہادیہ نے سبکو لاکر مٹھائی می کھلائی می جسے بے دلی سے خانزادہ فیملی نے کھا لیا

visit www.urdu-novels.com *****
www.urdu-novels.com

.. دیکھ تو ذرہ خیال کرنا ہر بار لڑکی دیکھ کر پاگل ہو جاتا ہے

... تو بڑا نہ بن پچھلی باری کا یاد کر تو نے کیا کیا تھا

!!!! تم دونوں بس کرو

اور صاحب کا کہنا ہے کہ لڑکی صرف اٹھانی ہے بس اور کچھ بھی نہیں کرنا سختی سے آڈر .. ہے ورنہ صاحب مار دے گا

..یار ویسے صاحب اٹھوانا کیوں چاتا ہے دیکھ بیچاری کتنی معصوم لگ رہی ہے تصویر میں پتا نہیں کوئی عاشقی کا معاملہ ہے صاحب کو دیکھ کر لگتا ہے ایسا... خیر چھوڑو ہمیں کیا..... یہ کام آج رات کو کرنا ہے بغیر کسی غلطی کے اور صبح لڑکی صاحب کے حوالے کر کے پیسے لیں لیں گے پورے پچیس لاکھ مزے ہون گے پھر اپن سب کے

تین لوگ ہاتھوں میں گن لیے ،، شہر کے کسی پرانے ،، خستہ ، خٹارہ سے کار ری پرنگ
شاپ میں کھڑے باتیں کر رہے تھے شکل و حرکات اور باتوں سے وہ نہایت کمینے ،، بے
غیرت ،، لٹیرے ،، چورو چکے معلوم ہو رہے تھے جو آئے روز نہ جانے کتنی لڑکیوں کو آگواہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کمر کے انکے گھروں سے تگڑی وصولی کرتے پیسے نہ ملنے پر جان سے مارنے سے دریغ نہ
کرتے تھے... شہر کے سب سے بڑے لٹیرے جو آج تک پولیس کے ہاتھ نہ آسکے تھے

ناول بینک

؟؟..آپی ماما لوگ کدھر ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سانی، رانی اور ارمغان جیسے ہی اندر داخل ہوئے ستارہ بیگم کو ناپاتے ہوئے پوچھنے لگے

وہ لوگ آپنی کے سسرال گئے ہیں آجاتے ہیں ابھی کچھ دیر میں اور تم لوگ اپنے اپنے

..بیگ اندر رکھو میں باہر کا دروازہ دیکھ آؤ اچھے سے بند ہے نہ

..رابیل انھیں تنبیہ کرتی باہر کی طرف جانے لگی

...آپنی باہر نہ جائے یہ میرا بیگ پکڑیں میں جاتا ہوں باہر... میں دیکھ آتا ہوں

...ارمغان اسے بیگ پکڑاتا ہوا باہر نکل گیا

آپنی کدھر ہیں

!! رانی,, سانی فوراً بیگ رکھتی باہر کو دوڑتی رابیل سے پوچھنے لگی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپنی کچن میں ہے کھانا بنا رہی ہیں

..رابیل انھیں نسوا کا بتاتی بیگ اٹھائے خود اوپر کی طرف جانے لگی

..چلو ہم آپنی کی کچن میں مدد کرتے ہیں

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
.. رانی .. سانی کو کہنے لگی

چلو...

وہ دونوں کچن کی طرف چل دیں۔۔۔

اب..... احمد کدھر ہے

visit for more novels:

...دکھائی می نہیں دے رہا ارمان احمد کا پوچھنے لگا

.. وہ وہ آتا ہوگا ... آپ لوگ یہ کھائی ہیں نہ ... کھا ہی نہیں رہے

روشنارہ جواب دیتی انھیں میز پر پڑے لوازمات کی طرف متوجہ کرنے لگی جبکہ سمجھی فی

...فقط چائے پر ہی اکتفا کیا

وہ دراصل احمد بیٹا آجاتا تو ہم مل کر فوراً نکلتے گھر کے لیے بچے گھرا کیلے ہیں اور شام کافی ... ہوگئی ہے

ستارہ بیگم اپنی پریشانی ظاہر کرنے لگی

جی ہادیہ بیٹا فون کرو بھائی می کو کہاں رہ گیا ہے روشناس ان پر کچھ بھی ظاہر نہ کرتی ہادیہ کو
.. فون کا کہتے ہوئے اشارہ کرنے لگی

جمی ماں

.. ہادیہ جیسے ہی اٹھنے کو تھی کہ اچانک احمد اندر داخل ہوا

کتنے ڈھیٹ بے غیرت لوگ ہیں منع کر کے میرے گھر ہی براجمان ہیں انکی غیرت تو
.. آج رات جاگے گی وہ غصہ میں کہتا آخر میں کمینگی سے مسکراتا ہوا آگے بڑھنے لگا

آؤ بر خودار آؤ آگئے گھوم پھر کر ہمیں تو لگا آؤ گے نہیں خیر آؤ ملو ذرہ اپنے سسرالیوں سے

اشرف صاحب احمد کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے

!احمد اشرف کی بات کو خاطر میں نہ لاتا سبکو سلام کرتا ملتا ملتا بیٹھ گیا

آپ لوگ پھر منگنی کی تاریخ طے کر کے ہمیں بتا دیجیے گا اور کوشش کریں تاریخ اتوار کی
.... ہی ہوتا کہ رابیل کی یونی خراب نہ ہو مسئلہ نہ بنے

ملک رحمان خانزادہ "احمد سے بیس منٹ باتیں کرتے اس سے حال احوال پوچھتے آخر"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. میں روشنارہ سے مخاطب ہوئے

جی بھائی صاحب آپ بے فکر رہیں اور اب جب سب راضی ہیں تو تاریخ لیٹ کیا کرنی
آج جمعرات ہے تو ہم اسی اتوار کر دیتے ہیں منگنی وہ دراصل ہادیہ کے سسرال والے
بھی کب سے پیچھے پڑے ہوئے ہیں انھیں آپ کی وجہ سے روکی رکھا تھا اب جب آپ
سب راضی ہیں تو کیوں نہ انھیں بھی راضی کر دیا جائے.. کیا خیال ہے

.. روشنارہ "ملک رحمان خانزادہ" سے کہنے لگی۔ اسکا بس چلتا تو آج ہی نکاح کرا دیتی

سامنے بیٹھا احمد ساری گفتگو سنتا حیران ہو رہا تھا وہ تو انکار سمجھ کر بہت کچھ سوچ چکا تھا

جو آج رات کو طے پا جانا تھا.. مجھے اس سب کے لیے منع کرنا ہوگا ایسے نہ ہو وہ لوگ

... چلے جائیں رابیل کو.... نہیں..... نہیں مجھے اب منع کرنا ہوگا

... جی ٹھیک ہے ہمیں اعتراض نہیں... آپ کر لیں ہم سب تیاریاں دیکھ لیں گے

اس سب کے بیچ ارمان,, منان کچھ نہ بولے وہ بالکل راضی نہ تھے مگر باپ کے آگے

سر جھکائے بیٹھے انکی ہاں میں ہاں ملا رہے تھے.... اور ان سب کی ہر ہاں دونوں بہنوں

.. کو تباہی کے دہانوں کی طرف لے جا رہی تھی جس سے سب انجان تھے

ابھی ہمیں اجازت دیں وقت کافی ہوگیا "خانزادہ فیملی" اپنے ساتھ لائے تحائف انھیں

.. دیتی اٹھنے لگی

سب ایک دوسرے سے ملتے ہوئے انھیں باہر تک چھوڑنے چلے گئے جبکہ احمد تھوڑا سا یڈ ہوتا کسی کو فون ملانے لگا جو بند آ رہا تھا بار بار ملانے پر بھی بند رہا بلا آخر وہ کھانا کھا کر... دوبارہ ملانے کا ارادہ کرتا ہوا سیرھیاں چڑ گیا

کدھر تھے تم... پتا ہے کتنی ٹینشن تھی مجھے کچھ کھا بھی نہ سکی میں.... اور شکر ہے.... تم نے آکر انکے سامنے واویلا نہیں مچایا..... اور دیکھو تم یہ

بس کرو ماں تھکا ہوا ہوں!! دوست کے گھر تھا کھانا لگاؤ اور واویلا خوب کرنے والا تھا پر... اب مامو جان خود ہی مان گئے تو اب واویلا نہیں واویلے ہوں گے روز اس گھر

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
...مان گئے بھا بھی کو دیکھو تو کیسے منا لیا گفٹ بنتا ہے انکے لیے

روشنارہ احمد کے کمرے میں کھڑی اس سے پوچھ کاچھ کر رہی تھی جسے احمد خاطر میں نہ
...لاتا ہوا غصہ کرنے لگا

اور ماں صرف منگنی پر نہ خوش ہوتی رہنا شادی بھی تین چار مہینے میں ہو جانی چاہیے یاد رکھنا میری یہ بات----

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.....اچھا بسبس بسبس میں کھانا لگاتی ہوں آؤ کھا لیں سب

۱. روشناره كهٲى باهر نكل گئى

میں ذرہ دیکھو ان ہڈھ ہراموں کو پتا نہیں کہا مر گئے ہیں

... احمد بڑبڑاتا ہوا جیب سے موبائی ل نکالنے لگا

.. پہلی ہی بیل پر فون اٹھا لیا گیا

... اور احمد غصے میں سامنے والے پر ٹوٹ پڑا

.. صاحب کے بچے کتنی دفع فون کیا ہے کدھر شراب پی کر دھت پڑے تھے ہاں

visit for more novels:

.. اب چھوڑو سب اور میری بات کان کھول کر سنو
www.urdu-novel-bank.com

.. میں نے جو کام کہا ہے وہ نہیں کرنا

.. میں نے کہا نہ بس نہیں کرنا تو نہیں کرنا

.. مجھے پتا تھا تم لالچیوں کا کل ہی پیسے لے جانا مگر پچیس نہیں صرف دس لاکھ ملیں گے

...وہ کہتا فوراً فون بند کرتا ہوا نیچے جانے لگا

ہمیں تیاری اچھے سے کرنی ہوگی کوئی شکایت کا موقع نہ ملے مغل فیملی کو
...ٹھیک کہا آپ نے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بابا ایک دفعہ سوچ لیں پھر بھی

..منان "رحمان خانزادہ" کو بولنے لگا

بیٹا سب سوچ چکا ہوں میں تم لوگ بس خیر کی دعا مانگو بس ہماری شہزادیاں جہاں رہیں
...خوش رہیں

.. سبھی نے آمین کہا

.. اور نسوا بیٹا کل تیار رہنا شاید احد آئے

ستارہ بیگم نسوا کو کہنے لگی

.. جی ماں

.. میں کھانا لگواتی ہوں آپ سب ہاتھ دھو کر آجائیں

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

نسوا مصنوعی مسکراتی وہاں سے اٹھ گئی

خانزادہ فیملی ہال میں بیٹھی خوش گپیوں میں لگی تھی

احمد،، احدا اب تم دونوں بھی آفس جوائن کرو اور تم بر خودار صرف منگنی ہونی ہے تمہاری ... لڑکی تمہیں کاروبار کرنے کے بعد ہی ملنی ہے اس لیے آفس آنا ہے کل سے تم لوگوں نے .. میں تھک گیا ہوں تم لوگوں کو ذرو شرم نہیں .. کہ باپ آفس میں گل سر رہا ہے .. کچھ مدد ہی کر دیں

اشرف دونوں بیٹوں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے انہیں عزت کا نشانہ بنانے لگا جس پر وہ دونوں ہی ایک دوسرے کی طرف دیکھتے سر جھکا گئے

..جی ابا کل سے کر لیں گے

..احد کہنے لگا

آپی میں خوش ہوں آج میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ملی ہے... مجھے پتا ہی نہیں چلا کب وہ جذبات جنون اور وہ محبت عاشقی بن گئی میں شکر کے نوافل ادا کر کے آتی ہوں!!

رابیل نسوا کھانے کے بعد ایک کمرے میں بیٹھی تھیں کہ رابیل باتیں کرتی اٹھ کر جانے لگی!

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رکو میں بھی نوافل ادا کرنا چاہتی ہوں تمہارے خوشی کا شکر ادا کرنا اور تمہارے مستقبل کے لیے دعا کرنا چاہتی ہوں۔

.. نسوا بھی اسکے ساتھ اٹھ گئی اوکے آپی

سوگئی رانی، سانی

...جی سبھی سوگئے ہیں

...ہم نے ہاں کر دی رابیل کے خوشی کے لیے اب آگے اللہ خیر کرے سب ٹھیک ہوں

آپ پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہوگا بے فکر رہیں اللہ ہے نہ ہمارا... ہماری بیٹیوں کے
ساتھ برا نہیں ہونے دے گا

رحمان خانزادہ "ستارہ سے اپنی پریشانیاں ظاہر کر رہے تھے جبکہ ستارہ انہیں اور ساتھ"
خود کو بھی حوصلہ دیے جا رہی تھی

، رابیل ناشتے کے ٹیبل سے اٹھتی بیگ اٹھاتی یونی کے لیے نکلنے لگی اور رابی ،، سانی
ارمغان جاچکے تھے انکی سکول وین ذرہ جلدی آجاتی تھی جبکہ رابیل یونی کے لیے آٹھ نو
.. بچے ہی جاتی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

! اما بابا اللہ حافظ

! او کے بیٹا خیال رکھنا

.. پیچھے ملک رحمان خانزادہ ،، ارمان ، منان بھی آفس کے لیے نکل گئے

! ستارہ بیگم نسوا کے ساتھ برتن اٹھانے میں مدد دینے لگی

بیٹا آج احد آئے گا تم اچھے سے تیار ہو جانا

...جی ٹھیک ہے ماں

وہ ہاں میں سر ہلاتی کمرے میں چلی گئی

اولد بینک

گیارہ بجے کو تھے کہ احد "خانزادہ حویلی" میں داخل ہوا اور اسکا استقبال صرف ستارہ بیگم نے کیا

ممانی! کیسی ہیں آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

؟ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو

.. میں بھی ٹھیک سب کدھر ہیں نظر نہیں آرہے

بیٹا سبھی اپنے اپنے کام پر گئے ہیں بس میں اور نسوا گھر ہیں میں نسوا کو بلواتی ہوں اور
تم سناو گھر میں سب ٹھیک ہیں

جی ممائی سب ٹھیک تھے وہ مزید تین چار باتیں کرتا نسوا کو آتے دیکھ وہاں سے اٹھ کھڑا

...ہوا

..کیا ہوا بیٹھو نہ بیٹا کھانا کھا کر جانا نہ میں لگواتی ہوں

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

کیسے ہیں آپ

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں

... میں بھی

نہیں ممانی ایکچلی آج ہادیہ کے سسرال جانا ہے تو میں نے سوچا نسوا کو بھی ساتھ لے
... کر جائیں تو اس لیے لیٹ نہ ہو جائیں آپ اجازت دیں

ٹھیک ہے بیٹا

!!احد رستارہ بیگم سے ایکسکیوز کرتا ان سے ملنے لگا

!!! نسوا بھی ستارہ کو ملتی احد کے ساتھ چلی گئی

.... احمد اسکا ارادہ بھانپتے ہوئے غصے میں کہتا اٹھ کھڑا ہوا اور اسکا گریبان پکڑنے لگا

دن پر لگا کر اڑ رہے تھے آخر کو وہ دن آ ہی گیا تھا جس کا انتظار سبھی کو تھا اور رابیل تو اس دن کے انتظار میں پاگل ہو رہی تھی بلآخر وہ دن آ ہی گیا جب رابیل کی انگلی میں احمد .. کے نام کی انگوٹھی پہنائی جانی تھی

سبھی تیاریوں میں لگی تھے "خانزادہ حویلی" میں ہر طرف گہما گہمی تھی منان، ارمان، ارمغان سبھی تیاریاں دیکھنے میں لگے تھے کہیں کوئی می کمی نہ رہ جائے سبکو اسی کی فکر، تھی آخر کار انکی لاڈلی معصوم بہن کی منگنی جو تھی یہ حویلی ایک دفعہ پہلے بھی اسی طرح سجائی گئی تھی مگر وہ سجاوٹ کسی کی لاش پر کرنے والا ماتم بن گئی تھی اور اس بار بظاہر سب ٹھیک تھا کون جانتا تھا کہ وقتی سب ٹھیک رہے گا مگر کچھ وقت کے بعد

یہ سجاوٹ پھر سے "خانزادہ حویلی" کو اپنی لپیٹ میں لے گی اور پھر سے زندگیاں تباہ کر جائے گی سبھی خوشی خوشی سارے انتظامات دیکھ رہے تھے

ارے نسو ابیٹا تم ابھی تک بیٹھی ہو تیار کیوں نہیں ہوئی می اور یہ رانی، سانی کدھر ہیں وہ کیوں نہیں ہوئی می تیار انکے کپڑے بھی ایسے ہی پڑے ہیں جلدی سے خود بھی تیار ہو جاؤ اور ان دونوں کو بھی کردو پھر تم نے رابیل کے ساتھ پارلر جانا ہے جلدی کرو بیٹا .. مغل فیملی "بارہ بچے پھینچ جائیں گی اور نوج چکے ہیں"

ستارہ بیگم حال دھوئی می مچاتی نسوا کے کمرے میں داخل ہوئی می جہاں وہ دونوں بہنیں
رابیل اور نسوا موجود تھیں۔ انھیں یوں ہی بیڈ پر پڑے کپڑوں میں الجھا دیکھ وہ ان پر
... برس پڑیں

نسوا کو کل ہی رابیل کی فرمائی ش پر اسکے سسرال سے بلوا لیا گیا تھا کیونکہ اسکا کہنا تھا
کہ نسوا آپنی کے ساتھ مل کر سب کرنا ہے تو روشنارہ بیگم نے بھی منع نہیں کیا اور بھیج
(دیا)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی ماما بس یہ رابیل کا سوٹ میں رکھ لوں اور میں نے سوچا ہے میں بھی پارلر سے تیار
ہوں گی اسلیے ایسے ہی بیٹھی ہوں بس ہم نکلنے لگے پارلر کے لیے.... آپ رانی سانی کو

تیار کروا دیجیے گا نورا (رابیل کے کلاس فیلو) سے کہہ کر.. ہم جا رہے وقت بالکل نہیں ہے
.. لیٹ ہو رہے ہیں

وہ دونوں اپنی اپنی بڑی سی گول گہرے والی کالی چادروں سے خود کو ڈھانپتی کہتی ہوئی
... باہر نکلنے لگی

.. ٹھیک ہے بیٹا منان چھوڑنے جائے گا اور وہیں رکے گا جب تک تیار نہیں ہو جاتی

.. پر ماں ہم خود چلیں جائیں گے منان کو گھر میں ہزاروں کام ہوں گے

.. ماں کی بات سنتے ہی نسوا کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں بیٹا !!! پھر مجھے ٹینشن ہوتی ہے اور تم لوگوں کے بابا بھی تم لوگوں کو ایسے جانے

نہیں دیں گے اسلیے چلو جاؤ منان سے کہہ دیا ہے میں نے وہ انتظار کر رہا ہوگا تم

... لوگوں کا گاڑی میں جلدی جاؤ

!! شاباش اللہ کی امان میں

...او کے ماما

اللہ حافظ

... اللہ نگہبان

وہ کہتی نکل گئی جبکہ ستارہ بیگم رانی، سانی کو تیار کر کے خود بھی کپڑے تبدیل کرنے کا... سوچتی سیڑھیاں اترنے لگی... ابھی انہیں ہزاروں کام تھے اور وقت کم تھا

visit for more novels: *****
www.urdu-novelbank.com

ماشاء الله..... ماشاء الله

.. بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی بالک اپسرا

!شکریہ ماں

..وہ مسکراتی ہوئی بولی

کیا کر رہی ہو

.. تم نے وہ سارا سامان رکھ لیا نہ جو میں نے کہا

روشنارہ لگ بھگ تیار تھی اور ہادیہ کے کمرے میں داخل ہوتی بیٹی کی تعریف کرتے ساتھ
!ہی کسی سامان کا پوچھنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آج احمد کے ساتھ ساتھ ہادیہ کی بھی منگنی تھی اور تینوں خاندانوں نے مشورے کر کے منگنی کی رسم "خانزادہ حویلی" میں رکھ دی تھی کیونکہ تینوں خاندانوں کے اپنے اپنے علیحدہ علیحدہ مہمان انوائٹڈ تھے اور تینوں میں صرف "خانزادہ حویلی" ہی سب سے بڑی

تھی کسی کو اعتراض نہ تھا تو سبکے مشورے کے ساتھ "خانزادہ حویلی" میں ہی منگنی کی
(....رسمیں منعقد کی گئی)

آج سب نے تیار ہو کر "خانزادہ حویلی" میں ہی جانا تھا

روشنارہ ہادیہ کی تیاری دیکھنے لگی جو پارلر سے تیار ہو کر آچکی تھی

?..جی ماں سب رکھ لیا بھیا اور بابا کدھر ہیں

آپ کو پتا ہے دانش لوگ "خانزادہ حویلی" کے لیے گھر سے نکل چکے ہیں اور ہمیں ان
سے پہلے وہاں پہنچنا ہے ماں

وہ سامان سمیٹتی ماں سے شکوے ظاہر کرنے لگی

وہ تینوں گاڑیوں میں سامان رکھوا رہے ہیں.. تم پریشان نہ ہو ہم ہی پہلے پہنچیں گے بس

..میں تمہیں ہی بلانے آئی ہوں جلدی نکلو.. اور ہاں ایسے ہی نہ نکلنا یہ چادر کر لینا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

افففف ماں بھی نہ اتنی بڑی چادر دے دی۔ مجھ سے نہیں ہوتی ایسے ہی ٹھیک ہے آج
..میری منگنی ہے اور آج بھی میں لمبے گھونگھٹ تان کر بیٹھو

...وہ چادر بیڈ پر پھینکتی کچھ ضروری سامان اٹھائے ایسے ہی باہر جانے لگی

www.urduovelbank.com

!.. آج تو بڑا خوش لگ رہا ہے

..احمد، احمد کو خوش دیکھتا سوال کرنے لگا

خوش کیوں نہ ہو اسکی لاٹری جو لگنے والی ہے

..کیوں نہ ہوں آج تیرے بھائی کی لگنی ہے اور ہر کوئی می خوش ہوتا ہے اس دن
..خاص دن ہے میرے لیے.. چل آجا گاڑی میں بیٹھ.. کھی لیٹ نہ ہو جائے

..احمد اشرف صاحب کو گھورتا احد کو جواب دیتا ہوا گاڑی میں بیٹھنے لگا

...احد بھی سامنے سے آتی ہوئی ہادیہ اور ماں کو دیکھتا بیٹھ گیا

...اور سب لوگ بیٹھتے گاڑی "خانزادہ حویلی" کی طرف رواں دواں تھی

وہ شیشے کے سامنے بند آنکھیں کیے بیٹھی تھی بیوٹیشن کے کہنے پر جب اس نے ایک دم اپنی آنکھیں کھولی تو خود کو پہچان نہ سکی وہ حیرانی کا تاثر لیے خود کو دوسری دنیا سے آئی! آسمان سے اتری اپسرا تصور کرنے لگی،

؟؟؟ یہ..... یہ..... میں ہی ہوں نہ

وہ دو منٹ چپ رہ کر خود کے ہی ہونے کا یقین کرتی خود کے گال ٹچ کرتی حیرانی کا تاثر لیے اٹھتے ہوئے پاس کھڑی بیوٹیشن سے پوچھنے لگی

جی..... جی آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو کہاں تھا کہ بالکل لائیٹ میک اپ چاہیے تو جی..... وہی کیا آپ کو پسند نہیں آیا کیا

..ہم چیلنج کر دیتے ہیں پارلر کی اونر دیکھتی ہوئی جلدی سے پوچھنے لگی

ارے نہیں نہیں مجھے بہت پسند آیا ہے وہ میری آپی کدھر ہے

..وہ بیوٹیشن کو جواب دیتی خود کی حرکت پر تھوڑی شرماتی نسوا کو پکارنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آپ کی آپنی دوسرے روم میں ہے وہ بھی تیار ہیں ہم بلا دیتے ہیں مگر آپ یہی رکیے

.. ابھی آپکا ڈوپٹہ سیٹ کرنا رہتا ہے

.. انکا ڈوپٹہ سیٹ کر دیں

.. وہاں کی اونر اسکی حرکات پر مسکراتی ہوئی بیوٹیشن کو کہتی چلی گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماشاء اللہ..... ماشاء اللہ آپ

آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں نسواپنک کلر کا کام دار جوڑا پہنے، ہلکا ہلکا میک اپ
کروائے، بالوں کا ایک سائیڈ پر جوڑہ بنوائے، ڈوپٹہ نفاست سے سر پر سیٹ کیے

... ہوئے نہایت خوبصورت لگ رہی تھی

شکریہ رابی ماشاء اللہ تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو

، رابیل بھی گھنی پلکیں لیے، ہلکا میک اپ کروائے، گلابی گال لیے، بالوں کو کھلا چھوڑے
ڈوپٹہ کاندھے پر سیٹ کروائے، ہلکا براؤن کلر کی پھولی ہوئی میکسی ڈالے بالک
پرنسز لگ رہی تھی

وہ دونوں بہنیں ہی بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھیں وہاں کھڑی بیوٹیشن بھی انکے حسن
سے حیران رہ گئی.. دونوں آج تک ایسے تیار نہ ہوئی تھیں شاید اسی وجہ سے وہ آج
... پارلر سے تیار ہونے پر قیامت ڈھا رہی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلو لیٹ ہو جائی یں گے ماما بہت ڈانٹیں گی چلو... وہ دونوں اپنی چادروں سے خود کو پھر
.... سے لپیٹتی ہوئی ی باہر کو جانے لگیں

مغل فیملی "خانزادہ حویلی" پہنچ چکی تھی اور انکے پندرہ منٹ بعد ہادیہ کے سسرال "والے بھی پہنچ گئے تھے.. ہادیہ نسوا کے روم میں بیٹھی تھی.. دونوں فیملیوں کا ہی ذبردست ویلکم ہوا تھا "خانزادہ حویلی" کی طرف سے کوئی می شکلیت کا موقع تک نہ ملا

...انکو

، گلاب کے پھول کی پتیوں سے انکا استقبال ہوا سارے مہمان بھی آچکے تھے بس نسوا
..رابیل اور منان انھیں آئے تھے

..کہہ رہ گئے وہ تینوں منگنی کا وقت ہو رہا ہے

روشنارہ، ستارہ بیگم سے کہنے لگی

..جی میں پتا کرتی ہوں

رانی , سانی یہاں آؤ -

!...جی ماما

بیٹا جاؤ بابا کو بولو منان , رابیل , نسوا کلپتا کریں کہا رہ گئے

.....جی ماما

...وہ دونوں جی کہتی ہوئی می بھاگ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ آجاتے ہیں آپ ہادیہ کے سسرال والوں کو دیکھیں نہ

....ستارہ بیگم روشنارہ کو کہتی ہوئی می چلی گئی

پتا کریں مجھے ٹینشن ہو رہی ہے تینوں کہا رہ گئے ۔

..ستارہ بیگم "ملک رحمان خانزادہ" کے سامنے پریشان کھڑی تھی

..ماں آپ پریشان نہ ہوں میں کرتا ہوں پتا ارمان کہتا ہوا فون نکالنے لگا

..جی آپ پریشان نہ ہوں آتے ہوں گے سب

...ملک رحمان خانزادہ "ستارہ بیگم کو تسلی دینے لگے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آگئے سب

..اس سے پہلے کہ ارمان فون کرتا پورے ہال میں روشنارہ کی رعب دار آواز گونجی

..سبھی لوگ دروازے پر کھڑے ان تینوں کو دیکھنے لگے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

۔ رابیل چادر سے منہ ڈھکے ہوئے تھی نسوا اسے سنبھالتی اوپر لے گئی

شکر ہے آگئے مگر بیٹا اتنا لیٹ کیوں آئے

۔ رحمان خازادہ "منان سے کہنے لگے"

بابا آپکی شہزادیوں نے لیٹ کروایا انہی سے پوچھیں سب

.. منان کہتا ہنس دیا

اچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ احمد اور دانش کب سے سٹیج پر بیٹھے انتظار کر رہے ہیں

..... چلو تم تینوں جاؤ اور احد کو بھی لے کر جاؤ اوپر

.. رابیل اور ہادیہ کو نیچے لے کر آؤ

.. منگنی کی رسم شروع کرتے ہیں

..ٹھیک ہے بابا وہ تینوں کہتے ہوئے احد کو ساتھ لیتے سیرھیاں چڑھنے لگے

منان، ارمان، احد اور ارمغان ہادیہ اور رابیل کو نیچے لائے سبھی نے دھوم دھام سے گلاب
...کی پتیاں ان پر برسا کر انکا استقبال کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماشاء اللہ..... ماشاء اللہ بہن

ہادیہ بہت خوبصورت لگ رہی ہے مگر رابیل تو حسین لگ رہی ہے بالکل اپسرا ماشاء اللہ

..اللہ نظر بد سے بچائے آپکی بچی کو اور اسکے نصیب اچھے کرے

جی آمین

شکریہ ---

!!! ضرور

پیارے اور اچھے ماحول میں چاروں نے ایک دوسرے کو انہگوٹھیاں پہنائی می پورے ہال
... میں تالیاں گونجی سبھی نے ایک دوسرے کو مٹھائی می کھلائی می

راہیل اور احمد ایک ساتھ خوب چچ رہے تھے مگر یہ ساتھ کب تک تھا سب بے خبر
... تھے

نسوا راہیل کو مبارک باد دینے کے لیے جیسے ہی آگے بڑھی ایک دم اسکی آنکھوں کے
.. سامنے انھیرا چھا گیا اور وہ وہی گر کر زمین بوس ہوگئی اچانک دور دار چچ گونجی

.....نسوا.....نسوا.....بیٹا

نسوا کے ایک دم بے ہوش ہونے پر سبھی لوگ نسوا کی طرف متوجہ ہوئے اور پورے ہال
..میں نسوا نام کی آوازیں گونجنے لگیں

ملک رحمان خانزادہ "بھی ہاتھ میں پکڑا مٹھائی می کا ٹکڑا پھینکتے ہوئے نسوا کی طرف"
!بھاگے

سبھی لوگ اچانک ہونے والے ایکسیڈنٹ پر گھبرا گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا کو کمرے میں لے جایا گیا۔ فوراً سے ڈاکٹر کو بھی بلوا لیا گیا سب لوگ پریشان بیٹھے
!تھے

ڈاکٹر صاحبہ اسے چیک کر رہی تھی اندر نسوا کے پاس صرف ستارہ بیگم اور احد موجود تھے
 احد پریشانی میں مبتلا بار بار ڈاکٹر سے پوچھی جا رہا تھا مگر ڈاکٹر مسلسل 15 منٹ چیک
 .اپ کے بعد بولیں

!دیکھیے مسٹر پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں شی از پرگنٹ

!ڈاکٹر صاحبہ احد کو دیکھتے ہوئے مسکراتی ہوئی بولیں

؟؟؟.....کیا واقع

..ستارہ بیگم کو جیسے یقین ہی نہ ہوا بے یقینی لیے دوبارہ پوچھنے لگیں

www.urduovelbank.com

جی جی نسوا ماں بننے والی ہے اور ایسے کیسز میں بے ہوشی نارمل بات ہے یہ لیں میں نے کچھ میڈیسن لکھ کر دی ہیں آپ لوگ لے آئیے گا باقی مسٹر احد مغل آپ کل اپنی مسز کو ہسپتال لے آئیے گا میں وہاں پراپر چیک اپ کروں گی اور کچھ ٹیسٹ بھی! ہوں گے

!ڈاکٹر ہدایت دیتی احد کو پرچی پکڑانے لگی

.ٹھیک ہے ڈاکٹر میں لے آؤ گا احد خوشی میں کہتا ہوا ڈاکٹر سے پرچی لینے لگا

بس آپ لوگوں کو نسوا کا اب سے بہت سارا خیال رکھنا ہوگا کچھ کھلانا پلانا ہوگا بہت کمزور

!ہیں یہ..ٹھیک ہے ابھی مجھے اجازت دیں میں چلتی ہوں

!اللہ حافظ

!ڈاکٹر اپنا باکس اٹھاتی اجازت طلب کرتی نکل گئی

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

.احد ڈاکٹر صاحبہ کو دروازے تک چھوڑنے چلا گیا

ستارہ بیگم بے ہوش نسوا کے ماتھے پر پیار کرتی یہ خوشی کی خبر سب کو دینے کے ارادے

..سے اسکے کمرے سے نکل گئی

کیا ہوا میری بچی ٹھیک تو ہے نہ

وہ اچانک بے ہوش کیوں ہوئی

ہاں ماما بتاؤ کیا ہوا آپنی کو

ماما بتاؤ نہ کیا ہوا نسوا کیوں بے ہوش ہوئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ممانی بولیں بھی بھابھی کو کیا ہوا

.. ستارہ بیگم کو نیچے آتا دیکھ سبھی بڑے چھوٹے سوال کرنے لگے

!!!... اففففف بس کرو تم لوگ

.. مجھے بھی کچھ بولنے دو

ستارہ بیگم سبکو چپ کرواتے ہوئی یہ خوشی کی خبر سبکو دینے لگی جسکو سنتے ہی وہاں
..کھڑے سبھی لوگوں کے پریشان چہرے خوشیوں سے کھلکھلا اٹھے

..کیا واقع

!!!.....میں نانا

!!!!.....میں خالہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!.....ہم دونوں چھوٹی خالہ

!!!!.....میں پھپھو

!!!!.....میں چاچو

!!!!.....ہم لوگ مامو

!!!...میں دادا

!!!...میں دادی

!!!!...میں نانا

! وہاں کھڑے سبھی لوگ خوشی سے اچھلتے اپنے اپنے رشتے بتانے لگے

؟؟ نسوا کہ ہم ہے

! ارمان پوچھنے لگا

بیٹا ڈاکٹر نے اسے آرام کرنے کا کہا ہے وہ کمرے میں ہے احد اسی کے پاس ہے

یہ واقع خوشی کی خبر ہے آج ہماری حویلی میں پہلے ہی شہنائیاں بج رہی تھیں اوپر سے

اتنی ہی بڑی خوش خبری مل گئی مٹھائیاں بٹواؤ ہر طرف... آخر کار "ملک رحمان

..خانزادہ "نانا بننے والا ہے بہت بڑا بہت خوشی کا دن ہے آج ہمارے لیے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

ملک رحمان خانزادہ "یہ کہتے ہوئے خوشی سے ناچنے لگے جنہیں دیکھ سبھی ہنس دیے اور"

!!... سب لوگ خوشی بیان کرنے کے لیے ناچنے لگے

آج سب کتنا اچھا ہو گیا نہ

میں واقع بہت خوش ہوں میری ایک بچی تو بہت خوش ہے اسکی گود بھی بھر دی
میرے مالک نے اور دوسری بچی بھی بہت خوش ہے اللہ کرے ہمیشہ ایسے ہی خوش
! رہیں

ستارہ بیگم رات کے گیارہ بجے بیٹھی اپنی جیولری اتارتی ساتھ ساتھ "ملک رحمان
..خانزادہ" سے باتیں کر رہی تھی

سب مہمان جا چکے تھے منگنی کی رسم بڑے دھوم دھام سے بغیر کسی گڑ بڑ کے ہوگئی تھی جبکہ اس خوشی کے موقع پر نسوا کی طرف سے ملنے والی خبر نے تو محفل میں چار چاند.. لگا دیے تھے

!!.... ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ

آج میں بھی بہت خوش ہوں جتنا شکر کروں اس پروردگار کا کم ہے بندے کو اسک اوقات سے بڑھ کر، گمان سے بڑھ کر دے دیتا ہے وہ مالک میری بچیاں واقع بہت خوش نصیب ہیں بس آپ نے آج ایک بات غلط کر دی جو نسوا کو انکے ساتھ بھیج دیا ہم چاہتے تھے ہماری گڑیاں یہی رہیں ہمارے پاس اور ہم خود اسکا خیال رکھیں اب وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہے ہمیں اچھا نہیں لگ رہا بالکل بھی

ملک رحمان خانزادہ "کہتے ہوئے آخر میں ستارہ بیگم پر برس پڑے"

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارے آپ بھی نہ !!!..... چاہتے تو ہم بھی یہی تھے کہ نسوا یہی رہے پر روشنارہ بیگم کو تو آپ جانتے ہیں نہ خواہ مخواہ کوئی بات بنا لیتی اور پھر نسوا ٹینشن لیتی جو اسکے لیے اچھا !!!..... نہیں... دیکھا نہیں.... سب لوگ اس خبر سے کتنے خوش تھے خاص کر روشنارہ بیگم

وہ لوگ خیال رکھیں گے آپ کی گڑیا کا اور پھر تین مہینوں تک ہم اسے یہاں لے

.. آئی یں گے پھر وہ یہی رہے گی تب آپ خیال رکھ لینا اپنی گڑیا کا

! ستارہ بیگم انھیں پیار سے سمجھاتی بیڈ پر آکر بیٹھی

ٹھیک ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل آج بہت خوش تھی ایک ساتھ دو بڑی خوشیاں ملنے پر خود کو خوش نصیب تصور کر رہی تھی وہ نماز پڑھتی، اپنا حجاب کھولتی، ڈرا سے ڈائی ری نکالتی ہوئی می اپنے بیڈ پر براجمان ہوگئی کتنے دنوں سے وہ اور اسکا دل احمد کے ملنے سے پہلے ہی چھن جانے کے خوف میں وہ مبتلا تھے اور اسی چکر میں وہ ڈائی ری نہ لکھ سکی مگر آج ذہن پر سکون تھا دل خوشی سے اچھل رہا تھا اس نے ڈائی ری کھولی مگر سمجھ ہی نہ آئی کہ اپنی خوشی کن لفظوں میں لکھے وہ مسکراتی، کچھ سوچتی اپنے ہاتھ میں موجود قلم چلانے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سنو

تمہیں میں اپنے

لفظوں میں کیا لکھوں؟

دوست لکھوں، ہمدم لکھوں

غمگسار لکھوں یا پیار لکھوں

پہلا عشق لکھوں، یا سکون لکھوں؟

سچ پوچھو تو میرا دل کہتا ہے کہ دنیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، کے تمام خوبصورت لفظوں کو یکجا کر کے

ایک پیاری بات لکھوں، تم کو اپنی کائنات لکھوں

راہیل احمد مغل

آخر میں وہ اپنا نام اس ظالم دشمن جان کے نام کے ساتھ جوڑ کر لکھتی ہوئی می شرماتی
اپنی ڈائی ری بند کرتی ، سائیڈ پر رکھتی ہوئی می وہیں نیم دراز ہوگئی

!!!...آپ کو خیال رکھنا ہوگا نسوا اب اپنا

!!..... میں ماں سے یہ نہ سنوں کہ نسوانے بے خیالی میں یہ کیا وہ کیا ٹھیک ہے نہ

میں آفس جا رہا ہوں ضروری میٹنگ ہے آپ جلدی سے یہ جوس پیس پھر میں کال کر
... کے پوچھوں گا آپکا

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

صبح ناشتے کے میز پر "مغل فیملی" بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ احد کی باتوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی جبکہ نسوا گلابی گال لیے شرم سے سر جھکائے بیٹھی مسکرا رہی تھی۔

جی آپکو شکایت کا موقع نہیں ملے گا میں اپنا دھیان رکھوں گی

وہ احد کی بات کا جواب دیتی شرماتی جوس کا گلاس اٹھاتی لبوں سے لگا گئی

؟؟؟...آفس کیوں

تیری جگہ یہ احمد چلا جائے گا تو جانسوا کے ساتھ ڈاکٹرنی نے کہا جو تھا کہ ٹیسٹ کے لیے آنا... نسوا کو خیال کا بول کر خود بے خیالی نہ کر چل فٹا فٹ یہ بکسا دے اس ہڈ

.. حرام کو اور توں نسوا کے ساتھ ہسپتال جا

!روشماره آفس کا سنتے ہی صبح صبح احد اور ساتھ احمد پر بھی برس پڑی

ماں چلا جاتا ہوں میں ہی احمد کہتا ہوا اٹھ کر جانے لگا اب احمد کو ہر حال میں آفس

.. سنبھالنا تھا ورنہ ذرہ سی لا پرواہی راہیل سے فاصلے کی وجہ بن سکتی تھی

احمد اٹھتا ہوا آفس کے لیے تیار ہونے چلا گیا جبکہ احد نسوا کو تیار ہونے کا کہتا ہوا چائے

اپنے لگا

انسوا تیار ہونے چلی گئی

اسکا خیال رکھ ذرہ سی لاپرواہی پر کچھ گڑ بڑ ہوگئی تو..... توں جانتا ہے نہ اپنے سسرالیوں

..کو دیکھا نہیں کیسے خوشی سے ناچ رہے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ جاتی نسوا کی طرف اشارہ کرتی احد سے کہتی ہوئی ی بریڈ کا پیس اٹھانے لگی

.. افف ماں توں بھی نہ دو منہ والی ہے اووہ یار دانش کو گڈ مارنگ تو کر آؤ

!ہادیہ منہ ہی منہ میں بڑ بڑاتی ہوئی می اپنا چائے کا کپ اٹھاتی وہاں سے نکل گئی

!!!.....احمد.....اواحمد بیغیرت.....کدھر دفع ہو گیا ہے باہر نکل

احمد میٹنگ اٹینڈ کر کے آیا اور چائے پینے میں مصروف تھا کہ اچانک اشرف مغل چچختا .. چلاتا "مغل ہاوس" داخل ہوا

اس وقت گھر سوائے احمد اور رشنارہ کے کوئی می نہ تھا

ہادیہ یونیورسٹی گئی تھی جبکہ احد اور نسوا ہسپتال گئے تھے

..کیا ہو گیا کیوں چلا رہا ہے میرے بچے پر

.. روشنارہ اشرف کو چیختا دیکھ جلدی سے باہر آتی سوال کرنے لگی

دفع ہو جا بیغیرت عورت اپنے بھائی می کو ہتھیار ہی ہے نہ جیسے اپنے بیٹوں کے ذریعے

.. ویسے میں خود کو ہتھیانے نہیں دوں گا تجھے..... کدھر ہے تیرا نالائیق بیٹا

اشرف اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل گراتا روشنارہ کو سناتا احمد کے کمرے کی طرف بڑھنے

لگا..

.. روشنارہ اشرف کی بات کا جواب دیے بغیر اسکے پیچھے جانے لگی

کیا ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں چلا رہے ہو

... میڈنگ کر تولی ہے اب اچھی بھی ہوگئی ابابے فکر رہ تجھے دگنا دام ملے گا کل

احمد کہتا ہوا باہر نکلا

احمد کو دیکھے اشرف کا خون کھولنے لگا

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مدد..... ارے تم جیسے ذلیل ٹپوری قسم کا انسان مرتے کو پانی نہ دے.... دس لاکھ کیسے

.... دے گا کلبوں میں عیاشیاں کر کے اڑا کر باپ کو بیوقوف بناتا ہے بیغیرت

... اشرف احمد کو زور دار طمانچہ مارتا ہوا کہنے لگا

بس کریں خدا کے لیے نسوا آنے والی ہے اسے کچھ نہیں بتانا ٹینشن کرے گی اور رشتہ

بھی ختم ہو سکتا ہے وہ سچ کہہ رہا ہوگا اشرف صاحب یقین کریں اسکا اور بس کرو دونوں

.. باپ بیٹا

.. روشنارہ روتی گرگڑاتی معاملہ سنبھالنے کی کوشش کرنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. ابا معاف کردو میں آفس میں کام کروں گا اور دس لاکھ تجھے دے دوں گا

روشنارہ کی رشتہ والی بات سنتے ہی احمد اپنا غصہ کنٹرول کرتا اشرف سے مصنوعی دکھاوے

... کی معافی مانگنے لگا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

تو آج سے روز جائے گا آفس اور دن رات کام کرے گا اب دفع ہو جا میری نظروں کے
.. سامنے سے

... روشنارہ اور احمد نے اشرف کے ان الفاظ پر سکھ کا سانس لیا

اس دن بعد اشرف احمد سے گدھوں کی طرح کام کروانے لگا اور احمد کو بھی مجبوراً کرنا پڑتا
... کیونکہ ذرہ سی غلطی پر اشرف صاحب نسوا کے سامنے اسے ڈانٹ دیتے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نو مہینے بعد

سب لوگ آپریشن تھیٹر کے باہر پریشان حالت میں کھڑے تھے جبکہ نسوا کو اندر گئے ہوئے گھنٹہ ہونے کو تھا مگر اندر سے اب تک نہ کوئی می ڈاکٹر باہر آیا تھا اور نہ کوئی می

... خبر

نسوا کا چوتھا مہینہ سٹارٹ ہوتے ہی اسے "خانزادہ حویلی" میں لے گئے تھے روشنارہ نے بھی کوئی اعتراض نہ کیا تھا جبکہ اس دوران احد اسے روز ملنے جاتا جب اسے ہسپتال لایا گیا تب بھی احد اسی کے ساتھ تھا ہسپتال میں روشنارہ، منان، ارمان، ملک رحمان

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

خانزادہ، ستارہ بیگم، احمد، احد موجود تھے۔

لگاتار ڈیڑھ گھنٹے بعد آپریشن تھیٹر کی جلتی بتی بجھی اور ایک نرس ننھے روتے تڑپتے بچے کو ہاتھ میں لیے باہر آئی

جسے دیکھتے ہی احد، احمد، روشنارہ اس بچے کو ہاتھ میں لیے پیار کرنے لگے جبکہ "خانزادہ فیملی" نرس سے نسوا کا پوچھنے لگی

! اتنے میں ڈاکٹرز بھی نکلے

...جی اللہ کا کرم ہے وہ بھی ٹھیک ہیں ماں اور بچہ دونوں تندرست ہیں

!ڈاکٹر نے جواب دیا

؟ بیٹا ہے یہ بیٹی

visit for more novels:

www.urdu-novel-barik.com

؟اور نسوا سے ہم مل سکتے ہیں کیا

!!!!...منان نے ڈاکٹر سے پوچھا

آپ کے ہاں رحمت آئی می ہے بیٹی پیدا ہوئی می ہے . جبکہ پیشنٹ ابھی بے ہوش ہے .
انکے ہوش میں آتے ہی آپ انھیں مل سکتے ہیں ڈاکٹر کہتا ہوا چلا گیا

...ڈاکٹر کے منہ سے لفظ بیٹی سن کر روشنارہ نے اسے ستارہ بیگم کو تھما دیا

مبارک ہو !!!....ستارہ بیگم اس سے لیتی ہوئی می اسے اور سبکو مبارک باد دینے لگی

سبھی نے جواب دیا جبکہ روشناس وہی بیٹھ گئی

میں گھر یہ خوش خبری بتا دوں سب پریشان ہوں گے

احمد اپنا فون نکالتا کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ احد بیبی کو پکڑے نسوا کے پاس چلا گیا

ستارہ بیگم بھی اسکے پیچھے چلی گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا ہوا روشنارہ

روشنارہ کا ایک دم بدلنے والا رویہ "ملک رحمان خانزادہ" کو ناگوار گزرا اس لیے وجہ دریافت

بکرنے لگے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.. کچھ نہیں!!... بھائی می میں بہت خوش ہوں اللہ نے کرم کیا سب ٹھیک ہو گیا

.. ملک رحمان خانزادہ "اکی رعب دار آواز پر روشنارہ اچھلتی ہوئی می کھڑی ہوتی بولی"

ہونا بھی نہیں چاہیے کچھ

میری بچی کو کوئی می تکلیف نہ پہنچے تمہارے یا تمہارے گھر والوں کی طرف سے ورنہ اچھا
نہیں ہوگا

وہ غصے میں کہتے نسوا کی طرف چلے گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ تلملا کر رہ گئی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

نسوا کو تین گھنٹے انڈر اہزیشن رکھ کر ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور اسے "مغل ہاوس" میں لایا گیا

خانزادہ حویلی "سے" ملک رحمان خانزادہ "ستارہ بیگم اور ارمان بھی انکے ساتھ آ گئے"

ملک رحمان خانزادہ "نے نسوا کو" خانزادہ حویلی "لے جانے کا کہا مگر ستارہ بیگم کے منع"

...کرنے پر وہ چپ رہے

روشنارہ بیگم "ملک رحمان خانزادہ" کے اس رویے کے بعد ہر قدم آگے رہی اور یوں ظاہر کیا جیسے انہی بہت زیادہ خوشی ہے مگر اندر سے وہ نسوا کی بیٹی کی خبر سن کر بے دلی ہو چکی تھی کیونکہ انہوں نے بہت سی سہیلیوں کو بتا رکھا تھا انکی بہو انہیں پوتا دینے والی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.....

نسوا کی پریگنسی کے دوران روشنارہ بیگم نے رابیل کی رخصتی کی بات دو تین دفعہ "خانزادہ فیملی" سے کی تھی مگر انہوں نے نسوا کی حالت کو دیکھتے ہوئے صاف منع کیا اور صاف

!!... جواب دیا کہ جب تک نسوا کا بیبی نہیں ہو جاتا تب تک نہیں کریں گے رخصتی

....تو اس نے چپ رہنے میں ہی عافیت جانی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بیبی کو آئے تین دن گزر گئے تھے "ملک رحمان خانزادہ" دوسرے دن ہی ستارہ بیگم کے کہنے پر "خانزادہ حویلی" واپس چلے گئے جبکہ ان تین دنوں میں رابیل لوگ سبھی نسوا سے ملنے "مغل فیملی" آتے رہے ستارہ بیگم نے "مغل ہاوس" رہ کر ہی نسوا کا بہت خیال رکھا اسے ایک قدم بھی نیچے نہ اترنے دیا اور نہ وہ اس قابل تھی کہ خود سے کام کر سکے

اس دوران روشنارہ ہادیہ بھی نسوا کا خیال بھرپور انداز میں رکھتی رہیں ہادیہ کو پھپھو بننے سے .. زیادہ خوشی اب اپنی شادی کی تھی

نسوا کے ماں بننے پر سبھی خوش تھے خاص کر "خانزادہ حویلی" روز کوئی می نہ کوئی می کسی ... نہ کسی بہانے سے مغل ہاوس آجاتا نسوا اور اسکی بیٹی سے ملنے

بیٹی کا نام دونوں خاندان زوروشور سے سوچی جارہے تھے مگر کسی کو کچھ پسند نہ آیا تھا.... خانزادہ حویلی "تو خوشی سے پاگل تھی بچہ تھا بھی پہلا تو خوشی کی انتہا نہ رہی انکے
www.urdu-novelbank.com
!!... لیے

رانی، سانی تو اپنے سارے کھلونے نسوا کی بیٹی کے نام کیے اسی کے ساتھ رہتی وہ دونوں
!!!... نسوا کے ساتھ رہ رہی تھی ہر وقت اسکی بیٹی کو اٹھائے رکھتی کسی کو نہ دیتی

ماں اب جاؤ نہ بیبی کو آئے ہوئے ہفتہ ہو گیا ہے تم جاؤ بھی رخصتی کی بات کرو اب جلد رخصتی کر دیں رابیل کی پڑھائی می بھی ختم ہی ہے تقریباً.. بس دو سال رہ گئے وہ ہم

.. پڑھوا لیں گے

خانزادہ فیملی "کو خوش دیکھ احمد کی روح چھلنی ہوگئی وہ انکی خوشیاں بھسم کرنے کا"
.... ارادہ کرتا روشنارہ کے کمرے میں اپنی شادی کی بات کرنے چلا گیا
www.urdu-novel-bank.com
ٹھیک ہے میں کل جاتی ہوں بات کرنے

جی ہم جانتے ہیں اور ہم بھی یہی سوچ رہے تھے کہ آپکو "خانزادہ حویلی" میں دعوت پر
!بلوا کر رابیل اور احمد کی شادی کی تاریخیں سب کی رضامندی سے رکھی جائیں

نسوا کی بیٹی کا نام ذونش مغل رکھا گیا جو کہ رابیل نے رکھا سب پیار سے ذونی بلاتے
(..تھے)

مغل ہاوس سے روشنارہ اور اشرف اپنے دونوں بیٹوں اور بہو کے ہمراہ شادی کی بات
کرنے آئے تھے جسے سن کر "خانزادہ حویلی" میں پھر سے خوشی کی بل چل ہونے لگی
www.urdu-novelbank.com
کچھ لوگ خوش اور کچھ افسردہ دکھائی دیں لگے

رابی، رانی، سانی اور ارمغان سکول، یونی گئے تھے جبکہ باقی تمام لوگ "خانزادہ حویلی" میں
... بیٹھے شادی کا پروگرام جلد از جلد بنانے کی کوشش کر رہے تھے

تو بتائی ہیں آپ لوگ کب رکھیں نکاح کا دن

تاکہ ہم ہادیہ کے سسرال والوں کو بھی اسی حساب سے تاریخ بتائی ہیں وہ ہم چاہتے ہیں
کہ دونوں بہن، بھائی می کا اکھٹا گھر بس جائے

روشنارہ چائے کی پیالی اٹھاتے ہوئے "ملک رحمان خانزادہ" سے کہنے لگی

اب جب منگنی ہو گئی ہے اتنا وقت گزر گیا ہے تو منگنی کو مزید چلانا سراسر بے وقوفی
ہوگی اس لیے شادی کی تاریخ میرے خیال سے ہمیں لگے مہینے کی ہی رکھنی چاہیے آپ
سب کیا کہتے ہیں؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..ملک رحمان خانزادہ "اپنی بات مکمل کرتے ہی سب کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے"

ہمیں کوئی اعتراض نہیں مگر شادی کی تیاریاں ایک دو ہفتے میں بہت کم وقت ہوگا
..مجھے نہیں لگتا دو ہفتوں میں تیاریاں مکمل ہو پائی گی ستارہ بیگم نے کہا

ہاں ہاں تیاریاں تو واقع مشکل کام ہے مگر ہو جائے گا کوئی می بات نہیں اور پھر شادی ہے۔ بھی تو اپنے ہی گھر کو نسا باہر ہے روشنارہ بیگم کہنے لگی

ہاں ممانی ماں ٹھیک کہہ رہی ہے مان جائی میں ناں اور کر دیں لگے مہینے رابیل کو
!!!...رخصت

..احمد روشنارہ کی بات پر حامی بھرتے ہوئے کہنے لگا

..لاؤ نسوا ذرہ ہماری بھانجی ہمیں دو منان نسوا کے گود سے سوتی ذولش کو اٹھانے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!...تجھے بہت جلدی ہے گھوڑے پر بیٹھنے کی

احمد کی بات سنتے ہی احد اسے چھیڑنے لگا جس پر سبھی ہنس دیے

ہاں بھائی می تجھے بڑی جلدی ہے جا ہم نہیں دینے والے اپنی بہن لگے مہینے اب تو

!!!...ہم لگے سال دیں گے رابیل کی رخصتی

ارمان احمد کو مزید چھیڑنے لگا

کیوں چھوڑ رہے ہو میرے دیوار کو

... سبکو مستی کرتا دیکھ نسوا نے بھی اپنا حصہ احمد کی حملیت میں ڈالنا ضروری سمجھا

سبھی کمزور مل کر احمد کو چھیڑنے لگے جبکہ ستارہ، روشنارہ "ملک رحمان خانزادہ" اور اشرف صاحب انکی شرارتوں کو دیکھ ہنستے رہے

سب بظاہر خوش تھے مگر ارمان، منان اور نسوا کا دل بالکل نہ تھا کہ انکی بہن وہاں بیاہ دی جائے لیکن بھائی می باپ کی ضد کے آگے جبکہ نسوا، ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ رابیل کی محبت کے آگے سر جھکائے بیٹھے تھے نہ چاہ کر بھی "خانزادہ حویلی" کے لوگ (مغل ہاوس میں دوسری بیٹی دینے والے تھے

اما مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا کہ لگے مہینے میری شادی ہے اور وہ بھی میری مرضی کے.....

رات کے آٹھ بجے ستارہ بیگم رابیل کے کمرے میں بیٹھی آج کی تمام کاروائیاں بتا رہی ..
تھی اور رابیل کے منہ سے اچانک کچھ نکلتے نکلتے رہ گیا

میرا بچہ تمہاری مرضی سے ہی ہو رہا ہے سب اور میں تمہاری ماں ہوں ڈرو نہیں دھڑلے
.. سے بولو میں سب جانتی ہوں کہ تم احمد سے محبت کرتی ہو اور نکاح چاہتی تھی

ستارہ بیگم گھبرائی ہوئی رابیل کو مسکراتی ہوئی سب بتاتی اسے مزید حیران کرتیں
!... چلیں گیں

!!!.....م.....مما آپی.....نے.....آ.....آپ کو سب بتا دیا اسکا مطلب بابا کو بھی

۔ رابیل حیرانی کا تاثر لیے کہتی رونے بیٹھ گئی

.... روتی رابیل کو دیکھے ستارہ بیگم بوکھلا گئی

نہیں میری جان رو نہیں ہمیں تم پر فخر ہے کہ تم ہماری پیاری اور عزت رکھنے والی بیٹی

ہو تم نے اور لڑکیوں جیسے ہمیں دھوکا دے کر بھاگنے کے جگہ اپنی آپنی کو سب بتادیا اور

صرف مجھے اور تمہارے بابا کو پتا ہے ہم سب چاہتے ہیں تم خوش رہو ہمیں تم سے

.... کوئی شکایت نہیں نہ پگلی

۔ ستارہ بیگم رابیل کو چپ کراتی اسکے آنسو صاف کرتی اسے گلے لگا کر خود رونے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. سچ ما

جی سچ

???.... پھر آپ کیوں رو رہی ہیں

۔ رابیل اپنے آنسو پونجھتی پوچھنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!!.... میری بیٹی مجھ سے دور چلی جائے گی بیاہ کر..... تو میں رووں بھی نہیں

ستارہ بیگم اسے کہتی پیار کرتی پھوٹ پھوٹ کر رودی..-

ارے بھائی می تم لیڈیز بھی نہ ہر جگہ روکر منہوسیت پھیلاتی ہو اور بابا کو بھی یاد رکھو تم

!!... راہی گریا سارا پیار صرف اپنی ماما کو دیتی ہو

دروازے پر کھڑے "ملک رحمان" یہ نظارہ دیکھتے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اندر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آئے

!... وہ دونوں آنسو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی یں

بابا آئی لو یو بابا

.. راہیل ملک رحمان کے گلے لگتی کہنے لگی

!لو یو ٹو میری جان

اب ہم آپکو آپکے سسرال بھیج رہے ہیں جہاں آپکی آپی موجود ہیں آپ نے انھیں تنگ نہیں کرنا سبکو خوش رکھنا ہے اور چھوٹی نسوا سے زیادہ دوستی نہیں کرنی وہ صرف ہماری

!!!... بیسٹ فرینڈ ہے

ملک رحمان اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے رابیل کو ہنسانے کی کوشش کرنے لگے۔

..اور انکی باتیں سن کر دونوں ماں بیٹی مسکرا دیے

visit for more novels:

؟؟؟...آپ خوش ہیں نہ بیٹا

www.urduovelbank.com

ملک رحمان رابیل سے پوچھنے لگے

بابا بہت خوش میں دنیا کی خوش نصیب لڑکی ہوں کیونکہ مجھے آپ دونوں جیسے ماما پاپا ملے
 رابیل کہتی ہوئی دونوں کے گلے لگ گئی۔

خوش نصیب تو ہم ہیں کہ آپ جیسی اولادیں ملیں ہمیں

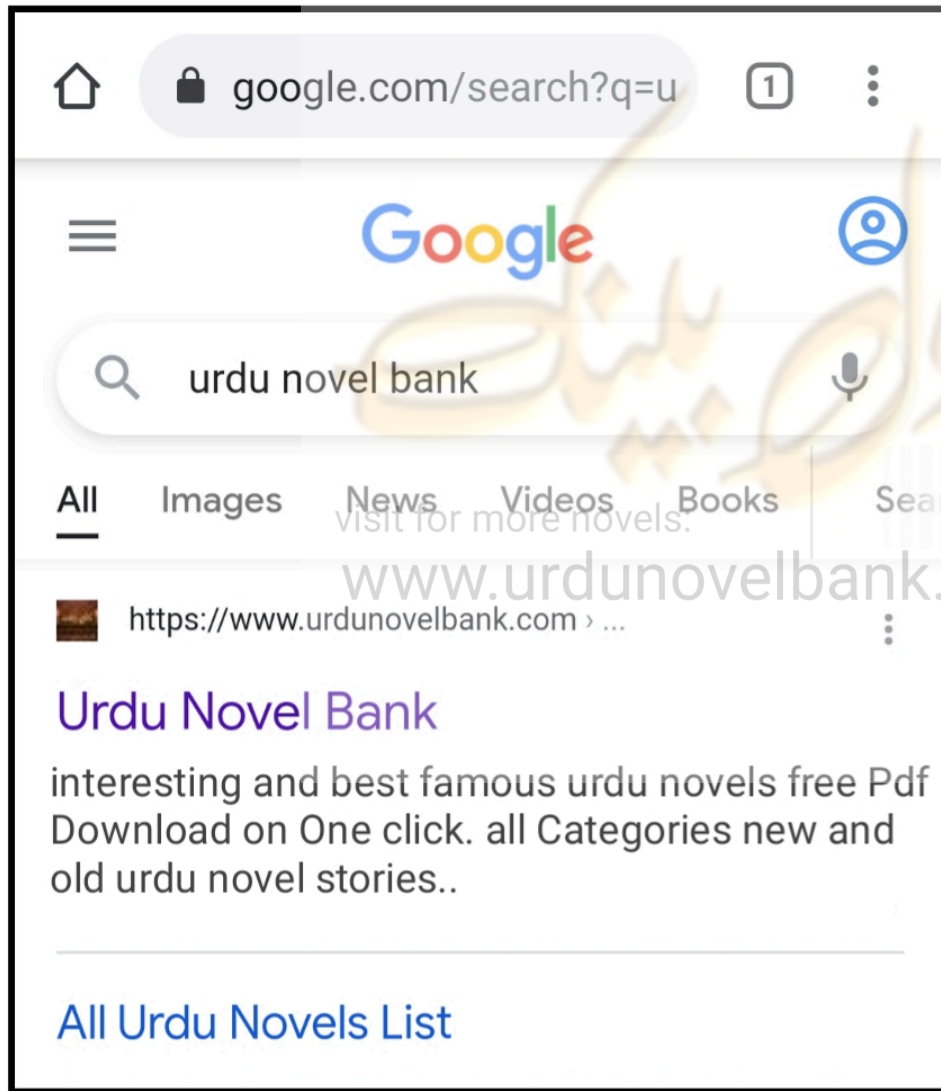
NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ملک رحمان کہنے لگے

واقع اور چلو چلو سو جاؤ اس سے پہلے رانی سانی یہ منظر دیکھ لیں پھر ہفتہ منہ پھلائی
.. رکھیں گی کہ ہمیں ہگی کیوں نہیں کی
ستارہ بیگم کہنے لگی

www.urduovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

سے ہٹ کر ایک علیحدہ صوفے پر بیٹھا رابیل کے بارے میں سوچ رہا تھا کیا وہ جو کرنے
...؟؟؟ جا رہا تھا وہ ٹھیک ہے

صرف ایک تھپڑ کے بدلے میں کسی معصوم کی زندگی برباد کرنا کتنا غلط ہے..... اس کے لیے بلاشبہ آج خوشی کا دن گزرا تھا کیونکہ آج کے دن اسکے شادی کی تاریخیں فلکس ہوئی تھیں اب رابیل کچھ ہی دن دور تھی اس سے مگر کیا یہ ٹھیک ہے بار بار اسکے

؟؟؟.... ذہن میں یہی سوال آ رہا تھا کہ کیا یہ ٹھیک ہے

اسکی آنکھوں سے وہ معصوم، کھلکھلاتا، شرماتا چہرہ ہٹنے کو تیار نہ تھا وہ اسے سوچتا ہاتھ
میں پکڑا وائی ن کا گلاس منہ میں اندھلتا، ٹیبل پر گلاس پٹکتا، اپنے بالوں کو اپنی مٹھیوں
میں بھینچنے لگا مگر وہ چہرہ تھا کہ ہٹنے کو تیار نہ تھا اتنے میں ایک لڑکی وائی ٹ گھٹنوں سے
تھوڑی اوپر بیہودہ قسم کی ٹی شرٹ پہنے جس سے اسکا آدھا جسم نمایاں تھا بال کھلے
...! چھوڑے، ہاتھ میں گلاس پکڑے دذنائی، لڑکھڑاتی احمد کے پہلوں میں آن بیٹھی

احمد کو اس نے اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی مگر یہ کوشش اس وقت اسے سخت ذہر لگی۔

..چھوڑو دور ہو یا رذویا موڈ نہیں کسی بھی چیز کا

..وہ اسے جھٹکتا اٹھتا ہوا وہاں سے جانے لگا

..مود نہیں یا پھر کسی نے منع کر دیا وہ اس کا ہاتھ پکرتی کہنے لگی

۲۰۰ کیا مطلب منع

احمد ذویا کی بات سنتے ہی اپنے چلتے قدم روک کر اس سے کہنے لگا

...جی ہاں منع

..... اووہ سو سوری مسٹر احمد مغل آپکو مبارک باد تو دی نہیں میں نے

.....آپ کو بہت مبارک ہوں

Congratulations...

... سنا ہے اگلے ہفتے آپ کی شادی طے پائی ہے وہ بھی کزن سے

آپ نے بتایا نہیں... اور یہ بھی نہیں بتایا کہ آپ جناب ان سے محبت کرتے

..ہیں.. دیٹس ناٹ فئی پر بیپی

وہ نہایت مغرورانہ چال چلتی کہتی اسکے سامنے آن کھڑی ہوئی می اور اسکے روپے سے احمد

... کا دل کیا اسکو ایک تھپڑ جڑ دے

اوو کم اون بیبی تم بھی نہ میں احمد مغل اور وہ بھی اس کزن سے محبت کی شادی نو نیور

.....وہ بس ایک بدلہ ہے بدلہ

!.... باقی احمد مغل آج بھی تمہارا اور کل بھی

وہ کہتا اسے گلے لگا کر اسکے بال سہلانے لگا وہ اچھے سے جانتا تھا کہ ذویا اس سے بے پناہ
محبت کرتی ہے اتنی کہ اسکے لیے جان تک لے سکتی ہے کبھی کبھی تو احمد خود اس سے
.. ڈر جاتا تھا مگر کیا کرے خود اظہار محبت کر کے پھس چکا تھا

!.. پرامس می کہ شادی کے فوراً بعد تم اپنا بدلہ پورا کر کے اسے طلاق دو گے

.... اوکے آئی می پرامس تمہیں یقین نہیں
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

میں بھی محبت کرتا ہوں تم سے اور پرامس میں اسے طلاق دے کر تم سے شادی کروں
.. گا

.. ٹھیک ہے کم ہیر بیبی کچھ فرینڈز سے ملواتی ہوں

وہ احمد کی بات پر خوش ہوتی اسے سیٹج پر بیہودہ لوگوں میں لے جانے لگی

کلب میں جانا تو اسکی کالج لائی ف سے عادت تھی

ذویا احمد کے ساتھ تین سال سے تھی پہلے فرینڈ پھر بیسٹ فرینڈ اور پھر بہت کچھ بن (گئی.. احمد نے اس سے دوستی صرف اسکے حسن کو دیکھتے ہوئے کی تھی اور پھر اسے پھسایا بھی اسی چکر میں دوستوں کی شرطوں کو سامنے رکھتے احمد نے ایک دن ذویا کو پرپوز کر دیا اور ذویا نے ایکسیپٹ کر لیا احمد نے اسے بھی اور گرلز کی طرح سمجھا تھا مگر وہ شہر کے بڑے ڈان کی بگڑی ہوئی بی بی باک بے ڈھنگی اولاد نکلی جس کے چنگل سے نکلنا (مشکل ہی نہیں نہ ممکن تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!!!

دن پر لگا کر اڑ رہے تھے آئے روز مغل فیملی کبھی "خانزادہ حویلی" آئی می ہوتی اور کبھی خانزادہ حویلی "سے مغل ہاوس گئے ہوتے اب تک تمام شاپنگ دونوں فیملیز نے" مل کر ہی کی تھی نسوا ذونی کی وجہ سے زیادہ بازار نہ گئی .. بس ایک دو دفعہ گئی اور اپنی اور ذونی کے ساری شاپنگ کر لی ہر ڈریس اس نے احد کی پسند کا لیا جبکہ رابیل نے بھی احمد کی پسند کی چند ہی ڈریسز لیں باقی روشنارہ اور ستارہ ہی پسند کرتی رہیں .. اس بچ روشنارہ نے ہادیہ کی بھی مکمل شاپنگ کی ہادیہ کے سسرال بھی آنا جانا لگا رہا بلا آخر وہ دن .. آہی گیا جسکا انتظار سبکو تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!!!!

رابیل اٹھو میری جان آج تمہارا نکاح ہے پارلر والی بھی آگئی اور تم ابھی تک سو رہی

...!!!

خانزادہ حویلی میں ایک بار پھر سے ہڑ بڑی مچی تھی ایک بار پھر سے اس حویلی کو مکمل دہن کے روپ میں لال گلاب سے سجایا گیا تھا حویلی کا کونہ کونہ لال گلاب کی پاکیزہ خوشبو میں مہک رہا تھا یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی ی حویلی نہیں بلکہ کسی نے گلاب کا ... گلدستہ رکھ دیا ہو

ارشمان کی موت کے بعد "خانزادہ حویلی" میں ایسی رونقیں کبھی نہ آئی تھیں مگر آج
پھر سے حویلی میں موجود لوگوں کی خوشیوں کی انتہا نہ رہی تھی سب بے انتہا خوش تھے ہر
طرف شور شرابہ --

visit for more novels:

ایسے میں نسوا ستارہ بیگم کے کہنے پر رامیل کو جگانے چلی گئی کیونکہ اسکا آج نکاح تھا وہ
.. بھی من پسند.... اسے بھی آج دامن بننا تھا

!!!...ن.....نہہ کیا ہے سونے دو نہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
رابیل آنکھیں کھولے بغیر ہی کمبل دوبارہ اپنے اوپر اوڑھتی مسمناتی کہتی دوسری طرف رخ کر
..گئی

ٹھیک ہے نہ اٹھو میں پارلر والی سے کہہ دیتی ہوں کہ چلی جائے اور پھپھو لوگوں سے بھی
کہہ دیتے ہیں کہ آج بارات نہ لے کر آئی ہیں پہلے ہادیہ کو رخصت کر لیں پھر ہفتے بعد
..تمہیں آکر لے جائیں

....نسوا جان بوج کر اسکے پاس آکر اونچا سا کہتے کمرے سے باہر جانے لگی
!!!!.....آ..... نہیں نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل نسوا کی بات سنتے ہی چپکلی کی طرح چھلانگ لگاتی نہیں نہیں کرتی بیڈ سے نیچے آن
..لگی

....آپي خدا کا خوف کرو اسی دن کا تو بے صبری سے انتظار تھا اب ایسے کیسے نہ آئے گی

پارلر والی کو اندر بھیجیں اور مجھے بس دو منٹ دیں میں دس منٹ میں فریش ہوں کر آتی

.. ہوں

...رابیل رٹے ہوئے طوطے کی طرح کہتی واش روم میں بھاگ گئی

....نسوا اسکی بچکانہ حرکات پر ہنستی نیچے جانے لگی

visit for more novels:

!!!!!!

www.urdu-novelbank.com

یہ ماما بابا ہمارے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہے پہلے نسوا آپی کو بھیج دیا اور اب رابی آپی کو

!!... بھیج رہے ہیں سخت ناراض ہوں سب سے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

ہاں سانی ماما ایسے ہی کرتی بابا کے ساتھ ذبر دستی کر کے انھیں منا کر آپی کو بھیج دیتی

ہیں

اور کہتے ہیں پرنس کے پاس ہے احد بھیا پرنس تو نہیں ہے وہ ٹشو ووم کر کے (رانی ہاتھ کی انگلیاں کھماتی کر کے کہنے لگی (چاکلیٹ بھی نہیں دیتے اور نہ پرنس کے جیسے کپڑے

ٹھیک کہا سبھی برے ہیں ہم کسی سے بات نہیں کریں گے چلو ہم چلتے ہیں اپنی نیو
... کیوٹ فرینڈ کے پاس وہی ہمارے ساتھ ہے

visit for more novels:

رانی سانی رابیل کی شادی سے خوش نہیں تھی سچی سنوری ایک طرف بیٹھی سبکو بھنڈتی
... اٹھتی نسوا کے کمرے کی طرف جانے لگیں

!!!!

کدھر گیا یہ احمد بارات کا وقت ہو رہا ہے ہم نے انہیں ایک بجے کا وقت دیا تھا اور ساڑھے گیارہ بج چکے جلدی بھی کرو احد بیٹا احمد کو ڈھونڈو اچھا نہیں لگتا لیٹ پہنچنا ساتھ... ہادیہ کے سسرال والے بھی ہیں کیا سوچیں گے دیکھو اسے

.. روشنارہ احمد کا سرہ اٹھاتی احد پر چلانے لگی

.. ماں فکر نہ کریں میں دیکھتا ہوں

... احد روشنارہ کو تسلیاں دیتا خود احمد کے کمرے میں جانے لگا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یار کدھر رہ گیا ہے جلدی کر رابیل نے دلسن بننے میں اتنا وقت نہیں لگایا ہوگا جتنا توں لگا.... رہا ہے.. احد کہتا اسکے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

سامنے وہ مغرور جیل لگائے اپنے بال نفاست سے سیٹ کر رہا تھا اب وہ اپنے بلیک بال
... سیٹ کیے ,, محرون کلر کی شیروانی پہنے خود کو مکمل تیار کیے ہوئے تھا

.. ہو گیا بس تیار چلو

وہ آخری دفعہ فائی نل لک شیشے میں سے دیکھتا شاندار مسکراہٹ شیشے کی طرف اچھالتا
.. مغرورانہ چال چلتا نکلنے لگا

آئی ی ایم کنگ مائی ی لولی فیری .. آئی ی ایم کنگ .. وہ مسکراتا بڑ بڑاتا ہوا کہتا نکل
..... گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!!!

... آپی آپ جائیں ہم دونوں اپنی ذوقی کے پاس ہیں ہم اسے تنگ نہیں کریں گے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ پریل ساڑھی پہنے پلو ایک سائیڈ پر گرائے، ہلکا میک اپ کیے، بالوں کا جوڑا بنائے
مکمل تیار بیٹھی تھی کہ اتنے میں دونوں چالاکو ماسیاں اپنے منہ سجائے کہتی اندر داخل
.. ہوئی ہیں

.. ٹھیک ہے اسکا خیال رکھو مجھے بہت کام ہیں مگر تم لوگ اداس کیوں ہو
!! کچھ نہیں۔۔۔

.. سانی کہنے لگی

ٹھیک ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. نسوا شکر کا سانس بجا لاتی خود اٹھ کر چلی گئی

کیونکہ اسے ابھی بہت کام تھے رابیل کو بھی دیکھنا تھا اور دوسرا اسے یوں کمرے میں رہنا
... وہ بھی بہن کی شادی پر بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا

وہ لال لہنگا پہنے، مکمل دلہن کے روپ میں سبھی سنور چکی تھی پارلر والی اسے تیار کیے جا چکی تھی رابیل بلا شعبہ بہت پیاری لگ رہی تھی اور اوپر سے اسکی آنکھوں میں لائیٹ بلو کالر کے لینز استعمال کرنے سے وہ بالکل گرہیا کی مانند لگ رہی تھی اسکا شفاف چہرہ میک اپ سے آج اور بھی زیادہ پیارا لگ رہا تھا اور پھر من پسند شخص کے محرم ہونے کے خوشی تو ساتویں آسمان پر لے جاتی ہے ایسی خوشی کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے اس خوشی کا مزہ اپنا ہے اسکا روپ کچھ اس وجہ سے بھی بہت نکھرا تھا کہ وہ بھی خود کو ان خوش نصیب لڑکیوں میں خود کا شمار کر رہی تھی جنکو ہمسفر من پسند چاہنے ... والا مل جاتا ہے وہ آج جتنا شکر ادا کرتی اللہ کا کم تھا

NOVEL BANK

وہ شیشے میں خود کا عکس دیکھتی احمد کے بارے میں سوچتی مسکراتی شرمارہی تھی۔ کہ
اچانک دروازہ کھلا اور نسوا جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی می اسکے منہ سے بے ساختہ

.. ماشاء اللہ نکلا

بس بس ابھی بارات نہیں آئی ابھی چڑیل ہمارے سر پر ہی ہے تبھی رو رہی ہیں
!!...مما

... ارمان اپنے آنسو اندر دھکیلتا سبکو خوش کرنے کے چکر میں رابیل کو چھیڑنے لگا

ہاں ٹھیک کہا ویسے یہ جو پارلر والی ہے اسکو پیسے ٹریل دینے پڑیں گے دیکھو تو کیسے کالی

.. چڑیل کو حسین ترین پری بنا دیا

.. منان بھی رابیل کو چھیڑنے لگا

مما دیکھیں نہ

.. رابی آنسو صاف کرتی صوفے سے کشن اٹھاتی منان ارمان کی طرف اچھالتی کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں چلو نکلو

.. نکلو یہاں سے تنگ نہ کرو میری گریبا کو آج تو اسکی شادی ہے آج تو بخشو چلو نکلو

رابی رونا نہیں ورنا میک اپ خراب ہوگا اور پھر واقع چڑیل لگوگی نسوا مسکراتی اسے کہتی ٹشو

.. سے اسکے آنسو صاف کرنے لگی

ستارہ بیگم بیٹی کا بھرپور ساتھ دیتی تینوں بیٹوں کو کمرے سے نکالنے لگی جبکہ نسوا رابیل
... کو چپ کروانے لگی

بارات آچکی تھی سب کا ویلکم خوش دلی سے کیا گیا تھا حویلی کی دیواریں بھی آج خوشی سے
لہلہا رہی تھیں ہر طرف شہنائیاں بج رہی تھی ایک الگ قسم کا سماں تھا

.. نکاح کا وقت ہو گیا ہے دلہن کو لے آئی ہیں
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

... اتنے میں روشنارہ نے ستارہ بیگم سے کہا

.. جی ٹھیک ہے

نسوا منان ارمان رابیل کو لے کر نیچے آئے رابیل پر بڑی گول چادر ڈالے اسکا چہرہ مکمل

... طور پر ڈھکا ہوا تھا

... اسے لا کر بٹھا دیا گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

رابیل خانزادہ ولد ملک رحمان خانزادہ آپکا نکاح احمد مغل ولد اشرف مغل سے مہر چالیس

؟؟؟ لاکھ سکے رائیج الوقت کیا جاتا ہے آپکی یہ نکاح قبول ہے

..مولوی کی آواز جیسے ہی گونجی ہر طرف خاموشی چھا گئی

قبول ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

قبول ہے

قبول ہے

مولوی کے تین دفعہ پوچھنے پر اس نے دلکشی سے مسکراتے ہوئے اپنا آپ ہمیشہ کے

لیے ایسے بندے کو سوئیچ دیا جو اسکو استعمال کر کے پھینکنے والا تھا مگر بقول اسکے وہ

... احمد سے نکاح اسکی خوش نصیبی تھی

احمد مغل ولد اشرف مغل آپکا نکاح رابیل خانزادہ ولد ملک رحمان خانزادہ سے حق مہر
؟؟ چالیس لاکھ سکھ رائی ج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

مولوی صاحب کا رخ اب احمد کی طرف تھا وہ آنکھیں بند کرتا سب سوچتا آخر میں تمھڑی
.. تپش محسوس کرتا ایک ہی سانس میں تین دفعہ ایک ساتھ بول گیا

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیار ہو جاؤ میری جان میرے سینے میں جلتی آگ بھجانے کے لیے... وہ مسکراتا سوچتا
.. دستخط کرنے لگا

دونوں کے دستخط نکاح نامے پر لینے کے بعد دونوں کو سب نے مٹھائی می کھلائی می اور

..نکاح کی مبارک دی

...آہستہ آہستہ اسکی رخصتی کا وقت آگیا

اور اس گھڑی میں کوئی می آنکھ ایسی نہ تھی جو اشکبار نہ ہو اور تو اور رانی سانی نے بھی
خوب واویلا مچایا بے شک رابیل بہت خوش تھی مگر اس لمحے نے اسے بھی اداس کیا وہ
.. بھی ماما بابا بھائی یوں سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا سے ملتی رابیل بے انتہا روئی می

ارمان منان بھی اسے سینے سے لگائے بے انتہا روئے جو ابھی تھوڑی دیر پہلے اسے چھیڑ
رہے تھے اب دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان سے دور نہ جائے بے تحاشہ سب بلک بلک کر
!! روئے

.. ملک رحمان خانزادہ بیٹی کی خوشی کے لیے احمد کے پاؤں میں گر گئے

میری بیٹی کو خوش رکھنا خدا کا واسطہ ہے میں نے دونوں پھول تم لوگوں کے حوالے کر دیے انھیں کبھی نہ مسلنا، انھیں خوش رکھنا یہ میری..... ایک بیٹی کے باپ کی خواہش ہے منت ہے خوش رکھنا رونے نہ دینا وہ اپنے آپ سے باہر ہوتے بلک بلک کر رونے لگے!

.... یہ منظر دیکھ وہاں کھڑے سبھی مہمانوں کی آنکھیں اشک بار ہوئی ہیں
فورا سے پہلے منان، ارمان نے انھیں اٹھائے

niswa

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،، کو جانے کا اشارہ کرتے رحمان خانزادہ کو سنبھالنے لگے

کتنا مشکل کام ہے پھولوں کو انکے پودے سے توڑنا کتنا مشکل کام ہے بیٹی کو الوداع)
(کہنا بیٹی کو دوسروں کے حوالے کرنا بیٹی کو پراہیاں کرنا کتنا مشکل کام ہے بیٹی کو بیاہ دینا

رابیل کو یوں بلکتا روتا دیکھ احمد کی ہنسی تھمی نسوا لوگ اسے تقریباً گھسیٹ کر گاڑی تک لائے بابا کی حالت ماما کی حالت بھائی یوں کی حالت اس سے دیکھی نہ گئی.. وہ روتی..... بلکتی کار میں جا بیٹھی

!!!!

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ رات کو نہ جانے کب تک بیٹھی اسکا انتظار کرتی رہی بلاآخر تھک ہار کر دلہن کے روپ میں ہی سو گئی پتا نہیں اسکی آنکھ کب لگی اسے پتا نہ چلا احمد پونے دو بجے شراب میں دھت، ہاتھ میں شراب کی بوتل اٹھائے کمرے میں داخل ہوا تھوڑی بہت جو اسے.. رحم آیا تھا رابیل پر.... وہ اب حاشر سے ملنے کے بعد ختم تھا

.....آ.....آپ کب آئے.....میں انتظار کر رہی تھی.....یہ کیا حالت اور ش

..راب کیوں پی

..وہ احمد کو دیکھے خوف کھانے لگی اور جو منہ میں آیا بڑ بڑاتی گئی

....اتنے سوال نہ کر...س...سب جواب ملیں گے...کل سے فلحال..س

..سونا ہے...م.....مجھے چل اٹھ...ی.....یہاں سے نیچے...س...سو تم

..احمد لڑکھڑاتا ہوا کہتا ہنسنے لگا

..آپ نے زیادہ پی لی تبھی ایسی باتیں کر رہے ہیں میں آپکو

visit for more novels : www.urdu-novelbank.com

..رابیل خود کو کمپوز کرتی گھبرائی ہوئی نیچے اترتی احمد کو سنبھالتی کہنے لگی

دفع ہو.....پچھھے ہٹ.....زیادہ پی لی.....چل.....میری.....نظروں

سے.....دفع ہو اس سے.....پہلے.....میرے اندر کا.....شیطان جاگ

...جائے ان.....کانچ کے ٹکڑوں پر سے.....چل کر جا اور.....نیچے سو جا

آپ مجھ سے فریڈ شپ کریں گی..... کیا ہوا شرمایوں رہی ہو میں کزن ہوں تمہارا)

یار..... رابی تم ایک دفعہ سوچ لو پھر سے.... آپ مجھے نہیں پتا..... میں مر جاؤ گی مگر

احمد کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کروں گی..... بیٹا تم خوش ہو نہ..... بابا بہت

خوش..... قبول ہے..... قبول ہے..... قبول ہے..... بیٹا میری بیٹی کو خوش

رکھنا..... پلیز خوش رکھنا..... میرے پھول دونوں

تمہارے _____ حوالے..... پلیز..... احمد..... آئی می لو یو..... کانچ کے

ٹکڑوں _____ پ..... کہ..... کانچ... کے..... ٹکڑوں..... پر..... چلو..... د

فج... ہو... جاؤ

...رابیل یہ سب یاد کرتی، کانوں پر ہاتھ رکھتی بہت اونچا چیختی دھاڑیں مار مار کر رودی

کیووووں ں ں ں ں

کیووووں ں ں ں کیا ایسا میرے ساتھ؟ کیووووں ں ں ں میری زندگی برباد کر دی

تتم نے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ کہتی روتی اپنی چوڑیاں اتارتی دور اچھالنے لگی اپنے تمام ذیور بے دردی سے اتارتی
ہوئی روتی بلکتی وہی فرش پر پھینکنے لگی... وہ کمرہ جو کچھ دیر پہلے دلہن کی مانند لگ رہا
تھا اب وہی کمرہ ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی فوتگی والا گھر۔ جیسے کوئی میران

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

گلی... یوں دکھائی دیتا تھا جیسے یہاں سالوں کوئی می نہ آیا ہو مکمل ویران سنسان... ماتم

!.... شدہ... کمرہ

ساری چوڑیاں جو اس نے بے دردی سے اتاریں تھی، ٹوٹ چکی تھیں اور اسکی کلائیوں سے خون رسنے لگا تھا اسکی گردن لال تھی اسکی وجہ ذیورات کا کھینچنا تھا، مگر اسے اس وقت اس سب کی کوئی پرواہ نہ تھی کیونکہ اسکی ہی وجہ سے اسکی پوری زندگی برباد ہو چکی تھی احمد اس طرح کا نکل سکتا ہے اس کا گمان بھی نہیں کیا تھا اسنے ___ اسکی شادی کی پہلی رات یوں ہی سسکتے روتے گزری تھی نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی وہ وہی بیٹھی روتی رہی یہ تڑپ، یہ درد اسے سونے نہیں دے رہا تھا احمد آگے اور کیا..... کیا کرے گا اسکے ساتھ یہ سوچتے ہی اسکی روح تھر تھر کانپنے لگی

م..... میں..... ص..... صبح..... ہ..... ہوتے..... ہی..... چج..... لی..... جاؤں..... گی

وہ اپنے آنسوؤں صاف کرتی کہتی دل میں پختہ ارادہ کرتی ہوئی می خود کو تسلیاں دینے لگی مگر کوئی می تسلی کام نہ آئی می.. آخر اسے محبت جو تھی اس کم صرف سے پھر محبت اتنی جلدی کیسے چھوڑی جا سکتی ہے محبت لفظ بھی بہت درد دیتا ہے اور پھر یک طرفہ محبت روح تک کو جھلسا دیتی ہے یک طرفہ محبت میں انسان نہ مر سکتا ہے نہ جی سکتا ہے لیکن پھر بھی اس راہ کے مسافر چلتے رہتے ہیں بس کھوکھلی مسکراہٹ چہرے پر سجائے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

!!.. دلوں میں درد لیے زندگی گزارتے ہے جیتے نہیں۔ اور اب رابیل کو بھی یوں ہی کرنا تھا

ہائے یکطرفہ محبت بھی بڑی مشکل ہے

ایک ہی ہاتھ سے تالی کو بجاتے رہنا

تجھ سے اک بات کی خاطر کئی باتیں کرنا

اور پھر تجھ سے وہی بات چھپاتے رہنا

وہ بلا آخر تھکی ہوئی می وہی فرش پر لیٹ گئی آنسوؤں تمھنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ
راہیل جس کی آنکھ میں آنسو آنے سے پہلے صاف کر دیا جاتا تھا وہی راہیل آج کس قدر
اذیت میں مبتلا تھی یہ وہی یا اسکا خدا جانتا تھا ابھی تو اس نے کچھ نہ دیکھا تھا احمد کا
بھیانک روپ، اسکے فریب، اسکے گھٹیا فعل سبکے بارے میں اسے ابھی جاننا تھا.... روتے
روتے کب وقت فجر کا آن پہنچا پتا نہ چلا اذان کی آواز اسکے کانوں میں گونجی تو وہ خود کو

جیسے ہی اسنے اپنے ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں بلند کیے اسکی آنکھیں بھیگ گئییں پھوٹ
پھوٹ کر رودی یوں ہی تقریباً آدھا گھنٹہ وہ بے تحاشا روتی رہی اور پھر وہی سجدے میں
گرگئی کیوں اسے اتنا رونا آ رہا تھا جب سب اسکی مرضی کے مطابق ہوا تھا پھر کس
بات کا دکھ یہ تو الگ بات تھی کہ احمد کیسا نکلا یہ خود اسکے مرضی کا، اسکا فیصلہ تھا مگر
اتنا غلط فیصلہ وہ کر چکی تھی اس بات کا اندازہ اب اسے روز ہونا تھا رو رو کر وہ بے حال
ہو چکی تھی رات بھر رونے اور نہ سونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں سو ج گئی تھیں وہ
سجدے سے اٹھتی نماز کو طے لگاتی صوفے پر جا بیٹھی احمد اسی طرح بے سود دنیا سے
بے خبر پڑا سو رہا تھا پانچ بجے کا وقت تھا وہ صوفے پر بیٹھی پیچھے کو سر کیے آنکھیں موند
.... گئی اور اپنے آنے والے وقت کا سوچنے لگی سوچتی سوچتے وہ وہی سو گئی

بابا آپ بھی نہ.... کیوں اتنا پریشان ہو رہے ہیں رابی کی وجہ سے ابھی کل ہی تو رابی کی رخصتی ہوئی می ہے اور آپ نے بستر پکڑ لیا ہے

صبح کے نو بجے منان بستر پر بیماری کی حالت میں لیٹے ملک رحمان خانزادہ سے پریشانی میں مخاطب تھا ملک رحمان خانزادہ کو کچھ ہی دیر پہلے ڈاکٹر چیک کر کے جا چکے تھے بقول ڈاکٹر کے ملک رحمان خانزادہ کی یہ حالت رات بھر نہ سونے، کسی چیز کی مسلسل ٹینشن لینے کے باعث تھی ستارہ بیگم بھی ملک رحمان خانزادہ کے پہلوں میں پریشان .. بیٹھی تھیں جبکہ ارمان ارمغان مغل ہاؤس رابیل کا ناشتہ دینے گئے تھے

منان ٹھیک کہہ رہا ہے آپ بھی نہ فالتو کی ٹینشن پال رہے ہیں رابیل کو کہیں اور نہیں بلکہ آپ ہی کی بہن لے کر گئی ہے پھر کیوں آپ اسے لے کر اتنا پریشان ہیں میرے لاکھ کہنے پر رات بھر سوئے بھی نہیں... آپ کی یہ حالت پریشان کر رہی ہے ہمیں اور آپ خود سوچیں کہ آپ کی حالت کا جب رابی نسوا کو پتا چلے گا تو وہ کیا سوچیں گیں پریشان ہون گی دونوں بچیاں اور رابی کا آج پہلا دن ہے وہ بھی خراب ہوگا پلیز خود کو سنبھالیں آپ اکیلے اور پہلے باپ نہیں ہیں جس نے بیٹی رخصت کی ہے سب کرتے ہیں...! خدا را خود کو سنبھالیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ستارہ بیگم ملک رحمان خانزادہ کو سمجھاتی رونے لگی وہ جانتی تھی ملک رحمان خانزادہ کی...! اس حالت کی وجہ صرف احمد تھا احمد کی حرکات اسکا , غرور سب

وہ بھی ماں تھیں اسے بھی ٹینشن تھی مگر کسی پر ظاہر نہ کر سکی ساری پریشانیاں وہ

...اپنے اندر ہی دباتی ملک رحمان خانزادہ کو حوصلے دینے لگی

مماپلیز روئے نہیں اور بابا ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں دیکھیں آپ کی بیٹی کی شادی ہوئی
ہے وہ خوش ہے اور آپ کو بھی خوش ہونا چاہیے پہلے تو آپ کتنے خوش تھے اچانک رخصتی
... ہوتے ہی ڈھ گئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..منان بھی استزائی پہ انداز میں ماں کو چپ کرواتا باپ کو کہنے لگا

بیٹا میں اب بھی خوش ہوں مگر نہ جانے کیوں کچھ عجیب بات ہے کوئی بات ہے
جو سونے نہیں دے رہی تھی کوئی بات تھی جو رابی کے مطلق پریشان کر رہی تھی مگر

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیا۔۔۔ نہیں معلوم اور میں ٹھیک ہوں ہلکا سا بخار ہے تھوڑی دیر تک ٹھیک ہو جائے
...گا تم لوگ پریشان نہ ہو بس اللہ سے دعا کرو کہ وہ میری بچیوں کو خوش رکھے

بابا آپ بھی نہ۔۔۔ اب میں آپ سے ناراض ہو جاؤ گا ہر بار آپ اپنی چڑیلوں میرا
مطلب اپنی بیٹیوں کو ہی آگے رکھتے ہیں کبھی کبھی آپ کی باتوں سے لگتا ہے ہم بھائی
...؟ تو سوتیلے ہیں سچ بتائیں سوتیلے ہیں کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...منان ملک رحمان خانزادہ کو سوپ پلاتا ہوا مزاحیہ موڈ میں کہنے لگا

ہاں آپ تینوں سوتیلے ہو بابا ممانے آپ تینوں بھائیوں کو گٹر سے اٹھایا تھا دروازے پر
کھڑی رانی نے منان کی بات سنتے ہوئے کہا اور ہنستی بھاگتی ہوئی می ماما کے سینے سے
.. جا لگی

رانی کی بات سنتے ہی ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ ہنس دیے جبکہ منان بیچارہ منہ پھلائے
.. رہ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. نہیں بیٹا ایسے نہیں کہتے ستارہ بیگم شفقت سے رانی کے سر پر ہاتھ پھیرتی کہنے لگی

.. کیوں ماما بہنوں کو چڑیل بھی تو نہیں کہتے ہوتے نہ

بالکل ٹھیک کہا ہماری چھوٹی گریٹا نے ملک رحمان خانزادہ نے کہا

دیکھا ماما بابا ہمیشہ ہمارا ساتھ دیتے انہیں پتا ہے ہم ٹھیک کہتے ہیں وہ ہنستی ہوئی
ملک رحمان کے سینے پر سر رکھ دی تجھے سے آتی رانی بھی یہ منظر دیکھے بھاگتی ہوئی
ملک رحمان خانزادہ کے سینے سے لپٹ گئی... اور ملک رحمان کو لگا ساری بیماری انکے
جسم سے جیسے چھو منتر ہو گئی ہو اور وہ بالکل تندرست ہو گئے ہوں یہ بیٹیاں ہی انکی
ساری زندگی کی خوشیاں تھیں وہ باپ جو بیٹیوں پر ساری عمر سایہ کر کے رکھے ابھی الفاظ
انکے منہ میں ہوں اور ضرورت کی چیز دستیاب کر دے بیٹیوں کے آنسو دیکھ کر روح
کانپ جائے اور ہنسی دیکھ کر لگے دنیا فتح کر لی بیٹیوں کو خود سے جدا کرنے کا سوچے تو
لگے جسم سے روح کھینچ لی گئی ہو تو اس باپ کو بیٹی کی رخصتی تکلیف دیتی ہے
.. سنبھلنے میں وقت لگتا ہے اور ملک رحمان خانزادہ بھی ویسا ہی باپ تھا

مما ہادیہ کی آج رخصتی ہے وہاں جانا بھی ضروری ہے مگر بابا کی طبیعت بھی خراب ہے
کیا کریں

..منان سیریس ہوتا ستارہ بیگم سے کہنے لگا

بیٹا تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو اگر ہم نہ گئے تو ہادیہ کے سسرال والے کیا سوچیں گے
..اس طرح کرو کہ سب چلے جاؤ میں رحمان کے پاس رک جاتی ہوں

نہیں آپ بھی جائیں اور ہم بھی جائیں گے ہم بالکل ٹھیک ہے اگر نہ گئے تو نسوا
..رابی پریشان ہون گی کوئی ی بھی نہیں بتائے گا انہیں کہ ہم بیمار ہیں ٹھیک ہے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ٹھیک ہے

..وہ تینوں کمرے سے نکل گئے

..آپ پریشان نہ ہو آپ کی یہ حالت مجھے بھی کمزور کرتی ہے سب ٹھیک ہوگا

www.urdunovelbank.com

ان شاء الله

..ستارہ بیگم انکے جاتے ہی ملک رحمان خانزادہ سے کہنے لگی

..اور وہ فقط سر ہاں میں ہی ہلا کر رہ گئے

ارے یہ کیا تم لوگ اتنے سست کیوں پڑے ہو آج بارات آئی ہے کوئی می مزاق نہیں ہے جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ.. ابھی کھانے کا اریجمنٹ بھی چیک کرنا ہے یہ اشرف صاحب

..کہاں رہ گئے

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

...اور یہ رابیل احمد ابھی تک نہیں اٹھے افس کتنا کام ہے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.. روشنارہ کام کرتے ملازم پر چلاتی سبکو باری باری یاد کرتی کوسنے لگی

پھپھو سب کام ہو جائی یں گے آپ ریلکس کریں میں ہون نہ سب دیکھ لوں گی

.. نسوا روشنارہ کو کہتی کچن کی جانب جانے لگی

اولدینکے

visit for more novels:

ادھر کدھر جا رہی ہو ناشتہ نہ بنانا ارمان ارمغان لے کر آئے ہوئے ہیں ناشتہ پوری فیملی
..؟ کا اور رابیل احمد کو جاکر دیکھو ذونش کو کدھر کیا اور احد کدھر ہے

.. روشنارہ نسوا سے ایک سانس میں اتنے سارے سوال کر گئی

پیاری پھپھو جان مجھے پتا ہے کہ ارمان آیا ہے میں مل چکی ہوں اور ذونی اسکے پاس ہے
ہے میں کچن کی جانب ذونی کا دودھ لینے جا رہی ہوں احد ہادیہ کو پارلر لے کر گے ہیں
..بس سارے سوالات کے جوابات دے دیے

نسوا مسکراتی ہوئی می ہر سوال کا جواب دینے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ٹھیک ہے ٹھیک ہے جاکر رابیل کو دیکھو ناشتہ آگیا ہے اور میڈم ابھی تک سو رہی ہے
آج اسکی نند کی رخصتی ہے یہ بھی نہیں یاد اسکو اسے اٹھا دو ہزار کام ہیں اور پھر اسے
!.. بھی تو پارلر جانا تھا تیار ہونے ہادیہ کے ساتھ ہی چلی جاتی

ٹھیک ہے پھپھو میں اٹھا دیتی ہوں وہ ارمان کے ساتھ چلی جائے گی پارلر پہلے میں ذونی
کا دودھ لے جاؤ اسے بھوک لگی ہے نہ



..نسوا کہتی کچن کی جانب جانے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں تم جا کر انھیں اٹھاؤ میں ڈال کر دے آتی ہوں دودھ اور تم جلدی اٹھاؤ اسے
..ارمان لوگ ملنے آئے ہیں اچھا نہیں لگتا یوں انھیں انتظار کر وانا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

روشنارہ کہتی اسکے ہاتھ سے دودھ کی بوتل کھینچتی کچن کی جانب جانے لگی... جبکہ نسوا کا رخ .. اب رابیل کے کمرے کی طرف تھا

ماما ہمیں کہتی ہے ہم تیار نہیں ہو سکتیں ہم کتنی بڑی بڑی ہو گئی ہیں اب تو ہم لمبھٹ
کلاس میں بھی ہیں اور لمبھٹ کلاس والے سٹوڈنٹ بڑے ہی ہوتے ہیں آج ہم خود تیار
www.urduovelbank.com
..ہوں گی

رانی ساتھ ساتھ اپنے اور سانی کے کپڑے نکال رہی تھی اور ساتھ ساتھ بڑے ہونے کا درس دے رہی تھی

ٹھیک کہا رانی تم نے دیکھا نہیں کل رابی آپی اور نسوا آپی کتنی پیاری لگ رہی تھیں سب
آنٹیاں انکی طرف دیکھ رہی تھیں ہماری طرف کوئی ی بھی نہیں دیکھ رہا تھا آج ہم بھی
انکی طرح تیار ہون گی وہ بھی خود

۔ سانی بھی رانی کی حمایتی بنتی کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے مگر زیادہ وقت نہیں ہمارے پاس جلدی تیار ہو کر بنا کسی شرارت کے ہم
نے آپی کے پاس بھی تو جانا ہے نہ اور ذونی کو بھی اٹھانا ہے تو چلو باتیں بند کرو اور تیار
ہو جاؤ میں بھی تیار ہونے لگی ہوں تم جا کر نسوا آپی کے کمرے میں تیار ہو اور میں ادھر
.. ہوتی ہوں دیکھتے ہیں کون زیادہ پیارا لگے گا

رانی سانی کو استانی کی طرح ٹریٹ کرتی اسے اسکے کپڑے پکڑاتی روم سے باہر نکالے اندر
.. سے دروازہ بند کرنے لگی

.. دیکھنا میں ہی زیادہ پیاری لگو گی

.. جبکہ سانی کہتی بند دروازے کو ناک چڑاتی نسوا کے کمرے میں چلی گئی

لاؤ دو ارمان میں ذونش کو دودھ پلا دوں جلدی سے باقی بہت کام ہیں

ٹھیک ہے مجھے منان کا میسج آیا کہ ہم واپس نہ آئے وہ لوگ بس پہنچ رہے ہیں ہمارے
کپڑے بھی ساتھ لا رہے ہیں ہم یہی بدل لیں گے پھپھو میں باہر کے کام دیکھتا ہوں
..تب تک احد بھی آجائے گا اور رابیل کو بھی اٹھا دیں اس سے ملنے کو دل بے قرار ہے

..ارمان ذونش کو روشنارہ کے حوالے کرتا کہنے لگا
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

رابیل کو نسوا اٹھانے گئی ہے آجاتی ہے بس آدھے گھنٹے میں تم لوگ انجوائے کرو اور
اشرف صاحب آپ بھی تیار ہو جائیں مہمان کی آمد آمد ہے خوش آمدید آپ نے ہی کرنا
ہے..

...روشنارہ کہتی سامنے بیٹھے اشرف صاحب سے کہنے لگی

ملک رحمان خانزادہ منان لگ بھگ تیار تھے لیٹ ہو جانے کے باعث انھوں نے ارمان
ارمغان کو وہی رکنے کا کہا اور انکے آج کے فنکشن کے کپڑے بھی ساتھ اٹھالیے جبکہ ،
ستارہ بیگم دو دفعہ رانی سانی کا بند کیا دروازہ پیٹ چکی تھیں مگر اندر سے سیم آوازیں آتی
.. ہم نسوا آپی اور رابیل آپی کی طرح خوبصورت لگنے کے لیے تیار ہو رہے ہیں

.. اور ستارہ بیگم سن کر پھر واپس چلی جاتی

کیا ہوا لیٹ ہو چکے ہیں ہم پہلے ہی جلدی کریں نہ بارات آ چکی ہوگی اور ہم بعد میں پہنچے
گے کتنی مایوسی ہوگی ہمیں

..ملک رحمان خانزادہ نیچے آتی ستارہ بیگم سے کہنے لگے

ہاں مہارانی، سانی کو بلائی ہیں بھی کیا کر رہی ہیں رابیل نسوا کیا سوچیں گی کہ کتنا لیٹ
..پہنچے جلدی کریں

..منان کہنے لگا

!!!...مجھے نہیں پتا

تم خود جاکر دیکھ لو میں تنگ آ چکی ہوں انکی شرارتوں سے اتنی بڑی ہو چکی ہیں مگر عقل
ذہ بھی نہیں ہے دس دفعہ دروازہ پیٹ چکی ہوں دونوں کہتی ہیں کہ ہم آپ کی طرح تیار
...ہو رہے ہیں خود دیکھو میں تو تیار ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..ستارہ بیگم منان کو کہتی صوفے پر بیٹھ گئی

مما پریشان نہ ہوں میں دیکھتا ہوں منان یہ کہتے ہی جیسے قدم آگے بڑھانے لگا سامنے
..سیڑھیوں کے سرے پر کھڑی دونوں بہنوں کو دیکھ حیران رہ گیا

.... ہم تیار ہیں چلو

???.. ہم دونوں کیسے لگ رہے ہیں بابا ماما

.. وہ دونوں سیڑھیوں سے نیچے اترتی ہوئی می سوال کرنے لگیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... منان انھیں دیکھ تالی بجاتا خوب ہنسنے لگا بابا دیکھو آپکی پریاں بابا بابا بابا

کتنی ڈراونی لگ رہی ہیں ہا ہا ہا منان انکی حالت دیکھے ہنستا پیٹ پر ہاتھ رکھتا صوفے پر ..
 ڈھ گیا جبکہ ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ بیگم کی بھی حالت منان سے مختلف نہ تھی

رانی سانی ڈارک پریل کلر کی لپسٹک لگائے درمیان سے آرہی ترچھی مانگ نکالے بالوں کو
کمرل کیے کمرل بھی ایسے کیے تھے کہ وہ چڑیل لک دے رہے تھے اور گال پر لال کلر کا
ڈارک رنگ لگائے رابیل نسوا کی پڑی بھاری بھاری جیولری پہنے ڈوپٹے کو گلے میں ڈالے
خود کو اپریشیٹ کرتی فخر سے باہر کھڑی تھیں دونوں کے کپڑے ایک جیسے تھے تو دونوں
... نے ایک جیسا میک اپ کرنا بلکہ ایک جیسا چڑیل بننا ہی ضروری سمجھا

..وہ دونوں سبکو ہنستا دیکھ منہ پھلانے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مما ہم اچھے نہیں لگ رہے کیا آپ کیوں ہنس رہے ہیں ہمیں کہیں نہیں جانا

..ہاں ہمیں کہیں نہیں جانا بس آپ لوگ کیوں ہنسے

..سانی رانی کہتی ہوئی می واپس جانے لگی

visit for more novels:

.....ارے ارے نہیں بیٹا کو آپ بہت پیاری
www.urdu-novel-bank.com

...ستارہ بیگم انھیں روکتی کہتی بچ میں ہی ہنس دی

مما دیکھا یہ کیا بھالو لگ رہی ہیں منان کی ہنسی بے قابو ہو رہی تھی جبکہ ملک رحمان
..خانزادہ بھی بنا کچھ بولے ہی ہنسی جا رہے تھے

بس کرو منان ہنسو نہیں ورنہ معاملہ بگڑ جائے گا اور آپ بھی نہ ہنسیں ستارہ بیگم دونوں کو
..روکنے ہنسی سے روکتی خود ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگی

...وہ دونوں یہ دیکھتی پیر پٹختی وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بھاگ گئی

www.urdu-novel-bank.com

.... رابیل ، احمد دروازہ کھولو نسوا دروازے پر کھڑی دروازہ کھٹکھٹانے لگی

دروازہ دور دور سے بجنے پر احمد کی آنکھ کھلی اسے اپنا سر چکراتا ہوا معلوم ہوا سر پر ہاتھ رکھتا اٹھ بیٹھا سامنے سدھ بدھ پڑی رابیل کو دیکھا اور پھر ایک نظر پورے کمرے کی طرف گھمائی ہر طرف دیورات بکھرے چوڑیاں کچھ ٹوٹی پھوٹی کچھ سی سلامت ہر طرف فرش پر بکھری پڑی تھی جگہ جگہ کانچ کے ٹکڑے پھیلے ہوئے تھے کمرہ پورا اجڑا تھا گلاب کے پھول ہر طرف موجود تھے یہ سب دیکھ رات کا واقعہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اتنے میں نسوا پھر سے دروازہ بجانے لگی دروازے پر کھڑی نسوا کی آواز سنتے ہی اسکے

..پہرے کے رنگ اڑ گئے

!!!...جی بھابھی رابیل واش روم میں ہے آپ جائیں ہم بس ابھی آئے

ٹھیک ہے جلدی کرو آجاؤ سب انتظار کر رہے ہیں

نسوا یوں بنا دروازے کھولے احمد کے جواب پر تھوڑی حیران ضرور ہوئی ی دل میں
..ہزاروں وسوسے جنم لینے لگے مگر وہ اپنے سارے خیال جھٹکتی چلی گئی

جب اس نے محسوس کیا کہ نسوا میہاں سے جا چکی ہے وہ شکر کا سانس بجا لاتا اپنا رخ
 . راہیل کی طرف کر گیا

بیٹا ناراض مت ہو آپ لوگ بچیاں ہوں اور بچیاں تو معصوم ہوتی ہیں نہ وہ ویسے ہی
پیاری لگتی ہیں

اور آپ دونوں تو پھر بابا کی پرنس ہو اور میری بھی تو پرنس کو کیسے میک اپ کی ضرورت
ہے آپ دونوں بغیر میک اپ کے ہی اچھی لگتی ہو چلو شاباش اٹھو اور فوراً منہ ہاتھ دھو
www.urdu-novel-bank.com
!!.. کر آؤ

ستارہ بیگم۔ رانی، سانی کو پیار سے سمجھاتی انکا بگڑا موڈ دوبارہ درست کرنے لگی

ہم منہ دھو لیتے ہیں

وہ دونوں ستارہ بیگم کی بات پر خوش ہوتی واش روم جانے لگی

visit for more novels:

..جلدی کرو بیٹا ہم انتظار کر رہے ہیں نیچے آپ دونوں کا
www.urdu-novel-bank.com

ستارہ بیگم مسکراتی انھیں تنبیہ کرتی کمرے سے نکل گئی ہیں

* * * *

.. احمد ایک نظر رابیل پر ڈالتا اسکے ذیورات فرش سے اٹھائے باکس میں پیک کرنے لگا

ساری چوڑیاں جو جگہ جگہ بکھری پڑی تھی وہ اٹھائے کوڑے دان میں ڈالتا رابیل کے پہلوں میں جا بیٹھا کچھ وقت وہ یوں ہی اسے دیکھتا رہا یوں دکھائی دیتا تھا جیسے وہ مسلسل رو چکی ہو، اسکا معصوم چہرہ دیکھ اسکے دل نے وہی سوال پھر سے کیا کہ کیا یہ

www.urdu-novel-bank.com

!!.. سب کرنا ٹھیک ہے وہ یہ سب سوچتا اسکے چہرے پر آئی می لٹیں پیچھے کرنے لگا

!چہرے پر کسی کا لمس محسوس کرتے ہی وہ فوراً سے پہلے اٹھ بیٹھی

..احمد کو اپنے اتنے پاس بیٹھے دیکھ وہ ڈر گئی

اسے لگا اسکا حلق کسی نے جکڑ لیا ہو زبان اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی اسکی حالت بالکل معصوم بچی کی مانند تھی جو اپنی ماں سے جدا ہو جائے اور ڈری سہمی روتی کر لاتی رہتی ہے۔

کچھ لمحے وہ یوں ہی بے ساختہ اسے دیکھتی رہی اچانک پھر سب یاد آجانے پر وہ اچھلی اور

اس سے فاصلہ رکھتی ڈوپٹہ سر پر لیتی کچھ بڑ بڑانے لگی

آ.....آپ.....مہ.....میں.....م.....مجھے.....گ.....گھر.....ج.....جانا.....

ہے.....پ.....پلیز.....م.....مجھے.....ج.....جانا.....ہے

رابیل کو اسکا بھیانک روپ یاد آتے ہی وہ ہاتھ جوڑے کہتی زور زور سے رودی

!!!!... راہیل

..رابیل رو نہیں پلیز میں چھوڑ دوں گا گھر پر ابھی رو نہیں

.....آ.....آ.....آ.....آ.....س.....سچ.....سچ.....کہ.....کہ.....رہے.....ہیں

۱۰۰

احمد کو اسکی حالت پر ترس آگیا وہ اسکے جڑے ہاتھ نیچے کرتا شرمندگی لیے اسے کہنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..رابیل اسکے الفاظ سنتے مزید رو دی

!!.. مگر ایک شرط ہے یہ رونا دھونا بند کرو اور وہ سب بھول جاؤ

..نہ.....نہیں.....م.....میں.....س.....سب.....ب.....بابا.....ک.....کو
.....ب.....بتاؤ.....گ.....گی.....میں.....ادھر.....ن.....نہیں.....رہنا..
.....آپ.....گندے.....ہیں.....مجھے.....نہیں.....رہنا...

وہ احمد کی بات اگنور کرتی اسے حقارت سے دیکھتی سب کہتی چلی گئی وہ سب کہتی اٹھ
..کر دروازے کی طرف بھاگنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس سے پہلے وہ دروازے تک پہنچ کر لاک کھولتی احمد اسکے پیچھے بھاگتا اسے بازوؤں سے پکڑ
..کر زور سے بیڈ پر پٹخ گیا

!!!....یہی عادت

بس یہی عادت مجھے اچھی نہیں لگتی تم خانزادہ کی بس جلد بازی کرتے ہیں ہر بار اور
جلد بازی کا کام مجھے پسند نہیں تمہیں پیار سے سمجھا رہا ہوں کب سے مگر تم ہو کہ سمجھتی
... نہیں

..وہ اسے اٹھاتا بالوں سے دبوچ کر غصے میں سب کہتا چلا گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!!!...آآآ.....درد ہو رہا ہے

..سخت کھچاؤ کے باعث وہ درد سے کراہ کر رہ گئی اسکے رونے میں مزید روانی آگئی

اے....یار....ایک رونے والی تمہاری بہن کم تھی جو تم بھی رونے والی نکلی مگر کوئی
!!!...بات نہیں تمہارے یہ آنسو واقع مجھے بہت پسند ہیں

میں نے تو چاہا کہ تمہیں خوش رکھوں یہ میرا روپ تم نہ دیکھو مگر تم نے اور تمہارے باپ
... نے کوئی میسر نہیں چھوڑی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..اس لیے اب بھگتو اور سنو میری بات کان کھول کر

اگر تم نے اس کمرے سے باہر اپنی بہن کی طرح رونے کا پلین کر کے گھر جانے کا کہا یا پھر میرا بتایا تو میں تمہیں تو طلاق دوں گا ہی ساتھ میں تمہاری پیاری آپنی کو بھی طلاق

NOVEL BANK

دلو او گا یاد رکھنا یہ بات اور یہ احمد مغل کے لیے کرنا بہت آسان ہے پھر بلکتی رہنا ساری
... زندگی

دلو او گایا د رکھنا یہ بات اور یہ احمد مغل کے لیے کرنا بہت آسان ہے پھر بلکتی رہنا ساری

... زندگی

.. احمد اسے بازو سے دبوچتا پھر اٹھاتے اپنے مد مقابل کھڑا کرتا ہوا بولا

احمد کی باتوں سے اسے کھڑے ہونا محال لگا رابیل کو لگا جیسے اسکا دل کسی نے ذور سے
مسٹی میں بھیج لیا ہو جیسے اسکے روح کسی نے کھینچ لی ہو وہ حیرانی کا تاثر لیے بیڈ پر ڈھ

مٹھی میں بھینچ لیا ہو جیسے اسکے روح کسی نے کھینچ لی ہو وہ حیرانی کا تاثر لیے بیڈ پر ڈھ

www.urduovelbank.com

گئی

!!!... کیا ہوا اٹھویہ سب ایکٹنگ کرو بند

!!!... اور ہو جاؤ شروع

.. میں جا رہا ہوں نہانے جب میں واپس آؤ تو آگے مجھے یہ کمرہ صاف ملے

.. وہ اسے کہتا کبرڈ سے کپڑے نکالتا واش روم میں گھس گیا

وہ بیڈ سے سرکتی نیچے فرش پر بیٹھتی چلی گئی اسے ابھی تک اپنے کانوں پر یقین نہ تھا
.. کہ جو سنا وہ سچ تھا اسے ابھی تک اپنی آنکھوں پر یقین نہ تھا کہ جو دیکھا وہ سچ تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ دھاڑیں مار مار رونے لگی مگر اب اسکی آواز کوئی می سننے والا نہ تھا وہ جتنا روتی کم تھا
.. اس سے پہلے احمد نکل کر پھر اسے حراساں کرتا وہ فوراً اٹھتی سارا کمرہ صاف کرنے لگی

کانچ اٹھانے کے دوران وہ اسکی کافی انگلیاں زخمی کر گیا مگر رابیل کو ذرہ درد محسوس نہ ہوا جو درد زندگی سے ملا تھا اس درد کے سامنے یہ ذرہ سا درد کچھ نہ تھا وہ کانچ صاف کرتی کوڑے دان کی طرف بڑھی کوڑے دان میں پڑی چوڑیاں دیکھ اسکی آنکھیں پھر سے بھگی گئی

...کیا کر دیا میں نے اللہ کاش میں ایسا نہ کرتی کاش

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ کوڑے دان میں سب پھینکتی، اپنی قسمت پر ماتم کرتی، گلاب کی پتیاں بے دردی سے پھینکتی گئی تقریباً سارا کمرہ وہ روتے روتے صاف کر چکی تھی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارے واہ وائی فی کمال اچھا رونے کے ساتھ کام بھی اچھا کرتی ہو اسی طرح میرا بات ماننا

... تاکہ زیادہ نقصان نہ اٹھانا پڑے

احمد نہا کر جیسے ہی نکلا سارا صاف کمرہ دیکھتا مسکرا کر کہتا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا

نور پینک

رہیل جواب میں کچھ نہ بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!... اب ایک اور بات مانو

یہ الماری کھولو سامنے تمہارے لیے میری پسند کا جوڑا پڑا ہے جلدی سے نہا کر تیار ہو جاؤ
اور تیار اس طرح ہونا ہے کہ بہت خوبصورت لگو یہ جو حلقے ہیں نہ بالکل ختم ہوں اس
طرح میک اپ کرنا اور شکل بھی درست کرو ناگواریت پھیلا کر رکھی ہے ہر وقت
!!... ہنسنا.... مگر صرف باہر

یہاں روتی ہوئی ی اچھی لگتی ہو تو روتی رہنا مگر ایک دو دن بالکل نہیں رونا اسکے بعد پھر
.. رلانا ہمارا اور رونا آپ کا کام

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
.. احمد اسے تنبیہ کرتا آخر میں کمینگی سے بھرپور مسکراہٹ لیتا کہنے لگا

.. رابیل بنا کوئی می جواب دیے ہی سوٹ نکالتی نہانے چلی گئی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

جبکہ رابیل کی اس حرکت پر احد کے چہرے پر اب ہنسی کی جگہ غصے نے لے لی تھی مگر

وہ کچھ نہ بولا

* * * *

* * * *

!!!... ماشاء اللہ..... ماشاء اللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بہو بالکل چاند کا ٹکڑا

راہیل، احمد کو نیچے آتا دیکھ روشنارہ فوراً کہتی اسکے گلے لگی اور سب کے سامنے پیار جتلاتی

!!!!!!.....رابیل سبکو دیکھ مسکرانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی بھیا

وہ ارمان کو دیکھ اسکے گلے لگی بھیا کے سینے سے لگی اسکے اشکبار گیلے ہوئے مگر وہ فوراً آئے آنسو اندر اندر ڈیلیتی مسکرا گئی اتنے میں "ملک رحمان خانزادہ" بھی فیملی کے ہمراہ

داخل ہوئے سبھی ان سے ملے رابیل سب سے ملتی گئی "ملک رحمان خانزادہ" اور ستارہ

؟ بیگم نے بے ساختہ رابیل سے ملتے ہی یہ سوال کیا کہ خوش ہو تم

جواب میں وہ بامشکل مسکراتی ہاں میں سر ہلا گئی۔۔ دل کیا سب کھول کر سامنے رکھ

دے احمد کی اصلیت اسکا بھیانک روپ مگر وہ کچھ نہ کر سکی اور مجبوراً زبان بند کیے

!!.. مصنوعی خوشی ظاہر کرنے لگی

سب نے مل کر ناشتہ کیا اور پھر سب ہادیہ کی بارات کی تیاری کرنے لگے ہر طرف

افراتفری کا سماں تمہارا بیل کو بھی پار لڑتیار ہونے کے لیے روشنارہ نے کہا مگر اسنے یہ کہہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...کر منع کر دیا کہ وہ گھر ہی تیار ہو جائے گی

ستارہ بیگم نے ان گنت دفع رابیل سے پوچھا کہ ٹھیک ہو خوش ہو اس نے ہر بار ایک

!!...ہی جواب دیا

..مما میں بہمتت خوش ہوں

رانی سانی فوراً آتے ہی رابیل نسوا سے ملتی ذونی میں مگن ہوگئی جب وہ دونوں ذونی کے پاس جاتی تو کسی کو بھی اسکے آس پاس بھٹکنے نہ دیتی ذونی بھی انھیں دیکھ خوب ہاتھ پاؤں مارتی اور مسکراتی وہ بھی ان سے بہت مانوس ہوچکی تھی رانی اور سانی کے ہوتے ہوئے نسوا کو ذونی کی کوئی می فکر نہ ہوتی ملک رحمان خانزادہ بھی ذونی سے بہت... مانوس ہوچکے تھے وہ بھی ذونی کے بغیر نہ رہتے ہر دوسرے دن ذونی سے لازمی ملتے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جا تو رہی ہوں رخصت ہوکر مگر واپس لازمی آؤ گی اور دونوں بہنوں کا جینا حرام کردوں گی
!!!..... بہت خوش ہیں لگتا ہے جیسے مغل ہاؤس انکی ملکیت ہے کبھی نہیں

... کبھی خوش نہیں رہنے دوں گی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ دلہن کے روپ میں سچی سنوری منہ سے ذہرا گل رہی تھی آج کے دن بھی وہ بعض
.. نہ آئی تھی

.. چلو ہادیہ بارات آگئی

.. اتنے میں اسکی کچھ سہیلیاں نسوا کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوئیں

... بارات آچکی تھی ہادیہ کا نکاح پڑھوایا گیا

ہادیہ کو سبکی دعاؤں کے سائے میں رخصت کیا گیا روشنارہ بھی خوب دھاڑیں مار مار

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... روئی

سب کتنا جلدی اور اچھا ہو گیا نہ۔ کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ذونی کی خالہ ذونی کی چاچی بھی بنے گی۔

ٹھیک کہا آپ نے میں نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ یوں رابیل کی شادی احد سے ہوگی اور میں اسپیشلی اس بات پر حیران ہوں کہ احمد رابیل کو پسند بھی کرتا تھا جناب نے چھپا کر رکھا تو لیٹ ہو گیا پہلے بتاتا تو اب اسکے چار بچے ہوتے ہنا ذونی بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں نہ چلیو بیوقوف ہیں ذونی کے

ہاں مگر جو ہوا ٹھیک ہوا بابا ماما بھی مطمئن ہو گئے ہم سے رابیل بھی خوش ہے اللہ کا شکر ہے چلیں اب ذونی اور بابا کا کھیلنا ختم اب نیند آئی ہے ماما بہت تھک گئی ہے ذونی کو سلانا ہے آپ بھی سو جائیں کافی تھک گئے ہوں گے صبح ناشتہ بھی دینے .. جانا ہے ہادیہ کو

نسوا مسکراتی ہوئی ذونی کو اٹھاتے ہوئے کہنے لگی

احد نسوا کا حکم بجا لاتا بیڈ پر ذونی کے آس پاس رکھے تکیے میں سے ایک تکیہ اٹھاتا کہنے لگا
..جبکہ نسوا ذونی کو فیڈ کروانے لگ گئی

یقیناً آج نسوا واقع خوش تھی احمد کو لے کر جو خدشات تھے وہ سب دور ہو چکے تھے وہ
...!! مسکراتی اللہ کا شکر ادا کرنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چوڑیاں اتارتے ہوئے دروازے پر کھڑے احمد کو دیکھے رابیل کی سانسیں ایک دم تھم سی
!گئی ہیں تھی

مگر وہ اسکے سامنے سے ہوتا کوٹ اتار کر بیڈ پر اچھالتا بیڈ پر بیٹھ کر رابیل کی غیر ہوتی
حالت دیکھ کھلکھلا کر ہنسنے لگا رابیل کو اسکی ہنسی ذہر لگی مگر وہ اپنے نرم و ملائی م ہاتھوں
..کو حرکت دیتی پھر سے دوسری کلائی میں موجود چوڑیاں اتارنے لگی

احمد ہنسی کنٹرول کرتا اسے خاموشی سے دیکھنے لگا اسکا معصوم چہرہ اسکا حسن اسکے دل پر
.. جمی برف پگھلانے میں ناکام ہو رہا تھا

www.urdu-novelbank.com

آج مجھے بہتت اچھا لگا میری پیاری وائی فی نے جب بغیر میرے پیار کا بتائے سب کے سامنے خوشی ظاہر کی.. اسی طرح ہر روز میری بات ماننا تاکہ تمہیں تکلیف کم سہن کرنی! پڑے تمہارا میرے آگے سر جھکانا دل تک سکون دیتا ہے مجھے

..وہ دل کے مقام پر شہادت کی انگلی رکھتا ہوا بولا

!!.....آپ.....ا.....ایسے.....کیوں.....کر.....آپ.....کیا.....چاہتے.....ہیں

وہ احمد کا تیکھا لہجہ برداشت نہ کر سکی روتی ہوئی می بلآخر وہ سوال کر بیٹھی جو وہ اس سے
....کرنا چاہتی تھی

!!!!.....ہا ہا ہا گڈ کوئی سچن

!!!!!!.....ویری گڈ کوئی سچن

!!!.....میں کیا چاہتا ہوں تو سنوں میری پیاری بیوی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں زیادہ نہیں بسس اتنا چاہتا ہوں کہ تمہیں اپنے ان پیارے ہاتھوں سے اتنی اذیت
دوں اتنی اذیت دوں کہ تم خود اپنے لیے موت مانگو مگر تمہیں موت بھی نصیب نہ ہو
..بسس اتنی سی چاہت ہے جاناں

!..وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھتا ایک ایک لفظ حقارت اسکی طرف دیکھتے ہوئے ادا کرتا گیا

!!... بس کریں میں مر جاؤ گی آپ کے یہ الفاظ مجھے اذیت دے رہے ہیں

...وہ اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتی چوڑیاں اچھالتی کہتی زور زور سے رودی

..سُن سُن سُن

..پانچ منٹ کا وقت دے رہی ہوں ابھی کے ابھی کلب بار پہنچو

اس سے پہلے احمد ہیلو کرتا سامنے والا نہایت غصے کا مظاہرہ کرتے بڑی بدتمیزی سے کہتا

...اسکے جواب سنے بغیر فون کٹ کر گیا

..احمد فون سنتے ہی فون کو پٹختا غصے میں رابیل کی طرف بڑھنے لگا

وہ آنکھوں میں ڈھیروں آنسو کا سمندر لیے کرب سے ہاتھ جوڑے اللہ سے آرزوئی کر رہی
... تھی

شکر ہے سو گئی

احد ذونی سو چکی ہے اسکا خیال رکھیے گا میں ذرا رابیل کو دیکھ آؤ.. اسکے کمرے میں غلطی
.. سے پانی نہیں رکھا اسے راتوں کو اٹھ اٹھ پانی پینے کی عادت ہے میں دے آؤ اسے
... نسوا ذونی کو بیڈ پر لٹاتی ہوئی می احد سے کہتی باہر نکل گئی

تمہیں میں وارننگ دے رہی ہوں آخری اور پہلی کہ جلد از جلد اس سے بدلہ پورا کر کے
اسے طلاق دو اگر تم نے اسے طلاق نہ دی تو تمہاری تو میں تم پر زندگی اتنی تنگ کر دوں

گی کہ تم موت کی بھیک مانگو گے اور ساتھ ہی ساتھ میں تمہاری اس جل پری کو بھی

..کہیں کا نہیں چھوڑو گی مسٹر احمد مغل

وہ نہایت غصے میں وائی ن کا گلاس اپنے حلق میں اندھیلیتی کہنے لگی

!!!!...ریلکس

!!!...ریلکس بیبی

تم مجھے تھوڑا وقت دو میں سب کربوں کا ابھی تو چڑیا ہاتھ آئی ہے ابھی اسے تڑپا کر
مزے تو لینے دو پھر میں طلاق بھی دے ہی دوں گا کہاں جانا ہے میں نے ادھر ہی آؤ

www.urduovelbank.com

...گانه

..وہ اسکے بے قابو ہوتے غصے پر گلہ کنگھارتا ہوا بولا

!!!... دیٹس لائی ک احمد بوائے

ادھر صرف میرا اختیار ہونا چاہیے میری حکمرانی ہونی چاہیے ورنہ میرے علاوہ اس دل کو دھڑکنے کا حق نہیں دیا جائے گا

ذویا دوبارہ گلاس بھرتی اپنے حلق میں انڈیل کر وہی گلاس پھینکتی احمد کے دل کے مقام
! پر اپنی شہادت کی انگلی رکھتی بولی

ٹھیک ہے ہٹو اب میں جا رہا ہوں اور ہاں اتنی رات کو مت بلایا کرو یا اب پہلے جیسا
... نہیں ہوں میں... شادی ہوگئی ہے میری اتنی رات کو میں نہیں آ سکتا

..احمد ذویا کی اس بے باک حرکت پر ماتھے پر بل چڑھائے اسے پیچھے دھکیلتا ہوا کہنے لگا

www.urduovelbank.com

!!!!.....پووں ں ں بچ

تمہاری ہمت کیسے ہوئی می مجھے اس طرح کہنے کی تم میری ملکیت ہو جب دل کرے گا
... بلاؤ گی

..ذویا احمد کے الفاظ سنتے ہی اسے گرمیابان سے پکڑتی آپے سے باہر ہوگئی

ملکیت کیسی ملکیت ہاں میں کوئی می چیز ہوں جو جب جیسے دل کرے استعمال کرلو اور

..آئیندہ میرے گریبان تک نہ پہنچنا ورنہ اچھا نہیں ہوگا

... احمد بھی جواباً غصے میں کہتا اپنا گریبان چھڑواتے ہوئے کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا

....آئی می لو یو ڈیمٹ....آئی می لو یو

ذویا بڑ بڑاتی وہی گرتی زیادہ پینے کے باعث بیہوش ہوگئی کلب کی نیلی روشنائی یوں میں

موجود اسکے دو تین دوست اسکی طرف بڑھتے اسے اٹھانے لگے جن میں ایک حاشر بھی

تھا وہ دوسرے دوستوں کو ذویا کو اسکے گھر محفوظ چھوڑنے کا حکم صادر کرتا احمد کے پیچھے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..جانے لگا

..احمد....احمد...بات سن یار

..حاشر چلاتا ہوا احمد کے پیچھے آیا

کیا ہے

بول

..حاشر کی حرکت پر احمد جھنجھلا کر رہ گیا

..چھوڑ یہ غصہ ادھر آ بیٹھ مجھے تجھ سے بات کرنی ہے

وہ اسے دوبارہ کلب میں لے جاتا ہوا وہاں رکھی کرسیوں کی طرف اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا

..خود ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا

جلدی بول یار گھر جانا ہے کسی کو نہیں پتا کہ میں باہر ہوں اور سب لوگ تمھے تو اپنے

!!...اپنے کمروں میں مگر جگ رہے تمھے جلدی بول

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

...احمد کرسی پر بیٹھتا کہنے لگا

!!!!!!

.... ارے اونسو کہاں جا رہی ہے رات کے اس پہر

روشنارہ رابیل کے روم کی طرف جاتی نسوا کو دیکھے کہنے لگی

پھپھو میں رابیل کے پاس جا رہی تھی وہ اسے رات کو اٹھ کر پانی پینے کی عادت ہے میں

!!!... نے سوچا دیکھ آؤ کہ پانی رکھا ہے یا نہیں

نسوا مایوس ہوتی کہنے لگی

باولی کہیں کی نہ ہو تو!!!..... فکر چھوڑ دے اب رابیل کی وہ ہمارے گھر نہیں بلکہ اپنے

ہی گھر ہے کیونکہ یہ گھر اب اسکا بھی ہے جو چاہیے ہوگا لے لے گی خود ہی , وہ مہمان

تھوڑی ہے اور نئی نئی شادی ہوئی می ہے تھوڑی سپیس دو اسے اور یوں رات کے

... اس پہر پریشان کرنا ٹھیک نہیں چل جا سوجا

.. روشنارہ نسوا کی باتیں سنتی ماتھے پر شکن لائے کہنے لگی

جی ٹھیک ہے پر آپ کیوں جگ رہی ہیں

..نسوا شرم کے مارے فقط جی کہتی ٹاپک تبدیل کر گئی

!!!!.....میں

..وہ ہادیہ کے بغیر آج پہلی رات ہے دل اداس ہے نیند نہیں آرہی مجھے

روشنارہ پریشانی کے آثار لیے کہنے لگی

پھپھو آپ ہادیہ کے لیے پریشان نہ ہوں وہ ہمیشہ خوش ہی رہے گی اور ابھی تو آپ رابیل

کا کہہ رہی تھیں کہ یہ اسکا اپنا گھر ہے تو ہادیہ کے لیے پریشانی کس بات کی وہ جہاں

گئی ہے وہ بھی تو اب سے اسی کا گھر ہے نہ پریشان نہ ہوں اور ہم ہیں نہ اب آپ

کی دو دو بیٹیاں

..نسوا اسے تسلی دیتی مسکراتی ہوئی کہنے لگی

بے شک تم لوگ ہو تم لوگوں کو کبھی میں نے بھتیجیاں نہیں سمجھا ہمیشہ بیٹیاں ہی سمجھا اللہ تم لوگوں کے نصیب میں ہر خوشی لکھ دے خوش رہو اور میری ہادیہ بھی خوش رہے! تیرا بہت بہت شکر یہ تم نے ابھی تک کسی کو کچھ نہیں بتایا ہادیہ کا وہ گولڈ وغیرہ سب کا نہ اپنے محکمہ اور نہ ہادیہ کے سسرال اللہ تجھے ہمیشہ خوش رکھے تو نے میری بچی کی زندگی خراب نہیں کی ورنہ تو کر سکتی تھی... بہت بہت شکر یہ میری بچی! روشناہ مصنوعی پیار جتلاتی کہتی اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں پھپھو میں ایسا کیوں کروں گی اللہ میرے دل سے اچھی طرح واقف ہے میں نے کبھی ہادیہ کو رابیل سے علیحدہ نہیں سمجھا وہ مجھے اپنی بہنوں کی طرح عزیز ہے اور غلطی تو.. پھر ہو ہی جاتی ہے میرا سونا گولڈ اتنا اہم نہیں میرے لیے جتنا کہ ہادیہ کی خوشی.. نسوا روشناہ کو کہتی اسے گلے سے لگا گئی

NOVEL BANK

کیونکہ ذویا کا بیک گراؤنڈ توں اچھی طرح جانتا ہے وہ تجھے تیری مرضی کے بغیر بھی آسانی سے حاصل کر سکتی ہے اور ضرورت پڑنے پر رابیل کو نقصان بھی پہنچا سکتی ہے

حاشر پریشان ہوتا سامنے بیٹھے احمد سے پوچھنے لگا

یار میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کہ کیا کروں بری طرح پھنس گیا ہوں میں بھلے ہی رابیل کو بدلے کے لیے لایا ہوں مگر مینرا مقصد اسے طلاق دینا ہرگز نہیں تھا بس غصے میں کہہ دیا تھا مگر میں نے ایسا کچھ نہیں سوچا... میں نے سوچا اسے مہینہ ٹائیپر کر کے میں اسکے ساتھ ہی زندگی شروع کروں گا کیونکہ ٹائیپر کیے بنا مجھے میری بیعزتی نہیں بھول سکتی اور رہی بات ذویا کی تو میرا بیک گراؤنڈ بھی توں اچھی طرح جانتا ہے میں بھی خاندانی ہوں کوئی اتنا بیغیرت نہیں کہ ذویا جیسے شراب نوش، بیہودہ لباس پہن کر جسم لوگوں کو دکھانے والی، کلب میں راتیں رنگین کرنے والی سے میں وقت گزاری کر سکتا ہوں مگر

شادی کبھی نہیں.... وہ تو بس اسکی جنونیت کے آگے ہاں کرتا ہوں مجھے اس سے محبت نہیں ہو سکتی اگر مجھے چننا پڑے تو اولویسلی میں رابیل کا انتخاب کروں گا کیونکہ اس جیسا اکوئی ی نہیں

بالکل پاک , پاکیزہ , معصوم پیاری عزت دار کیا کہوں اسکی تعریف میں لفظ نہیں میرے پاس!

!ذویا رابیل کا کوئی ی جوڑ ہی نہیں

احمد کے سامنے رابیل کا معصوم چہرہ لہرایا اور وہ اسکی تعریف کرتا مسکراتا گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

او ہیلو بھائی ی تیرے جیسا میں نے بیغیرت انسان نہیں دیکھا توں بھی دُل گیا نہ اب مجھے تو لگا تھا کہ توں اسے ترپا کر طلاق دے کر ذویا سے شادی کرے گا اپنی انا کو اہمیت دے گا مگر توں بھی دوسرے مردوں کی طرح رابیل کو دیکھ اپنی نیت بدل گیا

حاشر حیرانگی سے دیکھتا اسے مزید طیش دینے لگا

بس کر میں بیغیرت نہیں عزت دار ہوں میں رابیل کو ٹاپر نہیں کروں گا کبھی نہیں
کروں گا

کیوں نہیں کرے گا نہ کر مگر طلاق تو تجھے دینی ہوگی ورنہ ذویا سب برباد کر دے گی اسکے
ایک حکم پر پورا شہر جل جائے جانتا ہے نہ توں وہ کس کی بیٹی ہے دیکھ میری بات مان
آفت کو اپنے گلے مت لگا اس دو کوڑی کی لڑکی کے لیے بھائی می چپ چاپ طلاق دے
کر کر لے شادی ذویا سے عیش کرے گا عیش سوچ اپنا نہ سہی اپنی فیملی کا سوچ رابیل

!!!... کا سوچ

میں کوئی بیغیرت نہیں دفع ہو میری نظروں سے میں کسی کو رابیل تک نہیں پہنچنے
!!...دوں گا

...اچھا سن تو سہی ذویا کو پتا چلا تو وہ

کر لے جو کرتی ہے مگر میں ذویا سے شادی کبھی نہیں کروں گا

اور میں آئیندہ کبھی اب یہاں دوبارہ کلب میں بھی نہیں آؤں گا

احمد حاشر کی بات سنے بغیر بیچ میں ہی کہتے اٹھنے لگا

ٹھیک ہے جانا مرد کہیں کا توں تو ہجرہ نکلا ڈرا ہوا ڈر گیا عورت کے جال میں پھنس گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..نامرد بیغیرت

..حاشر اسے طیش دلاتا کہتا اٹھ گیا

..چپ کر میں نہیں ہوں نا مرد احمد وہاں پڑی تمام کانچ کی بوتلیں نیچے گراتا کہنے لگا

..وہاں موجود سبھی لوگ اسے روکنے کی ناکام کوشش کرنے لگے

کمینہ کہیں کا کہتا ہے شادی نہیں کرے گا شادی تو کرنی ہوگی تبھی تو میرے ہاتھ بھی کچھ نوٹ آئی یں گے۔ آخر تیرا دوست ہوں تھوڑا تو حق بنتا ہے یہ کمینی ذویا بھی اس بے ڈھنگی شکل کے پیچھے پڑ گئی میرے پیچھے پڑتی تو آج شادی کر کے مزے کرتا مگر کوئی می نی.... یہاں سے بھی تگڑا مال مار لوں گا

..بیچھے موجود حاشہ کمینگی کا فل مظاہرہ کرتا کہتا وہاں موجود ٹیبل گرا دیا

www.urduovelbank.com

!!!!

احمد پونے تین بجے اپنے گھر چھپتے چھپاتے پہنچا وہ دبے پاؤں اوپر جا رہا تھا کہ اچانک کسی نے حال کی لائیٹ آن کر دی لائیٹ آن ہوتے ہی وہ اپنا اٹھاتا قدم وہی رکھتا کھڑا ہو گیا احمد کو لگا جیسے اسکے حلق کو کسی نے بری طرح جکڑ لیا وہ پوری ہمت و قوت جمائے جیسے ہی پیچھے مڑا سامنے کھڑی روشنارہ کو دیکھ سکھ کا سانس لیتا وہی صوفے پر بیٹھ گیا احمد یہ کیا بیغیرتی ہے نئی نوپلی دلہن کو اکیلے چھوڑ کر توں باہر گل چھڑے اڑاتا پھر رہا ہے میں تو سمجھی تھی توں بدل گیا ہے مگر توں پہلے سے بھی زیادہ بیغیرت ہو گیا ہے یہ کب تک چلے گا رابیل کا نہیں تو میرا سوچ... سب پتا چلنے پر میں کیا جواب دوں گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بھائی صاحب کو

روشنارہ آنکھیں ماتھے پر رکھتی کہتی چلتی ہوئی اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی

ماں بس کرو یاں روز نہیں جاتا آج گیا ہوں بس آئی بندہ نہیں جاو گا سر نہ کھاؤ اور پتا کیسے
.. چلے گا توں بتائے گی یا میں

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
احمد غصے میں کہتا روشنارہ بیگم کے مد مقابل جا کھڑا ہوا

۔ رابیل بتا دے گی

!!!... ماں میں نے رابیل کا منہ بند کر رکھا ہے بھلا کل پوچھ لینا اس سے

۔ احمد کہتا روشنارہ کو حیران کرتا سیڑھیاں چڑھ گیا

احمد بند دروازہ دیکھ کھڑکی سے پھلانگتا کمرے میں گیا۔ سامنے فرش پر سدھ بدھ پڑی رابیل
کو دیکھ اسکے پاس جا بیٹھا

وہ معصوم ہوش سے بیگانہ دنیا سے بے خبر روتی روتی وہی پڑی سو رہی تھی

وہ اسے اٹھاتا بیڈ پر لٹاتا اسکے پہلوں میں خود جا کر سو گیا

!!!!!!!

صبح کے ساڑھے دس بجے احمد کی آنکھ کھلی جبکہ رابیل کو اس جہازی سائی زبیڈ پر لیٹی
احمد کے سینے پر سر رکھی سوئی می دیکھ وہ مسکرایا مگر لگے ہی پل حاشر کے لفظ یاد
کرتے اسکے سینے میں ابال پڑنے لگے وہ اسے بے دردی سے بازو سے پکڑ کر پرے
دھکیلتا اٹھ گیا اچانک کے اس حملے سے رابیل اپنی آنکھیں جھٹ سے کھول کر اٹھ بیٹھی
زور سے بازو پکڑنے پر وہ درد سے کراہ کر رہ گئی گڈ مارنگ میری جان آج کی صبح کا پہلا
!!.. درد مبارک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!... جلدی تیار ہو جاؤ ہاں

رابیل کے اٹھنے پر وہ کہتا واش روم کی طرف جانے لگا

آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں مجھے گھر جانا ہے

!رابیل اسکے سوال کو نظر انداز کرتی کہنے لگی

تمہیں کتنی بار کہا ہے میرے حکم پر سر خم کیا کرو الٹا اپنے سوال کرتی ہوں اور ایسا کیوں کر رہا ہوں سے کیا مطلب تمہارا ہاں شوہر ہوں تمہارا..... نکاح میں ہو تم میرے..... میری ملکیت ہو تم.... تمہیں عزت دے کر سر پر تاج پہنا کر رکھو یا پاؤں !!.. کی جوتی یہ میرا فیصلہ ہے تم کون ہوتی ہو مجھ سے سوال کرنے والی .. احمد رابیل کے سوال پر جھٹ سے اسکی طرف آتا اسکے جھبڑے بھیجتا کہنے لگا

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

میں بھی آپ کی ہی بیوی ہوں پورا اختیار ہے میرا آپ پر... نوکرانی نہیں ہوں جو آپ کچھ .. بھی کر لیں

رابیل درد محسوس کرتی اسے پیچھے دھکیلتی کہتی اٹھ کھڑی ہوئی

بڑی زبان چل رہی ہے تمہاری.... ہمت کیسے ہوئی می مجھے پیچھے دھکیل کر ہمتیازی کرنے
...کی.... اسکی سزا تمہیں ملے گی

وہ اسے کہتا اٹھاتا زمین پر دھکا دے گیا

رابیل اگر بروقت خود کو نہ سنبھالتی تو زمین پر منہ کے بل گرتی

احمد اپنے بازوؤں کے کف فولڈ کرتا فوراً اسکی طرف بڑھا اس سے پہلے وہ اسے اٹھاتا وہ
اٹھتی بچھری شیرینی کی طرح اسکا گریبان تھام چکی تھی

بیتے رویوں کی تلخی، اس دشمن جان کی بے رخی، اپنی عزت کی تذلیل، اذیت کی انتہا
طلاق کی دھمکی یہ سب اسکے اندر طوفانوں کا روپ دھار چکے تھے وہ بنا یہ دیکھتی کہ اسکے
!!.. سامنے اسکی بچپن کی محبت کھڑی ہے اسے گریبان سے مضبوطی سے پکڑ گئی

غرور کس بات کا ہے تمہیں "احمد مغل" ایک بات ذہین نشین کرلو میں کوئی ی پاؤں
... کی جوتی نہیں تمہاری جو تمہارے کہنے پر چلو سمجھے تم ... تمہارا کوئی ی ظلم نہیں سہوگی

! وہ اپنی لال سرخ ہوتی آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑھ کر بولی

احمد کا سفید چہرہ رابیل کی بہادری پر سرخ ہو چکا تھا جڑے بھینچے اور لب سختی سے آپس
.. میں پیوست تھے غصے کے باعث گردن پر نیلی رگیں ابھری تھیں

وہ رابیل کے اس طرح کرنے پر اس قدر آپے سے باہر ہوا کہ اسے پیچھے کھینچتا تمہیڑ جڑ دیا
جس سے رابیل کے ہونٹوں سے خون کی ایک بوند نکل کر ابھر پڑی جس سے وہ درد سے
اکراہ کر بیڈ پر جا گری

!! احمد کی لال ہوتی آنکھیں چنگاریاں بھسم کرنے کے در پہ تھیں

اپنے ان ہاتھوں اور زبان کو لگام دو لڑکی صحیح کہتا ہے حاشر میں بیغیرت ہوں جو
تمہارے پیچھے مرا جا رہا ہوں تم تو اس لائی ق ہرگز نہیں کہ تمہیں چاہا جائے یہ کر کے تم

نے ٹھیک نہیں کیا اسکی سخت سزا ملے گی تیار رہنا..... ایسی سزا دوں گا کہ آئی بندہ
کبھی بولنا تو دور میرے سامنے نظر تک نہیں اٹھا پاؤ گی اب تمہیں تمہاری اوقات میں کیسے
.. رکھتا ہوں دیکھ لینا تم

وہ اسے تمھیں جڑتا ہلکی آواز میں کہتا دانت پیستا مٹھی بھیچتا غراتے ہوئے لفظ ادا کرنے لگا۔
 رابیل کی اس حرکت پر احمد کو طیش دلا گئی۔

رابعیل اس سے ڈری تھر تھر کانپنے لگی اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا وہ یوں ہاتھ

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

!!.. اٹھائے گا

• مزید کچھ بولنے کی سکت نہ رہی اس میں

سمجھتی کیا ہے خود کو..... لگتا ہے طلاق کا دھبہ اس ماتھے پر لگانے کا تمہارا شوق

???..... عروج پر ہے اگر ایسی بات ہے تو دو

؟؟؟..... دوں کیا

۱۰۰

احمد اسکے ماتھے پر اپنی انگلی رکھتا کہنے لگا

اسکے اس جملے نے آگ پر تیل کا کام کیا

نہ..... نہینتنن..... میں ایسا..... اب کبھی..... نہیں کروں..... گی

پلیزز.....ایسا مت.....سوچنا میں مر ..جاؤ گی میں ہر کام کروں گیافف

!!اتک نہیں..... کروں گی مگر..... طلاق نہیں..... کبھی نہیں

! راہیل روتی گڑگڑاتی ہاتھ جوڑے منتیں کرنے لگی

! ہاہاہاہ اب آئی می نہ لائیں پر

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!!... دو منٹ دے رہا ہوں فوراً فریش ہو کر نیچے پہنچو اور باہر کیسے رہنا ہے یاد ہے نہ

۹۰. تسخرانہ مسکراتا کہتا چلا گیا

اب بہت سا رونا تھا

دل کا غبار تو نکل ہی گیا تھا

مگر چھپے چھوڑ گیا تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

صدیوں کی خراشیں

ویران کرچی کرچی ہوا دل

محبت تو بس بہانا تھا

..اب دل نے رونا تھا

ستارہ بیگم نے اپنی دونوں بچیوں کو مکمل ہر چیز خوب اچھے سے سکھائی ہے واقعہ
رابیل کے ہاتھ کا بنا حلوہ بہت لذیذ ہے بھائی ی مزہ آگیا مجھے تو کھا کر میں تو آدھی پلیٹ
اور لوں گا۔

.... جی میں ڈال دیتی ہوں آپکو
رابیل اشرف صاحب کی طرف سے اپنی ماں کے لیے تعریف کے دو بول پر ہلکا سا
مسکراتی پلیٹ میں حلوہ ڈالنے لگی

.... واقعہ رابیل بہت ٹیسی ہے حلوہ مجھے بھی بہت اچھا لگا
انسوا بھی مسکراتی کہتی حلوے کا چمچ پلیٹ میں رکھتی بولی

میں بس کھا چکی اتنا میٹھا نہیں کھا سکتی.... آج رابیل نے بہت مزے کا حلوا بنایا... میں تو خوش ہوں بہو بہت تو نہار ہے... کم سے کم نسوا کی طرح تو نہیں... کبھی نمک زیادہ کر دیتی تھی کبھی مرچی.... پتا ہے رابیل شادی کے شروع میں یہ ایسے ہی کرتی تھی تبھی اسکے بعد میں نے پھر کبھی اسے کھانے کا نہیں کہا... بد سواد... بد مزہ.... کھانا بناتی ہے پتا نہیں کیوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ سب کی طرف سے تعریفیں سنتی ماتھے پر بل چڑھائے مصنوعی سا مسکراتی رابیل کو کہتی چائے کا کپ اٹھانے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

روشنارہ کے اس طرح کہنے پر احد سمیت سبھی کھلکھلا کر ہنس دیے ماسوائے رابیل اور نسوا کے....

!... نسوا سر جھکائے بیٹھی اس دن کا سوچنے لگی

..... ہا ہا ہا

..... کیا ہوا پیاری بھابھی..... ہا ہا ہا.... نمک زیادہ ہو گیا..... ہا ہا ہا.... کوئی ی بات نہیں

نیکسٹ اچھا بنانا

! ہادیہ تم نے اچھا نہیں کیا.. مگر کوئی ی بات نہیں دعا ہے خدا تمہیں خوش رکھے

.. ہادیہ کی حرکت یاد کرتے ہوئے اسکی آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر گرا

.....م..... میں ذونی کو دیکھ آؤ وہ سو رہی ہے کہیں اٹھ نہ گئی ہو

... نسوا کہتی وہاں سے اٹھ گئی

... رکو پہلے اپنے شوہر کو تو کھلا دو اپنے ان پیارے پیارے ہاتھوں کا بنا حلوہ

رابیل سبکو دیکھتی نسوا کے پیچھے جانے کے لیے جیسے ہی اٹھی احمد فوراً اسے روکتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مسکرائے پلیٹ کی طرف اشارہ کرنے لگا

جس پر سبھی ایک دفعہ پھر ہنس دیے

رابیل پلٹتی اسے حلوہ ڈال کر دینے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بیغیرت توں کیوں ہنس رہا ہے تیری بیوی اٹھ کر چلی گئی ہے ناراض ہو کر... جا اسے

..منا

اشرف ہنستے ہوئے احمد کو کہنے لگا

ابو... میں ایسا شوہر نہیں ہوں جو بیوی کے پیچھے دم ہلاتا پھرے... ویسے بھی میری بیوی اتنی سادی ہے ایک بات کروں گا تو راضی ہو جائے گی میری قدر اچھے سے جانتی ہے میں..... جا رہا ہوں آفس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احد اشرف کو کہتے ہوئے اٹھنے لگا رابیل اسکے جواب پر منہ حیرانی کا تاثر لیے رہ گئی

???.... آفس

!!..... غیرت کرو احد

کل بہن کی رخصتی ہوئی ی ہے انھوں نے ناشتے سے منع کر دیا اسکا مطلب یہ نہیں
.... کہ تم لوگ جاؤ نہیں پیچھے سے

آفس نہیں جانا آج بس تیار ہو دونوں بھائی ی اور جاؤ انکے گھر ساتھ رابیل نسوا کو بھی
.. لے کر جاؤ پھر کل رابیل کو اسکے بھائی ی لینے آئے گیں

!... روشنارہ غصے میں کہتی وہاں سے اٹھ گئی

.. ٹھیک ہے بھائی ی ہم تو کسی کام کے نہیں ہم تو چلے پھر سے سونے

www.urdu-novel-bank.com

. اشرف اکڑتے ہوئے کہتا اٹھ گیا

کیا ہوا صدمہ لگا میری جان کو.... یا پھر حیران ہو.... مگر یقین کرو احد میرے جیسا نہیں
ہے بس تھوڑا کبھی کبھی ایسا کرتا ہے دیکھ لیا نہ بھابھی جان کے لیے احد کا پیار اور پھر

ایسا رشتہ ختم کرنا میرے لیے مشکل نہیں... اب مزید کوئی بری حرکت نہ کرنا ورنہ کچھ

.. بھی ہو سکتا ہے کچھ بھی کا مطلب جانتی ہو نہ میری جان

۔ احمد سب کے جاتے ہی اٹھتا رابیل کو کہتا ہوا کمینگی سے مسکرایا

اسکا لہجہ رابیل کو کٹتا ہوا محسوس ہوا... مگر وہ خاموش ہوئے آتے آنسوؤں بامشکل اپنے اندر

انڈیلیتی سر جھکانے کھڑی رہی۔ چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ اور لال رنگ کا جوڑا پہننا بہت

۔ پیاری لگو گی... بال کھلے چھوڑنا... اور لپسٹک بھی لال ہی لگانا... ہاں

۔ احمد اسکے گال سہلاتا کہتا کھلکھلا کر ہنسا واک آؤٹ کر گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... اسکے جاتے ہی رابیل بھاگتی سیڑھیاں چڑھ گئی

!!!!!!

؟؟...آپ ناراض ہیں مجھ سے

۱. احد کمرے میں داخل ہوتا کہنے لگا

!!!..... نہیں

..میں نہیں ناراض وہ بس ذوقی کو دیکھنے آگئی

وہ احد کو اندر آتا دیکھ اپنے آنسو صاف کرنے لگی

سر عام میری ہوئی تیز لیل کا حصاب تو آپ لے نہیں سکتے تو یہ ناراضگی پر منانا کیسا

!!..بلکہ ناراضگی کیسی

وہ بامشکل کہتی ذوقی کو اسکی گود میں ڈالتی خود کپڑے طے لگانے لگی

۱. احد اسے دیکھتا رہ گیا

ماں کہہ رہی ہے کہ ہادیہ کے پاس جانا ہے تو چلیں تیار ہو جائیں آپ.... ذونی کو گھر
.. چھوڑ دیں گے ماں کے پاس

احد اسکی بات کا جواب دیے بغیر کہنے لگا

تیار ہوں میں بس چادر ہی کرنی ہے لائی میں ذونی کو تیار کر دوں میں اسے بھی ساتھ لے کر
.. جاؤ گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. نسوا اس سے ذونی کو لیے کہنے لگی

احد ذونی کو پیار کرتا، اسے پکڑتا باہر نکل گیا

نسوا اسکے اجنبی سے روئے کو دیکھے رو دی

کبھی تو ٹھیک رہتے ہیں کبھی اجنبی محسوس کرواتے ہیں وہ سوچتے مسلسل رو دی

!!!!!!

کیوں ہو رہا ہے ایسا احمد کتنا کم ظرف نکلا اور ساتھ احد بھائی ی بھی آپ کی کے ساتھ ایسا ہی کرتے..... کیوں..... ہمارے نصیب ایسے لکھے..... کیوں سارے دکھ ہی... ہماری تقدیر میں لکھ دیے گئے

www.urdunovelbank.com

رابعیل دروازہ بند کیے فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھی منہ آسمان کی جانب کیے رو رہی تھی۔ وہ نازک تھی پھولوں، کلیوں سے بھی نازک اس نے بھری دنیا میں چاہت کی تھی بھی تو کس شخص کی... جس سے اس نے عزت، محبت، پیار کی امید رکھی تھی اسنے کیا کیا... فقط دکھ، اذیت، دھوکہ، فریب اسکی نظر کیا تھا اسنے اپنی محبت میں آکر کھٹن راستہ چن لیا تھا جسکی تھکاوٹ اسے صدیوں تک نہ بھولنے والے دکھ دینی والی تھی وہ بے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

مول ہو کر رہ گئی تھی۔ محبت کتنا اپنا سا، میٹھا، دلفریب سا لفظ ہے مگر تب تک جب تک اسکی حقیقت معلوم نہ ہو، جب حقیقت پتا چلتی ہے تو محبت، پیار آنسوؤں بن کر نکلتا ہے۔ اس کرب سے انسان کو گزرتا ہے جسے آخری حد کہتے ہیں

....تیار ہو کہ میں خود تیار کروں آکر

..وہ گھنٹے سے بیٹھی سب یاد کرتی مسلسل روئے جا رہی تھی کہ احمد دروازہ بجاتا ہوا بولا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ت-----تیار-----ہ-----ہوں-----ب-----لبس-----ج-----جائے-----

...آآپمیںآتیہوں

وہ فوراً آنسوؤں صاف کرتی کہتی اٹھنے لگی الماری سے لال رنگ کا سوٹ اٹھاتی تبدیل کرنے
.. چلی گئی

کوئی ی دوست ہے نہ کوئی ی رقیب ہے

تیرا شہر کتنا عجیب ہے

وہ جو عشق تھا وہ جنون تھا

یہ جو ہجر ہے یہ نصیب ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہاں کس کا چہرہ پڑھو

یہاں کون کتنا قریب ہے

یہاں سب کے سر پر صلیب ہے

!!... فوراً تیار ہو کر دروازہ کھول دیا

.. دروازہ کھولتے ہی سامنے کھڑے احمد کو دیکھ ڈر گئی

وہ اسے پاؤں سے سر تک دیکھتا ایک پل کے لیے مدہوش ہو گیا بلا شعبہ لال رنگ اسک
حسن پر جج رہا تھا وہ حسین تو نسوا کی طرح بہت تھی مگر چہرہ بجھا بجھا ساتھ ہزاروں باتیں
..... چھپائے ہوئے تھا

.. چلیں میں تیار ہوں

رابیل کے بولنے پر وہ ہوش کی دنیا میں آیا... بہت اچھا لگ رہا ہے سوٹ رات کو بتاؤ گا کہ کتنا اچھا لگ رہا ہے.... وہ مسکراتا کہتا اسے ذہر دستی بازو سے پکڑتا ہوا نیچے لے جانے لگا..

!!!!!!

یار تو نے کیوں اس لڑکی کو جاب پر رکھ لیا ہے وہ بھی پرمیننٹ تجھے نہیں پتا ایسی لڑکیاں
بہست چالاک ہوتی ہیں پہلے جاب پر آتی ہیں، پھر غریبی کا رونا روتی ہیں، پھر باس کے
..دل میں جگہ بنا کر سب لے اڑتی ہیں

منان غصے میں ارمان کے کیبن داخل ہوتا ہاتھ میں پکڑی فائل اسکے میز پر پٹخنے لگا

تو آرام سے بیٹھ بس ریلیکس ہو جا وہ لڑکی واقع اچھی اور عزت دار گھرانے سے ہے

ارمان اسے بھٹاتا کہنے لگا

تجھے میں نے کہا تھا کہ انٹرویو لینے کے بعد فائنل لسٹ میں اسے شامل نہیں کرنا پھر
... بھی تو نے اسکا نام لکھ دیا اور فون کر کے بتا بھی دیا کہ کل سے آجائے

یار ریلیکس ہو جا توں زیادہ مت سوچ وہ آئے گی کام پر توں خود دیکھ لینا اسکے کام کرنے
.... کا طریقہ.. تجھے پسند نہ آیا تو میں کر دوں گا اسی وقت فارغ اسے..... بس خوش

وہ اسے سمجھاتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گیا

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ٹھیک ہے مگر توں نے جب اسے فائی نل کر لیا تھا تو یہ فائی نل کے انٹرویو کیوں لیے

منان ایک آئی می برو اچکائے اسے پرکھتی نظروں سے دیکھنے لگا

ہا ہا یار توں ایسے مت دیکھ شرم آتی ہے مجھے... اور لیٹ اسلیے تاکہ تجھے تسلی رہے اور تیرا

... غصہ ٹھنڈا ہو جائے مگر توں نہ بہت وہ ہے

..ارمان معصومیت منہ پر لائے ہوئے کہنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..دونوں ہنس دیے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

وہ چاروں ہادیہ کے سسرال سے آچکے تھے شام کے وقت مغل فیملی بیٹھی گپ شپ

... میں مصروف تھے

....وہ خوش تھی نہ احد، احمد بتاؤ نہ

روشمارہ بیٹھی کوئی دسویں بار دونوں سے ہادیہ کا پوچھ چکی تھی

....ہاں ہاں خوش تھی کل آئے گی دیکھ لینا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... احمد تنگ آتا ہوا ہولا

ماں میں سوچ رہا ہوں کہ کہیں اچھی جگہ گھومنے کے لیے بھیجا جائے ایک دوسرے کو
...وقت دیں تاکہ سمجھ پائیں

...ہاں میں بھی سوچ رہا ہوں کیوں نہ مری جائی میں ہم سردی ویسے بھی پسند ہے مجھے
احمد اس موقع کو اپنے لیے غنیمت جانے فوراً رابیل کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھتا کہنے
لگا جبکہ رابیل کو اپنی سانس اٹکتی ہوئی محسوس ہونے لگی

visit for more novels

www.urdu-novelbank.com

.... ٹھیک ہے چلے جانا چاہیے رابیل اور احمد کو

نسوا بھی احد، احمد کا ساتھ دیتی ہوئی بولی... یہ جانے بغیر کہ اسکا یہ جملہ رابیل کے
لیے مزید اذیت کا باعث بننے والا ہے

..... نہیں..... یہ..... پھپھو..... ہم... دونوں نہیں... م..... میرا مطلب ہم سب جاتے
..... ہیں نہ وہاں..... مزہ آئے گا..... سب جائے گیں تو

وہ فوراً روشنارہ کے کچھ بولنے سے پہلے بول پڑی احمد کے سفید چہرے کا رنگ لال پڑا مگر
.. وہ ضبط کر گیا

نہیں رابی تم لوگ جاؤ ہم لوگ پھر چلیں گے۔ احد مسکراتے ہوئے کہنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں تم جاؤ

نسوا مسکراتی ہوئی می اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی بولی

رابیل کے لیے بولنا محال لگا وہ احتیاط مسکرا دی اور نسوا کی گود سے ذوئی کو اٹھاتی وہاں
سے واک آؤٹ کر گئی

ٹھیک ہے پھر کل رابی جائے گی اپنے محکمہ پھر پرسو تم لوگ چلے جانا مری.. ساری پیکنگ
.. بھی کر لینا

!!.. رشمارہ کہتی ہوئی می چائے پینے لگی

. احمد مسکراتے ہوئے وہاں سے اٹھ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. شکریہ یار تو نے میرے دل کی بات میرے کہنے پر ماں سے کی

شکریہ کی کیا بات.. مجھے پتا ہے کوئی ی بھی نیا نویلا دلہا نہیں چاہے گا کہ اسکا ہنی مون
... خراب ہو.... ہا ہا ہا انجوائے کر

احمد کے کہنے پر احد نے اسکو ہنی مون کے لیے اکیلے بھیجنے کی بات کرنے کے لیے کہا
تھا کیونکہ وہ جانتا تھا رابیل منع کرے گی اسلیے اسنے احد کا ساتھ لیا جسے لیے وہ اب
... خوشی کے مارے ہواؤں میں لہلہا رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابی تم خوش ہو نہ ہر وقت گم سم رہتی ہو کیا بات ہے سچ سچ بتانا ورنہ جھوٹ بولنے پر
میں سیدھا احمد سے پوچھ لوں گی

؟ مجھے تم بالکل خوش نہیں لگتی کتنی دفعہ میں نوٹ کر چکی ہوں سچ سچ بتاؤ کیا مسئلہ ہے

!!.. نسوا کے کہنے پر رابیل پھوٹ پھوٹ کر رو دی

بولو نہ کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو میری جان بولو میرا دل دھڑکنا چھوڑ دے گا خدا کے لیے
.. بولو

.....آپی..... کچھ نہیں میں بس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا بس بولو بھی

نسوا اسکو گلے سے لگائے دھاڑی

.. کچھ نہیں آپی ماما بابا کی یاد آرہی ہے انکے پاس جانا ہے

.. نسوا کی غیر ہوتی حالت دیکھ رابیل خود پر قابو رکھتی بولی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

...کل چلیں گے رو نہیں میری جان

!!!!!!

رات کے گیارہ بجے وہ دروازہ بند کرتا صوفے پر بیٹھی رابیل کو مسکراتے ہوئے کہتا اسکی طرف بڑھنے لگا... ابھی تمہیں بتاتا ہوں کہ کس کے ساتھ کب جانا ہے..... یہ حرکت کر کے تم نے خود بڑی مصیبت کو دعوت دی ہے تیار ہو جاؤ اپنا ہنی مون رنگین بنانے کے لیے... ایسا ہنی مون بناؤ گا کہ ساری زندگی نہیں بھولوں گی... وہ اسکی غیر ہوتی .حالت دیکھتا مسکراتا اسے اور ڈراتا گیا

رابیل اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھتی اٹھتی دیوار سے ساتھ جا لگی اور اپنی آنکھیں زور سے میچ
.... گئی

میں سوچ رہی ہوں کہ کل جب رابیل آئے گی تو اسے بولیں گے کہ ساتھ نسوا کو بھی لے
آئے سب مل کر رہیں گے کتنا اچھا لگے گا ستارہ بیگم ملک رحمان خانزادہ سے کہنے لگیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے بھی یہی سوچا ہے آپ فون کر کے کہہ دیں انھیں کہ صبح ارمان، منان
اور ارمان لینے آئے تو دونوں تیار رہیں

.... مگر کہیں ایسا نہ ہو کہ روشنارہ کو

کیا روشنارہ..... ہر بات پر روشنارہ سے اجازت ضروری نہیں..... ہم نے بیٹیاں بیاہی ہیں..... بچی نہیں ہیں جو اب ان سے ملنے کے لیے بھی روشنارہ سے اجازت لیں روشنارہ ساس ہے انکی مالک نہیں جو آپ بات بات پر روشنارہ سے اجازت طلب کرنے میں لگیں رہتی ہیں۔

ستارہ بیگم کے الفاظ مکمل ہونے سے پہلے ہی ملک رحمان خانزادہ انکی بات کا مطلب .. سمجھتے ماتھے پر شکنیں لائے کہنے لگے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اب آپ کو کیسے سمجھاؤ کہ باپ کے گھر سے بیٹی کے سسرال کیلئے نکلی ایک غلط بات
.... بیٹی کا گھرا جاڑنے کیلئے کافی ہوتی ہے پھر چاہے بیٹی کیوں نہ اپنوں کو ہی بیٹی دی ہو
... وہ سوچتی صوفے سے اٹھتی ملک رحمان کے پہلوں میں جا بیٹھی

.. ٹھیک ہے نہیں لیتے اجازت آپ غصہ نہ کریں بس

اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی مسکراتی کہنے لگی

.. ہنسنہ... سو جائی میں صبح جلدی اٹھنا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ سنجیدہ سے جوابا منہ پرے کیے کہتے لیٹ گئے

... ستارہ بیگم بھی لائی ٹ بند کرتی سو گئی

!!!!

کیا مسئلہ ہے تمہیں ہاں... یہاں میں تمہیں کچھ کہہ نہیں رہا اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم
.... کچھ بھی کرتی پھر

وہ اسے کہتا مسلسل آگے بڑھتا اسے دیوار کے ساتھ پن کرنے لگا رابیل اسے سنتی اپنی
آنکھیں زور سے بند کیے ہوئے تھی

!!..... آنکھیں کھولو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. وہ اسکی نازک ہوتی حالت دیکھتا خود کی ہنسی پر کنٹرول کرتا کہنے لگا

.... میں کہہ رہا ہوں آنکھیں کھولو ورنہ بری طرح پیش آؤ گا

وہ اسے دوبارہ وارن کرنے لگا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کچھ دیر یوں ہی مسلسل وہ اسے دیکھتا رہا رابیل اپنی آنکھیں کسی صورت کھولنے کو تیار نہ

... تھی

!!!..... رابیل تمہارے بالوں پر چھپکلیپی

.. وہ اس سے دور ہوتا زور سے چلایا

رابیل چھپکلی کا نام سنتے ہی چیختی چلاتی آنکھیں کھولتی ڈیپٹا وہی پھینکتی بیڈ پر چڑھ

... گئی

.... آآآ آچاؤ آپی..... احمد..... آپی

وہ بیڈ پر چڑھتی، آنکھوں پر ہاتھ رکھتی،، اونچا اونچا چلانے لگی جبکہ احمد اسکے اس طرح
.. کرنے پر پیٹ پر ہاتھ رکھتا بری طرح ہنسنے لگا

!!... سبھی اسکی چیخوں کی آواز سنتے انکے کمروں کی طرف بھاگے

!!!..... کیا ہوا رابی

!!!..... کیا ہوا دروازہ کھولو

!!!..... رابی احمد دروازہ کھولو کیا ہو گیا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!... دروازہ کھولو جام ہو گئے ہو

رابی کے چیخنے چلانے اور احمد کے مسلسل ہنسنے پر نسوا مزید پریشان ہوتی دروازہ پیٹنے
.. لگی

.. رابیل نسوا کی آواز سنتی فوراً دروازے کی طرف بھاگی

.... کیا مسلہ ہے دروازہ کھولو رابیل

۔ روشنارہ بھی چلانے لگی

رابیل دروازہ کھولتی نسوا سے لپٹ گئی آنکھیں زور سے میچیں ہوئے تھی بولو کیا ہوا نسوا
اسے خود الگ کرنے کہنے لگی مگر رابیل اسے کس کر پکڑے ہوئے تھی احمد سبکو دیکھتا
.. ہنستا ہوا باہر آیا رابیل کے نہ بولنے پر سبھی احمد سے پوچھنے لگے

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

بابا میں کیوں بتاؤ رابیل بتائے گی رابیل بتاؤ نہ کیا ہوا

... وہ آبرو اچکائے رابیل کو پکڑتا کہنے لگا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.....آ.....آپی.....وہ.....وہ.....چہ.....چھپکلی

!!!!...رابیل کہتی شدت سے رو دی

..چھپکلی کا نام سنتے سبھی ماتھا پیٹتے رہ گئے جبکہ نسوا کا دل کیا اسے تھپڑ جڑ دے

!!...کتنا ڈرایا مجھے پاگل لڑکی

کچھ نہیں ہوا وہ کمرے میں چھپکلی تھی میں نے بھگادی آپ سب جاؤ احمد سب کو کہتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل کو اندر لے جانے لگا

!!!!!!!

احمد کو اس کی حالت پر ترس آگیا وہ اسے سینے سے لگائے، سنجیگی کا مظاہرہ کرتا اسکے

! بال سہلانے لگا

..کیا ہو گیا رابیل میں مزاق کر رہا تھا

وہ اسکی غیر ہوتی حالت کو سنبھالنے لگا

واقع آپ میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں تبھی کبھی پیار نہچھاور کرتے ہیں کبھی اتنی
اذیت دیتے ہیں کہ موت مانگتی ہوں میں اپنے لیے مجھے سمجھ نہیں آتی آپ کیا چاہتے
ہیں مجھ سے

وہ اس سے علیحدہ ہوتی آہستہ آواز میں کہتی آنسو صاف کرنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

خبردار جو آئی بندہ مرنے کی باتیں کیں تم میری ملکیت ہو موت بھی تمہیں تب آئے گی

.... جب میں اجازت دوں گا سمجھی تم

رابیل کی بات پر ایک دم اسکا موڈ بدلا..... ایک دم ماتھیں پر تیوری سجائے، اسکے جبرے

بھینچتا کہنے لگا

وہ درد سے کراہ کر رہ گئی

اولاد بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... ٹن ٹن ٹن

...ہیلو

..یار جلدی ذویا کے گھر پہنچ دو منٹ میں

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
مقابل گھبرایا ہوا کہتا فون کٹ کر گیا جبکہ احد ٹھٹھک کر رہ گیا

... جا رہا ہوں میں جلد واپس آؤں گا

وہ اسے کہتا چھوڑتا باہر کی جانب نکل گیا

جاتا تو وہ ہے جو آیا ہوتا ہے آپ تو کبھی آئے ہی نہیں وہ اسکی پیٹھ کو دیکھتی کہتی گھٹنوں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!... کے بل نیچے بیٹھتی شدت سے رودی

..... دو پل محبت، دو پل نفرت

بہت تکلیف دے رہے ہیں احمد گھٹ رہی ہوں میں... آپ مجھ سے نہ سہی سے

محبت کر پارہے ہیں نہ ہی نفرت کیسے پتا لگاؤ آپ کے دل کا کہ چاہتا کیا ہے..... روز

...چھوڑ کر رات کے اندھیرے میں کھو جاتے ہیں میں اس قابل تھی شاید

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
..... وہ مسکرا کر کہتی

اسکے بعد فرش پر ایک کے بعد ایک آنسو گرتے چلے گئے ہر نئی رات نیا دکھ لاتی کسے
بتائے کسے ظاہر کرے اپنا دکھ... کون اسکے دکھ کا مداوا کرے... جس سے امید تھی وہ تو
..... کچھ اور نکلا

.. جتنی محبت کی خواہش تھی اتنا ہی نفرت اسکے حصے میں آئی تھی وہ بھی بے وجہ

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تم سے گلہ نہیں روپے کا

یارا تم سے امید بے تحاشہ تھی

!!!!!!

یہ کیا بد تمیزی ہے یار کیوں مجھے دھوکا دے کر بلوایا تم نے ہاں.... جب میں کہہ چکا ہوں کہ رات کے اس پہر نہیں نکل سکتا تو کیوں اپنی ضد کی آڑ میں مجھے یہاں دھوکے سے بلوایا... دیکھو ذویا میں تمہیں کہہ رہا ہوں جہاں اتنا صبر کیا وہاں کچھ مہینے اور سہی.... پھر میں کروں گا نہ شادی....

ذویا نے اسے حاشر سے فون کروا کر دھوکے سے اپنے گھر جان بوج کر بلوایا اور اب وہ ایسے ہی ہر روز کرنے والی تھی تاکہ اسکی بیوی کو شک ہو اور وہ اسے چھوڑ دے احمد

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

... حقیقت جانتا اس پر برس پڑا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..جب تمہارا اس سے کوئی رشتہ نہیں تو تمہیں تکلیف کیوں ہوتی ہے یہاں آنے پر
 .ذویا ایک آئی بی برو اچکائے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

مجھے لگ رہا ہے کہ تم نیت بدل چکے ہو اپنی... مجھے لگ رہا ہے کہ تم اپنی اس دوڑ کے کی سوکالڈ بیوی پر جان نہچھاور کر رہے ہو... اگر ایسا ہے تو مجھے دھوکے میں مت رکھو صاف صاف بتا دو تاکہ کھیل کھیلنے میں مزہ آئے

..وہ اسکے چہرے پر نظریں گاڑھے کہنے لگی

....پاگل ہو تم یار... ایسی بات نہیں ہے تمہیں مجھ سے محبت ہے تو ہٹاؤ یہ چھری
.....چھوڑو مجھے

۱. احمد اسکی جنونیت سے ڈرتا کہنے لگا

ہا ہا ہا تم سے محبت ہے اسی لیے اب تک تمہیں کھلی چھوٹ دے رکھی ہے کہ کھیل لو
... جتنا کھیلنا ہے کھیل لو... جب کھیل چکے تو بتانا آخر قصہ ذویا نے ہی ختم کرنا ہے
.. وہ اسے کہتی ہنستی اسکی گردن پر رکھی چھری کی گرفت ڈھیلی کرتی چلی گئی

احمد اس بات کا موقع اٹھتا اسکے ہاتھ سے چھری کھینچتا اسے قابو کرتا اسکی گردن پر چھری
رکھ گیا۔

بس بہت ہوا..... اور ٹھیک کہا تم نے..... کھیل پلٹنے میں وقت نہیں لگتا کسی بھی
وقت پلٹ سکتا ہے اسکی عمدہ مثال یہ دیکھو سامنے ہے تمہارے... زیادہ ہوشیار بنو گی تو
ماری جاؤ گی ذویا میڈم... اور یہ غلط فہمی نکال دو اپنے ذہن سے کہ میں کبھی اس
چھوڑوں گا... ڈارلنگ... میں پرسو جا رہا ہوں اپنی سویٹ وائی ف کے ہمراہ مری ہنی مون
کیلے... وہاں میں نئی شروعات کروں گا.... اسکے ساتھ اپنی زندگی کی... اور رہی بات

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

محبت کی تو میں مچبت رابیل سے بھی نہیں کرتا مگر ہو جائے گی... ہاں.. اب میں گھر جا رہا
... ہوں مجھے ڈسٹرب مت کرنا بائے

وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتا کہتا چھری وہی پھینکتا اسے دھکے دیتا باہر کی جانب چل دیا...

احمد تم نے دھوکہ کیا میرے ساتھ میں تمہیں جان سے مار دوں گی ... جاہل انسان
تمہاری بیوی کو نہیں چھوڑوں گی ... ہاں ہیلو ... حاشرا ابھی کے ابھی مجھے احمد کی ...
www.urdu-novel-bank.com
... بیوی کی پکس سینڈ کرو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

...بیوی کی پکس سینڈ کرو

وہ احمد کے جاتے ہی دور سے چلاتی موبائل فون میں سے حاشر کا فون ملاتی کہنے
..لگی... حاشر نے دو منٹ میں رابیل کے نکاح والی تصویر اسے واٹس ایپ کر دی
...تو یہ ہے وہ معصوم پیاری... کبھی نہیں لینے دوں گی میں اسے اپنی جگہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ اسے دیکھتی کہتی دوبارہ سے کسی کا نمڑ ٹولنے لگی مطلوبہ نمبر ملنے پر اسکے چہرے پر

...ناگواری کی جگہ ذہر آلودہ مسکان نے لے لی

سنو ایک کروڑ دوں گی جو تصویر تمہیں سینڈ کی ہے اس تصویر میں موجود لڑکی کو جان سے مار

....دو

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...کہاں ملے گی یہ لڑکی

پرسو ٹھیک یہ مری کیلیے روانہ ہوگی مری پہنچتے ہی اسکا کام تمام کر دینا.... مگر کسی کو

.....پتہ نہ چلے ورنہ تمہارے بھی کسی کو دو کروڑ دینے میں مجھے دیر نہیں لگے گی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

... ہو جائے گا کام پہلے کوئی شکایت ملی ہے آپکو ہماری طرف سے

.. ہنسنے

وہ کہتی موبائل دور پھینکتی مسکراتی چلی گئی... بابا بابا احمد میں ذویا ہوں کوئی

معصوم لڑکی نہیں جو تمہاری طرف سے ملی بے وفائی میں مر جائے... سو سوری مسز

... احمد

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. وہ کہتی مسکراتی چلی گئی

!!!!

ساری تیاری کر لی ہے نہ کچھ رہے ہیں وہاں بہت سردی ہوگی شال رکھ لی ہے

نہ....

ستارہ بیگم شام کے وقت فون پر رابیل سے پوچھ کوچھ کر رہی تھی جبکہ رابیل فقط ہاں
...ہاں کمری جا رہی تھی

بیٹا تم خوش ہو۔۔۔۔۔ نہ جانے کیوں دل مطمئن نہیں... ستارہ بیگم اسے کہنے لگی

ماما پلیز میں بہت زیادہ خوش ہوں بس کریں اسکے بعد یہ سوال نہیں کرنا ورنہ مجھے شک

..ہونے لگے گا کہ میں خوش ہوں یا نہیں

وہ بار بار پوچھے جانے والے سوال پر جھنجھلا کر رہ گئی اور کھوکھلی ہنسی لیے کہتی فون بند کر گئی۔

نسوا اور رابیل دونوں صبح کے وقت اپنے شوہروں کے ہمراہ خانزادہ حویلی گئے تھیں نسوا) ذونی کو لے وہی رہ گئی جبکہ رابیل نے چونکہ مری جانا تھا اسلیے احمد کے ساتھ واپس آگئی

رابیل کا آج رویہ خوشگوار تھا شاید اسی لیے کہ وہ ماں باپ بہن بھائیوں سے مل کر آئی تھی آج خانزادہ حویلی میں جتنا ہوسکا اتنا ہی وہ خوشی ظاہر کرنے کی خوب کوشش کرتی رہی بابا کا بار بار سوال کرنا کہ میری بیٹی خوش ہے اور ماں کا جانچتی نظروں سے دیکھنا بھائیوں کا باتوں باتوں میں خوشی جاننا، سب اسے بہت یاد آ رہا تھا دل اسکا بہت تھا کہ کسی طریقے سے وہ بھی کچھ دن رک جائے مگر احمد اسے لے آیا

کہیں بابا ماما کو شک نہ ہو جائے یہ بات ذہن میں رکھتی وہ بھی بنا کچھ بولے خوشی خوشی (واپس چلی آئی)

.. وہ خوش تھی مگر احمد اس سب سے دور لے جا کر کیا کرے گا وہ یہ سوچنے لگی

میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں .. وہ کمرے میں داخل ہوتے احمد سے ہمت
.. جٹائے نظریں جھکائے کہنے لگی

۱. احمد مصروف انداز میں کہتا شوز اتارنے لگا۔

وہ...آپ اتنی رات کو کہاں جاتے ہیں

..رابیل کے سوال پر احمد کے حرکت کرتے ہاتھ کے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ماں روز تم ہی کیوں کچن میں ہوتی ہو

ہادیہ سے بھی کام کروا لیا کرو وہ بھی تو اس گھر کی ممبر ہے اب جتنا گھر آپ کا ہے اتنا

..ہی ہادیہ کا بھی.. پھر کام بھی سب تقسیم کیا کریں آپ کیوں خود ہی تھک رہی ہیں

دانش روز کی طرح آج بھی ماں کو آدھی رات کچن میں برتن دھوتا دیکھ کہنے لگا۔

چھوڑ بیٹا میں خود کر لوں گی ویسے ہی میں بہو کو نہیں کہتی اور وہ ویسے بھی صبح کا ناشتہ
بنا دیتی ہے نہ ٹھیک ہے

ماں.....!!!

...بس بیٹا کوئی بات نہیں تم جاؤ سو جاؤ میں بھی بس دھو چکی ہوں سو جاؤ گی جا
...ٹھیک ہے ماں سو جانا جلدی... میں صبح ہادیہ سے بات کروں گا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

...گڈ نائیٹ

!!!!!!

تمہیں اس سے مطلب میں جہاں بھی جاؤ.... تمہیں بتانا میں ضروری نہیں سمجھتا آئی بندہ
..... کبھی مجھ سے میری مرضی کے خلاف سوال نہ کرنا

احمد ایک ایک لفظ چبا کر کہتا دوبارہ اپنے شوز اتارنے لگا اسکی اس قدر سنجیدگی اور آنکھوں سے جھلکتی نفرت نے رابیل کو نگاہیں جھکانے پر مجبور کیا تھا

ویسے میں حیران ہوں کہ تم اتنی نفرت سہہ رہی ہو میری... اب تک بابا جان کو نہیں بتایا... کیوں... تم تو لاڈلی ہو ایسے کیوں... بتا دیتی نہ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

شاید وہ اور اسکا دل چاہتا تھا کہ رابیل اس سے بات کرے تبھی وہ ادھر ادھر کی باتیں کرتا بیڈ پر اسکے پہلوں میں بیٹھتا اسکے جواب کا انتظار کرنے لگا

!!!.....م.....میں.....بابا.....کو.....پریشان

وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو مڑوڑ دیتی نظریں جھکائے کہنے لگی اسکی بات مکمل ہونے سے

پہلے احمد اس پر ہنس پڑا

رابیل کو یہ قہقہہ اپنے حالات پر اپنے منہ پر طمانچے کی طرح پڑا اسکی برداشت کی حد ختم
..ہوگئی مگر وہ چپ بیٹھی اسے دیکھتے رہی چپ رہنے کے علاوہ کوئی می راہ نہ تھی



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سنو مت کھیلو میری بھی زندگی ہے

درد ہوتا ہے برباد جو کرتے ہو

روز جلاتے ہو جب دل کرتا ہے اپنا لیتے ہو

جب دل کرے چھوڑ دیتے ہو

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ثمره مهر



.....کیا ہوا تم رو کیوں نہیں رہی...رو نہ...پلیز رو میری جان

www.urdu-novel-bank.com

وہ اسے کہتا مسلسل ہنسنے لگا۔

....آپ جائے مجھے نیند آئی می ہے دروازہ بند کرنا ہے مجھے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

وہ اپنے آنسوں اندر دھکیلتی با مشکل لفظ ادا کرتی بیڈ پر موجود کمبل نفاست سے سیٹ

کرنے لگی

... لائی ٹ بند کرو کمرے کی... اور سو جاؤ..... میں کہیں نہیں جا رہا

وہ اسکی حالت پر ترس کھاتا کہتا بیڈ کی دوسری جانب آکر بیٹھ گیا

...کیوں اور آپ پھر صوفے پر سو جاؤ یہاں میں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.....کیا مطلب کیوں

میں جاؤ تو مسئلہ..... نہ جاؤ تو مسئلہ..... خیر مجھے تمہارے کیوں سے کوئی

..... مطلب نہیں..... نہ ہی میرے لیے تمہاری اہمیت ہے اور نہ تمہارے لفظوں کی

اور صوفے پر میں کیوں سو... یہ میرا کمرہ ہے اگر تم صوفے پر سونا چاہو تو مرضی تمہاری

...نیند آرہی ہے صبح جلدی اٹھنا ہے اسلیے تنگ کیے بنا سو جاؤ میمی....

وہ اسے کہتا، اسکی طرف پشت کرتا لیٹ گیا

جب اس نے محسوس کیا کہ رابیل وہی کھڑی ہے اسکے اندھیرے سے ڈرنے کی عادت

سے فائی وہ اٹھاتے ہوئے احمد نے سائیڈ بٹن سے لائیٹ بند کر دیا

....کہ.... کیا ہے آن کریں نہ ڈر لگتا ہے

وہ بیڈ پر پھرتی سے چڑتی ڈرتی کہنے لگی

سو جاؤ لائیٹ اب صبح آن ہوگی خبردار جو تم یہاں سے صوفے پر گئی یا لائیٹ آن

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا

وہ سخت غصے میں الفاظ ادا کرتا دھیمے سے مسکرا دیا

...درندہ صفت انسان.... جاہل.... جنگلی

...وہ بڑبڑاتی کہتی وہی سوگئی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

....کہہ لو جو کہنا ہے میڈم بتاؤ گا صبح

۱۰. مسکراتا کہتا اپنی آنکھیں موند گیا

!!!!!!

..مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com جی کریں جلدی کریں

ہادیہ شیشےک جانب دیکھے مصروف انداز میں کہتی خود کے بال سنوار رہی تھی

اب آپ کنواری نہیں..... شادی شدہ ہو کر اس گھر آ چکی ہیں اور یہ گھر جتنا میرا ہے جتنا ماں کا ہے اتنا ہی آپ کا بھی ہے اس لیے آپ بھی گھر پر اتنا ہی دھیان دیں جتنا کہ ماں دیتی ہے ماں کا ہاتھ بٹایا کریں جب بھی میں آتا ہوں ماں لگی ہوتی ہے کام..... جبکہ آپ یا تو موبائل میں مصروف ہوتی ہیں یا کھانے میں یا ٹی وی دیکھنے میں.....

وہ ہچکچاتا اسے کہتا اسکے جواب کا انتظار کرنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا! تو میں یعنی ہادیہ مغل اب تمہاری ماں کا کام کرے گی شکر کرو میں نے شادی کر لی وہ بھی ماما کے کہنے پر ورنہ تم جیسوں کی میں دیکھنا پسند نہ کروں اور تم چاہتے ہو کہ میں... اس فٹیچر گھر کو سنبھالوں نووے

..وہ بپھری شیرینی کی طرح میک اپ برش وہی پھینکتی اس کی طرف لپکی

... یہ کیا بد تمیزی ہے آپ بات کس طرح کر رہی ہیں میرے بارے میں
کیسے کر رہی ہوں ہاں بتاؤ کیسے کر رہی ہوں .. جتنی تمہاری اوقات ہے اتنی بات کر رہی
ہوں اور میں جیسے رہتی ہوں ویسے رہو گی تمہارے اس فلیچر گھر کو سنبھال نہیں
.. سکتی ماں ہے تمہاری مفت کی کھا رہی ہے وہ گھر سنبھالے
.. ہادیہ اپنی ساری حدیں پار کرتی اسکا گریبان پکڑے مقابل کو غصہ دلانے لگی
بسبس کریں چھوڑیں میرا گریبان ... شوہر ہوں میں آپ کا .. میرے بارے میں کچھ بھی
... کہیں مگر میری ماں کے بارے میں نہیں
.. وہ مکمل ضبط کرتا اپنی مٹھیاں بھینچتا کہنے لگا

نہیں چھوڑوں گی بتاؤ کیا کرو گے ہاں... کر بھی کیا سکتے ہو تم دو ٹکے کے تم اور تمہاری

ماں.....

!!!!...چٹا مخ

دانش کا تحفہ ہادیہ کا گال سہجائیا

ہادیہ بیڈ پر جاگری اپنے گال پر ہاتھ رکھے اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی، دانش سے

www.urdu-novel-bank.com

اسے ایسی حرکت کی امید بالکل نہ تھی

کتنا ذہر بھرا ہے آپ میں غریبوں کو لے کر... مجھے شرم آرہی ہے کہ آپ جیسی لڑکی میں
نے اپنے لیے بطور ہمسفر چن لی... کتنی بڑی غلطی کر دی... مگر کوئی بات نہیں میں

آپ کو سیٹ کرلوں گا آپ نے مجھے غریب سیدھا سادھا سمجھا مگر غلطی کر دی اور پہلے
..... آپ ہادیہ مغل تمہیں اب آپ ہادیہ دانش ہیں ایک معمولی غریب کی غریب بیوی

... وہ اسے کہتا جانے لگا کہ اچانک پیچھے سے ہونے والے وار نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا

ہادیہ نے گلدان اٹھا کر اسکے سر میں پٹختا چاہا مگر وہ شیشے میں سے اسکی حرکت دیکھتا فوراً

سائیڈ پر ہوتا پیچھے کی جانب مڑا جبکہ گلدان اسکے سر سے ہوتا ہوا سامنے شیشے میں جا لگا

.. جس سے شیشہ چکنا چور ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. اگر وہ بروقت شیشے میں سے نہ دیکھتا تو گلدان دانش کا سر پھاڑتا ہوا فرش پر جا لگتا

دانش کی ماں آواز سنتے فوراً انکے کمرے کی طرف بھاگی

وہ نہایت غصے میں ہادیہ کی جانب بڑھتا اسے بالوں سے پکڑ کر، بغی کچھ بولے تقریباً اسے گھسیٹتا ہوا کچن کی جانب لے جانے لگا۔

...چ...چھوڑو.....جنگلی.....چ.....چھوڑو.....آآآ...درد ہو رہا ہے

بیٹا یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو اسے درد ہو رہا ہے چھوڑو نئی نوپلی دہن ہے ابھی گنتی کے چار دن ہوئے اور اتنا ظلم چھوڑو بیٹا..... وہ مسلسل کہتے انکے پیچھے جانے لگی جبکہ دانش ماں کی بات اور ہادیہ کا چلانا اگنور کرتا کچن میں گھس گیا۔

مجھے لگا آپ ایک بہت اچھی اور صاف دل کی مالک ہیں آپ کے سنگ میری اور ماں کی.. زندگی اچھی گزرے گی مگر افسوس میں غلط ثابت ہوا

اتنا گند بھرا ہے آپ کے ذہن میں کہ میں حیران ہو... سوچا تھا آپ کو رانی بنا کر رکھو گا مگر
آپ نوکرانی بنے کے بھی لائق نہیں... میرے دل میں موجود ساری محبت آپ کے ان
.. لفظوں نے بے دردی سے مار دی

!... میں اچھے سے جانتا ہوں اب آپ کو کیسے رکھنا ہے

میں جا رہا ہوں کام پر اور یہ سارے برتن اچھے سے دھوئی ہیں اس کے بعد سارے گھر
کی صفائی بھی کرنی ہے آپ نے وہ بھی صرف آج نہیں بلکہ روز... خبردار جو میری ماں
.. سے کچھ کام کروایا یا ان سے بد تمیزی کی

وہ اسے کچن میں شیلف پر رکھے ڈھیر برتن کی طرف بری طرح دھکا دیتا کہنے لگا

..... میں نہیں دھونے والی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ ڈھیٹوں کی طرح اٹھتی کہنے لگی

واقع نہیں دھونے والی تم

وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

..جی بالکل نہیں دھونے والی میں یہ گندے برتن

آخری بار پوچھ رہا ہوں کہ دھونے والی ہو کہ نہیں

وہ اسے پھر سے پوچھنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں

اسکا جواب سنتے وہ ماں کی طرف پلٹا

!ماں کچن سے باہر جاؤ

..کیوں جاؤ میں باہر چھوڑو تم بہو کو ذبردستی نہ کرو اور ہاتھ کیوں اٹھایا تم نے

دانش کی ماں اسے مسلسل غصہ کرتی کہنے لگی

..ماں سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے مگر فلحال تم باہر جاؤ

وہ اسے کہتا باہر نکالتا کچن کا دروازہ لاک کرنے لگا

..کہ....کیا کرنے والے ہو م.... میں نہیں دُرتی تم سے جو کرنا ہے کرلو

visit for more novels:

اسکے دروازہ بند کرنے پر ہادیہ گھبراتی کہنے لگی

.. میں بھول گیا تھا کہ تمہاری اکڑ اونچے خاندان کی ہے ایک تمھیڑ سے تھوڑی جائے گی

..وہ کہتا بیلٹ نکالتے آگے بڑھنے لگا

کہ.... کیا کرنے..... لگے ہیں..... آپ میں..... میں نہیں... برتن... مجھے مت
!!!!..... ماریں

اسکے بیلٹ کو دیکھتے ہادیہ کے رنگتے کھڑے ہو گئے وہ بڑبڑاتی بلک بلک کر رونے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!..نہیں مارتا اگر بات مانو تو ورنہ

وہ اسے کہتا بیلٹ ایک دم سے ہوا میں اچھالنے لگا۔

.....!!!!

دانش کی یہ حرکت اسے اس قدر خوف زدہ کر گئی کہ وہ چلاتی کانوں پر ہاتھ رکھتی گھٹنوں
.. کے بل نیچے بیٹھ گئی

.. نہ نہیں ماریں میں سارے کام کروں گی پلیز نہ ماریں
.. وہ بنا اسکی طرف دیکھے آنکھیں زور سے میچیں مسلسل یہی الفاظ ادا کرتی گئی
گڈ اب یہ برتن دھو لو اور سارا کام جلدی جلدی کرو کھانا بھی دوپہر کا تم ہی نے بنانا ہے
.. اوکے

وہ ایک ایک لفظ چبا کر ادا کرتا کہتا وہاں سے نکل گیا اب اس کا رخ ماں کے کمرے کی جانب تھا ہادیہ پانچ منٹ یوں ہی آنکھیں سختی سے میچیں بیٹھی تھی جب اس نے .. محسوس کیا کہ وہ جا چکا ہے فوراً سے پہلے اٹھتی روتی برتنوں کی جانب بڑھنے لگی

!!!!!!!

میں نے تمہارے کہنے پر احمد سے اس کے جانے کی، کہاں سے کمرے کی، ٹائی منگ کی ساری ڈیٹیل نکالوا لی اور اب تمہیں دے دی اب میرا کام مکمل وعدے کے مطابق .. کام ہو جانے کے بعد تم مجھے معاوضہ دو گی تو چلو اب دو

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جانتی تھی کہ تم بھی بھوکے کتے کی مانند ہو جسے بڑی دیتے رہو تو وہ بھونکتا جائے گا وہ
اسکی طرف چند نوٹوں کی گڈیاں اچھالتی کہنے لگی

!.. ہا ہا ہا ٹھیک پہچانا جتنا دو گی اتنا کام کروں گا

حاشر کمینگی کا مظاہرہ کرتا نوٹ گننے لگا

.. ویسے تم نے رابیل کا کیا کرنا ہے اور احمد کا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ نوٹ گنتا کہنے لگا

میں نے کچھ نہیں کرنا بس اب جو کرنا ہے میرے لوگوں نے کرنا ہے تمہیں بتانے

.. کیلئے اتنا کافی ہے کہ مری دو لوگ جا رہے ہیں اور واپس صرف ایک آئے گا

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ گھمنڈی انداز میں کہتی اپنے چہرے پر آئے بال پیچھے کرنے لگی

ٹھیک ہے بھائی می جاری رکھو میرے لائی ق کام ہو تو بتانا شوق سے کروں گا مگر انکے

ساتھ

وہ خباثت سے کہتا نوٹوں کی طرف اشارہ کرنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... ضرور

...احمد نہیں جانتا مجھ سے دھوکہ اسے کس قدر بھاری پڑنے والا ہے

!!...ذویا....ذویا نام ہے میرا

وہ مسکراتی کہتی وہاں سے اٹھ گئی

!!!!!!

ماں ٹینشن نہ لو میں نے بس تھپڑ پتا نہیں کیسے مار دیا اسے... میں ایسا کچھ نہیں کروں گا جیسا آپ نے کچن میں دیکھا... میں بس اسے سیدھے راستے پر لانا چاہتا ہوں اسکے لیے جو کرنا پڑا کروں گا کیونکہ میں ہادیہ سے بہت محبت کرتا ہوں اسے تکلیف نہیں دے سکتا مگر میں آپ سے بھی محبت کرتا ہوں آپ کو بھی تکلیف میں، تھکن کے مارے کام کر کر کے، تھکنا یہ سب نہیں دیکھ سکتا فکر نہ کریں میں کچھ بگڑنے نہیں دوں گا میں ہادیہ کو سیٹ کر کے اس سے معافی مانگ لوں گا مجھے یقین ہے وہ معاف کر دیں گی مجھے اور آپ پلیز میرے اور اسکے بیچ نہ آنا جیسا میں کہوں بس ویسا کرنا.. میں چاہتا ہوں ہم تینوں

اگھے ہمیشہ خوش رہیں۔۔ اگر میں ہادیہ کی محبت میں آکر اسے یہ سب کرنے دیتا منع نہ کرتا تو وہ مہذب بگڑ جاتی آپ کے طبیعت علیحدہ خراب ہوتی اور گھر کا سکون علیحدہ اس لیے میں نے یہ سب کیا یقین کریں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا مگر ہادیہ نے مجبور کیا

دانش پچھلے آدھے گھنٹے سے ماں کے پاس بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا

ٹھیک ہے بیٹا مگر دھیان سے ہاں..... کہیں ایسا نہ ہو بہو اتنی ناراض ہو کہ کبھی راضی نہ ہو سکے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!.....نہیں ماں

ایسا مت بولو اللہ نہ کرے کبھی ایسا ہو.... محبت ہیں وہ میری... تم نہیں جانتی ماں کتنی
... اذیت دی انکے لفظوں نے مجھے

لیکن کوئی بات نہیں سب ٹھیک کرلو گا بس تم اپنی صحت کا دھیان رکھو میں ذرا دیکھ
..آؤ ہادیہ کو.. کام پر بھی نہیں جاسکا آج

!!!!!!

سب کچھ رکھ لیا نہ بیٹا اللہ کی امان میں جاؤ خیال رکھنا ایک دوسرے کا وہاں بہت سردی ہوگی..

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..ہوگی

روشنارہ گھنٹے سے مسلسل احمد رابیل کو کہنے لگی تھی رابیل صبح سے دس بار احمد کے ساتھ جانے کیلئے منع کر چکی تھی مگر احمد ہر بار اسے چپ کروا دیتا بلاآخر وہ چپ ہوتی...

...اللہ کا نام لیتی گاڑی میں بیٹھ گئی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

"جاری ہے!!.. ناول": بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

"از قلم": حرا مختار مغل

"قسط": تینتیس

وہ لوگ مری پہنچ چکے تھے احمد نے پہلے سے ہی وہاں کے مشہور ریسٹورنٹ میں بکنگ کروا دی تھی وہ جیسے ہی ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے وہاں موجود ویٹر کے لباس میں ملبوٹ کچھ حضرات نے انھیں نہایت خوبصورت انداز سے ویلکم کہا اور دونوں کو خوبصورت گلاب کا بکے دینے لگے رابیل اس سب سے بے خبر اپنے ہی خیالات میں جکڑی سم کر ایک جگہ کھڑی تھی

پپی میرڈ لائی ف... وی ہوپ سو یو ول انجوائے ہیر، ہیو آنائی س ڈے

، وہاں موجود ایک لڑکی راہیل کو بکے پکڑاتی مسکراتے ہوئے کہنے لگی

وہ کانپتے ہاتھوں سے بکے پکڑنے لگی

احمد مسکراتا ہوا اپنے ہاتھ میں پکڑا جکے رابیل کو تھماتا، ریسپیشن سے چابی لیتا، سامان

، اٹھاتا وہاں سے اپنے موجودہ کمرے کی طرف بڑھنے لگا

..کیا ہوا چلو بھی آگے

وہ رابیل کو سست پڑنا دیکھ کہتا اسکا ہاتھ پکڑتا اسے لے جانے لگا۔

وہ بوجھل قدم اٹھائے احمد کے پیچھے پیچھے چلتی جا رہی تھی

کیا کر دیا میں نے ایسا جس کی مجھے اتنی بری سزا ملی فقط محبت کی، مجھے محبت نام بہت خوبصورت لگا میں نے اس نام کے سنگ زندگی جینا چاہی مگر سب الٹ ہو گیا میں برباد ہو گئی ایک طرف میری خوشی تھی دوسری طرف میری محبت اور میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے لیے اپنی محبت چن لی جو مجھے لے ڈوبی، کتنا غلط فیصلہ کر بیٹھی میں.... اور اب اسی کے ساتھ مجھے زندگی گزارنی ہوگی محبت لفظ میرے لیے ناسور بن جائے گا میں کبھی معاف نہیں کروں گی تمہیں احمد... میرے دل میں تمہارے لیے محبت آج بھی زندہ ہے مگر اب کبھی شو نہیں کروں گی کبھی رووگی نہیں کبھی نہیں گڑ گڑاؤ گی آپ کے سامنے مجھے اللہ سے ہمیشہ ایک شکوہ رہے گا کہ ایسا ہی شخص میرے مقدر میں ہی کیوں

وہ اسکے پیچھے چلتی اپنے آنسو صاف کرتے ایک کھٹن فیصلہ کرتی کمرے میں داخل ہوئی۔
وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی می سامنے کمرے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی احمد
..اسکے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھتا مسکرا دیا

بابا کیا ہوا کیسا لگا میرا سر پرائی ز اچھا نہیں لگا تمہیں

وہ مسکراتا اسے پوچھتا اسکے مقابل آن کھڑا ہوا

وہ جیسے جیسے آگے بڑھتی جاتی ایک خوبصورت خوشبو اسکے نتھنوں سے ٹکراتی جاتی، وہ
پورے کمرے کا جائی زہ لیتی احمد کی طرف پلٹی
www.urdu-novel-bank.com

یہ کمرہ بالکل ویسے ہی سجایا گیا تھا جیسے اسکی سہاگ رات کو سجا تھا، وہی خوشبو، وہی
گلاب کے پھول، ویسی ہی بیڈ پر چاروں اطراف گلاب کی پتیوں سے بنے دل سب کچھ
وہی تھا فرق صرف اتنا تھا کہ بیڈ کے بیچ و بیچ اس وقت گلاب کی پتیوں سے بڑا سا کر کے

سوری لکھا تھا جبکہ اس دن فقط گلاب کی پتیاں ہر طرف بکھری تھیں، یہ کمرہ دیکھتے ہی اسے اسکے بھیانک ماضی یاد آنے لگا وہ جیسے جیسے نظریں دھڑاتی جاتی اس کی آنکھیں .. نکلیں پانی سے بھرتی جاتی

، وہ مجھے منہ دکھائی میں جب کچھ دیں گے تو میں انہیں یہ ڈائی ری گفٹ کروں گی، آپ میں ان سے محبت کرتی ہوں انکے بغیر کسی کا نہیں سوچ سکتی، بیٹا تمہاری خوشی کے لیے ہاں کر دی،

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، میں انکی دلہن بنو گی

قبول ہے قبول ہے، ہا ہا ہا چلو ان کانچ کے ٹکڑوں پر۔۔۔۔ نفرت ہے مجھے تمہارے لفظوں سے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

...آنسو اسکی پلکیں بھگا گئے بلاخر وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھتی گھٹنوں کے بل بیٹھتی رو دی

سانس گھٹ رہا ہے یہاں میں نہی نہیں رہ سکتی پلیز

نے خود سجاوایا تھا تمہارے لیے نہیں رو

وہ اس کے بگڑتے حالات دیکھتا فوراً اسکی طرف لپکا، رابیل اسکے سینے سے لگی بلک بلک

... کر رہی تھی

بسبس بسبس چپ ایک دم چپ

..وہ اسے چپ کروانا بیڈ پر بٹھانے لگا

!!!... یہ پیو چپ کر جاؤ بالکل چپ

..وہ اسے پانی پلاتا اسکے ساتھ بیٹھنے لگا

میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا میں نے غلطی نہیں گناہ کیا ہے تمہیں بہت
اذیت دی نہ ،، ایم سوری میں تمہیں سب بتاؤ گا تم مجھے معاف کر دو مگر میرا یقین کرو
میں اب بالکل ایسا نہیں کروں گا میں خوبصورت لڑکی کے ساتھ خوبصورت زندگی کی
.. شروعات کرنا چاہتا ہوں پلیز آخری موقع دے دو

، رابیل کو اپنی سماعت بے یقینی سی لگی اسکی زبان اسکا ساتھ نہ دے سکی

www.urduovelbank.com

آ...آپ سچ۔۔۔۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھتی، آنکھوں سے آنسوؤں اور لبوں پر مسکراہٹ لیے کہنے لگی

!!!!...ہاں سچ میری جان

وہ اسکے ہاں کرتے ہی اسکے سینے سے جا لگی

میرے پاس ایسی یادیں نہیں جو یاد کروا کر تمہیں چپ کرواؤ مگر وعدہ ہے تمہیں کبھی
نہیں چھوڑوں گا کبھی نہیں.... اب ایک آنسو نہیں گوارہ مجھے تمہاری آنکھوں میں.... مجھے
!!!...معاف کردو

...وہ اسکے آنسو صاف کرتا، شرمندگی لیے کہنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سر ایم سوری مجھے معاف کر دیں میں نے بڑی غلطی کر دی تھیں اس دن اور اب میں
سارے کام ایک دم تگڑا تک کروں گی بس ایک دفعہ اس ناچیز پریشے کو معاف کریں ویسے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں گھر میں بھی ایسے ہی ہوتی ہوں وہ میری بہن ہے نہ نازو وہ بڑی معصوم ہے میں
اسکو بھی یہاں لاؤ گی بس اسکی پڑھائی ختم ہونے والی ہے ارے میں پڑھائی می پر
کدھر پہنچ گئی ہاں تو میں کہہ رہی تھی کہ میں اپنی بہن کو ایسے تنگ کرتی ہوں جیسے
آپ کو کیا تھا خیر چلیں ابھی تو معاف کریں نہ پھر بعد میں ہر کام ایسے ایسے کروں گی کہ
...آپ امپریس ہو جائے گے

، وہ معصوم چہرہ بناتی ہاتھ کی چٹکی بجاتی کہنے لگی مقابل کو اسکی ذہنی حالت خراب لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!.....ایکس کیوز می

آپ یہاں گھر کی روٹین بتانے آئی ہیں یا پھر یہ آرڈر دینے آئی ہیں کہ میں معاف
کروں۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارمان دونوں ہاتھ اپنے سینے پر باندھتا، اپنی مسکراہٹ دباتا اسے جا بختی نظروں سے دیکھنے لگا۔

!.... وہ _____ وہ ایم سوری

۔ پریشہ نادم ہوتی جھنجھلا کر رہ گئی فوراً معافی لفظ ادا کرتی وہاں سے نکل گئی

ہا ہا ہا پاگل

۔ جبکہ وہ ہنستا اسکی پشت دیکھتا بڑبڑاتا رہ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شکر ہے رابی نے فون کر کے بتایا میں نے روشنارہ لوگوں کو بھی بتا دیا وہ خیر خیریت سے پہنچ گئے

ستارہ بیگم سب سے کہتی شکر کا سانس بجالانے لگی

کہیں گئے گھومنے

منان خوشی کا تاثر لیے کہنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ارے کہاں بیٹا وہ اتنا لمبا سفر کر کے گئے ہیں، کل سے جائے گے کہیں گھومنے ویسے

!!!... راہیل بہت خوش لگ رہی تھی اللہ کا شکر ہے

ستارہ بیگم چہرے پر بلا کی خوشی سجائے کہنے لگی

ہاں شکر ہے اس خدا کا وہ میری بچی کو خوش رکھے ہمیشہ

ملک رحمان خانزادہ "خوشی بھرے لہجے میں کہنے لگا"

آمین واقع احمد بھی محبت کرتا ہے رابی سے ہم ایسے ہی ڈر رہے تھے اللہ خوش رکھے اسے
... ہمیشہ

ناول بینک

سانی، رانی اور ارمغان سکول جاچکے تھے جبکہ باقی افراد "خانزادہ ٹویلی" میں صبح نو بجے
کے قریب ناشتے کے ساتھ ساتھ گپ جاری تھی سبھی ناشتہ کرتے خوش گپیوں میں
لگے تھے

میلی شونی کا ہوا بھوک لگی ہے الے الے ماما ابھی دیتی ہے کھانا میلی شونی نہ لو نہ رو
نسوا ذونی کو دلیہ کھلاتی ساتھ ذونی سے باتیں کر رہی تھی کہ رابی کا آیا فون ملازمہ اسے
تھماتی نکل گئی جبکہ نسوا ذونی کو دلیہ کھلانے کے ساتھ ساتھ کال اٹینڈ کرتے ہوئے
اس سے باتیں کرنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آپی کیسی ہیں آپ

... اس نے جیسے ہی موبائل کان سے لگایا رابیل کی خوشیوں بھری آواز بلند ہوئی

! میں ٹھیک ہوں چندہ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
تم سناؤ کیسی ہو

باقی سب کیسے ہیں

visit for more novels:

احمد کیسیا ہے

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴

!!... بہت خوش لگ رہی ہو

ہاں میں خوش ہوں آپ کی بہت آپ کو پتا ہے احمد مجھے آج میری پسندیدہ جگہ لے جانے
..والے ہیں بہت مزہ آنے والا ہے

رابیل چمکتی ہوئی می دنیا بھر کی خوشی اپنے چہرے پر سجائے نسوا کو سب بتاتی چلی گئی
..جبکہ نسوا اسکی پرسکون آواز، اسکی خوشی سب کو دیکھتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کرنے لگی

www.urdu-novel-bank.com

اچھا آپ کی سب چھوڑیں میری ذوقی سے بات کروائے ابھی آئے ایک دن ہوا اور ذوقی یاد
..آنے لگی ہے

..وہ خوشی کا تاثر لیے کہنے لگی

..ہاں ہاں کیوں نہیں لو کرو بات

..نسوا کہتی فون ذونی کے کان کے ساتھ لگا دی

میلا بچا ذونی خالہ کی جان کیسی ہے کا کل لی ہے میلی سونی آپکو پتا ہے خالہ آپکے ٹوائی ز
لینے آئی می ہے بہت سے ٹوائی ز لائے گی آپ کے لیے رابیل ذونی سے اسی کی زبان
میں بات کرنے لگی جبکہ ذونی فقط ہنستی رہی نسوا رابیل کو اتنا خوش دیکھ دل سے
... مطمئن ہو گئی

.... تقریباً آدھا گھنٹہ دونوں خالہ بھانجی کا گپ شپ سلسلہ چلتا رہا

آپ نے کل بالکل میرے مطابق کام کیا خوش ہوں میں کہ آپ نے ماں کو کام کرنے نہیں دیا کل آپ نے کام تو سب ٹھیک کیا مگر کھانا کچھ اچھا نہیں تھا نمک ضرورت سے زیادہ تھا یہ شاید آپ نے جان بوجھ کر کیا میں نے اگنور کیا مگر آج اگر ایسا ہوا تو کھانا باہر ...!! سے منگوانے کی بجائے اپنی نگرانی میں آپ سے دوبارہ کھانا بنواؤ گا سمجھی آپ

دانش لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتا مصروف انداز میں کہتا اپنا لیپ ٹاپ وہی رکھتا، ہادیہ کا
..جواب سنے بغیر باہر نکل گیا جبکہ ہادیہ جھلس کر رہ گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کل صرف نمک زیادہ تھا آج دیکھنا مرچ زیادہ کروں گی وہ بھی اتنی کہ تمہاری جو زبان چپڑ
چپڑ میرے سامنے چلتی ہے نہ وہی زبان جل کر رہ جائے گی وہ لال آنکھیں لیے کہتی
مغرورانہ انداز اپنائی کچن کی جانب جانے لگی

اب اٹھیں نہ پلیز ہمیں گھومنے جانا ہے میں نے سب خوبصورت جگہ دیکھنی ہیں میں کب سے تیار بیٹھی ہوں اور مجھے بھوک بھی لگی ہے چلیں بھی جلدی کریں اٹھیں

۱۰۰ رابیل احمد کو زور زور سا ہلاتی ہوئی می کہنے لگی

www.urduovelbank.com

!.. مقام تو واقع خوبصورت ہیں مگر تم جیسے نہیں وہ اسے اپنے اوپر گراتا ہوا کہنے لگا

..جس پر وہ شرماتی اسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپا گئی

اب۔۔۔ اب اٹھیں نہ !!!... بھوک لگی ہے

..وہ شرماتی اپنی لٹیں کان کے پیچھے کرتی کہتے ساتھ فوراً اٹھ گئی وہ بھی اٹھ بیٹھا

!.. تمہیں بھوک لگی ہے وہ اسکو نارمل کرتا کہنے لگا

!!.. جی

..رابیل نے نظریں جھکائے فقط سر ہلانے پر اکتفا کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!.. ٹھیک ہے ناشتہ منگواتا ہوں میں

!.. وہ مسکراتا کہتا اٹھنے لگا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

..وہ معصوم منہ بناتی کہتی اسکے مقابل آن کھڑی ہوگئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہاں تو آپ نے کیا بھی تو برا نہ میرے ساتھ، اب تو آپ ٹھیک ہو گئے ہیں تو ساری
فرمائی شیں کروں گی نہ

!..وہ فوراً چمکتے ہوئے بولی

احمد کو اسکی معصومیت پر بلا کا پیار آیا دل میں کہیں درد اٹھا اس معصوم کے ساتھ برا کرنے پر وہ بہت شرمندہ تھا وہ اپنی شرمندگی چھپاتا اسے سینے سے لگا گیا جبکہ رابیل اللہ کا شکر ادا کرتی اسکی قربت کو محسوس کرتی اندر تک سرشار ہوگئی.. فقط یہی خواہش تھی جو اندر ہی اندر شاید مرچکی تھی مگر آج وہ دوبارہ ذندہ ہوچکی تھی شاید رابیل کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کے لیے _____ وہ آنکھیں بند کرتی اندر تک سکون محسوس کرتی اسکے سینے سے... لگی مسکرا دی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com*****

?? بتاؤ بیگم تم کہاں کہاں گھومنا پسند کرو گی

. وہ ناشتہ کرتے ہوئے رابیل سے پوچھنے لگا

میں سب جگہ _____ مجھے دنیا کی سب سے خوبصورت وادی کاغان، نا معلوم گہرائی میں،
والی پریوں کی جھیل سیف الملوک، سر بہ فلک بھر چوٹیاں، پر ہیبت صحرا، سر سبز وادیاں
تمام خوبصورت مقامات اور انتہی گلی یہ سب دیکھنا ہے میں نے اور اور مال روڈ کی طرف
!!!.... بھی جانا ہے بہت سی چیزیں لینی ہیں اتنا سارا کھانا بھی کھانا آپکے سنگ
مجھے مری بہت پسند ہے شروع سے ہی میں نے سوچ رکھا تھا کہ میں یہاں آؤ گی آپ
..... کے ساتھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کسی بچی کی مانند کھلکھلا کر ہنستی ساری جگہوں کے نام اپنی انگلی پر گن گن کر بتا رہی
تھی کہ آخر میں بولنے والا جملہ آدھا چھوڑتی اسکی طرف دیکھنے لگی

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

کیا ہوا بس یہی دیکھنا ہے ہا ہا اتنا زیادہ وقت نہیں ہے بس دو دن ہیں پگلی چلو ختم کرو

جلدی ناشتہ

... احمد کہتا اٹھ کھڑا ہوا رابیل اپنا کھلا منہ بند کرتی فوراً اٹھ گئی۔ میرا بھی ہو گیا

...وہ نکل چکے ہیں ہم انکے پیچھے پیچھے ہیں بس موقع پاتے ہی سب ختم

ہندنہ گڈ نظر رکھنا

• موبائل میں سے آواز اس شخص کی سماعتوں سے ٹکرائی

وہ جھیکا گلی، جھیل کی سیر کرتے خوبصورت برف سے ڈھکی پہاڑوں کی چوٹیوں پر موجود برف ایک دوسرے پر اچھالتے فوٹوگرافی کروانے لگے رابیل واقع آج اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی

www.urduovelbank.com

..میڈم وہ اس وقت یہی ہمارے سامنے ہیں آپ کہیں تو اٹیک کر دیں

نہیں بیوقوف انسان جب لڑکی اکیلی ہو تو اسے اٹھا لینا فوراً بنا کسی غلطی کے ورنہ انجام برا
!!... ہوگا ذویا غصے میں کہتی فون کٹ کر گئی

رابیل کو احمد کی طرف سے بے پناہ محبت ملی تھی جسے پا کر وہ سب بھول چکی تھی
!!... مختلف مقامات کی سیر کرتے وہ دن کے گیارہ بجے ایک ہوٹل میں پہنچے

تم یہاں بیٹھو میں آڈر دے کر آتا ہوں احمد اسے بٹھاتا ہوا کہتا چلا گیا رابیل مسکراتی
موبائل میں موجود اپنی اور احمد کی پکس دیکھنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!!! _____ ۲۲۲۲ _____ چھوڑو _____ احمد

وہ اس سے پہلے کچھ اور بولتی چار لوگ ماسک سے منہ ڈھکے ہوئے ہاتھ میں پستل
اٹھائے لمبے چوڑے قد آور اسکی طرف فوراً بڑھے جیسے ہی رابیل کچھ بولنے لگی ان میں
سے ایک فوراً بڑھتا جیب میں سے رومال نکالتا اسکے ناک کی طرف لے گیا جس سے اگلے ہی

پل وہ ہوش سے بیگانہ ہو گئی اور اسکی باہوں میں جھول گئی فوراً وہ اسے اٹھاتے
.. گاڑی میں ڈالتے فرار ہو گئے رابیل کا موبائل وہی پڑا رہ گیا

.. میڈم جی لڑکی ہمارے قبضے میں ہے کیا کریں

کرنہ کیا ہے کہیں دور لے جا کر اپنے پسٹل کی ساری گولیاں اسکے سینے میں اتار دو اور
پھینک دو کسی گندے نالے میں... فوراً یہ کام کرو اور نکلتے بنو... وہ حقارت سے کہتی فون
... بند کر دی

.. میڈم نے کہا ہے مار دو

.. ٹھیک ہے پھر دیر کس بات کی ہے

ان میں سے ایک کہتا، مسکراتا خباثت سے اس بے جان وجود کی جانب دیکھنے لگا

ٹھیک ہے اب نیکسٹ فائل بھی اچھے سے چیک کر کے ہینڈ اوور کروائی یں!.. منان فائل کو جانچتی نظروں سے دیکھتا، اس پر دستخط کرتا، مقابل کو آڈر دیتا اپنے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلانے لگ گیا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.....جی سر

سر مجھے آج کیلئے چھٹی چاہیے تھی وہ کیا ہے نہ میری ماں بیمار ہے آج ڈاکٹر سے گیارہ بجے کی

appointment

لی تھی چیک اپ کے لیے لے کر جانا ہے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
پریشہ گھبراتی ہوئی می کہتی اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی

؟؟آپ کے بھائی، بابا نہیں ہیں کیا

وہ بنا اسکی طرف دیکھے مصروف انداز میں بولا

سر میرے بابا میرے بچپن میں ایک #ایکسی*ڈنٹ میں فو*ت ہو گئے تھے اور میرا

کوئی می بھائی می نہیں ہے صرف ایک چھوٹی بہن ہے

وہ سنجیدہ چہرہ لیے کستی نظریں جھکا گئی کھلکھلاتا چہرہ ایک دم بجھ گیا

اووہ..... ایم ری ئی لی سوری..... اللہ انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا

!!... فرمائے..... آپ جاسکتی ہیں

... شکریہ سر

.. وہ کہتی کیبن سے نکل گئی

کتنا مشکل ہوتا ہوگا اسکے لیے سب سنبھالنا..... اف کیسے کیسے لوگ ہیں اس دنیا

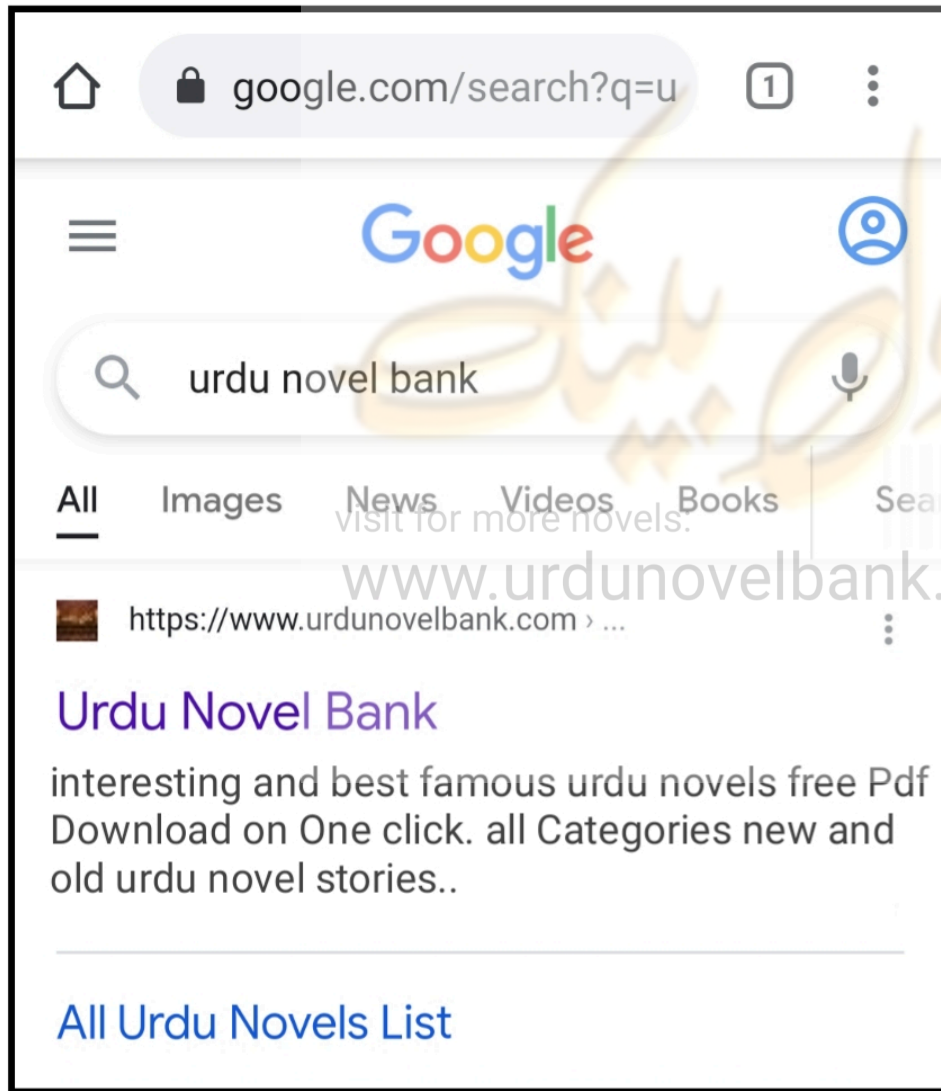
میں..... اوپر سے ہنستے کھلکھلاتے چہرے اور اندر سے درد..... ذخم ہزار..... اللہ مدد

.. کرے ایسے لوگوں کی

.. وہ پریشے کے جاتے ہی یہ سب سوچتا لمبی آہ بھرتا رہ گیا

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

آپ آگے

میں نے کھانا بنا لیا ہے آپ کے لیے اور آپ کی ماما کیلئے... فوراً فریش ہو کر آجائے میں
کھانا لگاتی ہوں

ہادیہ دانش کے انٹرہوتے ہی استراہیہ انداز میں کہتی مسکرانے لگی

ارے واہ آج کیا بات ہے میری بیوی بڑی خوش لگ رہی ہے اور اتنی فکر وہ بھی میری
یعنی ایک غریب کی اور میری ماں کی بخار تو نہیں ہے نہ آپ کو

وہ مسکراتا کہتا اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھتا جانچتی نظروں سے دیکھنے لگا جس پر ہادیہ جھنجھلا کر

.. رہ گئی

او کے... فکر کروں..... تو مسئلہ نہ کروں تو مسئلہ اب جاؤ بھاڑ میں میری بلا
.. سے میں نہیں دیکھنے والی تمہیں

اچھا سوی سوری ناراض نہ ہوں مزاق کر رہا تھا ابھی آیا منہ ہاتھ دھو کر اپنی پیاری سی بیوی کے ہاتھ کا کھانا کھانے

وہ پیر پختی وہاں سے جانے لگی کہ دانش اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

!!!!!!

...ایک پہ...ڈن

وہ مینیو کارڈ دیتا ہوا جیسے ہی پیچھا مڑا رابیل کو نہ پا کر حیران رہ گیا

.....ایکس کیوز می آپ نے یہاں میری بیوی کو دیکھا ہے میری بیوی وہ سفید کلر
!۔ لمبے بال چھوٹا قد اور اور بھوری آنکھیں تھی

وہ وہاں موجود لوگوں سے پوچھتا جیب سے موبائی ل نکالتا اس میں سے رابیل کی تصویر
.. سبکو دکھانے لگا

!!!...آپ نے...تو...دیکھا ہوگا...یہ...یہ...ہے

..وہ پاگلوں کی طرح اپنا موبائل وہاں موجود لوگوں کو دکھانے لگا

ڈیٹ کسی نے نہیں دیکھا کہ ہر گئی رابیل ہر طرف سے نہ کا جواب ملنے پر وہ کرسی کو
ٹانگ مارتا دھاڑنے لگا

چند سیکنڈ میں احمد کی چیخ و پکار شور و غل نے وہاں رش اکھٹا کر لیا ریسٹورنٹ کی ٹیم بھی بھاگتی اس طرف آئی

آپ پریشان نہ ہوں وہ یہی ہوں گی ہم دیکھتے ہیں پورے ریسٹورنٹ کو اچھے سے چیک کرو
کم آن فاسٹ

مینیجر احمد کو تسلی دیتا اپنی ٹیم کو حکم صادر کرنے لگا جس پر سبھی راہیل کو ڈھونڈنے لگے۔

سر آپکی وائی ف کو ہم نے پورے ریسٹورنٹ میں چیک کر لیا کہیں بھی نہیں ہے

کچھ ہی دیر بعد ایک قد آور شخص وائی ٹ شلوار قمیض میں ملبوٹ بلیک جیکٹ ڈالے احمد سے کہنے لگا۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیوں نہیں ہے ہاں کیوں نہیں ہے میری وائی ف مجھے چاہیے کسی
.. بھی حال میں

مقابل جواب سنتے ہی اندر تک جھلس گیا بپھرے شیر کی طرح اس پر جھپٹ پڑا

ہمیں سی سی ٹی وی فوٹج دیکھنی چاہیے آپ کی وائی ف کا پتا چل جائے گا آپ ہوش
!.. میں رہیں یوں مارپیٹ کرنے پر کچھ حاصل نہیں ہوگا
... مینیجر کہتا ہوا احمد کی طرف بڑھا اور اسے تسلی دیتا ساتھ لے گیا

www.urdu-novelbank.com

وہ سر براہی کرسی پیچھے کھینچتا ہوا کہنے لگا جس پر وہ مسکراتی بیٹھ گئی

اسکے بعد وہ اپنے ساتھ والی کرسی کھینچتا ہادیہ کو بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا مگر جب ہادیہ بیٹھ گئی تو اسکو یوں بغیر کسی رد عمل کے دیکھتے ہوئے دانش حیران ہوا مگر چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے خود بھی ہادیہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔
وہ سبکو کھانا ڈال کر دینے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لگتا ہے آج بہو نے کھانا مزے کا بنایا ہے مجھے بھی کچن میں نہیں آنے دیا اور کھانے کی.. خوشبو تو پاگل کر رہی ہے جلدی کرو مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا

جی جی آنٹی آج کھانا واقع مزے کا ہے آپ کھا کر تو دیکھیں انگلیاں چاٹتی رہ جائے گی۔
ہادیہ مسکراہٹ دبائے کہتی دانش کے آگے سالن کی پلیٹ رکھنے لگی

!!!!!! رکیں ماں

جیسے ہی دانش کی ماں نوالا منہ کی طرف لے جانے لگی دانش فوراً روک گیا

..کیوں بیٹا کیا ہوا

کچھ نہیں ماں وہ دراصل ہادیہ نے پہلی دفعہ کھانا اتنا اچھا بنایا تو میں چاہتا ہوں کہ سب

سے پہلا نوالہ اس کھانے کا ہادیہ کے حلق سے اترے وہ بھی میرے ہاتھوں .. کیوں

.. ہادیہ ٹھیک کہا نہ چلیں منہ کھولیں شاباش شوہر کے ہاتھ سے پہلا نوالہ

دانش سالن کا رنگ دیکھتے ہوئے کہتا ہادیہ کی طرف نوالا بنا کر مکمل سالن سے بھرتا ہوا کہنے

لگا..

اب..... وہ..... میں مجھے بھوک نہیں میرا مطلب..... آپ کھائے میں..... وہ
!!!... پانی لے کر آتی ہوں.....

!!!... کیا یہ وہ آگے مجھے

کھائے نہ پیار سے کھلا رہا ہوں میں جیسے آپ مجھے کھلانے والی تھی ہاں کھائے۔

دانش دانت پیستے ہوئے آہستہ آواز میں کہتا سالن سے بھرا نوالہ ہادیہ کے منہ میں ذہر
دستی ڈالنے لگا اتنا بڑا نوالہ جسکو نہ وہ نگل پا رہی تھی نہ ہی باہر نکال سکتی تھی نوالہ

..چہا تے ہی ہادیہ کو اپنے کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا

آآآآ پا.....پا.....پانی اسکا رنگ سرخ پڑ گیا منہ سے ایک لفظ ادا نہ کر سکی فوراً نوالہ باہر پھینکتی سامنے پڑا پانی کا جگ منہ لگا گئی اتنی شدید مرچیں اسکا اندر تک جھلس کر رہ گیا۔ جسے دیکھ دانش افسوس کیے بنا نہ رہ سکا

یہ یہ کیا بھواتنی مرچی اففف لو لو یہ یہ جوس پیو

.. دانش کی ماں ہادیہ کا سرخ پرتا رنگ دیکھ اسے جوس پکڑاتے اٹھ کھڑی ہوئی

، دفع ہو جائے وہ جوس کا گلاس بری طرح جھٹکتی وہاں سے اٹھتی کچن کی طرف بھاگنے لگی
. ہادیہ کی اس قدر بد سلوکی سے دانش جھنجھلا کر رہ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میری ماں سے بد تمیزی کرنے کی پہلے معافی مانگیں پھر کچن
میں جائے اور مرچی کی تکلیف کم کریں

اسے سے پہلے وہ کچن کی دہلیز عبور کرتی دانش فوراً سے پہلے اسکی کلائی می مضبوطی سے
پکڑتا بنا اسکی طرف دیکھتا کہنے لگا

.. جا جا جانے دیں

. وہ لال آنکھوں سے بس اتنا ہی کہتی فرش پر ڈھگئی

! دانش چھوڑو اسے وہ برداشت نہیں کر پا رہی بیٹا چھوڑو

ہادیہ پسینے میں شرابور زبان باہر کی طرف نکالے لال آنکھیں لیے اپنے سینے پر ہاتھ رکھے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
.. شدت سے رو دی

اسے یوں سدھ بدھ دیکھ وہ فوراً اسکی کلائی می چھوڑتا کچن کی طرف بھاگا اور شکر لیے اسکی
طرف جیسے ہی بڑھا وہ جانوروں کی طرح سے شوگر پر جھپٹ پڑی اور دونوں ہاتھوں کے

مٹھیاں بھرے شوگر کھانے لگی کھاتے کھاتے وہ ایک دم دانش کی طرف لال آنکھوں سے
..دیکھنے لگی

دانش کو اسکی حالت تکلیف دینے لگی وہ اسے دیکھتا وہاں سے باہر کی جانب نکل گیا

دیوار میں لگی سکرین پر چلنے والی ویڈیو جیسے جیسے وہ دیکھتا گیا اسکی رگیں تن گئی وہ ساری ویڈیو دیکھتا بھرے شیر کی طرح اٹھتا کرسی کو پرے پھینکتا اپنے بالوں کو زور سے... اپنی مٹھیوں میں بھینچتے ہوئے چلاتا گھٹنوں کے بل بیٹھتا زور سے دھاڑنے لگا

ماں کیسی ہے وہ

ڈاکٹر نے دوا دی ہے مگر اسکے سینے میں سخت جلن تھی اس قدر مرچیں اس نے کھانے میں ڈالی وہ بھی ہمارے لیے یقین نہیں ہوتا میں تو اسکے ساتھ ہر وقت اچھی رہتی ہوں سوچا تھا کہ شادی کر کے میرے بیٹے کی زندگی سنبھل جائے گی بہو سب سنبھال لے گی

مگر...

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

۱۰. کھتی رودی

ماں سنبھالیں خود کو ہادیہ ٹھیک ہو جائے گی جب اسے میری قدر ہوگی، میری محبت کو جانے گی تو وہ بھی ہم سے محبت کرنے لگے گی آپ پلیز روئے نہیں مجھے تکلیف ہوتی ہے

آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا وہ ماں کے آنسوؤں پونجھتا اسکے ہاتھوں پر بھوسا
دینے لگا

ٹھیک ہے مگر بیٹا تم اسے کچھ نہ کہنا اب ورنہ اور بگڑ جائے گا سب تم اس طرح کرنا کل
.. اسے لے جانا اسکے محکمہ اور گھوما پھرا لانا کیا پتا اسکا موڈ ٹھیک ہو جائے

جی ماں سب ہو جائے گا بس آپ پریشان نہ ہوا کریں

.. میں ٹھنڈا جوس بنا کر لاتی ہوں تم جاؤ اسکے پاس

.. جی ماں وہ کہتی کچن کی جانب چلی گئی جبکہ دانش اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

www.urdu-novelbank.com

وہ پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کروانے کے بعد خود چار گھنٹوں سے پورے شہر میں

پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا مگر اسکا اب تک کہیں سوراخ نہ

!.. ملا تھا بلاخر وہ ایک سڑک پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

اسے وہ سب ذویا کے لفظ یاد آنے لگے ذویا کی رابیل سے نفرت سب کچھ اور اسے کہیں

نہ کہیں مکمل یقین تھا کہ اس سب کے پیچھے ذویا کا ہاتھ ہے

کیسے کر سکتی ہو تم ایسے ذویا کیسے میں تمہیں چھوڑو گا نہیں اگر رابیل کو کچھ ہوا میں

..... ساری دنیا کو آگ لگا دوں گا..... راہیل

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ پسینے میں شرابور، شرٹ کے بٹن کھلے، بکھرے بال، لال آنکھیں، کف کھلے لیے ہارے

..مجنوں کی مانند تڑپ رہا تھا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پولیس پورے شہر میں پھیل چکی تھی مری کے چپے چپے پر پولیس تعینات تھی ہر طرف
ناکہ بندی تھی شہر سے باہر جانے والے راستوں پر بھی پولیس کے پہرے تھے ہر طرف
۔ رابیل کو ڈھونڈا جا رہا تھا مگر اب تک پتا نہ چل سکا تھا

اولدینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اے یار یہ کیا ہر طرف پولیس ہے

۔۔۔۔۔ موڑ موڑ پیچھے لے گاڑی

اب تک تین راستوں سے واپس لے چکے ہیں گاڑی ہر طرف پولیس کتوں کی طرح پھر
رہی ہے -

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جلدی کر واپس لے یار میں تو کہتا ہوں کہ اسے ادھر ہی مار دیتے ہیں اور خود بھاگ
.. جاتے ہیں

ایک نے رابیل کی طرف نفرت سے دیکھتے ہوئے کہا

. پاگل ہے کیا ادھر نہیں کر سکتے چھوڑ شہر سے باہر نہیں نکل سکتے ہم

.. ادھر موڑ لے گاڑی

وہ ایک جنگل کی طرف آتے گاڑی رکوانے لگے جہاں آس پاس دور دور تک کسی چرند پرند

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تک کا نام و نشان نہ تھا

رات ساڑھے آٹھ بجے کا وقت ہو چکا تھا اور احمد ابھی تک وہی اسی حال میں بیٹھا رابیل کے ساتھ گزرے کچھ سکون کے پل یاد کر رہا تھا آنسوؤں کی لڑی اسکی آنکھوں سے رواں .. دواں تھی

!!!... اتنے میں پولیس گاڑی احمد کے پاس آکر کی اور پولیس باہر نکلی

ہر طرف، ہر نگر، ہر جگہ، چپا چپا چھان مارا ہے مگر مسز احمد کا پتا نہیں چل سکا۔۔۔

لگتا ہے وہ جو بھی ہے وہ فلحال شہر سے باہر نہیں گیا بلکہ اسی شہر کے اندر ہے کیونکہ ہر جگہ شہر سے باہر جاتی تمام سڑکوں کے سی سی ٹیوی فوٹج اچھے سے چیک کی گئی ہے مگر وہ گاڑی جو اس ریسٹورنٹ کے باہر دکھی تھی جس میں مسز احمد کو آگواہ کیا گیا تھا وہ گاڑی کہیں نہیں، نہ ہی کوئی مشکوک گاڑی ہے۔

!.. پھر تو ڈھونڈنا اور بھی آسان ہے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آپ تسلی رکھیں آپکی بیوی مل جائے گی ہم ڈھونڈ لیں گے ایک افسر احمد کو تسلی بخش
انداز میں کہنے لگا

تسلی.... تسلی مائے فٹ میری بیوی چاہیے مجھے صبح سے شام اور شام سے رات ہو چکی
ہے ابھی تک نہیں پتا چلا رابیل کا.... وہ بپھرے شیر کی طرح پولیس پر جھپٹنے لگا

دیکھیے مسٹر چھوڑیے!!.... ایسے بد تمیزی کی سزا آپ اچھے سے جانتے ہیں ہمیں ہمارا کام
کرنے دیں چھوڑیے

..وہ اپنا گریبان چھڑاتا ہوا بولا

.... سر.... سر

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ ناکہ نمبر 8 سے اطلاع ملی ہے کہ وہ سفید کلر کی گاڑی جو کہ اس ریسٹورنٹ کے فوئج

..میں دکھائی گئی تھی اس گاڑی کو جنگل کی طرف جاتا دیکھا گیا ہے

..... چلو چلو جلدی کرو میں میں جاؤ گا ساتھ

وہ فوراً کہتا گاڑی کی طرف بڑھنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اوو کے کم آن فاسٹ

پولیس افسران کہتے جیپ میں بیٹھتے فوراً مطلوبہ جنگل کی طرف روانہ ہو گئے

آہسہ مزا آگیا یا اس لڑکی کا سائی زدیکھ کتنی چھوٹی ہے اور پیسے اسکے بدلے جو ملنے
...والے ہیں ساری عمر عیش کریں گے تو بھی ختم نہ ہوگا

ہا ہا ہا ٹھیک کہا چل اسے نکال باہر پھینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..تم سب گاڑی میں ہی بیٹھو

اور اسے اندر سے ہی فوراً باہر پھینکو

دو لوگ اس بیہوش وجود کو بڑی چادر میں لپیٹتے اٹھاتے بے دردی سے گاڑی سے ہی باہر
..کی جانب پھینک دیے

پھینکنے کے بعد وہ لوگ ایک دوسرے کو دیکھتے ہنسنے لگے جبکہ ایک نے اپنی جیب میں
سے پسٹل نکالا اور لوڈ کی.. بابا ہا معاف کرنا ہماری تیرے سے دشمنی نہیں مگر تیرے بدلے
.. معاوضہ ملے گا وہ بھی منہ مانگا اس لیے معاف کرنا ہاں

..وہ کمینگی سے کہتا لو *ڈڈ.....گ *ن اسکی طرف کرتا ٹر *یگر دبا دیا

ادھر ٹر *یگر دبا اور ادھر احمد کو انہونی کا احساس ہوا اسکے دل میں شدید قسم کا درد اٹھا
...جس سے وہ کراہ کر رہ گیا

میں شام سے ٹرائے کر رہا ہوں فون ، مگر نہ رابیل کا مل رہا ہے نہ ہی احمد کا، بہت
!.. تریشان ہوں ایسی کیا بات ہوگئی کہ فون تک نہیں اٹھا رہے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ملک رحمان خانزادہ "رات کے ساڑھے نو بجے ہاتھ میں موبائی ل پکڑے، پیشانی پر غصے"

کے آثار لیے ہال میں انٹر ہوئے

.... ارے ارے کیا ہے

حوصلہ رکھیں.... رابیل کو آپ دن میں دس بار فون کر کے خیر خیریت پوچھتے ہیں ابھی

صبح ہی تو کیا تھا فون بتا تو رہی تھی وہ کہ سب ٹھیک ہے اسکی آواز سے ہی خوشی جھلک

رہی تھی چلیں کھانا کھا لیں پھر دوبارہ ٹرائے کرتے ہیں ہو سکتا ہے شاید وہ کہیں گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..ہوں یا انکے موبائی ل چارج نہ ہوں

ستارہ بیگم انھیں سنبھالتی، تسلی دیتی کھانے کے ٹیبل کی طرف بڑھی

بابا ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں میری ہوئی می تھی بات رابی سے وہ بہت خوش اور ٹھیک تھی
اب کھانے کے بعد چھر سے کر لیں گے بات آئی یے کھانا کھائی یے

ہاں بابا میری بھی ہوئی تھی بات اور احد سے بھی ہوئی تھی۔ سب خیر خیریت تھی

ارمان "ملک رحمان خانزادہ" کے ہاتھ سے سیل فون صوفے پر رکھتا انھیں لے جانے لگا۔ جبکہ منان بھی ساتھ چلنے لگا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیسی ہیں آپ۔۔۔

دانش ہاتھ میں دودھ کا گلاس اٹھائے کمرے میں داخل ہوا

جلن تو واقع مجھے ہو رہی ہے اور یہاں ہو رہی ہے مجھے کل گھر جانا ہے سمجھے تم یہاں

.. نہیں رہنا تمہارے ساتھ تمہاری نوکرائی بن کر وہ بھی اس غریبی میں

ہادیہ اپنی شہادت کی انگلی اپنے دل کے مقام پر رکھتی، جلی کٹی کہتی، گلاس کو زور سے
سائیڈ پر رکھتی دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گی، دانش اسکی پشت کو دیکھتا رہ گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جیسے ہی ٹریگر دبایا گیا وہاں بیٹھے انہی کے ایک ساتھی نے فوراً سے "آگ" ن پوائے "آگ"

ہاتھ ہوا میں اچھالا جس سے گو*لی آسمان کی جانب لگی

..کیا کیا تو نے !!!...مار* نے دے اسے

اے یار رک تو میرا دل نہیں مان رہا کہ اس حسن کی دیوی کو ایسے ہی ما*ر دیں ویسے بھی
بیہوش ہے اتنی سخت دوا ہے کہ دو دن تک تو اسکی آنکھ نہیں کھلنے والی .. وہ نہایت
کمینگی سے کہتا اپنے ساتھیوں کی جانب دیکھنے لگا

.. سبھی اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے قہقہے لگانے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... تو چلو پھر دیر کس بات کی ہے بابا بابا ایک ایک کر کے نکلو

... پہلے میں جاؤ گا بعد میں تم سب جانا

.. ان میں موجود ایک شخص کہنے لگا

..اچھا چل توں ہی جا مگر دس منٹ سے زیادہ نہ لگانا

..ٹھیک ہے میں جاتا ہوں وہ قہقہے لگاتا گاڑی سے نکلنے لگا

رابیل تک پہنچتا اسکی چادر کو جیسے ہی ہاتھ رکھا کسی بھاری وجود نے اسکا ہاتھ رابیل کو
...چھونے سے پہلے ہی مضبوطی سے آن پکڑا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا کیوں ٹھل رہی ہو اپنے کمرے میں یوں تن تنہا

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

احد کمرے میں داخل ہوتا سوتی ہوئی میزونی کے پاس بیٹھتا نسوا سے پوچھنے لگا۔ کچھ

!.. نہیں

؟..اچھا سنو رابیل سے بات ہوئی می کیا کہتے ہیں کل کب تک آئی ہیں گے

وہی تو کرنے کی کوشش کر رہی ہوں دس بارہ مرتبہ فون ملا چکی ہوں اور میڈم فون نہیں

visit for more novels: [..اٹھا رہی بولا بھی تمہاکہ فون بالکل ساتھ رکھنا](#)

www.urduovelbank.com

نسوا پریشانی کے آثار لیے کہنے لگی

پریشان نہ ہو میں احمد کو فون کرتا ہوں

احد فون نکالتا احمد کا نمبر ڈائل کرنے لگا

'''آپ کا ملایا ہوا نمبر اس وقت بند ہے'''

یہ کیا اسکا بھی بند ہے احد نے نسوا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

یا اللہ خیر بند کیوں ہے دونوں کے نمبرز مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے وہاں دونوں پہلی

مرتبہ گئے ہیں کوئی می اونچ نیچ نہ ہوگئی ہو پلیر کچھ کریں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نسوا فون صوفے پر پھینکتی احد سے کہنے لگی

NOVEL BANK

نہیں ارمان کا ہے

۱. احد نفی میں سر ہلاتا کہنے لگا

کیسے ہو السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹھیک ہیں تم سناؤ وَعَلَيْكُمُ السَّلَام وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

میں بھی ٹھیک ہوں اس وقت فون کرنے کے لیے معذرت وہ کیا ہے نہ یار بابا کب سے رابی کا نمبر ٹرائے کر رہے ہیں مگر لگ نہیں رہا پریشان ہیں بہت تو سوچا تم لوگوں سے.. پوچھو کہ بات ہوئی می ان لوگوں سے تمہاری

.....ہاں.....ہاں ہوئی می ہے نہ.....ابھی ہی ہوئی می ہے.....وہ احمد کا فون

آیا تھا..... وہ..... ریسٹورنٹ سے کسی سے فون لے کر کیا تھا___ کہتا ہے کہ فون

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

چارج نہیں اور ابھی پہنچے ہیں سارا دن باہر رہے اسلیے فون بند ہیں کل چارج کر کے

.. بات ہوگی

احد سلیقے سے جھوٹ بولتا سامنے کھڑی نسوا کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھتے ہوئے بولا

!!!... اچھا شکر ہے یار... ہم لوگ پریشان تھے بہت خیر ٹھیک ہے اللہ حافظ

.. ہنہ اللہ نگہبان

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

?.. یہ کیا آپ نے جھوٹ کیوں بولا جبکہ ہماری بات بھی نہیں ہوئی می ان سے

احد کے فون رکھتے ہے نسوا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

یار کچھ تو سوچا کرو اگر اب میں کہہ دیتا کہ نہیں ہوئی می بات تو ارمان لوگ پریشان ہو جاتے اور مامو ممانی بھی اور پھر وہ ساری رات نہیں سو پاتے اس طرح مامو کی طبیعت خراب ہو جاتی پتا ہے نہ تمہیں کہ ممانی سے زیادہ مامو فکر مند ہوتے ہیں .. اور اب سو جاؤ ... صبح پھر سے ٹرائے کریں گے اگر مل گیا تو ٹھیک ورنہ



ورنہ پھر کیا کریں گے

.. نسوا اسکو ٹوکتی کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. ورنہ پھر خانزادہ اور مغل فیملی سب بڑے چھوٹے چلیں گے مری انہیں ڈھونڈنے .. احد چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہتا ذونی کے پاس جا لیٹا جبکہ نسوا سر پیٹتی رہ گئی

مقابل کی آنکھوں میں اس قدر جنون وحشت اور حقارت دیکھتا وہ خوف زدہ ہوتا پیچھے کی جانب بھاگنا چاہا مگر اسکے ہاتھ پر احمد کی بھاری گرفت سے وہ کچھ نہ کر سکا باقی کے گاڑی میں موجود لوگ یہ منظر دیکھتے فوراً گاڑی سٹارٹ کرتے وہاں سے نکلنے لگے احمد کے ایک .. پنچھ سے وہ زمین بوس ہو گیا

احمد اور پولیس والے مطلوبہ جگہ پہنچ چکے تھے پولیس گاڑی فرار ہوئے لوگوں کے پیچھے
جانے لگی جبکہ احمد اس شخص کو بری طرح پیٹنے لگا بتاؤ کون ہو کس کے کہنے پر یہ سب
..کیا بتا احمد اسکے ہاتھ سے گ*ن لیتا اسی پر تانے کہنے لگا

صاحب..... صاحب..... مجھے نہ ماریں..... میں..... مجھے اس کام کے لیے پیسے دیے گئے ہیں

..کس نے دیے سچ سچ بتا ورنہ جان سے مار دوں گا

!!.. احمد اسکی بات سننا حیرانگی کا تاثر لیے کہنے لگا

visit for more novels:

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتا احمد اسکی جانب پشت کرتا ساری گولیاں اسکے سینے میں داغ چکا تھا۔

فورا پسٹل وہی پھینکتا چادر میں لیٹے اس بے جان وجود کو دیکھنے لگا جس میں کوئی حرکت نہ محسوس ہوتے ہوئے اسے عجیب سے ڈرنے آن گھیرا وہ رابیل کی جانب دبے پاؤں چلنے لگا

وہ آہستہ آہستہ اپنے ہاتھوں کو حرکت دیتا چادر اسکے اوپر سے اتارنے لگا۔ جیسے ہی اسنے .. چادر ہٹائی می معصوم خون*ن سے ترچہ دیکھ وہ پاگلوں کی طرح رو دیا

..... رابیل..... رابیل..... اٹھو..... ک..... کچھ نہیں ہوگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... رابیل کا خون آلود چہرہ دیکھ اسکی ہمت جواب دے گئی وہ تھر تھر کانپنے لگا

آدھے سے زیادہ خون نکل چکا تھا

رابیل کو بے دردی سے پھینکنے پر اسکا سر بری طرح وہاں موجود نوکیلے پھتر سی ٹکرایا تھا

وہ اپنے آنسو صاف کرتا، کانپتے ہاتھوں سے اسکی نبض چیک کرنے لگا جو کہ بہت مدہم
.. چل رہی تھی

وہ اسے اٹھاتا سرک پر بھاگنے لگا.. اسے کچھ سمجھ نہ تھی وہ کدھر جا رہا ہے بس تیز تیز قدم
اٹھائے چلنے لگا.. اور وہ بے جان وجود اسکی بانہوں میں ڈھلک رہا تھا خون کے قطرے
ذمین پر گر رہے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھا بابا سب ٹھیک ہے آپ خوا مخواہ پریشان ہوتے ہیں اب تو سو جائے اب ارمان نے
بات کر تو لی ہے پتا چل گیا کہ احمد لوگ ٹھیک ہیں

!!.. جائی میں ماما لے جائے بابا کو

ارمغان اور رانی سانی کھانا کھاتے ہی سو گئے تھے جبکہ منان ارمان ماں باپ کے ہمراہ حال
.. میں بیٹھے تھے

جی چلیں سو جائے اور تم دونوں بھی سو جاؤ صبح آفس جانا ہے

ستارہ بیگم دونوں کو حکم صادر کرتی ملک رحمان خانزادہ کے ہمراہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ
گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. بہت خون بہہ چکا ہے نرس کمون ڈاکٹر کو بلائی لیے کمون فاسٹ

... جلد آپریٹ کرنا ہوگا کمون کمون فاسٹ

رابیل کو سٹیجر پر لٹایا گیا نرسز اسکی حالت دیکھتے ہوئے آپریٹ کی تیاری کرنے اور ڈاکٹر کی طرف بھاگنے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل تمہیں کچھ نہیں ہوگا ہاں میں ہوں نہ سب
ٹھیک ہوگا تمہیں ذندہ رہنا ہوگا میرے لیے اپنے احمد کے لیے ہاں وہ
رابیل کا خو*ن آلود ہاتھ پکڑے اسکے سٹیجر کے بالکل ساتھ ساتھ آپریشن تھیٹر کی جانب
بھاگتا بڑا بڑا رہا تھا۔۔

دیکھیے سر آپ یہیں رکیے ہمیں اپنا کام کرنے دیں آل ریڈی ایشنٹ کی حالت سیریس ہے خو*ن بہت ضائع ہوچکا ہے لگتا نہیں کہ وہ سرواؤ و کرپائے گی مگر ہمیں ہماری ...کوشش کرنے دیں پلیز

احمد کے اندر ساتھ جانے کی ضد کرنے پر ڈاکٹر زاسے بری طرح ٹریٹ کرتے رابیل کے ہاتھ سے اسکا ہاتھ چھڑاتے رابیل کو اندر لے گئے اور دروازہ بند ہوچکا تھا رابیل کا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھن جانے پر احمد کو لگا جیسے اسکے جسم سے روح کھینچ لی گئی ہو وہ وہی زمین بوس ہوگیا تھکن سے چور چہرے پر صدیوں کی تھکان لیے بہت ہارا ہوا محسوس کرتا .. بالوں کو مٹھیوں میں بھینچنے لگا

اور سفید شرٹ جوک اب سرخ ہو چکی تھی

حاشر رات کے پونے ایک بجے ذویا کے ہمراہ کلب میں بیٹا، پارٹیز انجوائے کرتا ہوا، شراب کی بوتل میں سے گلاس بھرتے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا

سوچ رہی ہوں احمد نے مجھ سے بیوفائی کیوں کی... اور اگر محبت نہیں تھی تو صاف .. ایک بہادر مرد کی طرح کہا کیوں نہیں یوں دھوکے میں رکھ کر میرے قریب کیوں آیا وہ مسلسل ایک جگہ نظریں جمائے، پتھرے پر درد کے آثار لیتے ہوئے کہنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہا ہا۔۔۔۔۔۔ صرف تم سے پیسے ہتھیا نے تھے اس نے اور تمہارا فائیو اٹھایا بس
... شرط لگی تھی اسکی ہمارے ساتھ

حاشر خباثت سے کہتا منہ کو گلاس لگانے لگا

..وہ فوراً ناگن کی طرح اچھل کر سیدھی ہوگئی

جب تم یہاں آتی تھی شروع شروع میں تو تم کسی کو منہ تک نہ لگاتی تھی اکڑ، نخرہ اور
سب سے اہم تمہاری خوبصورتی کو دیکھ اس نے ہم سے شرط لگائی تھی کہ وہ تمہارے
جیسی اونچے گھرانے کی نخرے باز، گھمنڈی، ضدی اور خوبصورت لڑکی کو پھسا کر دکھائے گا
..... اور اسکے ساتھ اپنی راتیں رنگین

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... یو..... بل*ڈی..... نان سینس اڈیٹ میں تمہیں جان سے ما*ر دوں گی

حاشر کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے اور ذویا اسکے لبوں سے لگا گلاس دور اچھالتی ، بپھری
شہرنی کی طرح اس پر جھپٹ پڑی

چھوڑو مجھے ٹھیک کہہ رہا ہوں میں اور اگر مارنا ہے نہ تو اسکو مارو مجھے نہیں تمہارا گنگار میں
... نہیں وہ ہے

.. وہ ذویا کے ہاتھ جھٹکتا، غصے کی نگاہ اس پر ڈالتا وہاں سے نکل گیا

ٹھیک کہا..... بالکل ٹھیک اب تمہیں بھی نہیں چھوڑو گی احمد تمہیں بھی
..... ما*ر "دو گی میری شرطیں لگاتے پھرے ہو"

ما*ر دوں گی سب کو ما*ر دوں گی مر*نا ہوگا ہا ہا سبکو مر*نا ہوگا
www.urdu-novel-bank.com

وہ ایک کے بعد ایک شراب کی بوتل فرش پر پھینکتی بڑبڑانے لگی.. اسکے وحشت زدہ اور
جنونیت بھرے لہجے کو دیکھ کسی میں ہمت نہ ہوئی کہ کوئی ی اسے روکنے کے لیے
.. آگے بڑھے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ غصے میں گا* لیاں بکتی، احمد کو کوستی، ہاتھ میں شراب کی بوتل لیے لڑکھڑاتی وہاں سے
... نکل گئی

رابیل کو اندر گئے ہوئے ڈیڑھ گھنٹہ ہو چکا تھا اور یہ ڈیڑھ گھنٹا احمد پر ڈیڑھ سال کی طرح
.. تھا قیامت سے کم نہ تھا ڈیڑھ گھنٹے بعد نرس باہر نکلی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

.. وہ ---- وہ ٹھیک ہے نہ ---- ٹھیک ---- ہو جائے ---- گی نہ

.. احمد نرس کو دیکھتے ہی اسکے پیچھے بھاگتا سوال کرنے لگا

دیکھیے آپ پیچھے بیٹھے اور ڈاکٹرز اپنا کام کر رہے ہیں نہ فلحال کچھ نہیں کہہ سکتے پلیز آرام سے بیٹھ جائیے یا دعا کیجیے بس انکو دعا بچا سکتی ہے

...حالت سیریس ہے بچنے کے آثار کم ہیں

کیسے کم ہیں ہاں وہ مجھے بیوقوف بنا رہی ہے میں نے اسے کہا تھا کہ اجازت دوں گا مرنے کی تو مرے گی ورنہ میری اجازت کے بنا وہ نہیں جاسکتی کہیں بھی... اور میں نے اس... مرنے کی اجازت نہیں دی سمجھی آپ سمجھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ نرس کو اسکے دونوں بازو سے پکڑے جھنجھوڑتا ہوا کہنے لگا جبکہ وہ اسکی جنونیت سے بھری لال آنکھیں دیکھ اس سے خوف کھانے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

یہ کیا بد تمیزی ہے یہاں بیٹھ جائیں ورنہ ہم پیشنت کا علاج بیچ میں ہی روک دیں گے
.. جسکے ذمہ دار آپ خود ہوں گے

ڈاکٹر نہایت غصے بھرے لہجے میں کہتی نرس کو لیے آپریشن تمھیٹر میں گھس گئی اور وہ
... بنا کچھ بولے انکے پیچھے چلنے لگا اسکے منہ پر دروازہ بند ہو چکا تھا جسے وہ دیکھتا رہ گیا

....."آپ دعا کریں.... بس دعا بچا سکتی ہے"....."

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نرس کے الفاظ یاد کرتے ہی وہ پلکوں کے کنارے صاف کرتا فوراً اٹھ کھڑا ہوا.... اور اب
..... اسکا رخ مسجد کی طرف تھا

اب بھی بند ہے کیا کروں یا اللہ... آنے دو آج اس لڑکی کو... کلاس لیتی ہوں احمد کیا مل
... گیا سب بھول گئی... حد ہے فون تو آن رکھتی نہ

نسوا صبح کے آٹھ بجے فوراً اٹھتی فون ملانے لگی، بند ملنے پر وہ غصے میں فون پٹختی واش
.... روم چلی گئی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(مغل ہاوس میں ناشتے کا منظر)

سوچ رہی ہوں کہ آج رابیل احمد واپس آنے والے ہیں کیوں نہ ہادیہ کو بھی بلا لیں اور ایک بڑی سی دعوت رکھ لیں ہادیہ، دانش بھی خوش ہو جائیں گے اور ہادیہ کے آنے سے میرا دل بھی بہل جائے گا

روشنارہ چائے کی چسکیاں لیتی کہنے لگی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہاں کہہ تو ٹھیک رہی ہو میرا دل بھی ہادیہ کو ملنے کو بے قرار ہے

.. اشرف جوابا مسکراتا ہوا کہنے لگا

.. ہاں نہ... کیا ہوا نسوا آج بہت پریشان لگ رہی ہو اور ناشتہ بھی نہیں کر رہی

NOVEL BANK

ذوئی اب بامشکل بیٹھنے لگی تھی، وہ مسلسل اپنے جھولے میں تکیوں کے سہارے بیٹھی کھیل میں مگن تھی جبکہ نسوا سب کی باتوں سے علیحدہ سر جھکائے بیٹھی تھی روشنارہ اسے گم سم دیکھ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

ماں اسکو فالتو کی پریشانی مول لینے کی عادت ہے

کل رات سے احمد رابیل کا فون ملانے میں لگی ہے مگر مل نہیں رہا اس بات کو لے کر
...پریشان بیٹھی ہے، جبکہ اسکو پتا نہیں کہ احمد کا فون نہ لگنا رسمی سی بات ہے
..احمد نسوا کی طرف دیکھ کر دے الفاظ میں کہنے لگا

کل رات سے احمد رابیل کا فون ملانے میں لگی ہے مگر مل نہیں رہا اس بات کو لے کر
...پریشان بیٹھی ہے، جبکہ اسکو پتا نہیں کہ احمد کا فون نہ لگنا رسمی سی بات ہے
..احمد نسوا کی طرف دیکھ کر دے الفاظ میں کہنے لگا

یہ معمولی بات ہے فون نہیں مل رہا تو کیا ہوا دیکھنا ابھی آتے ہوں گے وہ دونوں پریشان نہ ہو اور کر لو ناشتہ، اگر نہیں کرنا تو چلو اٹھو اور جاؤ دیکھو اس ذونی کو، کب سے بدلو، پھیل رہی ہے میرا تو دل ہی خراب ہو رہا ہے اسکو دیکھ دیکھ کر

، لگتا ہے ڈائی پر گندا کیا ہوا ہے متلی ہو رہی ہے مجھے جاؤ جاکر دیکھو اسے

، روشنارہ حقارت سے ذونی کی طرف دیکھتی، منہ کے ڈاویے بگاڑنے لگی

(نسوا بغیر کوئی می جواب دیے ایک نظر احد کی طرف دیکھتی (جو کہ بریڈ کھانے میں مگن تھا

!!!... وہاں سے اٹھ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



یہ کوئی می پہلی دفعہ نہ تھا روشنارہ کو ذونی ایک آنکھ نہ بھاتی تھی، روز کچھ سیکنڈ گود میں لیتی اور پھر سے نسوا کو پکڑا دیتی، اشرف صاحب کا بھی کچھ ایسا ہی رویہ تھا وہ مصروفیات کا بہانہ بنائے ہمیشہ ذونی سے دس قدم کے فاصلے پر رہے اس گھر میں اس معصوم بچی کو وہ پیار نہیں مل رہا تھا جسکی وہ حقدار تھی سب اسے اجنبی نگاہوں سے دیکھتے سوائے نسوا اور رابی کے، ذونی بیٹھی کھیلتی رہتی یا نسوا رابی اسے اٹھائے رکھتیں، ذونی ان دو کے علاوہ گھر میں کسی کی طرف نہ جاتی، اپنے باپ سے بھی خاطر خواہ توجہ نہ ملنے پر وہ اس سے بھی رونے لگتی

visit for more novels:

اس معصوم چھوٹی بچی کے ساتھ حقارت و نفرت بھرا رویہ دیکھ کر بھی احد چپ رہتا جب نسوا گھر والوں کے رویے کو لے کر احد سے شکایت کرتی تو وہ بس یہ کہ دیتا کہ ماں کو بچے نہیں پسند اسلیے ایسا کرتی ہے باقی سب تو کرتے ہیں پیار میں تم اور رابیل لوگ، جوابا نسوا یا تو آنسو بہانے لگتی یا چپ کر جاتی اس سب کے علاوہ اور کوئی می چارہ بھی نہ تھا ذونی کے ساتھ اسکے دھیال کا غیر مناسب رویہ دیکھ وہ دل ہی دل میں پریشان ہوتی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مگر جہاں ذوقی کا دھپال اس سے بد ظن تھا وہی ذوقی کا نہنیاں اس پر جان چھڑکتا، وہ
دھپال بیٹھی کھیلتی رہتی جبکہ نہنیاں میں ہر کوئی ی اسے بہت محبت کرتا اسے بیٹھنے
تک نہ دیتے خاص کر رانی، سانی بہت لڑتیں ایک کہتی میں اٹھاؤ گی اور دوسری کہتی
..... میں..... ہر وقت ذوقی کو لے کر نسوا کے محکمہ میں لڑائیاں چلتی رہتیں

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پیشنت سے آپکا رشتہ

جی وہ میری وائی ف ہے

کیسی ہے وہ

احمد جیسے ہی مسجد سے روتا گڑ گڑاتا واپس آیا ڈاکٹر اس سے پوچھنے لی

انکا آپریٹ تو کر دیا ہے مگر انکو بیہوشی کے ڈوڈ جو دیے گئے وہ کافی سڑونگ تھے اور پھر انکی یہ حالت بہت کریٹیکل سیچوئی لیشن تھی بہر حال ہم نے سب کر لیا ہینڈل مگر وہ ابھی بھی خطرے میں ہیں اگلے آٹھ گھنٹے ان کے لیے اہم ہیں انھیں ہوش میں آنا ہوگا ورنہ یا تو انکی جان جا سکتی ہے یا پھر یہ لائی ف ٹائی م کوما میں جا سکتی ہیں صورت حال بہت غمگین ہے آپ اللہ سے دعا کیجیے بس فلحال ہم آپکو سیٹسفیکشن دے کر دھوکے میں نہیں رکھ سکتے صاف لفظوں میں کہیں تو ہمارے اکارڈنگ انکے بچنے کے صرف

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چانسز ہیں باقی اللہ کی مرضی 40%

..ڈاکٹر ماسک اتارنی سنجیدگی سے کہتی نکل گئی

احمد کے وجود پر، اسکے دل پر ڈاکٹر کے منہ سے نکلا ایک ایک لفظ بھاری چٹان کی مانند لگا وہ ترستی نگاہوں سے آئی سی سی یو کی جانب بڑھنے لگا سامنے مشینوں میں جکڑے، پیٹوں کے حصار میں بندھے اس بے جان پڑے وجود کو دیکھنے لگا

م... میں... بہت... برا... ہوں... تمہارے... لائی ق... ہرگز... نہیں... ہوں... م
گر... میں... مرد... ہو کر بھی... ہمت... ہار رہا... ہوں... میں تمہیں... تم
سے... محبت... کرنے... لگا... ہوں
پ... پلینز... اٹھ... جاؤ... پ... پلینز...

visit for more novels:

وہ اسکی پیشانی پر جھکا مسلسل روتا، ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کر رہا تھا جیسے مقابل سب سن رہا ہو...

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اٹھو۔۔۔ پلیز۔۔۔ تنگ۔۔۔ مت۔۔۔ کرو۔۔۔ میں۔۔۔ بھی۔۔۔ تو۔۔۔ نہیں۔۔۔ کرت

...ا۔۔۔ اب۔۔۔ تنگ۔۔۔ پلیز

//..دیکھے پلیز اس طرح نہ کریں پلیز باہر جائے پلیز

نرس رابیل کے ہاتھ پر لگی ڈپ کی ہلی سرنج ٹھیک کرتے ہوئے احمد سے کہنے لگی، اسکے
کہنے پر احمد جھٹ سے پیچھا ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مسٹر احمد آپکو ریسپشن پر بلا رہے ہیں جا کر بل لے کر دیں، اتنے میں دوسری نرس آئی
سی یو میں منتقل ہوتی کہتی نکل وہاں سے واک اوٹ کر گئی۔

احمد ایک نظر رابیل کو دیکھتا، اپنے آنسو صاف کرتا جیسے ہی باہر نکلا سامنے سے آتے پولیس
، اہلکاروں کو دیکھ فوراً انکی جانب لپکا

کیا ہوا..... وہ..... وہ ملے..... انکو گرفتار کر لیا آپ نے انہیں سخت سے سخت سزا
..دینی چاہیے

احمد کے چہرے پر اب دکھ کی جگہ غصہ تھا

نہیں وہ بہت آگے نکل گئے پولیس ان تک نہیں پہنچ سکی، چوروں چکے تھے شہر میں
ایسے اغواہ ڈکیتیاں کرتے ہیں، بڑی جگہ اغواہ کر کے پیسے لیتے ہیں
..انکو ڈھونڈ رہے ہیں مل جائی یں گے آپکی وائی ف کیسی ہے

..ان میں سے ایک پولیس والا یہ کہتے ہی رابیل کا پوچھنے لگا

آپکی وائی ف کو ہوش آ رہا ہے وہ آپکا نام برٹرا رہی ہیں

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا، ایک نرس بھاگتی اس جانب آئی ی اور فوراً احمد کو خوش خبری
دیتی ڈاکٹرز کی جانب بھاگنے لگی

احمد یہ سنتے ہی آئی سی یو کی جانب بھاگنے لگا

پولیس اہلکار بھی اسی جانب جانے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

یہ کیا چکر ہے مل کیوں نہیں رہا انکا فون اور اب تک پہنچے بھی نہیں وہ لوگ کدھر رہ گئے

حد ہوگئی لا پرواہی کی اس قدر لاغرضی تو رابیل نے کم سے کم کبھی نہیں بدلی

نسوا بڑ بڑاتی ادھر ادھر گھوم رہی تھی

۱. احد مجھے لگتا ہے اب بابا لوگوں کی بتا دینا چاہیے وہ احد کو کہنے لگی

احمد اتنا لاپرواہ بھی نہیں تھا رابیل کی سنگت میں بگڑ گیا آنے دو ذرا اسکو میں ٹھیک کرتی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہوں۔ چوروں کا غلام

روشنارہ حقارت سے کہتی نسوا کی طرف دیکھنے لگی

آج پھر نہیں مل رہا نمبر، اور نسوا سے پوچھا تھا میں نے مگر وہ کچھ پریشان لگ رہی تھی
کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہے میرے خیال سے ہمیں وہاں جا کر پتا کرنا چاہیے

منان ارمان کے کمرے میں داخل ہوتا ہوا کہنے لگا

..ہاں یار مجھے بھی لگتا ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ چھپا رہی ہے

وہ جیسے ہی کہتے پلٹے دروازے پر ملک رحمان خانزادہ کو کھڑے دیکھ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اتنا کچھ چھپا رہے ہو تم لوگ ابھی کہ ابھی چلو وہاں۔۔ مجھے پہلے ہی شک تھا مگر میں
چپ رہا کہ شاید میرا وہم ہوگا۔ یہ کیسے بھول گیا کہ روشنارہ میری وہ بہن ہے جو اپنی منوانے
کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے اور اسکی اولاد بھی، میں بتا رہا ہوں اگر رابی یا نسوا کو کچھ ہوا
تو میں تم لوگوں کو ہرگز نہیں بخشوں گا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ملک رحمان خانزادہ نہایت غصے میں، رعب دار الفاظ ادا کرتا ان دونوں کو حواس باختہ کر گئے..

نسوا اب پریشان ہوتی باقاعدگی سے رونے لگی

یار بس کرو رو نہیں پہلے ہی دماغ خراب ہے ایک تو تم ہو کہہ... کر رہا ہوں کوشش لگ

.. جائے گا پتہ

احد غصے میں کہتا کسی کو فون ملانے لگا

رابیل کو ہوش آئے گھنٹہ ہو چکا تھا وہ خطرے سے باہر تھی ڈاکٹر زچیک اپ کیے جا چکے تھے مگر اسکی حالت اب بھی نازک تھی وہ نہ کچھ ٹھیک سے بول پا رہی تھی اور نہ آنکھیں... کھول پا رہی تھی احمد کی طرف دیکھتی مسلسل لب کھولے بابا۔۔۔۔ بابا پکار رہی تھی

تم نہ بولو ہاں جلد ٹھیک ہو جاؤ گی پھر بابا کے پاس چلیں گے

احمد کو تو جیسے نئی زندگی مل گئی تھی وہ مسلسل مسکرائے، آپے سے باہر ہوتا راہیل
.. کا ہاتھ کس کر پکڑے مسلسل اسی کے پاس بیٹھا تھا

....رابیل کی بار بار ضد پر وہ ڈاکٹر کی طرف جانے لگا

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
...بل پے کرتا وہ ڈاکٹر کی اجازت سے ڈاکٹر کے کلبن داخل هوا

..میں اپنی وائی ف کو یہاں سے گھر لے جانا چاہتا ہوں

آریو میڈ مسٹر..آپ کو معلوم ہے وہ صرف خطرے سے باہر ہیں باقی آپ انکی کنڈیشن
اچھے سے دیکھ رہے ہیں وہ اٹھنا دور کی بات سہی سے بول نہیں پارہی انکے سر میں
...چوٹ ہے کوئی می مزاق نہیں

visit for more novels:

www.urdu novelbank.com

..ڈاکٹر احمد کے جملوں پر ایک آئی می برو اچکائے اسے دیکھنے لگی

نہیں میں مکمل ہوش میں ہوں میں اسی ہو سپٹل کی ایمبولینس میں اپنی وائی ف کو
..بحفاظت لے جانا چاہتا ہوں میں مکمل خیال رکھو گا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ٹھیک ہے آپ لے جاسکتے ہیں مگر کچھ ہوا تو ذمے دار آپ خود ہوں گے۔ پیپرز وغیرہ بنوا لیجیے۔

ڈاکٹر اسکی مسلسل ضد کے آگے گھٹنے ٹیکتی غصے میں کہتی نکل گئی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ۔۔۔۔۔روشنارہ۔۔۔۔۔احد۔۔۔۔۔نسوا

ملک رحمان خانزادہ غصے میں چلاتے مغل فیملی میں داخل ہوئے ، انکے پیچھے ستارہ بیگم ، داخل ہوئی

انہیں غصے میں دیکھ روشنارہ کی سانسیں اتھل پھتل ہونے لگیں

.. اب بھائی آئی ہیں .. بیٹھیں .. پانی

.. روشنارہ بڑبڑاتی کہنے لگی

.. چھوڑ پانی کہاں ہے رابیل نسوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. نسوا فوراً بھاگتی ملک رحمان خانزادہ کے گلے آن لگی

.. کدھر ہے رابیل، ذونی

وہ پھترائی می آواز میں وہاں کھڑے احد، اشرف پر توجہ دینے کی بجائے نسوا سے پوچھنے لگے۔

.. بابا وہ ذوقی سو رہی ہے اور کل سے رابی کے ساتھ کنٹیکٹ نہیں ہو رہا پتا نہیں کیوں

..نسوا کہتی رودی

..جبکہ ملک رحمان خانزادہ سنتے تلملا کر رہ گئے

روشنارہ تمہارا بیٹا اپنی ذمہ داری پر میری بیٹی کو لے کر گیا ہے اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

.. تمہیں نہیں چھوڑوں گا

..وہ شہادت کی انگلی اسکی طرف کر کے وارن کرتے ہوئے کہنے لگے

بس بس کریں آرام سے بیٹھیں اتنا غصہ ٹھیک نہیں پلینز

ستارہ بیگم ملک رحمان خانزادہ کو قابو کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

...تم چپ کرو جہاں میری بیٹیوں کا معاملہ ہوگا وہاں کسی کی بخشش ممکن نہیں

وہ ستارہ کو کہتے احد کی طرف رخ کر گئے

...احد پتا کرو ابھی اسی وقت کہاں ہے وہ

visit for more novels:

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ ایک ساتھی۔۔۔۔۔ ہمارا۔۔۔۔۔ مارا گیا۔۔۔۔۔ ہم جان۔۔۔۔۔ بچا کر

----- نکل آئے ----- شکر ہے -----

----- وہ ----- وہ ہم ----- اسے نہیں مار ----- سکے ایک ----- موقع دے دیں پلیز

.. اس بار نشانہ ---- نہیں چوکے ---- گا۔

کہا تھا کہ وہ بچنی نہیں چاہیے اگر بچ گئی تو تم لوگ نہیں بچو گے... جان وہاں تو بچالی
.. یہاں بچا کر دکھا دو

.. وہ نہایت غصے میں کہتی ہاتھ میں پکڑا پس *ٹل ان پر داغے کھڑی ہو گئی

پلیز نہ ماریں پلیز

وہ گرگڑاتے ہوئے ہاتھ جوڑے اسکے پاؤں پر گئے مگر مقابل ترس نہ کھاتا ایک کے بعد
ایک گو *لی چلاتی گئی، ان لوگوں کی چیخیں بلند ہوئی ہیں۔ بلڈی۔۔ ایک کام نہ کر سکے
.. اب یہ کام میں خود کروں گی

.. ٹھکانے لگا دو انھیں

.. ذویا وہاں چوکیدار کی وردی میں کھڑے چار لوگوں سے کہتی نکل گئی

مغل ہاؤس میں زور و شور لڑائی یاں جاری تھیں کہ اچانک ایبولینس دل دھلا دینے والا
سائرن بجاتی مغل ہاؤس داخل ہوئی اسی سے سنتے ہی سب باہر کی جانب بھاگے جبکہ
..ملک رحمان کی ہمت اتنی نہ ہو سکی کہ وہ باہر جا کر دیکھ سکیں

.....رابیل

ملک رحمان خانزادہ نے جیسے ہی بوجھل قدم اٹھانا چاہے کہ اچانک سے رابیل کے نام کی
ماتم زدہ، دل خراش روتی دھوتی آوازیں بلند ہوئی، وہ یہ آوازیں سنتے تھر تھر کانپتے وہی
.....ڈھ گئے

اب آنٹی نے ہمیں دعوت پر بلایا ہے تو شرافت سے جانا اور خبردار کسی کے آگے یہ
ڈھنڈورا پیٹا کہ دانش نے یہ کیا، دانش نے وہ کیا کیونکہ ایسا کرنے سے آپکا صرف نقصان
.. ہوگا جس سے مجھے اچھا نہیں لگے گا

دانش شوز لیسز بند کرتا ہوا مصروف انداز میں بولا

بولوں گی، سبکو بتاؤ گی، چیخ چیخ کرتاؤ گی تمہاری اصلی شکل، بھیڑیے ہو تم، شرافت کا
نقاب اوڑھ کر میرے ماں باپ کے سامنے جاتے ہو، انھیں بھی پتا چلے تم — تمہاری
//..... اصلی شکل

ہادیہ جو کہ سنگار میز کے سامنے کھڑی اپنے بال سنوارنے میں مصروف تھی دانش کے
اس طرح کہنے پر غصے سے آگ بگولہ ہوتی، اسکی طرف مڑنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مجھے افسوس ہے پانچ کلو مرچی کھانے کے بعد بھی عقل آپکی ویسی کی ویسی ہی ہے اور
بتانا ہے تو بتادیں وہ کیا ہے نہ پھر آنا تو آپ نے یہی ہے میں نہیں چاہتا کہ یہاں آکر
... پھر سے کچھ کروں آپکے ساتھ

وہ مقابل سے اسی رویے کی امید رکھتا ہوا بولا۔ جس پر ہادیہ آنکھیں لال کیے اس پر گاڑے
.. کھڑی ہوگئی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. میرا بس نہیں چل رہا میں تمہاری جان لے لوں
وہ سوچتی ہوئی میٹھیاں بھینچتی کمرے سے نکلنے لگی

رکیں!! میں آخری دفعہ کہہ رہا ہوں اگر وہاں میری عزت کی بدنامی کی تو میں کسی صورت
آپکو نہیں بخشوں گا، یاد رکھنا

وہ اسے روکتا پہلے کی نسبت مزید سنجیدہ اور سخت رویہ اپناتا کہتا اسکے مقابل آن کھڑا ہوا

..جس سے ہادیہ سٹیٹا کر رہ گئی

... ///

... جنگلی چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں

دانش کے باہر جاتے ہی ہادیہ چیختی، اونچی آواز میں کہتی، نفاست سے سچے بیڈ کی چادر

..اوتھل پھتل کرنے لگی

visit for more novels:

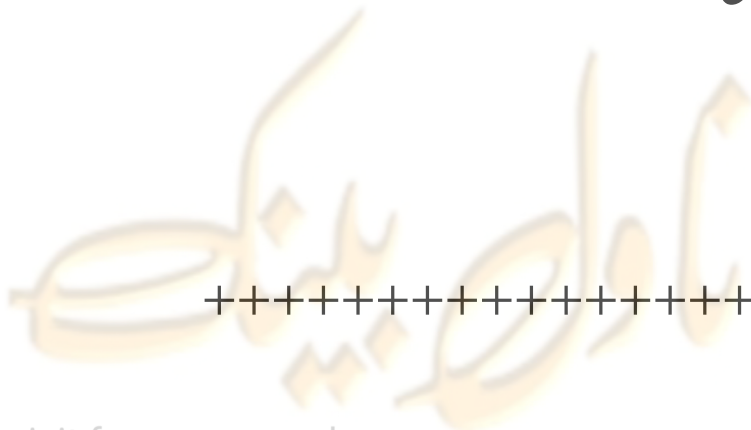
www.urduovelbank.com

..ہا ہا ہا با خدا یہی چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کبھی نہ چھوڑیں

..وہ اسکی آواز سنتا دوبارہ دروازے سے منہ نکالتا کہتا اپنے دانتوں کی نمائش کرنے لگا

... شٹ اپ

اس سے پہلے ہادیہ ایک اور گلدان اسکی پشت پر کستی، دانش نے وہاں سے جانے میں
.... ہی اپنی عافیت جانی



+++++

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

را۔۔۔ رابیل۔۔۔ م۔۔۔ میری۔۔۔ بچی۔۔۔ ک۔۔۔ کیا۔۔۔ ہو گیا۔۔۔

.. ستارہ بیگم شدت سے روتی اسکے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرنے لگی

سارا پاگل خاندان ہے ماں، بھابھی، احد، ممانی رابیل کو اندر لے جانے میں مدد کریں وہ
.. بالکل ٹھیک ہے ___ مکمل ٹھیک بس تھوڑا سا سر میں چوٹ ہے باقی ٹھیک ہے

..وہ کہتا رابیل کو سیچر سے اٹھاتا اندر کی جانب بڑھنے لگا

جیسے ہی اندر داخل ہوا سامنے کھڑے ملک رحمان خانزادہ کو دیکھ ایک پل احمد کو بھی وحشت ہونے لگی، وہ بغیر کچھ کہے سیڑھیاں عبور کرتا کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ملک رحمان راہیل کو اس حالت میں دیکھتے ہی سکت کھو بیٹھے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..مامو رابیل ٹھیک ہے بس ذرہ سی چوٹ ہے ٹھیک ہو جائے گی

۱. احد سچوئی لیشن سنبھالتا ہوا بولا

ہاں بابا آپ پریشان نہ ہوں رابی ٹھیک ہے

نسوا مکمل حوصلہ باندھتی کہنے لگی

... چلیں میں آپکو لے چلتی ہوں اوپر چلیں زیادہ فکر نہ کریں پلیز ورنہ آپکی طبیعت

.. بسس !! جہاں تم نے مجھے اور میری بچیوں کو پہچانا تھا پہنچا دیا

اس سے پہلے ستارہ بیگم مزید بولتی ہوئی می آگے بڑھتی ملک رحمان خانزادہ بنا اسکی طرف

دیکھے اپنا دائی نا ہاتھ ہوا میں بلند کرتے کہتے خود اوپر کی جانب جانے لگے

.. ملک رحمان خانزادہ کے الفاظ ستارہ بیگم کے اٹھتے قدم روک گئے

!!!! ماما_____

..نسوا روتی ہوئی می ماں کی طرف بڑھی

!!!__بیٹا میں ٹھیک ہوں تم جاؤ بابا کے پاس، رابی کے پاس

....ستارہ بیگم آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتی کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ...ہاں جاؤ نسوا بیٹا /

....احد تم بھی جاؤ احمد اکیلا ہے

..روشنارہ دبی آواز میں نسوا کو کہتی، احد کو اشارہ کرنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

احد اشارہ سمجھتا فوراً سیڑھیوں کی جانب لپکا نسوا بھی اسکے پیچھے چلنے لگی

اُو کوئی می بات نہیں تم تو جانتی ہو بھائی می کا غصہ سنبھل جائے گا سب ٹھیک

.. ہو جائے گا چلو رابی کے پاس اسے تمہاری ضرورت ہے

.. روشنارہ ستارہ کو بہلاتی اوپر لے جانے لگی

visit for more novels:

+++++
www.urdu-novelbank.com

اب کیا کرو گی۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ اسے تو پتا۔۔۔۔۔ چل گیا ہوگا۔۔۔۔۔ ہمارا کہ

// یہ۔۔۔۔۔ سب ہم نے کیا۔۔۔۔۔

..ذویا سے ساری صورتحال سننے کے بعد حاشر کا چہرہ خشک ہونے لگا

ہا ہا کیا مطلب پتا چل گیا.... ہا ہا ہا... میں ذویا وجاہت ہوں جسکا باپ پانچ قتل ایک ساتھ کرنے پر بھی جیل سے باہر ہے کسی کے باپ میں اتنی ہمت نہیں کہ سب جاننے کے باوجود ملک وجاہت کو اریسٹ کر سکیں پھر میں نے تو یہی کوئی ی ایک دو قتل کیے جنکا ثبوت تک نہیں کسی کے پاس،، اگر احمد مغل کو پتا لگ بھی جائے نہ کہ میں نے... اسکی رابیل کو مارنے کی کوشش کی تب بھی وہ کچھ نہیں کر سکتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ذویا غصیلے انداز میں کہتی ہنسنے لگی

میں نے اسکی آنکھوں میں رابیل کے لیے محبت دیکھی ہے وہ اسکے لیے کبھی چپ نہیں بیٹھے گا

حاشر کہتا اسکے چہرے کے بدلتے زاویے دیکھنے لگا

اور _____ اور میری آنکھیں _____ ہاں _____ میری آنکھیں _____ یہ دیکھو
نہ _____ ان _____ ان میں جنونیت نہیں _____ ان آنکھوں میں _____ تمہیں
احمد کے لیے محبت نظر نہیں آتی _____ دیکھو _____ ادھر دیکھو _____ میری
جنونیت دیکھو _____ محبت _____ میری آنکھوں میں محبت کیوں نظر نہیں
!!!! آتی _____ کسی کو _____ بولو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاتھ میں پکڑا گلاس وہ زور سے دیورا میں دے مارتی حاشر کو اسکے گریبان سے پکڑتی، اپنی

... آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے چیخ چیخ کر بولنے لگی

.. چھوڑو چھوڑو

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

حاشر کو وہ بالکل نفسیاتی مریضہ لگی جو کسی بھی ضد کو پورا کرنے کے لیے کچھ بھی کرنے

...کو تیار تھی حاشر اسکے رویے سے وحشت زدہ ہوتا باہر کی جانبھاگنے لگا

ہا ہا ہا جنونیت _____ محبت ہا ہا ہا _____ میری آنکھوں میں محبت _____ ہا ہا ہا

میری آنکھوں میں _____ محبت نہیں نظر آتی _____ میرا تڑپنا _____ سسکنا _____

ہا ہا ہا _____ اسے نظر نہیں آتا _____ ہا ہا ہا _____

مجھے _____ مجھے ہر حال میں اسے _____ اسے) راہیل (کو) _____

visit for more novels:

مارنا _____ ہوگا _____ ہاں مارنا ہوگا _____ اسکے ہوتے احمد میری محبت

نہیں دیکھ سکتا _____ اسے مرنا ہوگا ورنہ _____ احمد _____ احمد میری طرف

کبھی نہیں آئے گا _____ میں _____ میں مر جاؤ گی _____ میں _____ میں

!!!!... تڑپ تڑپ کر مرجاؤ گی

وہ شیشے کے سامنے کھڑی بڑبڑانے لگی، کبھی روتی اور کبھی کھل کر ہنستی خود کے بال
.. نوچتی بلاآخر شیشے میں گلدان دے مارتی وہی بیٹھی شدت سے ٹپتی رونے لگی

+++++

...احمد سب کچھ بتا چکا تھا ماسوائے اسکے کہ اس سب کے پیچھے ذویا کا ہاتھ ہے

!!..کمرے میں ہر طرف خاموشی تھی یوں لگتا تھا جیسے کوئی می یہاں موجود نہ ہو

ملک رحمان خانزادہ مکمل خاموش تھے اب تک انکی جانب سے کوئی حرکت نہ ہوئی

تھی یاں یوں کہیں یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی تھی جسکے بعد بڑا طوفان برپا ہونے کو

تھا۔۔ سوال تو سبکے ذہن میں حادثات کو لے کر بہت تھے مگر ملک رحمان خانزادہ کے

ہوتے ہوئے کسی کی ہمت نہ تھی کہ کوئی می سوال کر سکے۔۔

ماں بس کرو خدا کے لیے اور پلیز آپ لگ بھی مت روئیں رابیل کی کنڈیشن سیریس ہے اسے آرام کی ضرورت ہے ابھی بیہوش ہے کبھی بھی ہوش میں آنے لگے گی اور سامنے آپ لوگوں کو ایسے دیکھنے پر وہ مزید پریشان ہو جائے گی۔۔

.. احمد دانت پیستا، آہستہ آواز میں ماں کو کہتا پھر ستارہ بیگم کی طرف رخ کر گیا

+++++

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

؟؟؟... بھیا کیا ہوا وہ کیوں نہیں آئی می اور آپ لوگ کیوں پریشان ہیں اور کس کا فون تھا

رانی فون سنتے ہوئے اپنے روم کی طرف بھاگتے منان سے پوچھنے لگی

کچھ نہیں گڑیا میں اور ارمان مغل ہاؤس جا رہے ہیں جلد آتے ہیں آپ کی رابی آپ کی کو

لے کر۔۔ تب تک خیال رکھنا۔۔۔ ہاں

..منان ہڑ بڑی مچاتے انداز میں کہتا نکل گیا

+++++

ملک رحمان خانزادہ کے کہنے پر رابیل کو منان، ارمان وہاں سے خانزادہ حویلی لے آئے
کسی میں ہمت نہ ہو سکی کہ وہ انہیں روک سکے سب دیکھتے رہ گئے احمد نے انہیں روکنے
کی کوشش کی مگر روشنارہ نے روک دیا وہ غصے میں وہاں کھڑا ہوتا مٹھیاں بھینچتے ہوئے
..... رابیل کو جاتا دیکھنے کے سواہ کچھ نہ کر سکا

+++++

.....انکی ہمت کیسے ہوئی می میری بیوی کو میری اجازت کے بغیر لے جانے کی

ستارہ بیگم اور ملک رحمان خانزادہ منان ارمان رابیل کو لیے وہاں سے جا چکے تھے انکے جاتے ہی احمد غصے میں غراتا اپنے کمرے میں چلا گیا.....

//...شکر ہے اللہ کا

رحمان نے کچھ کہا نہیں۔ جان چھوٹی جو اس کو ساتھ لے گیا خدا نخواستہ جو یہاں رابیل کو اونچ نیچ ہو جاتی تو ہم کیا کرتے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ شکر بجالاتی صوفے پر براجمان ہوگئی۔

نسوا روشنارہ کی حرکت پر افسوس سے سر ہلاتی ذونی کو دیکھنے چلی گئی۔

+++++

ملک رحمان خاندادہ رابیل کو ڈاکٹر سے چیک اپ کروانے کے بعد اسکے لیے ایک اچھے
ہوسپٹل کی نرس ہائی پر کرچکے تھے ہر طرح سے اسکا مکمل خیال رکھ رہے تھے فلحال وہ
بیہوش تھی ڈاکٹرز کے مطابق رابیل رات تک ہوش میں آجانی چاہیے تھی ورنہ ہوسپٹل
منتقل ہونا ضروری تھا وہ اسکے پاس بیٹھے اسکے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے تھے جب
سے آئے تھے رابیل کے پاس سے اٹھنے کو کسی صورت تیار نہ تھے جبکہ تین چار مرتبہ
...منان ارمان ستارہ بیگم سب کہہ چکے تھے مگر وہ فقط نفی میں سر ہلاتے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

Shaam ka manzar in mughal house

.... السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

..... ماں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ

visit for more novels:

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

...کیسے ہو دانش میاں اور سناؤ شہزادی _____ دیکھ کتنی پیاری لگ رہی ہے

روشنارہ اور اشرف صاحب ان سے گرم جوشی سے ملتے بیٹھنے لگے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.. ٹھیک ہوں ماں بابا تم سناؤ اور بھابی بھیا کدھر گئے، رابی لوگ نہیں آئے ابھی تک

.. ہادیہ بیٹھتی کہنے لگی

!!.. اوہو وہ اب کیسی ہیں؟؟.. دانش افسردگی کا اظہار کرتا بولا

روشنارہ ساری بات بتا چکی تھی.. جسے سن کر ہادیہ دلی خوشی محسوس کرتی خوشی سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

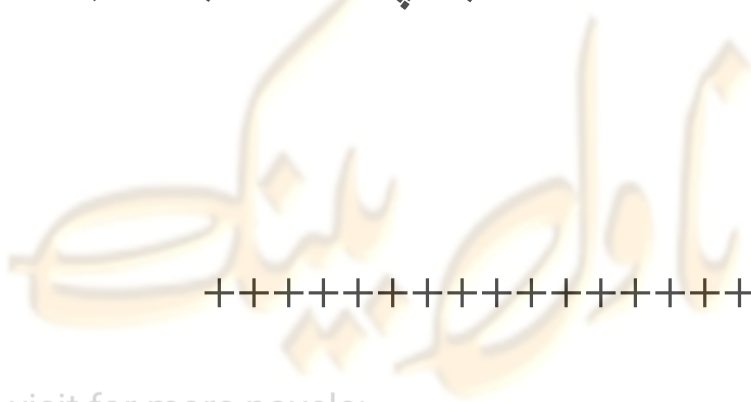
.. جھومنے لگی

، ہاں بیٹا ٹھیک ہے

!!.. مر جاتی تو اچھا تھا

!!... تم لوگ بیٹھو میں نسوا کو بلاتی ہوں

/.. روشنارہ نسوا کو بلانے لگی، نسوا بھی اپنی پریشانی اندر دباتی سب سے ملی



+++++

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. بھیا آپ کو کیا ہوا؟ انکی یہ حالت کیسے ہوئی

.. ارمغان، ارمان سے پوچھنے لگا

.. کچھ نہیں انکا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا وہ ٹھیک ہو جائے گی فکر نہ کرو

... ارمان پریشانی کے آثار چھپاتا کہنے لگا

+++++

//.... توں بتا خوش ہے نہ

یہ دانش ٹھیک رہتا ہے نہ تیرے ساتھ //.... اور اسے تیرے کروت پتا تو نہیں

||.. چلے..... سچ سچ بتا ورنہ تیری ماں مری نہیں ہے
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

.. روشنارہ ہادیہ سے کہنے لگی

.. دونوں ماں بیٹی کچن میں کھڑی باتیں کر رہی تھیں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں ہاں ماں سب ٹھیک ہے اور سچ بتاؤ تو میں یہاں آکر اور خوش ہوگئی کیا مصالحو

.. دار خبریں ہیں کمال مزہ آگیا

.. ہادیہ مسکراتی کہنے لگی

.. احمد کدھر ہے

پڑا ہے کمرے میں -- پتا نہیں اسے کیا ہے جو اس راہیل کے پیچھے پڑا ہے --- اسکی

.. جدائی میں مر رہا ہے خیر چھوڑ توں جا پھر جلدی آنا رکنے کے لیے

www.urdu-novel-bank.com

.. روشنارہ اسے ملتی کہنے لگی

.. اب جلدی کرو آ جاؤ ہادیہ بیٹا دانش کب سے کھڑا ہے))

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، باہر سے اشرف کی آواز سنتے دونوں گلے ملنے لگی

((....آ رہی ہیں روسنارہ کہنے لگی

ہاں ہاں اب تب مغل ہاؤس آؤ گی جب رابیل میڈم ٹھیک ہو کر آئے گی تاکہ اسکا جینا
.. حرام کر سکوں

۔ ہادیہ سوچتی ماں کو ملتی نکل گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

دانش لوگ شام تک جاچکے تھے ہادیہ نے کوئی می بات یہاں آکر نہ بتائی می تھی وہ غصے میں یہاں آئی می تھی مگر آگے کی خبر سنتے ہی ہواؤں میں اڑنے لگی... بلا کی خوشی محسوس کرنے لگی تھی

+++++

تاریخ ہیک

Raat ka manzar in mughal house

احد میں سوچ رہی ہوں کہ کل میں بھی رانی کو دیکھ۔۔۔۔۔

نسوا تم آج چلی جاتی نہ۔۔ مجھے تو سمجھ نہیں آتی کہ مامو جان خود کو سمجھتے کیا ہیں ہر وقت خود کی مسناتی کرنا ضروری نہیں ہوتا، اور آج۔۔ آج تو حد ہی ہوگئی۔۔ تم لوگ انکی بیٹیاں ہونے کے ساتھ ساتھ اس گھر کی بھوئی یں بھی ہو اب تم لوگوں کو بغیر اجازت یہاں سے نکلنا نہیں چاہیے۔ مامو جان کو کم سے کم اجازت لینا چاہیے تھی۔۔۔

،احد رات کے دس بجے کمرے میں آتا نسوا پر برس پڑا

اولاد بیک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احد بابا پریشان تھے

پریشان پریشان پریشان

— یہ لفظ سن سن کر تنگ آگیا ہوں ہم نہیں ہوتے پریشان احمد نہیں ہوتا پریشان دیکھا نہیں اسکا چہرہ کس قدر پیلا درد ہے تمہیں لگتا کہ اسے رابیل کو لے کر پریشانی نہیں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ہوگی تنگ آگیا ہوں میں اپنے گھر والوں کو مامو جان کے سامنے غیر ہوتی حالتیں دیکھ دیکھ
.... کر

احد آتے سے باہر ہوتا پھترائی می آواز میں بولتا گیا، اسکا یہ لہجہ نسوا کے دل پر چھریاں
.. چلانے کو کافی تھا

آپ مجھ سے ایسے بات کیوں کر رہے ہیں بابا صرف ایکسیڈنٹ اور رابی کی حالت کو لے کر
... سیریس تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا تم اور تمہارے بابا یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ وہ صرف ایک قدرتی حادثہ تھا جو ہونا تھا
ہو گیا بس بس رابیل مری نہیں بچ گئی ہے معمولی زخمی ہے بس اور اس بات کو لے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کر تم لوگ ماتم کر رہے ہو سمجھ نہیں آتی تم لوگ اتنے پوزیسو کیوں ہو... اگر اتنا ہی تھا تو
... سمجھ نہیں آتی مامو جان نے بیٹیاں بیاہی ہی کیوں

احد کے لہجے میں اس قدر غصہ حقارت نفرت اور قہر تھا جو وہ مقابل پر نکالتا کمرے سے
.. نکل گیا

نسوا بیڈ پر ڈھے انداز میں بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رودی ، احد کا لہجہ اسکی روح چھلنی کر گیا
تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

رات کے گہرے سائے پھیلتے ہی ہر طرف گہرا سناٹا تھا.. وہ اپنے کمرے میں لیمپ کی روشنی میں فرش پر بیٹا مسلسل سگریٹ پی رہا تھا پورے کمرے میں سگریٹ کی گندی بدبو پھیل ہوئی تھی اسکے حواسوں پر صرف ایک لڑکی سنوار تھی جسکے خیالوں میں وہ کھویا بیٹھا تھا۔۔۔ مری رابیل کے ساتھ بتائے کچھ خوبصورت لمحات وہ یاد کرتا مسکرا رہا تھا... جس محبت کو وہ فریب سمجھتا تھا وہی محبت وہ رابیل سے کر بیٹھا تھا

کیا یہ محبت واقع اسے تھی، کیا اتنی محبت تھی کہ وہ آنے والے وقت میں اس پر (

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

(آنکھیں بند کر کے یقین کر سکے

مگر ساتھ ہی آج ہونے والی حرکت یاد کرتے ہی لگے پل وہ منہ میں ڈالی سگریٹ بے دردی سے کچلتا، چہرے کے رنگ بدلتا گیا اسکی رگیں تن گئی یں

رابیل تمہیں آنا ہوگا یہاں میرے پاس۔۔۔۔۔ ہر صورت آنا ہوگا میرے پاس۔۔۔

+++++

Raat ka manzar in khanzada hawali

ناول بینک

visit for more novels:

ہاں بولو میری جان پلیز رو نہیں ہاں اب گڑیا اپنے بابا پاس ہے سب ٹھیک ہے رو نہیں
.. آنکھیں بند کرو آرام کرو جلد ٹھیک ہو جائے گا میرا بہادر بیٹا

رابیل کو ہوش آگیا تھا وہ مندی مندی آنکھیں کھولتی سامنے اپنی فیملی کو دیکھتی بنا کچھ
بولے آنسو بہانے لگی، ملک رحمان خانزادہ خوشی سے جھومتے اسے کہنے لگے... سبھی اسے
_____ ہوش میں آتا دیکھ خوش ہو گئے۔

+++++

آپی ماں کی حالت بہت خراب ہے اور آپکی تنخواہ بھی اب ہمارے خرچے کے لیے کم ہے
دن بدن مہنگائی ہو رہی ہے ہر چیز مہنگی سے مہنگی ہے اور سودا بھی ختم ہونے والا
ہے اور ماں کی بگڑتی حالت سے بھی مجھے بہت ڈر لگتا ہے اور اوپر سے میرے کالج کی
فیس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فلک پلیز میری گریبا رو نہیں اللہ ہے نہ ہمارا بھی۔۔ وہ سب ٹھیک کرے گا اس پر امید
رکھو اور خرچے کی ٹینشن نہ کرو میں ہوں نہ سب سنبھال لوں گی تم بس اپنی پڑھائی پر
دھیان دو باقی ماں اور خرچہ دونوں مجھ پر چھوڑو۔۔

اب جاؤ سو جاؤ ہاں----

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 703
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ماں کی پریشانی اسے دن بدن کھائی می جا رہی تھی اسی کو لے کر بہت پریشان ہوتی اسکے

پاس تو کوئی می تھا بھی نہیں جسکے سامنے وہ گر گڑاتی روتی اپنے دل کا بوجھ ہلکا

کرتی... سوائے اللہ کے۔۔۔۔۔

میں تمہیں آخری بار کہہ رہا ہوں ذویا وجاہت میری بیوی سے دور رہو اور یہ اپنے کتوں کو

استعمال کر کے اچھے ہتھکنڈوں سے باز آ جاؤ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں اچھے سے جانتا ہوں تمہیں اور تمہاری حرکتوں کو.. تم جیسے سر پھرے اور پاگل لوگوں

.. سے ایسے گھٹیا کاموں کے علاوہ اور امید بھی کیا کی جاسکتی ہے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ صبح ہوتے ہی ذویا کے گھر آن ٹپکا اور اسی کے سامنے باہمت کھڑا ایک ایک لفظ اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر ادا کرتا چلا گیا

مبارک ہو تمہیں.. سنا ہے وہ بچ گئی۔ میری طرف سے مبارک باد دینا ہاں۔ کیونکہ میری نظر میں وہ بہت خوش نصیب ہے یوں ہر کوئی ی بچتا نہیں ذویا کے وار سے.. مگر کوئی ی.. نہیں اس بار نہیں تو اگلی بار سہی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ذویا اسکی بات کو ہوا میں اڑاتی اکڑ سے چلتی چہری پر یک طرفہ مسکراہٹ سجاتی کہتی اسکے بالکل پاس آکھڑی ہوئی ی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آہ آہ پیچھے رہ کر بات کرو بلکہ بات نہ ہی کرو میں تم جیسوں سے بات کرنا ضروری نہیں
سمجھتا اور میری دھمکی لائی ٹ مت لینا گڈ بائے۔

..تو ٹھیک ہے پھر مجھ جیسوں نے تجھ جیسوں کے گھر ویران نہ کیے تو کہنا

احمد قراہت بھرے لہجے میں اس سے دور ہوتا، شہادت کی انگلی اسکی طرف کر کے وارن
کرتا کہتا جانے کے لیے جیسے ہی مرزا ذویا کے الفاظ اس کے قدم روک گئے۔

www.urdu-novelbank.com

... شیم آن یو ذویا شیم آن یو

...بٹ

...بیسٹ آف لک

..وہ آنکھیں بند کرتا سوچتا باہر کی جانب نکل گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تین سال بعد

آپی یہ دیکھو کتنا کھلکھلا کر ہنس رہے ہیں، مجھے دیکھ بہت خوش ہیں دونوں۔۔۔ دیکھو تو
!! کتنا ہنستے ہیں مجھے دیکھ دیکھ کر

ہاں یہ ایسے ہی ہیں میں انہیں اتنا ہنسانے کی کوشش کرتی ہوں یہ ہنستے ہی نہیں پر
اپنی خالہ کو دیکھ ایسے ہنستے ہیں جیسے تم انکی خالہ نہیں بلکہ ماں ہو مجھے تو کبھی کبھی اتنا
برا لگتا ہے نہ دل کرتا ہے انکے کیوٹ گال زور سے کھینچوں

www.urduNovelBank.com

نساو نمل اور شمشیر کے بیک وقت گال کھینچتی ہولی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اچھا چلو اب اس طرح کرو کہ اٹھو چھوڑو انہیں اور دھیان سے جاؤ کچن میں، میں نے
تمہارا جوس بنا کر رکھا ہوا ہے جا کر فوراً پیو ورنہ پتا ہے نہ احمد آنے والا ہے اگر اسکے آنے
..تک نہ پیا تو وہ ڈانٹے گا ہاں

نسوا رابیل کو خوش مزاج لہجے میں کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..او کے جی میری ماں

رابیل ناک چڑھاتی کہتی نکل گئی۔

ان تین سالوں میں احمد نے کبھی رابیل کو باہر تک نہ نکالا اسکے سفر کا دورانیہ ہمیشہ خانزادہ حویلی تک رکھا وہ بھی خود اسکی پرچھائی ی بن کر ساتھ رہا ہر دن وہ ڈر کے گزرتا ذویا کے بارے میں اب تک رابیل پر حقیقت نہ کھولی اس نے مگر ہر وقت ذویا کی طرف سے اپنی آنکھیں کان کھلے رکھتا.. ذویا کی طرف نہ مڑ کر دیکھا نہ کلب میں گیا اور نہ ذویا نے خود اس سے کانٹیکٹ کیا یہی بات اسے مسلسل پریشان کرتی رہی کہ تین سال وہ چپ کیسے بیٹھی رہ گئی جبکہ ذویا چپ بیٹھنے والوں میں سے نہیں تھی، من ہی من کھٹکی سی لگی.... رہتی اور کہی نہ کہی خوش بھی تھا کہ ذویا جیسی بلا سے جان چھوٹی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...جبکہ بات اگر کی جائے خانزادہ حویلی کی تو

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

رانی اور سانی کالج میں ہو چکی تھیں اور ارمغان ایسٹ سٹینڈرڈ میں تھا ملک رحمان خانزادہ
نے رابیل کو احمد کے منت ترلوں سے واپس بھیج دیا تھا مگر ان گزرے تین سالوں
میں کوئی ایسا دن نہ تھا جس میں ملک رحمان خانزادہ نے مغل ہاؤس میں چکر لگا کر
دونوں بیٹیوں سے انکی خوشی کی جانچ نہ کی ہو۔ ارمان منان بھی آفس کے کام میں دن
...دگنی رات چوگنی محنت کر رہے تھے

ناول بینک

..دن بہت خوبصورت گزر رہے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو نہیں جانتی میری حالت اور یہ دیکھ میں کتنی کمزور ہوگئی ہوں.. تجھے پتا ہے یہ
..دونوں تیرے بھائی کیسے اپنی بیویوں کے رن مرید بنے ہوئے ہیں خاص کر یہ احمد

روشنارہ ہادیہ کے سامنے بیٹھی سب پر جملے کسنے میں مصروف تھی

ماں تم کو کہا بھی تھا کہ لگام کس کے رکھو، لگام کس کے رکھو مگر توں جو ہے نہ بس
.. اب بھگتو

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہادیہ ماں کو گھورتی نظروں سے کہنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

... بس بس چل توں اتنی نہ بن اب دیکھنا میں کیسے کستی سبکی لگا میں

ہاں... تجھ سے کچھ نہیں ہوگا بس اب جو ہوگا وہ میں کروں گی... ہر بار میرا نشانہ چوک جاتا ہے

ہادیہ یک طرفہ مسکراتی دل میں کسی بات کا تہیہ کرتی اٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، بھابھی مجھے نہ آج باہر جانا ہے آپ میرے ساتھ چلیں گی پلیز

کھانے کے میز پر بیٹھی جوس پیتی رابیل سے ہادیہ کہنے لگی

کیوں؟

وہ دانش کی سالگرہ ہے اور مجھے اسکو گفٹ دینا ہے کچھ، آپکی پسند اچھی ہے ڈیسنٹ سی تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسلیے پلیز

ہادیہ معصوم منہ بناتی بہانہ گڑنے لگی

ہادیہ وہ میری حالت تو دیکھو، اور دوسری بات کہ احمد نے سختی سے منع کیا ہوا ہے، یار میں نہیں جاؤ گی تم اس طرح کرو کہ خود چلی جاؤ یا پھر اس طرح کرتے ہیں کہ احمد آجائے تو اس کے ساتھ دونوں چلتے ہیں

۔ رابیل ہادیہ کو ناراض نہ کرتی بات سنبھالنے لگی

نہیں صاف کہیں کہ نہی جانا بس اب.. مجھے نہیں جانا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ناراض نہ ہوں نہ اچھا چلو پاس ہی مارکیٹ سے آجائے گے واپس ٹھیک ہے ہادیہ
.. مصنوعی آنسو بہاتی جانے لگی کہ رابیل اسے روکتے کہنے لگی

سر یہ کانٹریکٹ اگر ہماری کمپنی کو مل جائے تو ایم شیور اس سے ہمیں کروڑوں کا فائدہ
.. ہو سکتا ہے اینڈ ایم ڈیم شیور وہ یہ کانٹریکٹ ہمارے ساتھ ہی سائیڈ کریں گے

ناول بینک

ہنہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد کانفرنس میٹنگ میں بیٹھا تھا کہ اچانک اسکا فون رینگ ہوا، فوراً نظریں موبائل پر
.. جمانے لگا، ان ناؤن نمبر دیکھ وہ ریلکس ہوا

.. وہ معذرت کرتا کال کٹ کر گیا.. دو تین دفع کٹ کرنے کے باوجود کال مسلسل آتی رہی

.. سر ہو سکتا ہے کال امپورٹنٹ ہو سن لیجیے

.. میٹنگ میں بیٹھے ایک کولیگ نے کہا احمد سر جھکاتا کال ریسیو کرنے لگا

ہا ہا ہا۔۔۔ اسی دن کا انتظار تھا کہ کب رابیل احمد مغل، اپنے بل سے نکلے اور میں اسے

.. دبوچ لوں مگر تم نے اپنی بلی ہمیشہ چھپا کر رکھی آج بلاخر لگ گئی ہاتھ

احمد نے جیسے ہی کال ریسیو کر کے فون کان سے لگایا رعب دار آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی می جو اے سی ذدہ کمرہ ہونے کے باوجود احمد کو پسینے سے تر کر گئی۔۔

...ہیلو ہیلو کون کون بول رہا ہے کون ہے

... فون بند ہو چکا تھا احمد رابیل کا سوچتا، فائی لڑا تھل پھٹل کرتا فوراً باہر کی جانب بھاگا

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

.. دیکھو ماں کتنا پیارا ہے نہ، رابی بھابھی کی پسند ہے، دانش دیکھ کر خوش ہو جائے گا

.. رابیلا--- رابیلا--- ماں--- رابیلا--- کہاں ہے رابیلا

وہ پسینے میں شرابور، بال بکھرے، بازو کے کف کے بٹن کھلے، پھولی سانس کے ساتھ
.. مغل ہاؤس داخل ہوتا چلانے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جیسے ہی ہال میں انٹر ہوا سامنے کھلکھلا کر ہنستی رابیلا کو دیکھ فوراً اسکی طرف بھاگا، اور
اسے لپٹ گیا سبھی منظر دیکھ حیران ہو گئے۔۔

، تجھے کیا ہوا

۔ احد، نسوا، روشنارہ، اشرف سب حیران و پریشان اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ سبکو نظر انداز کرتا، رابیل کو ٹوٹنے لگا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

۔ میں۔۔۔ میں۔۔۔ ٹھیک۔۔۔ ہوں۔۔۔ کیا ہوا آپ پریشان۔۔۔ کیوں ہیں

رابیل شرماتی، کہنے لگی، سبکی نظریں ان دونوں پر مرکوز تھی۔۔

.. بول بھی منہ سے پھوٹ لے منہ پر بارہ کیوں بجے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

روشنارہ ماتھے پر تیوری چڑھائے پوچھنے لگی

ہاں بتا احمد تیری تو آج اہم میٹنگ تھی اس لحاظ سے تجھے آفس ہونا چاہیے گھر کیا کر رہا

ہے..

احد بھی اس سے پوچھنے لگا

ٹن ٹن ٹن

اس سے پہلے وہ کچھ بولتا پھر سے اسی نمبر سے احمد کو کال آئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہا ہا ہا۔۔ کیسا لگا جھٹکا۔۔ یہ تو ٹریلر ہے آگے آگے دیکھ ہوتا ہے کیا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ایک دفعہ پھر سے رعب دار آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی وہ سب کے سامنے بغیر

.. کچھ بولے فون بند کرنے لگا

کچھ نہیں ہوا ایسے ہی -- اور میڈنگ کینسل ہوگئی --

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا -- میں -- فوراً -- آتی ہوں تم رو نہیں پلےز --

وہ فون سنتی روتی ہوئی می منان کے کیبن بغیر پر میشن کے داخل ہوگئی۔

سر سر میں گھر جا رہی ہوں میری ماں کی طبیعت سخت خراب ہے

پریشے بغیر اسکی بات سنے نکل گئی۔

ناول بینک

..پریشے سنیں تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بلاتا رہ گیا۔

..وی آرئی پلی سوری شی از نو مور

..ڈاکٹرز کے الفاظ سنتے ہی وہ پیچھے کو ڈھگئی ساری ہمت جواب دے چکی تھی

ناول بینک

آپی...م...ماما---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فلک ڈاکٹرز کی بات سنتی شدت سے رودی جبکہ پریشہ بنا روئے سکتے کی حالت میں بیٹھی
..تھی

احمد کب سے بیٹھا مسلسل ایک ہی سوچ لیے گھنٹوں سے بیٹھا تھا کہ آخر فون کس کا ہو سکتا ہے کون ہوگا وہ مرد جو ایک دم ہی دشمن نکل آیا ہمارا۔۔ ایسا کون ہے جو رابیل کو

... نقصان پہنچا سکتا ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کہ اچانک ہادیہ اسکے روم میں داخل ہوئی جس سے اسکی سوچ کا تسلسل ٹوٹا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں کچھ نہیں تم بتاؤ کام ہے کوئی

نہیں بھیا بس میں کل جا رہی ہوں اپنے سسرال تو سوچا آپ سے باتیں کر لوں پورا دن تو
.. ملتے نہیں ہر وقت بڑی ہوتے ہیں

ہادیہ احمد کے پاس بیٹھ گئی۔

www.urduovelbank.com

..نہیں تو ایسی بات نہیں۔ تم جب چاہو مجھ سے بات کر سکتی ہو

..وہ اپنی سوچیں چھوڑتا مصنوعی انداز میں مسکراتا ہوا بولا

شکریہ بھیا جانتی ہوں کہ آپ اور رابی بھا بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں تبھی تو وہ
..آج آپکو پتا ہے وہ اپنی اس حالت کے باوجود میرے ساتھ آئی مارکیٹ

..ہادیہ مسکراتی کہنے لگی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا مطلب کہاں آئی می رابیل باہر گئی تھی

..احمد ماتھے پر بل چڑھائے کہنے لگا

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں میں نے بہت منع کیا کہ کچھ بھی ہو سکتا ہے حالت نازک ہے نہ آئے مگر وہ ضد کر
... بیٹھی کہ آنا ہے

..میں نے اسے منع کیا تھا کہ باہر نہیں جانا

وہ دانت پیستا کہنے لگا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جانتی ہوں بھائی ی۔ میں نے بھی منع کیا کہ باہر نہ جائے بھائی ی نے منع کر رکھا ہے وہ کہنے لگی کہ میں قید ہو کر رہ گئی ہوں یہاں اس کمرے میں۔۔۔ باہر جانا ہے اب احمد کی بات نہیں مان سکتی۔۔۔ چلو چلو چلو۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
.. اس طرح مسلسل ضد کرنے لگی پھر میں کیا کرتی لے گئی ساتھ

.. ہادیہ کہتی اسکے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھنے لگی

احمد ہادیہ کی تمام باتیں سنتا، وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا، مٹھیاں بھینچتا، لمبے لمبے ڈگ بھرتا
.. باہر کی جانب نکل گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بابا ہا ہو گیا میرا کام۔۔ اب ایک اہم کام کل سر انجام دوں گی جس سے سب ختم ہو جائے
گا رابیل نسوا میڈم۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہادیہ اسکے جانے کے بعد، کمینگی سے مسکراتی کہتی، ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔۔

رابیل تم گئی تھی باہر آج۔۔۔

..وہ غصے سے غراتا کچن میں دودھ بوائی ل کرتی رابیل سے پوچھنے لگا

visit for more novels:

میں۔۔۔ باہر۔۔۔ وہ۔۔۔ میری۔۔۔ بات۔۔۔
www.urdu-novelbank.com

..مجھے صرف ہاں یا ناں میں جواب چاہیے بس

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جی گئی تھی مگر میری بات۔۔

..جب میں نے منع کیا تو کیوں گئی تھی

www.urdu-novel-bank.com

..میری پوری بات تو سن لیں

کچھ نہیں سننا مجھے۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ کہتا کچن سے نکل گیا جبکہ رابیل کی پلکیں بھینگے لگیں

Next Day

، مجھے بہت دکھ ہوا آپکی والدہ کا سن کر۔۔ میں جانتا ہوں یہ دکھ آپکے لیے بہت بڑا ہے
اب آپ کیلئے یہ سب سنبھالنا مشکل ہوگا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارمان چہرے پر سنجیدگی لیے پریشے کے گھر اسکے کمرے میں بیٹھا تھا وہ کب سے بولی جا رہا
تھا جبکہ پریشے مسلسل چپ تھی

کچھ تو بولیں آپ-----پلیز اگر ایسے رہیں گی تو فلک کا کیا ہوگا وہ تو ٹوٹ جائے گی آپکو یوں
..دیکھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..ارمان نہایت معزز انداز میں کہنے لگا

ٹھیک کہا۔۔ایم سوری۔۔مجھے کچھ وقت چاہیے میں تین چار دن کے بعد جوائن کروں گی۔

آپ جب چاہے کر سکتی ہیں جوائن فکر نہ کریں اور آپکو ہر مہینہ آپکی سیلیری ملتی رہے
گی۔ خیر یہ بات چھوڑیں۔۔۔ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے میں جانتا ہوں کہ اس وقت
... یہ بات کرنا ٹھیک نہیں مگر میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں بات

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارمان مکمل حوصلہ باندھے کہنے لگا

جی کریں

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ ایک آئی می برو اچکائے اسے ٹکٹکی باندھے دیکھنے لگی

!وہ بات گھمائی بنا سیدھا بولا

آپ کی ہمت کیسے ہوئی ایسے بات کرنے کی ہاں۔۔ ہمدردی جتنا رہے ہیں مجھ پر۔۔ مجھے نفرت ہے ہمدردی سے۔۔ نکل جائے یہاں سے اور خبردار آئی بندہ یہاں آنے کی ہمت بھی کی اور رہی بات میری جاب کی تو میں ایسی جاب پر لعنت بھیجتی ہوں۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ منان کی بات پر آپے سے باہر ہوتی اچھل کھڑی ہوئی اور ایک ایک لفظ نفرت سے
کہنے لگی

... میری بات تو سنیں

! منان کو اس سے ایسے رویے کی امید ہرگز نہ تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ جاسکتے ہیں اب

وہ دوسری طرف رخ کیے اسے مکمل اگنور کیے کھڑی ہوگئی۔

وہ شرم سار ہوتا جیسے ہی دروازے سے نکلا سامنے کھڑی فلک کو دیکھ مزید نظریں جھکاتا
.. نکل گیا



آپی میں آپکی بہن ہوں آپ نے ہمیشہ مجھے ماں بن کر پالا میرا خیال رکھا میری ہر خواہش
میری زبان پر آنے سے پہلے پوری کر دی، آج میں آپ سے کچھ مانگتی ہوں پھر سے اور
مجھے یقین ہے آپ نہ نہیں کریں گی

فلک انگلیوں کے پوروں سے گرتے آنسو صاف کرتی پورے اعماد کے ساتھ کہنے لگی

.. بولو میری جان

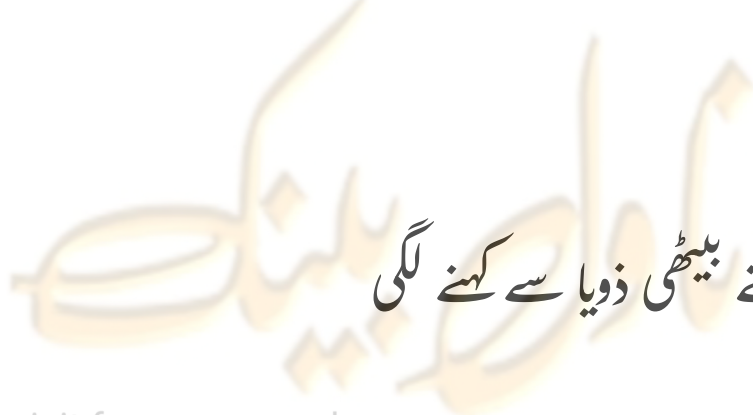
.. آپنی ارمان سر سے شادی کرلو وہ بہت اچھے ہیں آپکو خوش رکھیں گے

فلک تم نے یہ بات بولنا تو دور سوچ بھی کیسے لی، جب تک تمہاری شادی نہیں کر دیتی
تب تک مجھ پر میری خوشیاں حرام ہوں گی.. اور بس اب اس بارے میں بات نہیں
ہوگی۔

وہ اس پر آنکھیں گاڑتی ایک ایک لفظ ضبط کیے ادا کرتی چلی گئی۔



یہ بھی کھائی لے نہ ارے۔۔۔ لیجیے آپ تو کچھ لے نہیں رہی۔۔ اپنا ہی گھر سمجھیے۔۔



، روشنارہ اور ہادیہ سامنے بیٹھی ذویا سے کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی۔۔۔ جی کیوں نہیں اب تو اس گھر میں سب لینا ہے احمد کہاں ہے

وہ کہتی ادھر ادھر دیکھتی یک طرفہ مسکرا دی۔

وہ۔۔۔ وہ آفس گیا ہے۔

اچھا چلیں میں چلتی ہوں پھر ملاقات ہوگی۔

وہ کہتی اٹھتی پرس اٹھانے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... ٹھیک ہے ضرور آنا پھر۔۔ اور کھانا کھا کر جانا بڑی پیاری بٹیا ہے

.. روشنارہ اسکے سر پر ہاتھ پھیرتی کہنے لگی



کون تھی یہ ...؟؟؟ کتنی خوبصورت تھی اور دیکھا نہیں توں نے اس کے کپڑے کتنے برانڈڈ
.. لگ رہے تھے

روشنارہ اسکے جاتے ہی ہادیہ سے پوچھنے لگی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ماں یہ احمد بھائی کی کالج لائی ف سے پکی والی دوست تھی آج جب میں ڈاکٹر۔۔۔ میرا مطلب مارکیٹ گئی تھی تو ان سے ٹکر ہوگئی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری



آؤچ جاہل لڑکی۔۔۔ سمجھ نہیں آتی کہ تم جیسے لوگوں کو پبلک پلیس پر چلنے کی تمیز نہیں
..تو چلتے ہی کیوں ہیں

او ہیلو میڈم تمیز سے بات کرو سمجھی نہ ورنہ منہ توڑ دوں گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہادیہ غصے میں ذویا پر برس پڑی۔

دونوں میں جم کر لڑائی مئی ہوئی اور جیسے ہی ذویا سے اگنور کرتی آگے بڑھی ہادیہ کے پرس سے نکلی فیملی فوٹو) جس میں احمد بھی تھا دیکھ حیران رہ گئی (اس سے پوچھنے کے بعد اپنے مطلب کیلئے معذرت کرتی ہادیہ کو دوست بنا کر اسکے گھر چل دی۔



ماں تجھے پتا ہے یہ کتنی امیر ہے دو گاڑیاں اسکے آگے اور دو اسکے پیچھے تھی یہ موٹے
 موٹے سائڈ اسکے گاڑ تھے اور یہ اکڑ سے چلتی ہے میں اسے دوست بنا کر دیکھنا اسکی مدد
 سے رابیل کی زندگی میں ذہر گھول دوں گی۔

ہادیہ ہر درجہ پار کرتی کہنے لگی۔

کمال۔۔۔ ٹھیک ہو گیا مجھے بھی یہ لڑکی بڑی پسند آئی می کاش پہلے ملی ہوتی تو احمد کی دلہن
اسے ہی بناتی۔

روشنارہ سر پیٹتی کہنے لگی۔

اولدینکے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو کیا ہوا ماں۔۔۔ اب بنا لینا۔

ہادیہ مسکراتی کہنے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
اچھا یہ چھوڑ وہ جو کام کرنے تجھے بھیجا تھا وہ ہوا کہ نہیں۔۔؟

روشنارہ مدعے کی بات کرتی ایک آئی می برو اچکائے اسے کہنے لگی۔

سو فیصد ماں۔۔ ہو گیا وہ لیڈی ڈاکٹر خرید لی میں نے اسے جیسا کہا ہے ویسا کرنے کیلئے مان
گئی ہے پورے پچاس لاکھ میں مانی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا پ۔۔۔ پچاس۔۔۔ لاکھ۔

ہاں ماں۔۔ فکر نہ کر یہ ہے نہ ذویا اس سے ہتھیا لیں گے آج کا دن اچھا تھا اور کل کا دن اس سے بھی اچھا ہوگا۔ اف ایک تو یہ بھی نہ غلط وقت پر فون کرتا ہے۔

ہادیہ کہتی، فون پر دانش کا نمبر جگمگاتا دیکھ منہ کے زاویے بگاڑنے لگی۔

اے۔۔ یہ تیرا شوہر ہے اس پر بھی دھیان دے اور ابھی اسے بول تجھے پرسو آکر لے جائے دو ہفتے ہو چکے ادھر ہی ٹپکی وی ہے توں۔۔ گھر جا کچھ دھیان دے ادھر بھی۔۔

www.urduovelbank.com

دے لوں گی ماں۔۔

+++++

کئی دن گزر گئے نہ پریشہ آفس آئی، اور نہ ارمان نے اس سے کانٹیکٹ کیا پریشہ کی
.. باتیں اس کے ذہن سے کسی صورت مٹنے کو تیار نہ تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور دوسری طرف نہ ہی رابیل احمد کے پیچ بات ہوئی می رابیل نے اسے ہر طرح سے (
(. منانے کی کوشش کی مگر وہ نہ مانا، دونوں ایک دوسرے سے دور رہنے لگے

اب بھی ارمان آفس میں بیٹھا انہی سوچوں میں گم تھا کہ منان اندر داخل ہوا وہ اتنا

.. گہرائی میں تھا کہ منان کب اندر داخل ہوا اسے پتا بھی نہ چلا

...ارمان یہ فائیل دیکھ یار۔۔۔۔۔ارمان۔۔۔۔۔ارمان۔۔۔۔۔ارمان۔۔۔۔۔

منان اسے کہیں کھویا دیکھ دو تین دفعہ بلاتا پھر اپنی طرف متوجہ کرنے لگا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہاں۔۔۔۔۔

منان کے بلانے پر ارمان کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا اور وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا۔

کیا ہوا۔۔ پریشان ہے۔۔ بتا۔۔

منان فائل میز پر رکھتا اس سے پوچھنے لگا

یار کچھ نہیں بس سرد ہے تھوڑا۔۔ میں گھر جا رہا ہوں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارمان اس سے تمام صورتحال چھپاتا، بیک سیٹ سے کوٹ اٹھانے لگا۔

رک۔۔ مجھے بتاتوں کئی دن سے پریشان ہے میں دیکھ رہا ہوں بتا کیا مسئلہ ہے۔۔

منان اسے روکتا ایک آئی می برو اچکاتے اس سے پوچھنے لگا۔

یس آئی می ہیو اے بگ پرابلم۔۔

وہ بھی کوٹ پھر سے وہی رکھتا سب بتانے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا۔۔؟؟؟ مسئلہ کیا ہے؟ میں مدد کرتا ہوں۔

نہیں مدد تم نہیں کر سکتے یار۔۔

وہ تھکے ہارے انسان کی طرح کرسی پر ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھتا اسے سب کچھ بتانے لگا۔

کیا۔۔۔ توں۔۔۔ توں۔۔۔ اور۔۔۔ محبت۔۔۔ وہ۔۔۔ بھی۔۔۔ اس۔۔۔ نکلی۔۔۔ کٹہرہ کیف
سے۔۔۔ پتا تھا مجھے یہی کرنے تو وہ آئی تھی اب کام پورا تو چھٹیاں
سٹارٹ۔۔۔ ہاہاہا۔ دیکھنا اب روز بہانے مار کر چھٹیاں کرے گی تاکہ توں اسکے پیچھے دم ہلاتا
پھرے۔

، منان ہنستا کہنے لگا

، ارمان اسے روکتا پھر سے سب بتانے لگا اسکی زندگی، زندگی کے حالات، باپ کا گزر جانا
، ماں کا آنکھوں کے سامنے تڑپ تڑپ کر جان دینا، چھوٹی بہن کے لیے پریشے کا خود کا وجود
خود کی خوشیاں، خود کے خواب، سب ختم کر دینا، سب کچھ ---

اتنی دردناک کہانی سنانے کے بعد ارمان خاموش ہو گیا، کیبن میں دس منٹ مکمل خاموشی رہی منان جو کہ کچھ منٹ پہلے قہقہے لگانے میں لگن تھا اب وہ چہرے پر سنجیدگی لیے خاموش بیٹھا، اپنی سوچ پر ماتم کر رہا تھا، کتنا غلط سوچا تھا اس نے پریشے کے بارے میں،

، منان اپنی سوچ پر شرمندہ ہوتا آہستہ آواز میں کہنے لگا

کیا ہونا ہے وہ آفس چھوڑ چکی ہے، میرے پروزل نے اسے مزید اندھیروں میں دھکیل دیا
میں تو اسے اچھی زندگی دینا چاہتا تھا مگر مجھے کیا پتا تھا وہ یہ سب کرے گی، اگر پتا ہوتا تو
،، میں اپنے دل کو ہمیشہ کیلئے مار لیتا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ ذخمی مسکراہٹ لیے کہتا رخ دوسری طرف کر گیا اور ایک آنسو کا ننھا سا قطرہ اسکی داہنی آنکھ سی ٹوٹ کر فرش پر جا لگا جسے وہ بڑی مہارت سے دوسری جانب رخ کرتا منان سے چھپا گیا،

، دوسری طرف منہ کیوں کر کے رو رہا ہے ادھر کر کے رو لے، میں نہیں ہنستا

منان کے اس طرح کہنے پر ارمان اسکے گلے سے لگتا ایک کے بعد ایک آنسو بہاتا گیا۔

بس کر یار میں بات کرتا ہوں پریشے سے اور مجھے معافی بھی مانگنی ہوگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اسے تھپتھپاتا کہنے لگا۔

مے آئی می کم ان

سر فلک نام کی لڑکی آپ سے ملنے آئی می ہیں کس سلسلے میں کچھ معلوم نہیں بالکل بتا نہیں رہی۔

ایک کولیگ اجازت طلب کرتی کیبن میں داخل ہوتی، کہنے لگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بھج دو۔

ارمان فوراً آنسو صاف کرتا خود کو نارمل کرنے لگا۔

منان کہتا باہر نکل گیا۔

جیسے ہی باہر نکلا سامنے سے آتی ایک خوبصورت نقوش والی چھوٹے قد کی لڑکی، جو کہ
بامشکل منان کے کندھوں تک پہنچتی تھی، ہیزل براؤن آنکھیں، گلابی گال، وائیٹ
شلوار قمیض، سر پر ڈوپٹہ نفاست سے سیٹ کیے، بیچ میں سے لٹیں اڑ رہی تھی، اپنے
ڈوپٹے کو کس کر پکڑے، معصوم چہرے پر بلا کی سنجیدگی، اور خوف و ہراس میں مبتلا
مکمل گھبرائی ادھر ادھر دیکھے بغیر سر جھکائے سامنے سے آرہی تھی، شاید وہ پہلی دفعہ
یہاں آئی تھی۔۔

منان کے الفاظ اسکے قدم روک گئے۔

...ج۔جی۔۔۔ اور آپ۔۔۔ آپ۔۔۔ ک۔۔۔ کون

اول پینک

visit for more novels:

وہ بامشکل ٹوٹے پھوٹے لفظ ادا کرتی پیچھے مڑی، اے سی زدہ ماحول میں بھی پسینے سے
، ماتھا تر ہونا لگا

میں ارمان کا چھوٹا بھائی می آپ گھبرائی میں نہیں۔

جائے مل لیں۔۔۔ بھائی می سے۔۔۔

منان اسکی کپکپاہٹ اور جھکی آنکھوں سے ڈر نوٹ کرتا اسے کہنے لگا۔۔۔ جواباً وہ فقط سر ہلاتی
آگے بڑھنے لگی

جب تک وہ ارمان کے کیبن نہ داخل ہوئی تب تک وہ مسلسل آنکھیں جھپکائے بنا
اسکی پشت دیکھتا رہ گیا۔

+++++

بھابی۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ آپ پریشان ہیں۔۔۔؟

ہادیہ رابیل کے کمرے میں داخل ہوتی اسے گرم سم بیٹھا دیکھ پوچھنے لگی۔

کچھ نہیں تم بتاؤ کوئی می کام تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں کام تو تھا ماں نے کہا کل تیار ہو جائے آپ کی چیک اپ ڈیٹ ہے کل ماں نے
ڈاکٹر سے بات کر لی ہے کل صبح گیارہ بجے۔۔ آپ احمد بھائی می سے بات کر لینا ایسے نہ
ہو پھر سے وہ موڈ آف کر لے۔۔۔ قسم سے مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ نے بھائی می کو نہیں
بتایا ہمارا مارکیٹ جانا ورنہ میں کبھی نہ کہتی، خوشی میں سب بتا بیٹھی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔

رابعل جواباً فقط ٹھیک ہے کہتی لیٹ گئی۔

www.urduovelbank.com

+++++

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

آئیے بیٹھے

ارمان اسے سامنے نشست پر بیٹھنے کا اشارہ کرتا خود ہیڈ سیٹ پر براجمان ہو گیا۔

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

www.urduovelbank.com

سہرے میں۔۔۔ پریشہ کی چ۔۔۔ چھوٹی۔۔۔ بہن۔۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھتی اپنی بات کرنے لگی۔

جی جانتا ہوں آپ پہلے ریلکس ہو جائے اور لیں پانی پییں پھر تسلی سے بات کیجیے پلیز۔۔

وہ اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ اسے پانی کا گلاس پاس کرتا کہنے لگا۔

سر میں نے آپ کی بات _____ آپ سے _____ جو آپ نے _____ کی _____ سب
سن لی _____ میں آپ کے رویے سے معذرت خواہ ہوں۔۔ میری آپ _____ ایسی نہیں
_____ بہت اچھی ہے۔

فلک پانی کے دو گھونٹ بھرتی، خود کو کمپوز کرتی اپنی زندگی میں گزرے دردناک لمحات سے
، پردہ اٹھانے لگی

فلک کے منہ سے نکلا ہر لفظ فلک کی آنکھ بھگو رہا تھا۔

سر میں چاہتی ہوں آپ آپ سے نکاح کر لیں میں انھیں منا چکی ہوں۔ آپ پلیز ان سے ایک دفعہ بات کر لیں۔

فلک کے آخری جملے ارمان کے سنجیدہ چہرے پر خوشی دلا گئے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مگر آپ پورے باعزت طریقے سے ہمارے گھر رشتہ لائے اور سادہ طریقے سے نکاح کر لیں
،، بس

.... ٹھیک ہے

وہ اپنی بات مکمل کرتی کیبن سے نکل گئی۔

ناول بینک

+++++

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہو گیا کام۔ اب یہ رپورٹ رکھ دے اسکے کمرے میں۔

، روشنارہ ہادیہ سے کہنے لگی

+++++

Raat Sarhy 11 bajay

ناول بینک

ڈاکٹر نے کیا کہا آج۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، احمد لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتا ، مصروف انداز میں کہنے لگا

کچھ نہیں کہا سب ٹھیک ہے اب بس نیکسٹ منٹہ جانا ہے۔۔

، رابیل کہتی سنجیدگی سے لیٹنے لگی

ناراض ہو؟

ناول بینک

نہیں نیند آئی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا ایم سوری تم جانتی ہو نہ کہ میں کتنا پوزیسو ہوں تمہیں لے کر۔۔

احمد لیپ ٹاپ چھوڑتا اسے اپنے پاس بھٹاتا کہنے لگا

اٹس اوک _____ مجھے ڈانٹ لیا کریں مگر پلیز مجھ سے ناراض نہ ہوا کریں۔

رابیل کہتی شدت سے رودی۔

ایم سوری آئینہ کبھی بھی ناراض نہیں ہوتا ایم سوری آئی یو یو پلیز ڈونٹ کرائے۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ اسکے آنسو خود کی انگلیوں کے پوروں سے صاف کرتا، خود میں بھینچنے لگا۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی، شدت سے رومی۔

چلو سو جاؤ آرام کرو۔

وہ اسے سلانے لگا، پندرہ منٹ وہ یوں ہی اسکے پاس بیٹھا اسے تھپکی دیتا رہا، جب جانا کہ وہ سوچکی ہے اٹھتا لیپ ٹاپ سمیٹنے لگا ڈرا کھولتا اس میں فائل رکھنے لگا کہ اچانک ایک فائل جو کہ رابیل کے نام سے پڑی تھی، کو دیکھ، اٹھائے اسے کھولنے لگا، کھول کر جیسے جیسے پڑھتا گیا اسکے چہرے کے رنگ اڑتے گئے، مسکراتا چہرہ لال سرخ ہو گیا، رگیں تن گئی ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

فائل میں ابارشن ڈیٹ نیکسٹ منتھ کی درج تھی رابیل کے سائی ن بھی موجود تھے اس فائل کے مطابق رابیل کو اپنی کوکھ میں پلتا بچا نہیں چاہیے تھا اس نے اپنا ابارشن کروانے کی حامی بھری ہوئی تھی اسے دیکھ احمد کی آنکھیں بھینگنے لگی

ابارشن اور وہ بھی رابیل،، کیسے کیسے سوچ لیا ایک چھوٹی سی ناراضگی پر اتنا بڑا کام،، وہ رابیل کے سوتے وجود پر ایک نظر ڈالتا مر مرے قدم اسکی طرف بڑھانے لگا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



ہیلو۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آپ ڈاکٹر راحیلہ بات کر رہی ہیں...؟؟

وَعَلَيْكُمْ السَّلَام وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

جی آپ کون

ناول بینک

میری بیوی "رابیل احمد مغل" کل آپ کے پاس آئی تھی چیک اپ کیلئے۔۔

جی جی مسٹر احمد آپکی مسز آئی تھی شکر ہے آپ نے خود کال کر لی ورنہ میں خود آپکو
آج کال کرنے والی تھی، دراصل وہ جو چاہ رہی ہیں وہ کرنے سے انکی کنڈیشن کریٹیکل

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہو سکتی ہے پریگینسی کے سیکنڈ لاسٹ منتہ میں ابارشن نہ ممکن ہے اگر ایسا کیا جائے تو ابارشن کے دوران انکی جان جانے کے اسی فیصد چانسز ہیں۔

اسکی وجہ میری مسز نے آپکو کیا بتائی می۔

لیڈی ڈاکٹر ہادیہ کی ہدایات پر عمل کرتی نفاست سے ایک کے بعد ایک جھوٹ گرتی گئی اور اسکا ایک ایک لفظ احمد کے دل پر چھریاں چلانے کو کافی تھا وہ بامشکل ضبط کرتا ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں پوچھتا، آنکھوں کے کنارے صاف کرنے لگا۔۔

انہوں نے آپ کے بارے میں کچھ خاص نہیں بتایا میں نے انہیں بہت سمجھایا کہ ایسا نہ کریں مگر وہ بضد تھیں کہ شوہر کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، ان سے تعلقات خراب

ہیں اسلیے ایسا قدم اٹھانے پر مجبور ہیں، تو میں نے انھیں مزید سوچنے کیلے وقت دیا ہے
شاید وہ اپنی رائے بدل لیں۔۔

اوک۔۔

ہمارے پیار کی نشانی ختم کرنا چاہی تم نے رابیل۔۔ کیوں۔۔ اتنی انا ہے تم میں کہ چھوٹی سی بات کو اتنا بڑھایا کہ میرے دل پر وار کر بیٹھی، اپنی جان تک کی پرواہ نہیں کی۔۔

وہ مکمل ٹوٹ چکا تھا یہ سوچ بھی اسے رلا رہی تھی مر میریں قدم اٹھاتا فائل ہاتھوں میں پکڑے جانے لگا۔

ماما مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

..کیا ہوا۔۔ خیریت ہے بیٹا پریشان ہو

جی ماما سب خیریت۔۔ بیٹھیں تو سی۔

منان ستارہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتا، انھیں معزز انداز میں مخاطب کرتا صوفے پر بھٹاتا خود انکے پہلوں میں بیٹھ گیا۔

بولو۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔

ستارہ بیگم کے پوچھنے پر منان، ارمان کی پریشے سے ملاقات، اسکے حالات سب کچھ بتاتا چلا گیا کوئی می بات بھی چھپا کر نہ رکھی

جسے سننے کے بعد ستارہ بیگم کے چہرے پر سنجیگی چھا گئی۔

یا اللہ کیسے کیسے بیچارے دکھ کے مارے لوگ ہیں اس دنیا میں اور وہ بیچاری بچیاں اب کیا ہوگا انکا۔۔ کون بنے گا سہارا۔۔ بیچاری اللہ رحم کرے ان پر۔۔ اور پھر ماں کا غم کیسے رہ رہی ہوں گی اکیلی۔۔ میں کل ہی جاؤ گی انکے گھر اور بات کروں گی اس بچی سے اگر مجھے

ٹھیک لگی تو رحمان صاحب سے بات کروں گی اور جلد از جلد سادگی سے نکاح کروا لیں گے۔۔۔

بالکل میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ آپ وہاں جا کر پریشے کا رشتہ ارمان کیلئے مانگ لیں مجھے یقین ہے وہ آپکا رویہ، آپکی محبت سب دیکھ مان جائے گی۔۔

ٹھیک ہے بیٹا پریشان نہ ہو اور ارمان کو بھی سمجھا دو کہ خواہ مخواہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔ ماں باپ ابھی زندہ ہیں تم لوگوں کے۔۔

ستارہ بیگم مکمل بات سننے کے بعد کھتی شفقت بھرا ہاتھ اسکے سر پر پھیرنے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
شکریہ ماما لو یو۔۔

وہ مسکراتا ماں کے ہاتھ پر پیار کرتا کہنے لگا۔

لو یو ٹو بیٹا۔

ناول بینک

visit for more novels:

+++++

www.urdu-novelbank.com

رابی تمیں احمد کمرے میں بلا رہا ہے شاید کوئی می کا ہم اسے۔۔

جی بھائی میں دیکھتی ہوں۔

رابیل کہتی کمرے سے نکل گئی۔

اولاد بینک

visit for more novels:

میں سوچ رہا ہوں کہ اللہ خیر سے اس گھر میں میرا بھتیجا یا بھتیجی دے دے تو اسکے بعد ہم
دعوت رکھیں پورے خاندان کی، کیا کہتی ہو۔

احد رابیل کے جانے کے بعد نسوا کو کہتا نمل شمشیر کے پاس بیٹھنے لگا۔

ہاں پلین تو اچھا ہے بس اللہ کرم کرے پہلے سب خیریت سے ہو جائے۔

نسوا مسکراتی کہنے لگی۔

ناول بینک

پاپا۔۔ ماما۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنے میں ذونی وائیٹ یونی فارم میں ملبوٹ، سکول بیگ پہنے دو پونیاں بنائے داخل ہوئی۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
آگیا میرا پالا بیٹا۔

نسوا اسے گلے لگاتی کہنے لگی۔

احد بھی اسے پیار دیتا باہر نکل گیا۔

visit for more novels:

چلو ماما بیٹا کھانا کھائے گے، جلدی جلدی چینج کر لیں۔۔

وہ اس سے باتیں کرنے لگ گئی۔۔

+++++

ٹھیک ہے پھر جیسے تم لوگ ٹھیک جانو کل پھر چلے جائے گے ان بچیوں کے گھر۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ کو ستارہ بیگم مکمل بات بتا چکی تھیں جس پر وہ حامی بھرنے لگے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہاں ٹھیک ہے۔۔

اور اب مجھے رابی نسوا کی طرف سے کوئی ی ڈر نہیں شکر ہے خدا کا دونوں خوش ہیں۔۔

NOVEL BANK

بابا ماما یہ دیکھیں۔۔۔ ہم لوگ کتنا کچھ لے کر آئے اپنے نیو آنے والے فرینڈ کیلیے۔۔

واہ رے واہ دکھاؤ۔۔

ستارہ بیگم اور ملک رحمان خانزادہ خوش ہوتے شاپنگ بیگز ٹولنے لگے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

رابیل یہ سب کیا ہے؟

وہ فائل رابیل کے بیڈ پر اچھالتا اس سے پوچھنے لگا۔

کیا۔۔۔

وہ اسے سوالیاں نظروں سے دیکھتی، فائل ٹولنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فرنٹ پیج پر ابارشن لفظ دیکھ ساکت رہ گئی، آنکھیں تب بھگی جب لاسٹ میں خود کے
سگنیچرز دیکھے

یہ یہ جھوٹ۔۔۔

وہ فائل دور اچھالتی شدت سے رو دی۔۔

جھوٹ واؤ یار یہ جھوٹ ہے میڈم کتنے جھوٹ بولو گی اور کتنے۔۔ اتنا بڑا گناہ کرنے کا سوچ
لیا، مجھے نیچا دکھانے کیلئے، اپنی انا کو تسکین دینے کیلئے، اتنا کچھ کرنے کو تیار ہوگئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل تم نے ہماری محبت کی نشانی ختم کرنے کی کوشش کی مجھے پتا نہ چلتا تو تم نیکسٹ
منٹہ۔۔۔

احمد کے لفظ سن کر وہ مسلسل ایک جگہ نظریں جمائے، آنکھیں بھگونے لگی اسکے جملے
پورے ہونے سے پہلے ہی وہ بیڈ کا سہارا لیتی بیٹھتی شدت سے رودی۔۔

آپ یقین کریں میں نے کچھ بھی ایسا نہیں کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بسبس رابیل مجھے یقین نہیں رہا تم پر۔۔ تمہیں بسبس اپنی انا عزیز ہے اور کچھ نہیں۔۔

وہ لال آنکھوں سے آنسو گراتا مٹھیاں بھینچتا نیچے چل دیا۔

رابیل سب کے بعد پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔

+++++

میں آپکو کل لینے آ رہا ہوں تیار رہیے گا اس بار کوئی می بہانا نہیں چلے گا ورنہ ذبردستی لے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آؤ گا۔۔

دانش فون پر غصے میں ہادیہ سے مخاطب تھا

ٹھیک ہے آجانا اور نخرے مت دکھاؤ رکھو فون کھانے کا وقت ہو چکا ہے میں کھانا کھا لو۔۔

ہادیہ فون بند کرتی غصے سے عراقی جھنجھلا کر رہ گئی۔۔

میں آ رہا ہوں کل لینے۔۔۔ ہنہ۔۔۔ بڑا آیا۔۔۔

visit for more novels: 

بادیہ اپنا منہ ٹیڑھا کرتی اسکی نقل اتارتی کہتی اٹھ گئی۔

+++++

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بھابھی آجائیں ماما بلا رہی ہیں کھانا کھالیں۔۔

ٹھیک ہے تم جاؤ میں آتی ہوں۔

ہادیہ کے آنے پر وہ اپنے آنسو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

visit for more novels:

آؤ بھابھی آؤ اور پھر دفع ہو جاؤ۔

وہ نفرت و حقارت سے کہتی چل دی۔۔

رابیل جیسے ہی سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگی، چوتھی سیڑھی پر آتی اپنا توازن نہ سنبھال سکی پانچویں سیڑھی پر پیر رکھتے ہی ایک دم پیر پھسلا اور وہ پھسلتی نیچے جا لگی پیٹ پر ہاتھ رکھتی آخری سیڑھی پر جا لگی، اور ایک کے بعد ایک زور دار چیخیں مغل ہاؤس میں گونجیں، ماتھا خون میں لت پت تھا اس سے پہلے کوئی می اس تک پہنچتا وہ نیچے گرتی درد کی شدت برداشت نہ کرتی بیہوش ہوگئی۔

ناول بینک

رابیل-----رابیل---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد ایک دم چلاتا سب کچھ پھینکتا اسکی طرف بھاگا جو کہ ہوش کی دنیا سے خورد و نوش ہو چکی تھی باقی سب بھی اس کے بے جان وجود کو خون میں لت پت پڑا دیکھ چلاتے اسکی طرف بڑھے۔۔۔

احد۔۔۔۔۔ میری۔۔۔۔۔ بہن۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ کال۔۔۔۔۔ کریں۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کو۔۔۔۔۔

نسوا رابیل کا خون آلود چہرہ دیکھ روتی احد کو کہنے لگی۔۔

احمد فوراً اسے اٹھاتا باہر کی جانب بھاگا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.....

آپ نے جیسا کہا میں نے ویسا کر دیا۔۔

ویری گڈ۔۔ مایا وجاہت کو اپنے وفادار بہت اچھے لگتے ہیں تمہیں تمہارا معاوضہ تمہارے کام سے بھی زیادہ ملے گا۔۔

مقابل کی خبر سے ذویا کے سنجیدہ چہرے پر بلا کی خوشی چھا گئی وہ مسکراتی کہتی، وہاں کھڑے اپنے گارڈ کو اپنا دائی نا ہاتھ ہوا میں لہا کر کچھ لانے کا اشارہ کرنے لگی، گارڈ اسکا اشارہ سمجھتا فوراً وہاں سے کچھ ہی دور پڑا چھوٹے سائی ز کا کالا بیگ اٹھائے ذویا کے بالکل سامنے سر جھکائے ادب سے رکھتا اسکی ذب کھولتا واپس اپنی جگہ جا کر کھڑا ہو گیا۔

ذویا ادھ کھلی ذب والے بیگ کی طرف اشارہ کرنے لگی جس میں سے نوٹوں کی گدیاں
واضح ہو رہی تھیں۔

واہ۔۔۔ ک۔۔۔ کمال۔۔۔ واہ۔۔۔ ذ۔۔۔ ذویا۔۔۔ ذویا۔۔۔ جی۔۔۔ اب۔۔۔ بس۔۔۔ ہر۔۔۔ کام۔
- اس۔۔۔ سے بھی۔۔۔ زیادہ۔۔۔ اچھے۔۔۔ کرو۔۔۔ گی۔۔۔ اب۔۔۔ تو بس۔۔۔ دیکھتی۔۔۔ جائے۔۔۔ ویسے۔۔۔ آ
پکو۔۔۔ احمد بھائی می۔۔۔ سے۔۔۔ کب۔۔۔ سے۔۔۔ محبت۔۔۔ ہے۔۔۔

مقابل کھڑی لڑکی آپے سے باہر ہوتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خوش ہوتی اس بیگ پر جھپٹ پڑی۔ بیگ میں پڑے ان نوٹوں کو اچھی طرح ٹٹولنے کے،
بعد اس سے سوال کرنے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

محبت تو مجھے تمہارے بھائی می سے بہت ہے مگر کب ہوئی می یہ تمہیں بتانا ضروری نہیں
تم بس اپنا کام کرو اور معاوضہ حاصل کرو۔۔

ج۔۔ جی۔۔

ہادیہ کے چہرے پر سچی خوشی ذویا کے لفظوں سے ایک دم غائب ہوئی می۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سنو میں نے تمہیں سب کچھ بتا دیا ہے اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم میرے کلوز ہو کر کچھ
بھی بولو میرا مقصد صرف اسکو طلاق دلوا کر خود اسکی جگہ لینا ہے اور جس دن میرا یہ کام
تم نے کر دیا اس دن تمہیں تمہارے منہ مانگے دام دے کر تم سے تعلق ختم۔۔۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

ہادیہ جیسے ہی بیگ اٹھائے جانے لگی ذویا اسے روکتی مغرور چال چلتی اس تک پہنچتی کہنے لگی۔

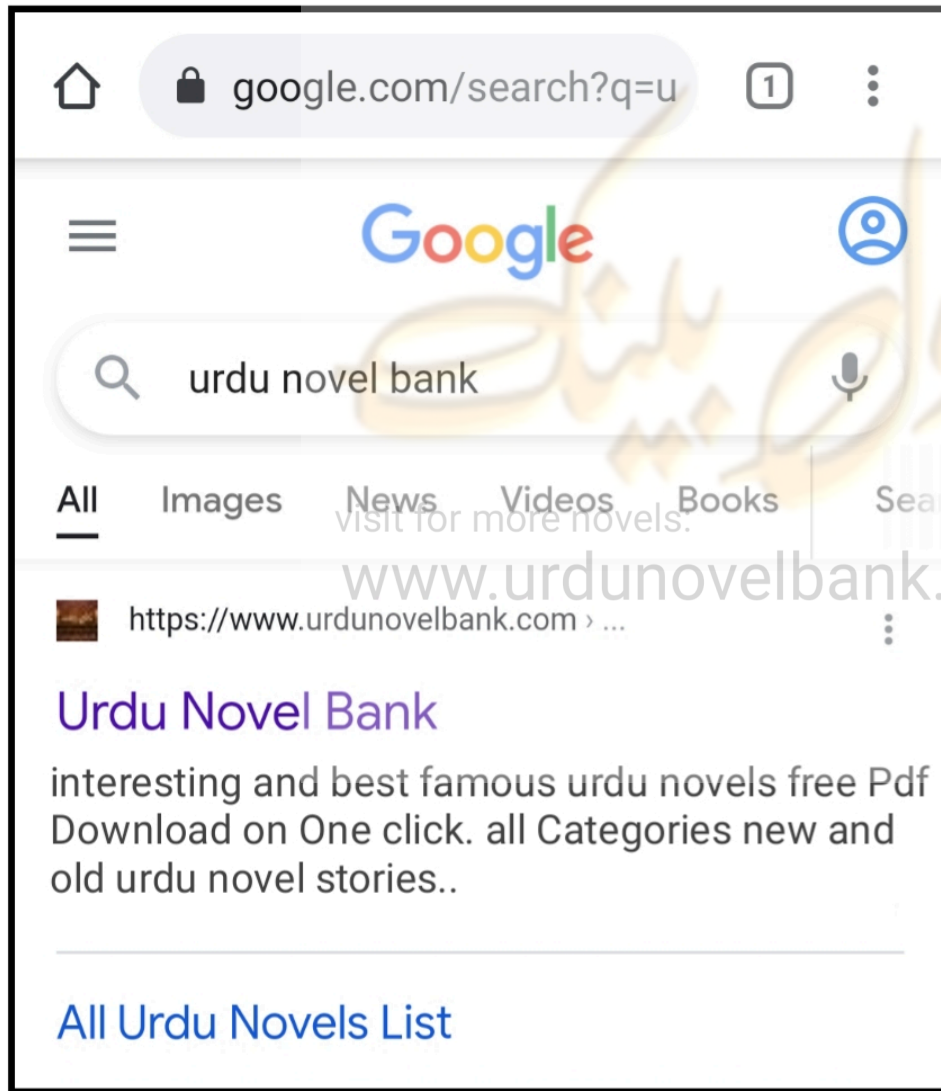
جی بے فکر رہیں میں کسی کو نہیں بتاتی۔

وہ کہتی نکل گئی۔۔

www.urduovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

او مائے گاڈ جلدی جلدی لے جائی یے نرس ڈاکٹرز کو بلائی یے جلد آپریشن کی تیاری کرنی ہوگی۔۔

ڈاکٹرز رابیل کی اس قدر سیریس حالت دیکھ گھبرائی می کہتی آپریشن تھئیٹر کی طرف بھاگی۔

رابیل کو سیٹیجر پر لٹایا گیا اور جلد ہی آپریشن تھئیٹر کی طرف لے گئے آپریشن تھئیٹر کا ڈور بند ہو چکا تھا احمد پسینے میں شرابور گھبرایا آپریشن تھئیٹر کے باہر دیوار سے ٹیک لگائے ماتھے پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا احد اسے تسلی دینے لگا تھا احد احمد روشنارہ اور اشرف صاحب ہسپتال موجود تھے۔۔

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پیشنت کی حالت سیریس ہے بہت اس پر سائی ن کر دیجیے بچے کو بچائے یا پھر ماں کو پلیز جلد بتا کر سائی ن کیجیے تاکہ آپریشن سٹارٹ کیا جائے۔

نرس کہتی باہر نکلی اور احمد کو کاغذ کے چند ٹکڑے پکڑانے لگی۔

ماں یا بچہ۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نرس کے یہ لفظ احمد کا خون سکھا گئے اور ایک آنسو اسکی آنکھ سے ٹوٹ کر گرا۔

ماں کو بچائیے۔

مٹھیاں بھینچتا آنکھیں میچتا کہتا سائیں کرنے لگا۔

یہ۔۔۔ یہ۔ کیا۔ کر۔ رہا۔ ہے۔۔۔ ڈاکٹر۔ می۔۔۔ یہ۔۔۔ سٹھیا۔ گیا۔ ہ۔۔۔ ہے۔۔۔ مجھے۔۔۔
پوتا۔۔۔ چاہیے۔۔۔ بچے۔ کو۔۔۔ بچائی۔ لے۔۔۔

روشنارہ احمد کو کوستی ڈاکٹرز سے کہتی ہنڈھرمی سے آگے بڑھی۔۔

روشناره-----

اتنے میں ایک رعب دار آواز گونجی جسے سنتے سب پیچھے مڑے اور ملک رحمان خانزادہ
منان ارمان اور ستارہ بیگم کو دیکھ حیران رہ گئے۔

خبردار خبردار میری بچی کو اگر کچھ بھی ہوا تو اس ہسپتال کا حشر نشر کردوں گا
میں۔۔۔ میری بچی کو کچھ نہ ہو۔۔۔ ورنہ مجھ سے برا کوئی ہی نہیں ہوگا۔

ملک رحمان خانزادہ لال ہوتی آنکھیں وہاں کھڑے ایک ایک شخص پر ڈالتے آخر میں
روشنارہ کو کھا جانے والی نظروں سے گھورتے آگے بڑھنے لگے۔

پھپھو آپ ایسا کتنا تو دور ٹوچ بھی کیسے سکتی ہیں۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

چھوڑ یار منان ان سے ہمیں کوئی می خاص امید بھی نہیں تھی شکر ہے ہمیں نسوا نے

آگاہ کر دیا ورنہ یہ تو ہماری بہن کو۔۔۔۔۔

بس ارمان پلیر بیٹا بہن کیلئے دعا کرو پلیر اس وقت ایسی باتیں نہ کرو۔۔

ستارہ بیگم انہیں روکتی کرسی پر بیٹھتی شدت سے رودی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

منان ارمان روشنارہ کی بات پر افسوس کیے بنا نہ رہ سکے۔۔۔

ماں تم موقع دیکھ کر بات کیا کرو۔۔

احمد روشنارہ کو کہتا پیچھے دھکیلتا کرسی پر بٹھائے خود ملک رحمان خانزادہ کی طرف بڑھا جبکہ احمد وہی بے بس کھڑا اندر سے آنے والی خبر کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔

.....

اے اللہ تو بڑا غفور رحیم ہے تو نے ہر کسی کی ہر حال میں مدد توں نے اسماعیل کو قربانی کے وقت محفوظ رکھا، عیسیٰ کو سولی پر محفوظ رکھا، ابراہیم کو آگ سے محفوظ رکھا، موسیٰ کو فرعون کے حملے سے محفوظ رکھا، یونس کو مچھلی کے پیٹ میں محفوظ میں رکھا، نوح کو طوفان کی کشتی سے محفوظ رکھا یا اللہ ایسے ہی توں میری بہن کو محفوظ رکھنا اسکی حفاظت کر

میرے مالک تجھے واسطہ ہے تیرے رحیم ہونے کا تیرے کریم ہونے کا اور تجھے واسطہ

ہے تیرے محبوب ﷺ کا۔۔۔ بچالے میری بہن کو مدد کر اسکی۔۔۔

نسوا سرخ رنگ کے ڈوپٹے کا حجاب لپیٹے، جائے نماز بچھائے پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل رو رو کر اللہ کے حضور رابیل کے لیے دعائیں کر رہی تھیں۔

visit for more novel: www.urdu-novelbank.com

اتنے میں ذوقی نسوا کو اس طرح تڑپ کر روتے دیکھ خود اسکے قریب جاتی، اسکے آنسوؤں اپنے
، چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے صاف کرتی اسکے گلے لگتی سوں سوں کرنے لگی

NOVEL BANK

ہادیہ نسوا کو دیکھ اچھلتی ہوئی می اٹھ کھڑی ہوئی می اور بغیر سوچے سمجھے الٹا سیدھا بولتی گئی۔۔

ہادیہ وہ تمہیں ہسپتال سے فون تو نہیں آیا میں کب سے ملا رہی ہوں مگر کوئی می اٹھا نہیں رہا مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔

نسوا ایک نظر بیگ پر ڈالتی، بھگی آنکھوں سے کہنے لگی۔

www.urdunovelbank.com

www.urdunovelbank.com

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ٹھیک ہے اگر ہو تو بتانا۔۔۔

نسوا کہتی باہر نکل گئی جبکہ ہادیہ اپنا اتھل پھتل ہوا سانس بحال کرتی فوراً بیگ کی طرف لپکی، اور ہڑبڑاہٹ سے الماری کھولتی چھپانے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

شکر ہے اللہ پاک کا مسز رابیل تو ٹھیک ہے اور خطرے سے باہر ہیں اب مگر بچہ ہم
نہیں بچا سکے وی آر رئی ملی سوری۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، ڈاکٹرز کے ادا کردہ جملوں سے احمد کو دل رکتا محسوس ہوا، ایک آنسو اسکی آنکھ سے نکلتا
گال سے ہوتا فرش پر جا لگا۔۔

رابی۔۔۔ رابیل۔۔۔ سے ہم مل سکتے ہیں۔۔

ملک رحمان خانزادہ فوراً اٹھتے کہنے لگے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پیشینٹ کو روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے وہ ابھی بیہوش ہیں مگر کچھ ہی دیر میں انہیں
ہوش آجائے گا آپ ایک ایک کر کے مل سکتے ہیں ان سے۔۔ خیال رہے کہ وہ خطرے
سے باہر تو ہیں مگر جس صورتحال سے وہ گزری ہیں انہیں سنبھالنا مشکل ہوگا ان سے
ایسی کوئی بات نہ کریں جس کے باعث انکی حالت خراب ہو جائے۔۔

ڈاکٹر زانہیں اچھی طرح گائیڈ کرتے چلے گئے۔

خانزادہ فیملی رابیل کی طرف جانے لگی جبکہ احمد وہی کرسی پر ڈھ گیا اور آنکھوں پر ہاتھ رکھتا، شدت سے رو دیا، کتنے ارمان تھے اپنی پہلی اولاد کو لے کر سب ٹوٹ گئے۔

یہ کیا بات ہوئی می پاگل اٹھ آزمائش سمجھ کر برداشت کر۔۔۔۔۔ اللہ پھر دے گا دیکھنا تجھے اولاد۔

اشرف صاحب احمد کے کندھے کو تھپتھپاتا کہنے لگے۔۔

احمد۔۔۔ احمد یار ہم جانتے ہیں یہ دکھ بڑا ہے تمہارے لیے ہمارے لیے مگر خاص کر رابیل کے لیے سب سے زیادہ دکھ ہے اور اسے تمہیں ہی سنبھالنا ہوگا، خود جب اس طرح ہمت کھو دو گے تو رابیل کو کیسے سنبھالو گے اٹھو پلینز اللہ کی رضا سمجھ کر ان سب پر صبر کرو۔۔۔

ہاں بیٹا دیکھ نہ رو میرا دل نہیں دیکھ سکتا تجھے ٹوٹا دیکھ۔۔۔ اٹھ۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

احد روشنارہ اور اشرف صاحب اسے حوصلہ دیتے اٹھاتے، رابیل کی طرف لے گئے۔۔

.....

بابا۔۔۔ بابا۔۔۔ دیکھو۔۔۔ رابیل آپی۔۔۔ خوش۔۔۔ ہوگی۔۔۔ دیکھو۔۔۔ ہم۔۔۔ نے کتنے اچھے
اچھے گفٹس لیے ہیں مزہ آئے گا نیو بے بی کے لیے۔۔۔ مزے۔

میں بھی خوش ہوں کب وہ لمحہ آئے کہ اپنے دوہتر کو اپنی گود میں لوں۔۔۔

میں نام رکھو گا کیوں بھائی می دیکھیں نہ بابا بھیا ہر بار رکھ لیتے ہمیں نہیں رکھنے دیتے نام
تو میں رکھوں گی۔۔۔

خانزادہ فیملی بیتے لمحے یاد کرتی، آنسو بھاتی ایک ایک کرتے، رابیل کے بیہوش پڑے وجود کو دیکھتے اسکے پاس کھڑے ہو گئے۔۔

ملک رحمان خانزادہ اسکے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے، پیار کرتے باہر بھاگ گئے منان
ارمان بھی انکے پیچھے چل دیے۔۔

رابیل بیٹا تمہیں کیسے سنبھالیں گے ہم۔۔۔

ستارہ بیگم کہتی اسکی ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی، محبت بھری نظروں سے دیکھتی شدت سے رو
دی۔۔

.....

م۔۔۔ ماما۔۔۔ میرا۔۔۔ ب۔۔۔ بچہ۔۔۔ کہا۔۔۔ ہے۔۔۔

رابیل کو ہوش آنے لگا تھا وہ منہ ہی منہ ہی آنکھیں کھولنے لگی، ایک دم کچھ یاد کرتی مکمل
آنکھیں کھولتی پھرتی سے اٹھنے کو کوشش کرتی کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

راہیل۔۔ میری بچی تم ٹھیک ہو نہ

ستارہ بیگم اپنے آنسو صاف کرتی اسے سنبھالنے لگی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ماما---ما---ماما---میرا بچہ میرا بچہ لادو---

رابیل روتی کہنے لگی۔۔

بیٹا تم۔۔ تم آرام کرو ابھی۔۔ تمہاری حالت ٹھیک نہیں خدا کے لیے فلحال سب بھول
جاؤ آرام کرو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ک۔۔۔ کیسے۔۔۔ بھول جاؤ م۔۔۔ میرا۔۔۔ بچہ۔۔۔ ماما۔۔۔ سچ۔۔۔ س۔۔۔ سچ۔۔۔ بتاؤ۔۔۔

رابیل۔۔۔ابی میری جان سنبھالو خود کو۔۔۔

ڈاکٹر ز۔۔۔ رحمان۔۔۔ منان۔۔۔

ستارہ بیگم اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ گھبراتی اٹھتی اسے سنبھالنے لگی جب وہ نہ سنبھلی گئی تو باہر آوازیں دینے لگیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بے ہوشی کا انجیکشن دے دیا ہے اور یہ ایسی صورتحال سے گزر رہی ہیں کہ ان کو سنبھالنا مشکل ہے مگر سب کام اللہ کے ہیں اور اللہ بہتر فیصلے کرنے والا ہے ، یہ جلد اس ٹرامہ سے باہر نکلیں گی اگر آپ سب انکا ساتھ دیں ، ہوپ فار دی بیسٹ۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ڈاکٹر احمد کو امید بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔

جی ہم انہیں گھر لے جاسکتے ہیں۔

احمد ڈاکٹر سے دبی آواز میں پوچھنے لگا۔

جی مسٹر احمد مگر انکا خیال آپکو ضرورت سے زیادہ رکھنا ہوگا وقت پر کھانا، وقت پر دوا دینا لازم ہے۔ میڈیسن میں لکھ دیتا ہوں آپ لے لیجیے گا اور ڈسچارج پیپرز ریڈی کروالیں۔

ایکس کیوز می۔

ڈاکٹر تفصیل سے سب بتاتا، ایکس کیوز کرتا نکل گیا۔

رابعل کو دسچارج کر دیا گیا تھا ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ بیگم نے رابعل کو خانزادہ حویلی لے جانے کی بہت ضد کی مگر صورتحال کو سمجھتے اسے مغل ہاؤس جانے دیا، سبکے نزدیک اس وقت رابعل کو ماں باپ سے زیادہ شوہر کے سہارے اور اسکے حوصلے کی ضرورت تھی اسلیے اسے مغل ہاؤس لے جایا گیا پوری خانزادہ فیملی دو دن سے مغل ہاؤس رہ رہی تھی ہر طرح سے رابی کا خیال رکھا جاتا جب وہ ہوش میں آتی آپے سے باہر ہوتی، روتی چلاتی خود کو نوچنے لگتی زبان پر فقط ایک لفظ ہوتا کہ میرا بچہ لادو سب اسے

حوصلہ دینے کو کوشش کرتے احمد ان گزرے دو دنوں میں رابیل کے پاس سے ذرہ بھی نہ اٹھا اسے ذبردستی کھلانے کی پلانے کی اور سمجھانے کی کوشش کرتا دو دنوں میں ایک پل کے لیے بھی وہ سو نہ سکا نہ ڈھنگ سے کچھ کھا سکا آفس جانا تک چھوڑ دیا نسوا ستارہ رانی سانی سب رابیل کے سامنے ہنسی خوشی رہتے مگر وہ سامنے بیٹھی انکی طرف دیکھتی رہتی وہ بات کرنا چھوڑ چکی تھی، اب وہ پہلے کی طرح ہوش سے بیگانہ نہ ہوتی بس ایک جگہ بیٹھے دیکھتی رہتی، احمد کچھ کھلاتا تو وہ کھا لیتی ورنہ پورا دن بیٹھے بیٹھے گزار لیتی گزرے دنوں کے ساتھ آہستہ آہستہ وہ ٹھیک ہونے لگی تھی۔ خانزادہ فیملی نے جب جانا کہ یہاں سب رابی کا خیال اچھے سے رکھ رہے ہیں تو واپس جانے میں عافیت جانی، اب رابیل کے پاس نسوا تھی وہ اس سے جان بوجھ کر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کی کوشش کرتی رابیل سر سر سا جواب دے دیتی، کبھی ذونی کو اسکے پاس بھیجتی کہ خالہ سے کھیلو مگر رابیل اس پر بھی اچھا ریسپونس نہ دیتی۔

شام کے چھ بج چکے تھے رابیل اس وقت اپنے کمرے میں بے جان وجود کی طرح پڑی تھی ہوش میں تھی، آنکھیں ایک جگہ جمائے چھت کو پچھلے آدھے گھنٹے سے گھور رہی تھی، آنسو آنکھوں سے نکل کر تکیے میں جذب ہو رہے تھے کتنے ارمان تھے اپنی پہلی اولاد کو لیکر کتنا کچھ سوچ رکھا تھا صرف ایک مہینہ باقی تھا اس ننھے بچے کے اس دنیا میں، اپنی ماں کی گود میں آنے میں مگر تقدیر نے ایسی پلٹی کھائی کہ سب فقط کچھ سیکنڈز میں چھن گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انسان کتنے خوش ہوتے ہیں اپنی خوشیوں کو لے کر یہی سوچتے رہتے ہیں کہ یہ ہوگا وہ ہوگا مگر خوشیوں کے الٹ جب ہوتا ہے تو اچانک لگا دھچکا روح تک کو قبض کر لیتا ہے۔۔

یہ کیا تم جگ گئی اور بیڈ سے اٹھی نہیں کب سے لیٹی ہو؟ اٹھو آج باہر جائے گے
میں تبھی جلدی آگیا تاکہ اپنی سویٹ وائی ف کو باہر کسی اچھی سی جگہ گھومنے لے جاؤ۔

احمد آفس سے آتا سیدھا کمرے میں داخل ہوا سامنے بیڈ پر سدھ بدھ پڑی رابیل کو دیکھتا
ہمت جہماتا مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجاتا مزاحیہ انداز اپنائے اس سے پوچھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے باہر نہیں جانا آپ چلے جائے۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد رابیل آہستہ مگر دبی آواز میں بولی۔ کتنے ہفتوں بعد رابیل نے
پہلی دفعہ اپنے منہ سے بڑا جملہ ادا کیا تھا ورنہ تو وہ فقط ہنسنے ہی کرتی رہتی۔

احمد مسکراتا اسکے پہلوں میں بیٹھتا ہوا۔

درد تو نہ جھیلنا پڑتا جو اس وقت میں جھیل رہی ہوں۔

رابیل اٹھتی کہتی شدت سے رودی۔

رابیل۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ یارا۔۔۔ ایسی باتیں مت کرو میرا دل درد میں مبتلا ہو جاتا ہے تمہارے منہ سے ایسی باتیں سن کر۔

احمد اسکے آنسو صاف کرتا کہنے لگا۔

آپ دل درد میں مبتلا ہوتا ہے اور میرا دل درد میں مبتلا ہے احمد اور ہمیشہ رہے گا میں نے کتنا کچھ سوچ رکھا تھا اتنا بڑا حادثہ اللہ نے سب دے کر سب چھین لیا کیوں احمد کیا غلطی تھی میری جو اتنی بڑی سزا مقرر ہوئی میرے لیے میرا بچہ مر گیا میں اسکی شکل بھی دیکھنا نصیب نہیں ہوئی میری کتنی بد نصیب ماں ہوں میں کتنی بد نصیب۔۔

رابیل ٹھوٹے پھوٹے لفظ ادا کرتی اسکے سینے سے لگ گئی رابیل کے آنسو احمد کے کندھوں سے سرکتے تکیے پر گر رہے تھے اسکی شرٹ کو مضبوطی سے تھامے، تڑپ تڑپ کر رو رہی تھی۔

بس سس کرو یہ دکھ میرے لیے بھی اتنا ہی بڑا ہے جتنا تمہارے لیے مگر اللہ کی مرضی
تھی اس میں، کوئی بات نہیں اللہ نے چاہا تو تمہاری جھولی پھر سے بھر دے گا
امیدیں باندھ کے رکھو اسکی ذات سے، وہ مایوس نہیں کرے گا ہنہ۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رابیل کی حالت دیکھ احمد کو پتا نہ چلا کب اسکی آنکھیں بھگی، وہ آنکھوں کے کنارے صاف کرتا خود کو ہمت دینے لگا

اف۔۔۔ کتنی ڈھیٹ ہے یہ رابیل بھابھی، دھکا بھی دیا تب بھی نہیں مری، مر جاتی تو اچھا ہوتا، ہم آسانی سے احمد بھائی کی شادی ذویا سے کر دیتے قسم سے اتنی امیر ہے پیسوں میں کھیلتے ہم۔۔۔

ہادیہ روشنارہ کے کمرے میں آتی دروازہ بند کرتی سامنے بیٹھی اپنی ماں سے کہنے لگی۔

www.urduovelbank.com

ٹھیک کہا میں تو وہاں ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کرتی رہی کہ کب وہ اس کے مرنے کی خبر دے مگر یہ ڈاکٹر موہاں کہیں کا میری امید کے برعکس خبر دے دی۔

روشنارہ ہادیہ کی بات پر منہ کے ڈاویے بگاڑنے لگی۔

خیر چھوڑ کوئی می اور جگاڑ لگالیں گے ہم اور اب تو اس حادثے کے بعد دانش نے مجھے یہاں رکنے کی پریشانی بھی دے دی۔

اچھی بات ہے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور سن ماں میں نے نہ سب کر لیا جو توں نے کہا تھا میں مل آئی می اس سے اور توں جانتی ہے وہ۔ اسکی کوٹھی ہے اتنی بڑی جگہ جگہ گاڑ اتنی بڑی بندوق تانے کھڑے ہیں میں تو حیران رہ گئی کیا ٹھاٹ ہیں اسکے اگر وہ ہمارے گھر بیاہ کر آجائے نہ تو قسم سے ہم بھی اسی کی طرح ہو جائے گے کیا شان و شوکت، کیا ٹھاٹ باٹھ ہون گے اماں۔۔۔

یہ سب تو ٹھیک ہے مگر وہ بیگ کدھر ہے اس میں آدھا حصہ تیری ماں کا بھی ہے سارا
تجھے ہتھیا نے نہیں دوں گی جانتی ہے اتنے قیمتی قیمتی ذیورات میں نے ہار کے سیٹ
دیکھے ہیں آن لائن آرڈر کروں گی ہائے قسم سے۔۔ بہت کھلیں گے مجھ پر۔۔ اور میری
وہ جو پرانے دو کڑے پڑے ہیں انہیں بھی توڑ کر کچھ پیسے شامل کر کے نیا بنواؤ گی کب
سے تیرے باپ کو کہہ رہی تھی کہ بنوادو مگر وہ کان ہی نہیں دھرتا میری بات پر، خیر
چھوڑ اب سب کروں گی۔

روشنارہ ناک چڑھاتی، ماتھے پر بل لائے کدورتی لہجے میں بولی۔

ماں توں بھی نہ مجھ پر اپنی بیٹی پر شک کرتی ہے دے دوں گی تجھے بھی تیرا حصہ۔

روشنارہ کی بات پر ہادیہ چہرے کے نقوش سخت کرتی بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماں قسم سے میں نہ اب دیکھنا کیسے اس دانش کے بچے کو مزہ چھکاتی جب بھی شاپنگ کے لیے پیسے مانگتی تھی دیتا ہی نہیں تھا غریب کہیں کا اب اسے بتاؤ گی

آہہہ۔۔۔ شوہر ہے تیرا ایسے مت بول، دیکھ تیری اتنی کڑکڑ کے باوجود اس نے کیسے تجھے خوش رکھا تیری ہر خواہش، ہر نخرہ اپنی استطاعت سے بڑھ کر پورا کیا بدلے میں توں نے اسے کیا دیا صرف اور صرف یہ نفرت اور غریبی کے طعنے، توں کچھ بھی بول سب برداشت کرلوں گی مگر یہ دانش کے بارے میں کچھ مت بول تیرے سر کا تاج ہے وہ۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



مجھے آپکی بہن کا منان سر سے سن کر بہت افسوس ہوا، بیٹھے بھٹائے یوں انکے ساتھ اتنا بڑا حادثہ پیش آگیا، اب کیسی ہیں وہ؟؟

جی بس اللہ کی مرضی ہم اس میں کیا کر سکتے ہیں ٹھیک ہے وہ مگر یہ صدمہ کافی بڑا ہے
دل سے لگائے بیٹھی ہے میری بہن اللہ کرم کرے گا۔

واقع کسی ماں کے لیے اپنی اولاد کا کھودینا ایک بہت بڑا صدمہ ہے اللہ انہیں صبر دے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کچھ لیں گی کیا آرڈر کروں۔

جی کچھ بھی کر دیں آرڈر۔

ٹوگلاس جوس پلیز

ارمان پریشے سے حال احوال پوچھنے کے بعد آڑ دینے لگا۔

visit for more novels:

ارمان اور پریشہ ریسٹورنٹ میں ایک دوسرے کے رو برو بیٹھے تھے، اس دن پریشہ کے
، معذرت کرنے کے بعد دونوں نہیں ملے نہ پریشہ آفس گئی نہ ارمان نے خود اسے بلایا
پورے دو ہفتے گزر جانے کے بعد وہ دونوں آج ملے تھے پریشہ نے ہی خود ارمان کو فون
کر کے ریسٹورنٹ بلوایا تھا۔

میں جانتا ہوں آپ نے مجھے کیوں بلایا، میں نے اپنی ماما سے بات کی وہ رضامند تھی آپ کے گھر آنے والے تھے ہم مگر اچانک رابیل کے ساتھ وہ سب ہو گیا گھر میں اتنی ٹینشن چل رہی مجھے اپنی بات کرنا مناسب نہیں لگا مگر آپ فکر نہ کریں میں جلد ہی ماما کو بھیجنے کی کوشش کروں گا بس تھوڑا وقت دے دیں۔

ارمان پریشے کو کش مکش میں مبتلا موقع کی صورتحال سمجھتا خود ہی بات سٹارٹ کرنے لگا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

شکر

جس پر پریشے مسکراتی فقط ہاں میں سر ہلاتی سر جھکا گئی۔

اللہ کے فیصلے کیسے ہیں نہ، سب کتنا اچھا جا رہا تھا رابی نسوا اور ہم سب کتنے خوش تھے مگر اچانک یہ سب ہو گیا۔

ہاں سانی بیٹا ہونی کو کون ٹالے۔

www.urduovelbank.com

ٹھیک کہا ماما بس اللہ کی مرضی۔

پتہ نہیں راہیل کب ٹھیک ہوگی کب اس ٹرامہ سے نکلے گی

ملک رحمان خانزادہ کہنے لگے۔

بابا پریشان نہ ہوں آپی جلد ٹھیک ہو جائے گی کل ہی ہم ملنے چلیں گے انکا دل بہل جائے گا۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارمغان اپنے باپ کو حوصلہ دینے لگا۔

شام کے ساتھ بچے خانزادہ فیملی اکھٹی بیٹھی، قسمت کو کوس رہی تھی۔

.....

Next Day

لو نہ ان دونوں سے کھیلو جانتی ہو کب سے یہ دونوں اپنی خالہ کو یاد کر رہے ہیں۔۔۔ مجھے کوئی کام نہیں کرنے دیتے تم ہی سنبھالو۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا صبح کے گیارہ بجے نمل اور شمشیر کو لیے رابیل کے کمرے میں داخل ہوتی کہنے لگی۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

رابیل ان دونوں کو دیکھتی ان سے کھیلنے میں مصروف ہوگئی نسوا اسے دیکھتی شکر بجا

لاتی باہر چلی گئی ---

لائی باہر چلی گئی۔۔۔

السلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

www.urduovelbank.com

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

خانزادہ فیملی صبح بارہ بجے کی آئی می اب شام کے چار بجے واپس لوٹ رہی تھی خوشی

خوشی سب نے انہیں الوداع کہا۔

.....

ناول بینک

Raat 11:30

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھائی می ایک بات کہوں اگر برا نہ مانیں تو۔۔۔

!ہاں کہو

رات کے گیارہ بجے روم کی طرف جاتے احمد کو روکتی، ہادیہ اس سے کہنے لگی

بھائی بات جو کہنے لگی ہوں مجھے نہیں معلوم آپ یقین کریں گے یا نہیں مگر میرا فرض ہے کہ آپ کو بتا دوں، کیونکہ آپ کے لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے۔

ہادیہ چہرے پر سنجیدگی لیے اسے کشمکش میں مبتلا کرنے لگی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہادیہ پھیلیاں نہ بھجواؤ صاف بولو کیا بات ہے نیند آئی می ہے جلدی بولو۔۔

بھائی می وہ اس دن-----

کس دن اور کیا ہادیہ جلدی بولو؟؟

!!! وہ غصے میں کہتا ایک آئی می برو اچکائے اسے گھوری سے نوازتا ہوا بولا

visit for more novels:

اچھا بتاتی ہوں ریکس بھائی می جب اس دن بھا بھئی۔۔۔۔۔

بھائی ی اس دن بھابھی جان بوجھ کر گری تھی

ہادیہ کے الفاظ سنتے ہی اسکی رگیں تن گئی یں وہ مٹھیاں بھینچتا اسے غصیلی نظروں
سے دیکھنے لگا۔

ب۔۔۔۔ بھائی می۔۔۔ میں سچ کہہ رہی ہوں اور بھا بھی ایسا اسلیے کر رہی ہیں کیونکہ انہیں
لگتا ہے اگر بچہ ہو جائے تو انہیں وہ اہمیت نہیں ملے گی جو اب ملے گی اور۔۔۔ اور۔۔۔ یہ
بھی سوچیں کہ بھا بھی نے پہلے ابارشن کروانے کا بھی تو سوچ رکھا تھا نہ۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ یہ تمہیں کیسے پتا ابارشن وغیرہ وغیرہ۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
احمد ایک آئی می برو اچکائے اسے شکی نظروں سے دیکھنے لگا۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ ب۔۔۔ بھائی می۔۔۔ وہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ یاد آیا وہ میں ہی تو گئی تھی وہاں اس دن بھابھی کے ساتھ۔۔۔ وہ۔۔۔ آپکو بتانے والی تھی مگر رابیل بھابھی گر گئی۔۔۔

احمد کے سوال سے ہادیہ گھبراتی ہچکچاہٹ بھرے لہجے میں فوراً پھرتی سے بہانہ گڑنے لگی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

شٹ اپ۔۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔ میں تمہیں اور تمہارے ارادوں کو اچھے سے جانتا ہوں
اسلیے مجھے تو کم سے کم بیوقوف مت بناؤ۔ آئیندہ کبھی ایسی بکواس میرے سامنے کی تو

مجھ سے برا کوئی می نہیں ہوگا۔ اور ہاں بہتر ہوگا کہ تم یہاں کم آؤ۔ اپنے گھر پر دھیان دو
آئے روز یہاں بھٹک رہی ہوتی ہو۔

احمد اسے غصے بھری گھوری سے نوازتا، شہادت کی انگلی اسکی طرف کرتا اسے وارن کرنے لگا۔

آپ بہت ہواؤں میں اڑ رہے ہیں میری بھی ضد ہے ایک نہ ایک دن آپکو اور اس رابیل کو الگ کر کے ہی دم لوں گی میری ساری خوشیاں، میرے سارے حق تم دونوں بہنوں نے آکر مار لیے، جو بھائی می میری آنکھوں میں ذرہ سا آنسو کا قطرہ دیکھ، تڑپ جاتے تھے وہی بھائی می آج مجھے دیکھ کر خوش نہیں ہوتے، سب تم لوگوں کی وجہ سے ہے برباد کر کے رہوں گی میں۔۔۔

ہادیہ اپنی جگہ تمللا کر رہ گئی، وہ احمد کی پشت کو نفرت و حقارت سے دیکھتی ایک ایک لفظ نفرت کے چاشنی میں بھگو کر اپنے منہ سے نکالتے، پیر پٹکتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔

#

#

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی ماں۔۔ جی سب ٹھیک ہے جی۔۔ چلیں ٹھیک ہے پھر میں کل کروں گی فون رکھتی ہوں اللہ حافظ۔

نسوا احد کو کمرے میں آتا دیکھ ستارہ بیگم کی طرف سے آیا فون بند کرنے لگی۔

کیا ہوا؟ کیا کہہ رہی تھیں ممانی؟؟

کچھ نہیں ہوا، سب خیر ہے ماما بس رابی کا پوچھ رہی تھیں میں نے کہا سب ٹھیک ہے۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ذوئی بیٹا سکول بیگ بند کرو اور چلو سو جاؤ۔

نسوا احد کو جواب دیتی ذوئی کا بیگ بند کرتی اس کو سلانے لگی۔ جبکہ احد نمل اور شمشیر کو سوتا دیکھ ان پر جھکتا انہیں پیار کرنے لگا۔۔

بھائی ی رابیل بھابھی ----- جان بوجھ کر گری

تھی ----- بھائی ی میں ----- سچ کہہ رہی

ہوں -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ ابارشن رپورٹ --- آپ نے ----- یہ کیا سوچ رکھا

ہے ----- اگر میں نہ کرتا ----- میں نہ دیکھتا تو آپ تو ----- بس

کریں یہ جھوٹ ہے -----

احمد دن کے ساڑھے گیارہ بجے، آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلا رہا تھا بظاہر وہ کام میں مصروف تھا مگر ذہن، دل سارا دھیان سب ہادیہ کی باتوں پر تھا جو اس نے رات میں کہیں تھیں۔ بالآخر وہ لیپ ٹاپ بند کرتا سر پکڑے بیٹھ گیا۔۔۔

اف کس پر یقین کروں، کس پر اعتماد کروں، رابیل سے پوچھوں کیا۔۔۔۔۔؟؟؟

- نہیں اسکی یہ حالت ہے وہ جان بوجھ کر کبھی نہیں کرے گی، مگر ہادیہ کی باتیں اور وہ ابارشن رپورٹ۔۔۔ افف کیا کروں کیسے سچائی می کا پتا لگاؤ۔

وہ خود سے سوال کرتا خود ہی جواب دینے لگا۔

اتنے میں احد، احمد کے کیبن داخل ہوتا اسے یوں پریشان دیکھتا، سوال کرنے لگا۔

نہیں۔۔۔ کچھ نہیں۔

visit for more novels:

احمد احمد کے اچانک آنے پر بھوکلاہٹ کا شکار ہو گیا۔

کیا ہو گیا بھائی می بھول گیا توں کہ میٹنگ تمھی ہماری بارہ بجے اور بارہ بجنے میں کچھی منٹ
باقی ہیں، چل آجا سبھی ویٹ کر رہے ہیں اگر آج کی میٹنگ توں نے چھوڑی نہ تو بس

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اباں جان تجھے تو جائی یداد سے دخل کریں گے ہی ساتھ مجھے بھی کر دیں گے چل اٹھ

جلدی کر----

احد اسکی صورتحال خاطر خواہ نہ لاتا، اسے کہتا فائی ل اٹھاتا نکل گیا۔

احمد خیال جھٹکتا وہاں سے اٹھتا باہر جانے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

#

#

بھابھی کیسی ہیں آپ؟؟

ہادیہ شام چھ بجے رابیل کے کمرے میں داخل ہوتی، اسکے پہلوں میں بیٹھ گئی۔

ٹھیک ہوں۔

میں نے سوچا آپ سے مل لوں آپ تو مجھے بلاتی نہیں میں ہی ہر وقت آپ کے پیچھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پڑی رہتی ہوں۔

ہادیہ ماتھے پر بل چڑھائے سنجیگی سے کہتی اسکے پاس بیٹھ گئی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
نہیں ایسی بات نہیں ہے تم تو جانتی ہو کہ میں باہر نہیں نکلتی۔

رابیل اسکی طرف دیکھتی کہنے لگی۔

ہادیہ او ہادیہ یہ لے تیرا موبائل کب سے بچ رہا ہے پتا نہیں کس کا فون ہے کر لے
بات دماغ خراب ہو گیا میرا یہ بیل سن سن کے اپنے پاس رکھا کر اسے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنے میں روشنارہ کمرے میں داخل ہوتی فون اسکو تھماتی رابیل کے پاس بیٹھ گئی۔

ہادیہ فون لیتی باہر نکل گئی۔

ٹھیک ہے توں۔۔۔ لے میں پھل کھلاتی ہوں تجھے۔۔۔ کتنی دہلی پتلی ہوگئی ہے کچھ کھا
لیا کر اپنی طرف سے بھی۔۔۔ ہم میں سے کوئی می کھلائے تو ہی کھاتی ہے۔۔۔ کچھ خیال کر
اپنا لے میری بچی۔۔۔ کھا۔۔۔

روشنارہ رابیل کو سیب کا ٹکڑا کھلاتی اسکے پاس بیٹھتی شفقت بھرے لہجے میں کہنے لگی جواباً
وہ مسکراتی سیب کھانے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کس کا فون تھا؟؟

ہادیہ کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ روشنارہ پوچھنے لگی۔

کچھ نہیں ماں وہ ذویا کا تھا۔

ہادیہ کہتی صوفے پر براجمان ہوگئی۔

کون ذویا۔۔۔ ہائے اللہ۔۔۔ ارے وہی کلموہی کہیں کی۔۔۔ اسے بول اب تو پیچھا چھوڑ دے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرے بچے احمد کا۔۔

روشنارہ غصے میں کہتی اسے دیکھنے لگی۔

ماں۔۔۔ چپ کرو۔۔۔ بھابھی کے سامنے شروع ہوگئی آپ بھی نہ۔۔۔

ہادیہ دبی آواز میں کہتی رابیل کو مزید کشمکش میں مبتلا کرنے لگی۔

کیا مطلب۔۔۔ احمد کا پیچھا۔۔۔؟؟

دونوں ماں بیٹی کی حرکات کو دیکھتے رابیل سوالیہ نظروں سے دیکھتی کہنے لگی۔

ک۔۔۔ کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔ ک۔۔۔ کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔ بھابھی۔۔۔ ماں ایسے ہی کہہ رہی تھی۔

بتاؤ مجھے ہادیہ، کیا مسئلہ ہے؟؟

رابیل ہادیہ کی چراتی نظریں نوٹ کرتی کہنے لگی۔

اب ماں بتاؤ تم۔۔۔ تم ہی نے بات شروع کی۔۔۔ اب بتاؤ اور بھگتو۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہادیہ روشنارہ کو کدورتی لہجے میں کہتی موبائل پٹخنے لگی۔

اب وہ بیٹا رابیل کچھ نہیں ہے ایسے ہی کر رہی تھی میں توں پریشان نہ ہو میں بتاتی ہوں تجھے یہ جو ذویا ہے نہ یہ احمد کی کالج دوست تھی دونوں نے اکھٹا پڑا اور اکھٹے رہے اور وہ کلمو ہی کہیں کی کہتی ہے کہ احمد سے محبت کرتی ہے اور اس سے شادی کرے گی روز اسکے پیچھے پڑی رہتی تھی پھر اسکی شادی تم سے ہوگئی اپ میری ہادیہ کے پیچھے پڑی ہے اور کہتی ہے بھائی می کو سمجھاؤ کہ مجھ سے دوسری شادی کر لے مگر۔۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔ توں پریشان نہ ہو احمد تم سے محبت کرتا ہے اب۔۔۔۔۔ وہ پہلے کرتا تھا ذویا سے مگر بھول گیا اسے۔۔۔۔۔ اب وہ تیرا ہی ہے ہاں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ ایک کے بعد ایک جھوٹ بولتی رابیل کو برغلانے لگی۔

روشنارہ کی باتیں سنتے ہی رابیل کو سانس اٹکتا محسوس ہونے لگا۔ ایک کے بعد ایک آنسو اسکی آنکھ سے گرنے لگا، وہ تو سمجھتی تھی کہ احمد سارا اسکا ہے، اسکی ساری محبت کی حق دار وہ فقط خود کو مانتی تھی۔۔ مگر اتنا بڑا سچ اس نے چھپا کر رکھا اور کبھی بتایا نہیں۔۔

روشنارہ ہادیہ آگ لگا کر جاچکی تھی اب انہیں انتظار تھا تو صرف احمد کے آنے کا۔۔۔

رابعیل پر روشنارہ کے لفظوں کا گرا پہاڑ اسے بہت بھاری محسوس ہو رہا تھا ایک پل کو دل
 کیا خود کو ختم کر لے۔۔۔ پہلے اتنا بڑا دکھ اور پھر اب ایک اور طوفان۔۔۔

#

ماما اب رابیل بھی کافی بہتر ہے میں سوچ رہا ہوں کہ اب پریشے کے گھر جانے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیا کہتی ہیں آپ؟؟؟

منان رات کے ساڑھے گیارہ بجے، کافی کا مگ ستارہ بیگم کے سامنے رکھتا کہنے لگا۔۔

ہنہ۔۔ بیٹا کہہ تو ٹھیک رہے ہو مگر اس حادثے کو ہوئے اب بھی دیر ہی کتنی ہوئی
ہے ایسے میں ہم رابیل کے سسرال والوں کو ارمان کی شادی کا نیوٹہ دیں گے تو وہ کیا سوچیں گے؟؟

ستارہ بیگم کافی کا مگ اٹھائے کہنے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اما میں بھی موقع کے صورتحال سمجھ رہا ہوں مگر یہ سب کرنا ضروری ہے آپ یہ بھی تو سوچیں کہ پریشہ اور اسکی بہن ایک گھر میں بالکل اکیلی ہیں اتنے مشکل سے گزر بسر کر رہی ہیں ایسے میں ہمیں چاہیے ہم جلد از جلد نکاح کر لیں پہلے ہی دیر ہو چکی اور پھر ہم سادہ نکاح کریں گے کوئی ی دھوم دھام سے شادی تھوڑی کرنی ہے۔۔

منان ماں کو سمجھاتا انکے جواب کا انتظار کرنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے کل صبح کے ناشتے میں، میں یہ بات چھیڑوگی تاکہ سب کا نظریہ سامنے ہو خاص کر رحمان کا۔۔ پھر جو طے پایا کر لیں گے۔۔ ہنہ۔۔ اب جا کر سو جاؤ۔۔ لینڈ تھینکس فار کافی۔۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری **NOVEL BANK** از قلم حرا مختار مغل
ستارہ بیگم اسے کہتی مسکراتی، کافی کے مگ کی طرف اشارہ کرتی منان سے کہنے لگی۔۔

تھینکیو ماما۔۔۔ لو یو۔۔۔ گڈ نائیٹ۔۔۔

وہ بھی اپنے وجہ چہرے پر خوبصورت مسکان سجاتا، ماں کو بوسہ دیتا کمرے کی طرف جانے لگا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لو پو لو بیٹا۔۔ گڈ نائی ٹ۔۔

ستارہ بیگم کافی کا لگ اٹھائے کچن کی جانب جانے لگی۔۔

یہ کیا رابی۔۔۔ سوئی می نہیں۔۔۔ تم بھی نہ حد کرتی ہو پہلے ہی طبیعت ٹھیک
نہیں۔۔۔ کتنی بار کہا کے انتظار مت کیا کرو۔۔۔ مگر تم ہو کہ سنتی نہیں۔۔۔ کھانا کھایا یا وہ
بھی میرے ساتھ کھاؤ گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد رات کے پونے بارہ کمرے میں داخل ہوا، سامنے رابیل کو کمبل اوڑھے بیڈ پر ٹیک
لگائے بیٹھا دیکھ کہتا، شوز اتارنے لگا۔

رابیل بنا کچھ بولے، اس پر نظریں جمائے مسلسل اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا لب سی لیے کیا۔۔

وہ ایک نظر رابی کو دیکھتا، مسکراتا کہتا اسکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔

کیا ہوا۔۔۔ یہ آنکھیں کیوں سوچی ہوئی ہیں کتنی دفع کہا مت رویا کرو۔۔۔ بولو

بھی۔۔۔ اچھا۔۔۔۔۔ ناراض ہو کہ میں لیٹ کیوں آیا ایم سوری کام زیادہ تھا مگر پروس

آئینہ ایسا نہیں کروں گا۔۔ جانتا ہوں میڈم نے کھانا نہیں کھایا ہوگا چلو میں لاتا ہوں اور

آج خود اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گا اپنی متاع جان کو۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ مسلسل بولتا، اسکے سر پر بوسہ دیتا اٹھ کر کچن کی طرف چل دیا، رابیل اسکی پشت کو دیکھتی اس سے سوال کرنے کی ہمت جمع کرنے لگی۔۔

ہا ہا۔۔۔ کیا ایکٹنگ کرتی ہے توں۔۔۔ مزہ آگیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب کمال ہوگا کل۔۔۔ دن اچھا جائے گا۔۔۔

ہادیہ روشنارہ کو کہتی ہنسنے لگی۔۔

بس بس توں بھی کم ایکٹنگ کرتی ہے کیا۔۔۔ دعا کر جلدی اس راہیل سے جان چھوٹے
اور ذویا اس گھر میں آئے۔۔۔ میری بہو بن کر۔۔۔ ہائے۔۔۔ میں تو خوش قسمت ہوں
گی۔۔۔ اسکے جیسی مالدار بہو پا کر۔۔۔

ماں۔۔۔ تیری مدد کر رہی ہوں مجھے بھول نہ جانا ورنہ میں تیرا کھچا ڈھٹا سب کھول کر رکھ
دوں گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اے۔۔۔ مجھے دھمکی دے رہی ہے توں۔۔۔ تیرا جب میں نے بتایا نہ دانش کو۔۔۔ تیرے
پلے کھک نہیں رہنا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
روشنارہ ہادیہ کو دھمکاتی چہرے کے نقوش بگاڑتی بولی۔۔

ا۔۔۔۔۔ اچھا۔۔۔۔۔ اچھا۔۔۔۔۔ نہ۔۔۔۔۔ مزاق کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ توں جا اب سو جا ورنہ بابا تجھے نہ
پاکر یہاں تک پہنچ گئے تو شامت پکی۔۔

ناول بینک

جاتی ہوں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہادیہ رنگ بدلتی کہتی روشنارہ کو نکالتی دروازہ بند کرنے لگی۔

لو۔ لو۔۔ آگیا کھانا اب میں کھلاؤ گا اپنی سویٹ وائی ف کو۔۔۔ بنا نکھرے کے کھا لینا
اچھا۔۔۔ قسم سے مجھے بھت بھوک لگی ہے۔۔

احمد اسے نارمل کرنے کے لیے معصوم منہ بناتا کہنے لگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ذویا کون ہے؟؟؟؟

رابیل کے سوال پر احمد کا روٹی توڑنا ہاتھ ایک دم رکا اور چہرے پر پھیلی مسکان ایک دم
غائب ہوئی وہ ہونقوں سے اسے دیکھنے لگا۔۔

کوئی می نہیں۔۔۔۔ کھانا کھائی میں آپ

احمد چہرے پر سنجیدگی ڈھالے، نوالہ بنانے لگا۔

آپ بتائے ذویا کون ہے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کہہ رہا ہوں نہ کہ کوئی می نہیں لو کھاؤ۔۔

وہ پھر سے کہتا نوالہ اسکے منہ کی طرف کرنے لگا۔۔

بھوک نہیں ہے۔۔۔ آپ صرف اتنا بتا دیں کہ ذویا کون ہے؟؟

رابیل اسکے ہاتھ سے نوالہ پرے جھٹکتی کہنے لگی۔۔۔

ذویا میری صرف دوست تھی اور میں بھی اسکا صرف دوست تھا۔۔۔ اور میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں تم کیوں پوچھ رہی ہو، کس نے بتایا تمہیں اس بارے میں۔۔۔۔

وہ کھانے کا نوالہ ٹرے میں رکھتا اسے میز پر رکھتا بات سنجانے لگا۔۔

گریٹ وہ صرف دوست تھی اور پھر اسکے بعد صرف محبت ہوئی ی آپ کو اور پھر صرف آپ نے وعدے قسمیں دیے اسے شادی کے اور اتنا ہی نہیں مجھ سے شادی کے بعد آج تک اس سے رابطے میں ہو صرف۔۔۔۔۔

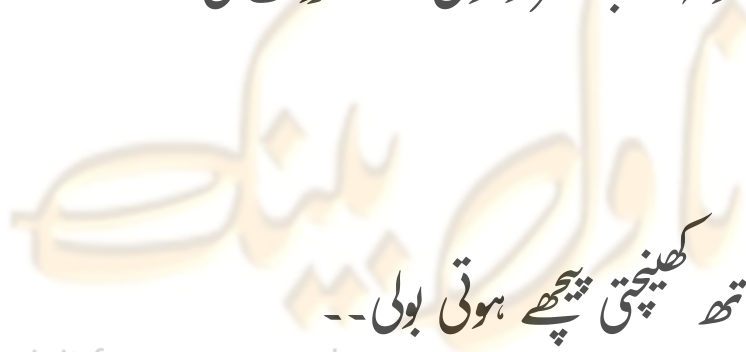
بس کرو رابیل یہ جھوٹ ہے مجھے محبت ہوتی اس سے تو میں تم سے شادی کی خواہش کیوں رکھتا۔۔۔ الزام ہے یہ سب۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ صرف لفظ کو کھینچتی نفاست سے بولنے لگی، احمد کے چہرے پر ناگواری چھا گئی، وہ جبرے بھینچتا، اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتا بولا۔۔

آپ بس کریں، اگر اتنی محبت تھی اس سے تو مجھ سے شادی کر کے میری زندگی جہنم کیوں بنائی تھی آپ ہماری شادی کے شروعات میں خوش نہیں تھے آج تک میرے ذہن میں سوال تھا کہ آپ نے مجھ پر اتنے ظلم کیوں کیے ہمت نہ ہو سکی کہ پوچھوں مگر اب مجھے اچھے سے سمجھ آیا کہ بدلہ جو لینا تھا آپ نے مجھ سے، کیونکہ آپ کی مجھ سے شادی زبردستی کی تھی جو کہ سب گھر والوں نے کروائی۔۔۔



وہ اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچتی پیچھے ہوتی بولی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل،،، یہ تم اناپ شناپ بولی جارہی ہو میری بات سنو میری جان میں۔۔۔ میں نے خود تم سے شادی کی خواہش کی تھی۔ مجھے اس سے محبت نہیں تم سے محبت ہے سمجھو اس بات کو اور یہ غلط فہمیاں نکال دو اپنے ذہن سے۔۔۔۔

رابیل اپنے آنسو صاف کرتی، دانت پیستی بولی۔۔

تم مجھ سے ہزار سوال پوچھو مگر ایسے ناراض مت ہو، ہ۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ ہ۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ غلط

فہمیاں دور کر لیتے ہیں پوچھو۔۔۔۔۔

وہ لمبی سانس کھینچتا کہنے لگا۔

ذویا آپ سے محبت کرتی ہے یا نہیں۔۔۔؟؟؟

رابیل کا پہلا سوال ہی احمد کو چونکا دینے کے لیے کافی تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ کرتی۔۔۔ ہے۔۔۔ میرا۔۔۔ مطلب۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپکا یوں رنگ تبدیل کرنا اور گھبراہٹ کا شکار ہونا ہی میرے سوال کا جواب دے گیا ہے مگر

پھر بھی آپ ہی کے منہ سے سننا چاہو گی۔۔۔ صرف اور صرف ہاں اور ناں میں جواب

چاہیے۔۔۔

رابیل احمد کے بدلتے نقوش اور اسکی ہکلاہٹ سے اندازہ لگاتی تلخ مسکراہٹ لیے کہنے لگی۔۔

ہاں کرتی ہے محبت۔۔۔

وہ آنکھیں اور سر جھکاتا ہاں میں جواب دے گیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آج بھی کرتی ہے؟؟

آپ نے مجھ سے بدلہ لینے کے لیے شادی کی؟؟؟

اسکا دوسرا سوال احمد کو مزید شرم سار کر گیا۔

ہاں۔۔ صرف بدلے کے لیے شادی کی مگر اب مجھے شرمندگی ہے میں معافی۔۔۔۔

رابیل کے دل نے شدت سے خواہش کی کہ اس سوال کا جواب نہ ہو مگر امید کی برعکس
ہوا اور احمد کے منہ سے ہاں کی جو اسکا دل جھلسا گئی دل کیا خود کو ذندہ جلا لے۔۔۔۔

بس مجھے جواب مل گئے شکریہ۔۔۔ مسٹر احمد۔۔۔ مگر ایک بات اب بس ایک بات کہنی ہے میں نے آپ سے قسم ہے مجھے اس اوپر والے کی کہ اگر آپ مجھے شادی سے پہلے پرسنلی بتا دیتے کہ آپ کسی اور کی محبت میں گرفتار ہیں تو باخدا اپنی محبت میں اپنے دل میں چھپا لیتی، اپنی محبت کا گلا میں خود گھونٹ کر فاتحہ پڑھ لیتی اور آپ پر آنچ تک نہ آنے دیتی مگر آپ نے مجھ سے شادی کر کے مجھ پر بڑا س نکال لی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ خود میں سمٹی بیڈ کے کنار پر بیٹھی شدت سے رونے لگی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ پلیر ایسے تو مت بولو۔۔۔۔۔ پلیر رابی تم بن میں کچھ
نہیں۔۔۔۔۔ پلیر۔۔۔۔۔ میں تمہیں سمجھاتا ہوں میں تمہیں تفصیل سے بات بتاؤ گا تم سنو
تو سہی۔۔۔۔۔

وہ ہونقوں کے مارے اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔ دور۔۔۔ دور۔۔۔ ہو جاؤ۔۔۔ اب کیا دیں گے آپ

www.urdu-novel-bank.com

وضاحتیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ چاہیے۔۔۔ وضاحتیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ چاہیے۔۔۔

میں۔۔۔ میں۔۔۔ آخری بات کہنا چاہتی ہوں۔۔۔ آپ نے مجھ سے وفا نہیں کی۔۔۔ مگر میں آپ سے وفا کروں

معاف کرنا بیٹا ہم لیٹ آئے وہ تم تو جانتی ہو کہ میری بیٹی۔۔۔۔

ارے نہیں آنٹی معافی کس بات کی۔۔۔ معافی مانگ کر شرمندہ نہ کریں اور آپکی بیٹی کا

ہمیں پتا چلا بہت دکھ ہوا انکا بچہ دنیا میں آنے سے پہلے ہی چلا گیا۔۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

ستارہ بیگم کے معافی مانگنے پر فلک افسوس بھرے لہجے میں بولی جس سے وہاں بیٹھے ملک
رحمان خانزادہ ستارہ بیگم اور منان آبدیدہ ہو گئے۔

تینوں نے بیک وقت سلام کا جواب دیا اور ستارہ بیگم پریشہ کے معصوم کھلکھلاتے
چہرے کو دیکھ چونک گئی اور انکے منہ سے بے اختیار ماشاء اللہ نکلا۔۔

بہت پیاری ہو،، کیسی ہو میری بچی؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فورا اٹھتی گلے ملتی بولی۔۔

ستارہ بیگم کے اس طرح کرنے پر پریشہ کچھ نہ بولی اور سیریس ہوتی رودی۔۔

ا۔۔۔ ارے کیا ہوا۔۔

ستارہ بیگم اور سبھی اسکے رونے پر بوکھلا گئے۔

کچھ نہیں آئی بہت وقت بعد کسی پرانے نے ایسے گلے لگا کر پیار کیا خالص پیار جس کے لیے میں ترستی رہتی تھیں آپ کی محبت بھری نظریں، شفقت بھرا ہاتھ سب دیکھ میں ماں کو یاد کرتی رودی سو سوری۔۔۔

وہ مزید روتی کہتی، اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

فلک بھی رودی۔۔

نہیں ایسے مت کہو۔۔ اب مجھے ماں کہو میں تمہاری ماں ہو میں تمہاری ماں کی جگہ تو
نہیں لے سکتی مگر میں وعدہ کرتی ہوں کہ پوری کوشش کروں گی تمہیں خوش رکھنے کی
تمہیں کبھی ماں کی کمی محسوس نہ ہونے دوں گی۔۔۔ خوش رہو اور آئی بندہ ان خوبصورت
آنکھوں کو بھینگے مت دینا ورنہ بہت مارو گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ستارہ بیگم اسکے آنسو صاف کرتی محبت سے کہتی آخر میں ہاتھ ہوا میں اچھالتی مزاحیہ انداز
اپنائے مسکرانے لگی جس پر سبھی ہنس دیے۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ماشاء اللہ ماشاء اللہ بہت ذائقہ ہے ان کھانوں میں اور چائے تو بس مزہ آگیا۔۔ جیتی رہو
میری بچی۔۔

ملک رحمان خانزادہ مسکان لیے کہتے چائے پینے لگے۔

ناول بینک

شکریہ انکل۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیٹا ہم اس جمعے کو نکاح کر دینا چاہتے ہیں۔۔ آپکو کوئی اعتراض تو نہیں۔۔

جی آنٹی جیسا آپ مناسب سمجھیں ہمیں تو بالکل اعتراض نہیں۔۔

مگر ہماری ایک شرط ہے اگر پوری ہوگی تو نکاح کریں گے ورنہ ہماری طرف سے نہ ہی سمجھو۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ رعب دار لہجے میں بولتے وہاں بیٹھے سبھی لوگوں کی حیران کر گئے پریشہ کو اپنا آپ گھٹنا محسوس ہوا وہی فلک بھی کانپتے لفظوں سے بولتی، سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

شرط یہ ہے کہ نکاح جب ہوگا تو دلہن تو ہمارے ساتھ جائے گی ہی مگر ہم چاہتے ہیں کہ
دلہن کی بہن یعنی آپ بھی اسکے بعد پرینینٹ ہمارے ساتھ رہیں گی۔۔

ملک رحمان خانزادہ کہتے ہنس دیے جس پر سبھی نے سکھ کا سانس لیا۔۔

کیا بابا آپ بھی نہ۔۔ میری تو جان ہی نکال دی ویسے فیصلہ اچھا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

منان کہتا فلک کی طرف دیکھتا مسکرا دیا۔۔

مگر میں کیسے۔۔۔ یہ تو اچھا نہیں لگتا۔۔۔ میں رہ لوں گی یہی۔۔۔

فلک سر جھکاتی کہنے لگی۔۔

نہیں بیٹا کوئی می نحت نہیں چلے گی بس فیصلہ ہو گیا تو ہو گیا۔۔

ستارہ بیگم اسے کہتی پیار بھری نظریں لٹانے لگیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پریشے کے چہرے پر انوکھی مسکان چھا گئی وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر بجالانے لگی۔۔

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری **NOVEL BANK** از قلم حرا مختار مغل

پھر سبھی وہاں بیٹھے ایسے باتیں کرنے لگے جیسے صدیوں سے کبھی جدا نہ ہوئے ہوں۔۔

ڈیڑھ گھنٹے بعد خانزادہ حویلی سے آئے بہت سارے گفٹس اور مٹھائیاں اندر رکھواتے ملک
رحمان خانزادہ نے معذرت چاہی۔۔۔

آئی انکل اس سب کی کیا ضرورت تھی۔۔؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

فلک اور پریشے اتنے سارے گفٹس اور مٹھائیاں دیکھتی کہنے لگی۔

کیوں ضرورت نہیں تھی ارے بھائی می ہم رشتہ پوچھنے آئے ہیں خوبصورت لڑکی کا تو خالی ہاتھ کیسے آتے۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ اور منان باہر جاچکے تھے ستارہ بیگم ابھی انکے گھر کے اندر موجود تھیں۔۔

بیٹا میں جانتی ہوں آپ لوگ کن مشکلات سے گزریں ہیں آپ نے اللہ پر بھروسہ بنائے رکھا اور بہت ہمت والی عزت والی پیاری بیٹیاں بنی اللہ آپ دونوں کے نصیبوں میں خوشیاں سکھ سکون لکھے۔۔۔ اور جمعے کو آنے میں دو دن ہی باقی ہیں تو نکاح پر ملیں گے شادی کا ارمان ہر لڑکی کے دل میں ہوتا ہے ایسے سچوں کی یہ لوں گی وہ لوں گی یہ پہنوں گی وہ پہنوں گی تو بیٹا میں کل ارمان کو بھیجوں گی تم دونوں بنا چوں چراں کے اسکے

ساتھ چلی جانا ہچکچانا مت جو جی میں آئے لے لینا اور اسکے ساتھ ہی پریشے بیٹا تم شادی کا لہنگا اپنی پسند کا دیکھ لینا ہر ضرورت کی چیز لے لینا جو جو پسند آئے لے لینا پیسوں کی فکر مت کرنا کیونکہ تم دونوں اب سے میری بیٹیاں ہو۔۔۔ ہنسنے۔۔۔ اللہ نگہبان

جی آنٹی آپکا بہت شکریہ۔۔

پیشے اور فلک روتی ایک ساتھ ستارہ بیگم سے لپٹ گئی۔

ستارہ بیگم کہتی انہیں ملتی گاڑی میں بیٹھنے لگی۔۔۔

میں نے رات کو تو رابی کو مشکل سے سنبھالا بہت دفعہ پوچھنے پر بھی نہیں بولی اور نہ ٹھیک سے ساری رات سو سکی ہے صرف روتی رہی میں نے ذبردستی بھی پوچھا مگر کچھ نہ بولی مگر اب تم مجھے صاف صاف بتاؤ کہ کیا ہوا ایسا جسکے باعث رابی کی حالت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا صبح کے ساڑھے گیارہ بجے رابیل کے سوتے وجود پر ایک نظر ڈالتی سامنے کھڑے احمد سے کہنے لگی۔۔

بھابھی کچھ نہیں ہوا پتا نہیں کیا عجیب عجیب سوچتی ہے یہ مجھے نہیں پتا، پتا نہیں کیوں
یہ سنبھلنے کی جگہ مزید بگڑتی جا رہی ہے میں کچھ نہیں جانتا آپ اس سے پوچھیے کہ کیا
مسئلہ ہے؟؟

وہ سر پیٹتا کہتا بات کور کر گیا۔

ٹھیک ہے پوچھوں گی مگر ابھی نہیں جب ٹھیک ہوگی ماما بابا کو اسکی حالت کا نہیں پتا وہ
سمجھ رہے تھے کہ رابی ٹھیک ہے مجھے بابا لوگوں سے جھوٹ بولنا پڑھ رہا ہے صرف
تمہارے لیے کیونکہ میں جانتی ہوں وہ رابی کو ساتھ لے جائے گے اور اسطرح تم لوگوں کی
دوریاں بڑھ جائے گی بہتر ہے تم پیار محبت سے رہو اور اسے سنبھالو۔۔۔

جی بھابھی شکریہ میں پوری کوشش کروں گا بس یہ ٹھیک ہو جائے اسکی حالت بہت پریشان کر رہی ہے۔۔

وہ رابیل کی طرف افسوس سے دیکھتا، صوفے پر ڈھ جانے والے انداز میں بیٹھا۔

تم پریشان نہ ہو حوصلہ رکھو تم ہی نے اس پاگل کو سنبھالنا ہے۔۔۔ اور تم اسکے پاس بیٹھو میں اسکا ناشتہ بنا کر لاتی ہوں پھر دوا دینی ہے اسے۔۔۔ ویسے تم آفس جانا چاہو تو چلے جاؤ میں رابی کو سنبھال لوں گی ذونی ویسے بھی سکول گئی ہے اور نمل شمشیر آج احد کے پاس ہیں اور سو رہے ہیں وہ دونوں انکی ٹینشن نہیں مجھے۔۔۔ میں سارا وقت رابی کے پاس رہ لوں گی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
نسوا کمرے سے باہر نکلتی، واپس پلٹتی کہنے لگی۔

نہیں بھا بھی مجھے نہیں جانا۔۔۔ میں آفس جا کر بھی کام پر فوکس نہیں کر سکوں گا میرا
سارا دھیان رابی پر ہوگا۔ اسلیے میں نہیں جا رہا۔۔۔

ناول بینک

اوکے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دلے کا سہرہ سہانا لگتا ہے، دلہن کا تو دل دیوانا لگتا ہے۔۔۔ ہا ہا۔۔۔

منان مسکتا منہ سے گانا بڑ بڑاتا حال میں انٹر ہوتے ہی سامنے ارمان کو دیکھتا شروع ہو گیا۔

دفع ہو تجھے تو بعد میں دیکھوں گا۔۔۔ کیا ہوا بابا ماما کیا بنا۔۔؟؟

ارمان منان کو گھوری سے نوازتا، ستارہ بیگم اور رحمان خانزادہ سے پوچھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماما بابا ارمان بھائی می پچھلے چار گھنٹوں سے دادی اماں کی طرح بیٹھے دروازے کو تاک رہے

تھے اب جب انکا انتظار ختم ہوا تو آپ لوگ بتا نہیں رہے میرے بھائی می کو تنگ نہ

کریں اور صاف صاف بتائے ہماری بھابھی مانی کہ نہیں۔۔۔؟؟؟

سانی سیرھیاں پھلانگتی ہوئی می آتی، ارمان کی سائیڈ لیتی اسکے پہلوں میں بیٹھ گئی۔

ٹھیک کہا سانی نے اور ارمان بھائی می آپکو پوچھنے کی ضرورت نہی ماما اور بابا جو یہ اپنے ساتھ مجرہ کرتی انار کلی لائے ہیں نہ اس سے پتا نہیں چل رہا آپکو کہ اب آپکی شادی کے دن دور نہیں رہے۔۔۔۔۔ بابا بابا۔ بابا بابا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رانی کے اس طرح کہنے پر جہاں حال میں سبکے قہقہے گونجے وہی دوسری طرف منان دل جلاتی آنکھوں سے دونوں بہنوں کو گھورتا، صوفے سے کشن اٹھاتا انہیں پیٹنے لگا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارے ارے بس کریں آپ لوگ کتنا لڑتے ہیں ماما بابا بتائی ہیں کہ نکاح کی تاریخ آپ
نے فلکس کر لی۔۔۔؟؟

ارمغان سبکو چھڑاتا، سنجیدگی سے کہنے لگا۔۔۔

شکر ہے تم سب میں ایک تو اولاد ہماری ایسی ہے جو سمجھدار ہے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ملک رحمان خانزادہ ہنسی کنٹرول کرتے کہنے لگے جس پر سبھی مسکرا دیے۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پریشہ واقع بہت سلجھی ہوئی می عزت والی اور خوبصورت بیٹی ہے ہمیں بہت پسند

آئی می ہم نے نکاح کی تاریخ جمعے کو رکھ دی سادگی سے بالکل سادگی سے نکاح کر کے لے
آئی میں گے۔۔

ستارہ بیگم کہتی ارمان کو دیکھنے لگی جسکے دل میں لڈو پھوٹنے لگے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہیے ے ے مزے ہونگے اب۔۔۔۔

رانی سانی اور ارمغان خوش ہونے لگے۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بے شرم انسان شادی کی تاریخ فلکس ہونے پر دیکھو تو کیسے ہنس رہا ہے عزت دار لڑکیوں
کی طرح شرما کر کمرے میں بھاگ جا چل اٹھ۔۔۔

منان ارمان کو چھیرنا کہنے لگا۔۔

دفع ہو ایسی حرکت تو توں کرے گا اپنی شادی پر اور کمرے میں بھاگ کر جاکر اندر سے
دروازہ لاک کر کے اندر بھنگڑے بھی ڈالے گا ہنسنے لگا۔۔۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

ارمان بھی لیٹ کا جواب پھتر سے دیتا سبھی کو ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتا دیکھنے لگا۔۔۔

ہاں تو ڈالوں گا نہ بھنگڑے بلکہ کمرے میں کیوں میں تو اپنی شریک حیات کے ساتھ
یہاں سرعام بھنگڑے ڈالوں گا۔۔۔

منان کہتا ہنسنے لگا۔۔۔۔

اچھا بس بس میں نے سوچا ہے کہ کل سبکو دعوت پر بلا کر یہ بات چھیڑ لیں کیونکہ دو دن بعد جمعہ ہے اور جمعے کو نکاح ہے اسلیے کل ہم سب مغل فمیلی اور ہادیہ کے سسرال والوں کو بھی دعوت دے کر بتائیں گے اور ساری بات کل ہی رکھ دیں گے تاکہ کسی کو برا نہ لگے اور کوئی ی یہ نہ سوچے کہ ہمیں بنا بتائے نکاح بھی رکھ لیا۔

ستاره بیگم سبکو سنجیدہ کراتی کہنے لگی۔۔

ٹھیک کہا میں بھی یہی کہنے والا تھا۔

ملک رحمان خانزادہ ہاں میں ہاں ملانے لگے باقی سب بھی انکی بات پر متفق ہوتے
حامی بھرنے لگے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم لوگوں نے جو کرنا تھا وہ کرچکے اب باری ہے ذویا و جاہت کے مغل فیملی میں دھماکے
دار انٹری کی ایک ایس انٹری جس سے احمد مغل اور رابیل خانزادہ تڑپ کر رہ جائیں
گے۔۔۔۔۔ میرا ویلکم کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔ ایم کمنگ مائے لو۔۔۔۔۔ ایم کمنگ۔۔۔۔۔

Am coming my love

Am coming

شاندار کمرے میں بیٹھی ذویا، لال کلر کی گھٹنوں تک آتی سکرٹ پہنے، ٹانگیں برہمنہ، کھلے مگر کرل کیے گھنگریالے گولڈن بال کمر تک آتے، اپنے خوبصورت چہرے کو میک اپ کی بدولت مزید خوبصورت کرتی گلاسز سے اپنی کالی آنکھیں کور کرتی، کہتی اٹھتی باہر نکل گئی۔

اسکے باہر نکلتے ہی سامنے کھڑا گارڈ اسکو اکڑ سے چلتا آتا دیکھ پھرتی سے اسکی گاڑی کی طرف بڑھتا کار کا ڈور کھولے کھڑا ہو گیا۔۔

وہ سٹائل سے بیٹھتی، یک طرفہ مسکرا نے لگی، اسکے بیٹھتے ہی ڈرائیور گاڑی سٹارٹ کرتے جھگانے لگا اب یہ گاڑی اس سفر کو رواں دواں ہو چکی تھی جس سے رابیل کا سفر شاید دی اینڈ ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

ماما یہاں سب ٹھیک ہے وہ سو رہی ہے۔۔۔ ارے ہاں ہاں آپکی چھٹکی ذونی بھی ٹھیک ہے نمل بھی ٹھیک ہے اور شمشیر بھی۔۔۔۔۔ پتا ہے آپکو ذونی کتنی چالاک ہوگئی ہے ہر وقت کہتی ہے کہ مامو، نانو پاس جانا ہے۔

نسوا لان میں رکھے صوفے پر بیٹھی ستارہ بیگم سے فون کرنے میں مصروف تھی جبکہ ذونی اور احد، نمل شمشیر کے سنگ باہر پارک تک گئے تھے، تبھی نسوا کو دو گھڑی آرام سے بیٹھ

کمر بات کرنے کا موقع ملا ورنہ ذوقی، نمل اور شمشیر اسے آرام سے بیٹھنے کب دیتے، وہ سکون سے بیٹھی بات کرنے میں لگی تھیں چہرے پر الگ قسم کی مسکان تھی۔

بچوں کو جہاں پیار ملے وہی کھینچے چلے آتے ہیں کل تم سبکی ہمارے ہاں دعوت ہے تم
سب آنا اسی بہانے اپنی بیٹیوں سے ہمارا ملنا بھی ہو جائے گا میں روشنارہ کو بھی فون
کر دوں گی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

فون میں سے ستارہ بیگم کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی جیسے سنتے اسکی ہوائیاں اڑی
وہ ایک دم سیدھی ہوتی بیٹھ گئی۔۔

ک۔۔۔ کچھ۔۔۔ نہیں پھپھو آپ کو چائے لادوں۔۔۔

شکر ہے پوچھ لیا، لادو اور ہاں ساتھ دو کباب بھی تل لینا وہ کیا ہے نہ ناشتہ ٹھیک سے
نہیں کیا رابیل کی ٹینشن تھی اب شکر ہے ٹھیک ہے سو رہی ہے اب کچھ حلق سے
نیچے اتاروں ورنہ میں تو بھوک کے مارے مر جاؤ گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشمارہ کے ایک دم پرکٹ ہو جانے پر وہ گھبراتی پوچھنے لگی۔۔۔

پر پھپھو مجھے تو لگا کہ آج آپ نے جی بھر کے ناشتہ کیا ہوگا۔۔۔ خیر چھوڑیں میری غلط
فہمی ہوگی میں لاتی ہوں ابھی۔۔۔

نسوا کہتی دے پاؤں کچن کی طرف چل دی اب ارادہ کچن سے فارغ ہو کر رابیل کے پاس جانے کا تھا۔۔

ماں۔۔۔ توں بھی نہ۔۔۔۔ توں نے تو کہا تھا آج رابیل چلی جائے گی پھر اب یہ کیا وہ تو مہارانی بنی سو رہی ہے۔۔۔ لگتا ہے اثر نہیں ہوا کچھ اور کرنا ہوگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہادیہ ہاتھ میں فروٹس کی پلیٹ اٹھائے، اس میں سے سیب کھاتی بیٹھتی بولی۔

اثر ابھی بھی تجھے لگتا ہے اثر نہیں ہوا ہوگا۔۔۔ دیکھا نہیں تھا کیسے وہ رات کو پر مار رہی تھی کیسے نسوا کو لیٹ لیٹ کر رو رہی تھی ایک پل کو تو اسکی نازک پڑتی حالت دیکھ مجھے

بھی دکھ ہوا، نسوا اگر اسے چپ کرواتی اپنے کمرے میں لے جا کر بہلا پھسلا کر نیند کی گولیاں نہ دیتی نہ تو پکا سو فیصد کہہ سکتی ہوں جیسے اسکی رات کو حالت تھی اس حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اب تک رابیل اس دنیا سے سٹک گئی ہوتی۔۔۔

روشنارہ ہادیہ کے قریب ہوتی اسکے کان میں پھسر پھسر کرتی اسکے چہرے پر کمینگی مسکراہٹ لانے کا سبب بنتی پیچھے ہوتی ایک آنکھ دبانے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک کہا اماں بالکل ٹھیک مگر اب مجھ سے صبر نہیں ہوتا میں تو کہتی ہوں وہ جلدی سے نکلے اور ذویا جلدی سے آئے تاکہ ہمارے دن چمکیں اماں۔۔۔

عیش کریں گے عیش۔۔۔

دونوں کہتی ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی مارتی بولیں۔۔

بی بی جی دانش صاحب آئے ہیں۔۔ کیا کروں۔۔۔

کیا کروں مطلب۔۔۔ اندر بلا۔۔ اس گھر کا اکلوتا داماد ہے عزت سے اندر بلاؤ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ملازمہ لان میں داخل ہوتی، روشنارہ سے نہایت ادب سے پوچھنے لگی جس پر روشنارہ
سنجیدگی میں چہرے پر غصہ لیے کہنے لگی۔۔

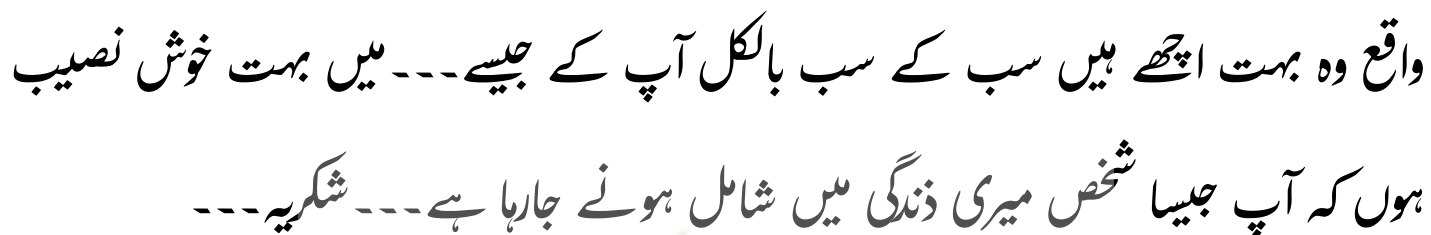
ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ رک۔۔۔ رک۔۔۔ اماں اندر مت بلا وہ مجھے ہی لینے آیا
ہے۔۔۔ تم۔۔۔ تم کہہ دو کہ میں گھر نہیں۔۔۔ اماں مجھے نہیں جانا قسم سے میرا دم گھٹنا
ہے وہاں۔۔۔۔

دیکھ ہادیہ۔۔۔۔ یہ میں تجھے کرنے نہیں دوں گی تجھے جانا ہی ہوگا میں نہیں چاہتی تیرا گھر
خراب ہو اسلیے اب اوٹ پیٹانگ حرکتیں چھوڑ کر اپنے گھر دھیان دے باقی یہاں کا میں
ہوں نہ میں سب سنبھال لوں گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہادیہ چہرے پر معصومیت سجائے کہتی ملازمہ کو منع کرتی مصنوعی آنسو بہانے لگی۔۔ جس
پر روشنارہ اس پر برستی، ملازمہ کو جانے کا اشارہ کرنے لگی۔۔



آپ خوش نصیب نہیں بلکہ میں خوش نصیب ہوں اتنی خوبصورت کیوٹ سے لڑکی جو ملنے والی ہے اچھا بتائے کہ یہ ناچیز انسان کل کتنے بچے آپ کے در پر آئے وہ کیا ہے نہ آرڈر ملے ہیں کہ دونوں کیوٹ گرلز کو شاپنگ کروادو تو اسلیے پوچھا۔۔

ہا ہا ہا آپکی مرضی بلکہ آپ اس طرح کریں کہ کل بارہ بجے آجائے وہ کیا ہے نہ فلک کا کالج ہے تو بارہ بجے اسے پھر کالج سے ہی پک کر لیں گے۔۔۔

اوکے۔۔ میڈم جی۔۔۔ جو حکم۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ ہائے۔۔۔

آہا۔۔۔ کس سے بات ہو رہی تھی وہ بھی اتنے رومینٹک انداز میں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم سے مطلب۔۔ جس سے بھی کروں۔۔ اور تم یہ جاسوسی چھوڑ کر کام پر دھیان
دو۔۔۔ سمجھے۔۔۔

ارمان کھڑکی کے پاس کھڑا پریشے سے بات کرنے میں مصروف تھا چہرے پر بلا کی خوشی چھائی تھی جو منان کے ایک دم غرا کر کمرے میں داخل ہوتے ہی سوال کرنے پر چھو منتر ہوئی اور وہ یک دم پیچھے کو مڑتا کہتا، گرنے والے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گیا۔

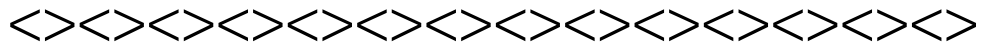
ابا بابا۔۔۔ کیا نخرہ ہے میرے دوست۔۔۔ کمال ہے۔۔۔ چھو کری ابھی ملی نہیں اور جان سے پیارے بھائی کو بھول گئے جاشیدے جا تجھ سے یہ امید نہ تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابا بابا۔۔۔ کمینے توں سدھرے گا نہیں۔۔۔

وہ 1980 کی دہائی کی ہیروئی نر کی طرح فل ایکٹنگ کرتا، اپنا سر پیٹنے لگا۔۔ جس پر ارمان کھلکھلا کر ہنستا اسکی طرف بڑھتا سب بتانے لگا۔۔۔



رابی۔۔ تم مجھے اپنی ہر پریشانی بتاؤ پلیز تمہیں پتا ہے میں ساری رات سو نہیں سکی
 تمہاری حالت کو دیکھ میں بہت پریشان ہوں پلیز یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ پلیز بتاؤ کیا
 ہوا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رابی اٹھ چکی تھی، نسوا دانش سے ملتی چائے صرف کرتی اب ناشتے کی ٹرے لیے رابیل کے کمرے میں بیٹھی تھی نم آنکھیں لیے اسے رضامند کر رہی تھی کہ شاید وہ کچھ بول لے مگر رابیل سدہ بدھ کھوئے بیٹھی تھی اب وہ کافی حد تک سنبھل چکی تھی رات کی

طرح خود کو نوچنے، شدت سے رونے اور خود کو مارنے جیسی حرکات اب نہ تھیں رات کو جتنا وہ واویلا مچا رہی تھی اسکی نسبت اب وہ مکمل خاموش تھی۔۔

ٹھیک ہے بابا خود ہی پوچھیں گے اب تم سے۔۔ شکریہ تم نے کبھی مجھی بہن سمجھا ہی نہیں پرایا ہی سمجھ کر سب اپنے اندر تک رکھا اسکے لیے شکریہ۔۔۔ میں ہی پاگل ہوں جو تمہاری فکر کرتی ہوں جو تمہیں اس حال میں دیکھ اندر ہی اندر کڑتی ہوں جو تمہیں دیکھ رو رو کر اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ خدا را میری بہن کو ٹھیک کر دے مگر میں آئندہ کوشش کروں گی کہ تم سے دور رہو۔۔

آپی -----

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نسوا کہتی روتی اٹھ کر جانے لگی رابیل اسکا ہاتھ پکڑتی اٹھتی اسکے گلے لگتی بے تحاشہ

رودی۔۔

نہیں رو پلیز۔۔ مجھے بتاؤ۔۔ کیا ہوا۔۔۔

نسوا اسے چپ کراتی بھڑاتی پھر سے پوچھنے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپی۔۔۔ آپی۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ مجھے میرا بچہ چاہیے۔۔۔ پلیز مجھے۔۔۔ لادیں۔۔۔

رابیل ہر بات اپنے سینے میں دفن کرتی، نسوا کو مزید پریشان نہ کرنے کا سوچتی بات بدل کر نسوا کو کہتی رونے لگی۔۔۔

چپ۔۔۔ خاموش۔۔۔ بالکل۔۔۔ چپ۔۔۔ دیکھو تم اللہ کو جانتی ہو، مانتی ہو نہ۔۔۔ وہ اللہ ہے

پیارا اللہ سب کا اللہ۔۔۔ وہ تمہیں مجھے پوری دنیا کو بے پناہ محبت کرتا ہے اور وہ اگر کوئی

فیصلہ کرتا ہے تو سوچ سمجھ کر کرتا ہے وقتی ہمیں لگ رہا ہوتا ہے کہ غلط ہے ہمارا دل

پھٹ رہا ہوتا ہے کہ اللہ نے ٹھیک نہیں کیا مگر میری جان ایک وقت آتا ہے ایسا اور

visit for more novels:

ضرور آتا ہے جب وہ فیصلہ ہمارے لیے ٹھیک ثابت ہوتا ہے اور تمہاری زندگی میں بھی

ایسا ہوگا بشرط یہ کہ اللہ پر کامل یقین رکھو وہ کسی کے ساتھ نہ انصافی نہیں کرتا، کسی

صورت نہیں کرتا۔۔۔ اس طرح رو دھو کر خود کو نقصان پہنچا کر، بھوکے رہ کر تم نہ صرف خود

کو جان بوجھ کر اذیت میں مبتلا کر رہی ہو بلکہ اپنے سے جڑے ہر رشتے کو دکھ دے رہی

ہو سوچو اگر تمہاری حالت کا ماما بابا منان ارمان لوگوں کو پتا چلا تو وہ کتنے دکھی ہون گے نہ

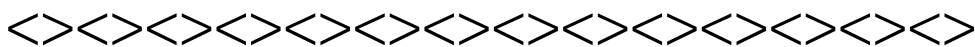
اور ان سب سے بڑھ کر وہ اوپر جو اللہ ہے وہ دکھی ہے کہ میرا بندہ مجھ پر یقین نہیں رکھتا
میرے فیصلوں پر یقین نہیں رکھتا۔۔ تمہارا یہ رویہ اللہ کو بھی ناراض کر دے گا تم چاہتی
ہو اللہ تم سے ناراض رہے بولو اگر چاہتی ہو تو اللہ کے فیصلوں سے انکار کر کے پہنچاتی رہو
خود کو نقصان۔۔۔۔

نہیں آپ آئی ی پراس آئیند ایسے نہیں کروں گی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا گہرائی سے رابیل کو مکمل سمجھانے کی کوشش کرنے لگی جس پر وہ روتی نہ میں
سر ہلاتی اسکے گلے لگتی رونے لگی نسوا اسکے آنسو صاف کرتی اسے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ
کھلانے لگی، رابیل بغیر منع کیے کھانے لگی جس پر نسوا روتی آنکھیں لیے، لبوں
سے مسکرا دی۔۔۔



اور سب ٹھیک ہے گھر میں ---- رخسانہ بیگم کو بھی لے آتے نہ ---- بیچاری گھر میں اکیلی ہوتی ہوں گی ----

جی آئی انہیں تو اکیلا رہنے کی ہی عادت ہے آپ سنائے، احد احمد اور اشرف انکل نظر نہیں آرہے۔۔

دانش ادھر ادھر نظر گھماتا چائے کی پیالی اٹھاتا لبوں سے لگانے لگا۔

احد باہر گیا ہے اپنے بچوں کو لے کر وہ کیا ہے نہ کہ آج سیڑ ڈے ہے احد ہر سیڑ ڈے
لے کر جاتا ہے بچوں کو گھمانے اور احمد ابھی تک تو یہی تھا بس ابھی ہی آفس سے
ضروری کال آئی تو وہ نکل گیا اور اشرف بھی آفس ہی ہے۔۔۔

روشنارہ سبکی ڈیٹیلز بتانے لگی جس پر دانش سر ہلانے لگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رابی بھابھی کی طبیعت کیسی ہے؟؟

ٹھیک سے

دانش سلیقے سے جواب دیتا معزز انداز میں بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، ہادیہ بیگ اٹھاتی، لان میں داخل ہوتی، منہ چڑائے بیگ اسے ذبر دستی تھماتی کہتی
روشنارہ سے ملنے لگی۔۔۔

ہادیہ یہ کیا بد تمیزی تھی انسانوں کی طرح نہیں کہہ سکتی تھی تم۔۔۔ اور جاؤ جا کر دونوں بھابھیوں سے مل کر آؤ۔۔۔

ماں ایک تو تم جو ہو تنگ آگئی ہوں میں آپکے داماد کے متعلق تعریفیں سن کر۔۔۔۔۔ پتا نہیں اس نے کیا جادو کر دیا تم پر۔۔۔ اور یہی بات میری سو کالڈ بھابیوں کی تو ان سے میں مل کر آئی ہوں۔۔۔ جارہی ہوں میں۔۔۔ آئی بندہ مجھے کبھی مت بلانا۔۔۔۔۔ اللہ

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

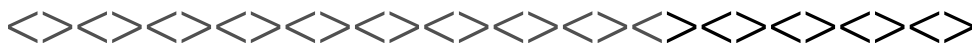
حافظ۔

پیشہ

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہادیہ نہایت بے باکی سے کہتی نکل گئی جس پر روشنارہ منہ چڑھائے بیٹھتی، چائے پینے لگی۔



تمہیں کہا تھا کہ کچھ دن بعد آنا پھر بھی ٹپک پڑے ہو۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہادیہ دانش کے گاڑی سٹارٹ کرتے ہی شروع ہوگئی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کچھ دن----کچھ دن----سن سن کر پک گیا تھا سوچا کہ بیوی کو تو مجھ معصوم پر
ترس نہیں آتا تو کیوں نہ میں ہی لے آؤ جا کر اور اچانک جا کر سرپرائی زدے دوں۔۔۔

ہادیہ نے جتنا غصے کا انداز اپنایا اسکے برعکس دانش اتنا ہی پیار برساتا مسکراہٹ لیے
بولے۔۔۔

اف۔۔ تم سے بات کرنا فضول ہے۔۔ نفرت ہے مجھے تم سے اور تمہاری چھچھوری باتوں
www.urdu-novel-bank.com
سے۔۔۔

وہ اسکے جواب پر منہ چڑاتی حقارت سے کہتی منہ دوسری طرف پھیر گئی۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ ہادیہ کو جان بوجھ کر چڑانے لگا جس پر اسکا دل کیا جوتا اتار کر دانش کے سر پر مارے
مگر وہ ضبط کیے بیٹھی رہی۔۔۔

اب یہ چھوٹی موٹی نوک جھوک تب تک چلتی رہنی تھی جب تک گھر نہ آجاتا۔۔۔

www.urduovelbank.com

شام پانچ بجے مغل فیملی مکمل لان میں بیٹھی چائے سے مسرور ہو رہی تھی رابیل بھی وہی بیٹھی تھی سب سے ٹھیک سے بات کر رہی تھی مگر احمد کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی اسکی اگنورنگ احمد کو کھٹک رہی تھی مگر بہر حال اسکے لیے یہی کافی تھا کہ وہ ٹھیک سے بات تو کر رہی ہے اور مسکرا رہی ہے وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتا رات کو اسے ہر طرح کو کوشش کر کے اسے منانے کی سوچتا چائے اٹھانے لگا۔۔۔

شکر ہے آگئے میری پوتے پوتیاں۔۔۔ لاؤ دو۔۔۔ مجھے دو۔۔۔ شمشیر۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنے میں اچھا اپنے بچوں کے ہمراہ آیا۔۔۔ اسکے آتے ہی روشناس نمل اور ذونی کو مکمل رد کرتی شمشیر کو اٹھاتی اسے پیار کرنے لگی، روشناس کی یہ حرکات نسوا رابی اچھے سے نوٹ کرتیں تھی مگر کچھ کہنے سے قاصر تھیں۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔ یہ دیکھو بابا نے گڑیا لے کر دی۔۔۔

ذوئی خوشی سے اچھلتی، نسوا کی طرف بھاگتی اسے دکھانے لگی۔۔

ارے واہ میری پرنس کتنا پیاری گھڑیا ہے میری بیٹی کی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نسوا اسے پیار کرتی کہنے لگی، نمل کو راہی اپنی گود میں لیتی پیار کرنے لگی۔۔۔

بی بی جی یہ خاندانہ حویلی سے فون ہے۔۔

لا دے۔۔

ملازمہ کے ہاتھ سے روشناس فون لیتی، ستارہ بیگم سے مسکراہٹ سجائے، بات کرنے لگی۔۔

ہیلو۔۔۔ جی و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

سب ٹھیک ہیں آپ لوگ سنائے۔۔۔ وہ بھی ٹھیک ہے یہی پاس بیٹھے ہیں سب۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جی جی ---

کل ---

کس خوشی میں --- خیریت ---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوکے --- ہم پہنچ جائیں گے اوک --- آپ فکر نہ کرے

بالکل --- جی --- اوک --- اللہ حافظ ---

!اللہ حافظ ---

کیا کہا انہوں نے۔۔۔

روشنارہ کے فون بند کرتے ہی اشرف صاحب روشنارہ سے سوال کرنے لگے جبکہ باقی سب بھی روشنارہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے۔۔۔

کچھ نہیں سب خیریت ہے بس کل پوری فیملی کو بلایا خانزادہ حویلی دعوت ہے سبکی۔۔۔ کس لیے ہے یہ ہمیں وہی پہنچنے پر پتا لگے گا۔۔۔

روشنارہ سبکو جواب دینے لگی جس پر سبھی وہاں جانے کیلئے خوش ہو گئے۔۔۔

اتنی اچانک اس وقت کون آگیا ہے۔۔؟

باہر سے سائی رن کی آواز سنتے ہی سب چوکنے ہوئے۔۔

گاڑی آکر مغل ہاؤس کے عین باہر کی، ذویا نہایت مغرور انداز سے اترتی کچھ سیکنڈ کھڑی ہوتی مغل ہاؤس کو کالے چشمے کے اندر سے گھورتی مسکراتی قدم اندر بڑھانے لگی، اسکے اندر داخل ہوتے ہی سب اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔۔

ذویا جیسے ہی اندر داخل ہوئی می جہاں احمد اسے دیکھ اپنی جگہ بالکل ساکت رہ گیا وہی رابی بھی نظریں گاڑھے اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی۔

ہیلو ایوری ون۔۔۔ ہاؤ آر یو آل۔۔

ذویا سبکو دیکھتی، کہنے لگی۔۔۔

اب۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ میں نے بلایا ہے اسے۔۔۔ یہ۔۔۔ کچھ دن کے لیے آئی می ہے
یہی رہنے۔۔۔ ہادیہ کی دوست ہے۔۔۔ ہادیہ سے ملنے آئی می ہے۔۔۔ ذویا نام ہے اسکا۔۔۔

روشنارہ سبکو دیکھتی کہنے لگی، رابیل ایک دم نظر اٹھاتی روشنارہ کو دیکھنے لگی ایک آنسو ٹوٹ
کر گرہ مگر وہ ضبط کرتی وہی برف کی طرح جمی رہی۔۔

سبکو وہ ملتی اپنا تعارف کروانے لگی، سبھی گرم جوشی سے ملے ذویا احمد کے اڑتے رنگ دیکھتی اسکے آگے کھڑی ہوتی ہاتھ اسکی طرف بڑھانے لگی جسے وہ سبکی طرف دیکھتا، ہاتھ اس سے ملاتا فوراً پیچھے کرنے لگا۔۔۔

راہیل یہ دیکھتی نمل کو نسوا کو پکڑاتی پھرتی سے سیڑھیوں کی جانب بھاگی اب اسکا رخ اپنے
کمرے کی طرف تھا جبکہ باقی سب بھی اس سے ملتے ملا تے اٹھ گئے اب وہاں بس احمد
اور ذویا موجود تھے۔۔۔

یہ کیا عجیب حرکت تھی ذویا اور تم یہاں کیوں آئی میرا بیچھا کیوں نہیں چھوڑتی تم دفع کیوں نہیں ہو جاتی میری زندگی سے۔۔۔ دھمیک بن کر چپک گئی ہو۔۔ خدا کے لیے

میری اس خوبصورت زندگی کو جان بوجھ کر برباد مت کرو میں بہت خوش ہوں اپنی بیوی کے ساتھ۔۔۔ دفع ہو جاؤ تم۔۔۔۔

سبکے جاتے ہی وہ دہی آواز میں کہتا اپنی مٹھیاں بھینچنے لگا۔

احمد اوقات میں رہ کر بات کرو یہ مت بھولو کہ تم نے مجھے اتنا بڑا دھوکا دیا ہے یہ تو میرا احسان مانو کہ تمہیں اب تک زندہ چھوڑ رکھا ہے میں نے۔۔۔ اگر تم میری محبت نہ ہوتے تو میں کب کا تمہارا وجود اس دنیا سے مٹا چکی ہوتی۔۔۔

اور ہاں سنو۔۔۔ میں یہاں آگئی ہوں تو اپنا یہ سوکالڈ ایٹیٹیوڈ میرے سامنے مت دکھانا
ورنہ اسکا ازالہ تمہاری سوکالڈ بیوی کو بھگتنا ہوگا۔۔۔۔۔ بہت چھوٹ دی تمہیں اب

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ختم۔۔۔ ناؤ ویکم ٹو ری یالٹی۔۔ مسٹر احمد۔۔ تم نے مجھ سے میری محبت چھینی اور اب

میں بھی تم سے تمہاری محبت چھین لوں گی وہ بھی تمہارے ہی گھر رہ کر۔۔۔

وہ اسے انگلی کے اشارے سے وارن کرتی ہر لفظ سے سامنے والے کو دھمکاتی چلی گئی۔۔۔

احمد اسکی پشت دیکھتا، غصے سے غراتا صوفے کے کشن اٹھاتا نیچے پٹختا روشنارہ کی طرف جانے لگا۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔ تم اچھے سے جانتی ہو کہ ذویا کا مجھ سے کیا واسطہ ہے اور میں بھی جانتا ہوں کہ وہ ہادیہ کی دوست نہیں۔۔۔

احمد روشنارہ کے کمرے میں داخل ہوتا، روشنارہ پر برس پڑا۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے ماں سے بات کرنے کی تہذیب ادب سے بھول گیا ہے توں۔۔

ماں میں بتا رہا ہوں اگر ذویا کی وجہ سے میرے اور رابیل کے بیچ دوریاں آئی می تو میں کسی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

وہ لال آنکھوں سے کہتا نکل گیا جبکہ روشنارہ اسکی پشت دیکھتی رہ گئی۔۔

کیا ہوا آپ اس طرح خفا اور ڈر کر کیوں بیٹھی ہیں جیسے کچھ بہت خاص ہاتھ سے نکل جانے کا خوف ہو آپکو۔۔۔

جی نہیں مس ذویا آپ کی غلط فہمی ہے کہ میں ڈر کر بیٹھی ہوں اور رہی بات خاص کی تو وہ خاص مجھے اس اللہ نے خود دیا ہے اور اس خاص پر میرا خاص حق ہے جو اس اوپر والے نے خود مجھے دیا ہے تو چھن جانے کا خوف میں کیوں پالوں۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ذویا رابیل کے کمرے میں داخل ہوتی اسے بیڈ کے نکر پر خود میں سمٹ کر بیٹھا دیکھ تنز کرنے لگی۔۔۔ جسے رابیل اچھے سے سمجھتی اٹھ کھڑی ہوئی اور اسے اسی کے لہجے میں جواب دینے لگی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کمال۔۔۔ اتنی ہمت۔۔۔۔۔ کر لو جتنے پر مار سکتی ہو مار لو وہ خاص تم سے چھین کر اپنے نام
نہ کیا تو کہنا۔۔۔ اور ہاں یہ مت بھولنا کہ وہ تمہارا خاص بننے سے پہلے میری محبت تھا اور
آج بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا اگر کسی قسم کا شک و شبہ ہو تو اپنے اس خاص سے پوچھ
لینا وہ تمہیں میری محبت کی کہانیاں خود سنائے گا۔۔۔

وہ اسے وارن کرتی سخت لہجے میں بولی جس پر رابیل اپنی آنکھوں میں آیا پانے پیچھے اندھیلی
ہمت جمانے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شٹ اپ اینڈ گیٹ لاسٹ۔۔۔

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

رابیل کے چہرے پر پریشانی کی جگہ غصے نے لے لی اور وہ انگلی کے اشارے سے دروازے کی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔ جس کا صاف مطلب تھا کہ دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے۔۔۔ ذویا مطلب سمجھتی اپنی لال آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑتی کمرے سے نکل گئی۔

✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕

✕ ✕ ✕ ✕

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اچھا تو یہ پھر ہادیہ کی شادی میں کیوں نہیں آئی تھی۔۔۔؟؟؟

یار مجھے نہیں پتا ایک تو بندہ پہلے سے تمھکا ہوتا ہے اوپر سے تم سوال پر سوال کر کے خود کو ضلع کا ایس ایچ او ثابت کرنے میں لگ جاتی ہو مجھے سونے دو اور جاؤ جا کر اس ذویا کا سر کھاؤ کہ ہادیہ کی شادی میں کیوں نہ آئی۔۔

رات کے گیارہ بجے احد نسوا بچوں کو سلا کر باتوں میں مصروف تھے

احد نسوا کو ذویا کے بارے میں سر سر ا بتا چکا تھا اسکے سوال پر وہ غصے میں چہرے کے رنگ بگاڑتا، بیڈ پر آنکھیں موند لیٹ گیا، دن بدن اسکا رویہ نسوا کے ساتھ بد سے بھی بدتر ہو رہا تھا کبھی وہ خود نسوا سے پیار سے بات کرتا اور کبھی اسکا لہجہ دل چیر دیتا بحر حال وہ سب برداشت کرتی کسی سے کچھ نہ کہتی بظاہر بہت خوش تھی مگر اندرونی دل کی کیفیت سے خدا اچھی طرح واقف تھا نسوا کا حوصلہ اب تک برقرار تھا اسکی سب سے بڑی وجہ

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نسوا یہ سب سوچتی اسے پتا ہی نہ چلا کب وہ سوچ کی دنیا میں گئی اور کب اسکی آنکھیں
اس قدر بھیگیں کہ وہ روتی ہی چلی گئی ایک کے بعد ایک آنسو اسکی آنکھوں سے نکلتے
گئے احد کی رعب دار آواز نے اسے ہوش کی دنیا میں لایا وہ پھرتی سے اٹھتی لائی ٹ بند
کرنے لگی۔۔۔

www.urduovelbank.com

[illegible]

XXXX

رابی مجھے تم سے بات کرنی تھی شکر ہے تم سوئی می نیں وہ جو ذویا ہے میں نہیں جانتا
کہ وہ یہاں کیسے آگئی۔۔۔۔۔ وہ میں۔۔۔۔۔

میں سب جانتی ہوں اب بات کھل چکی ہے وضاحتیں نہیں چاہیے۔۔۔ نیند آئی می ہے
گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

احمد جیسے ہی کمرے میں آیا رابی کو بیڈ پر بیٹھا دیکھ فوراً اسکی طرف لپکا مگر اسکی بات سنے
بغیر رابیل اسے دو ٹوک جواب دیتی لیٹتی منہ دوسری طرف کرگئی، احمد کچھ سیکنڈز کھڑا
رہا پھر مریں قدم اٹھاتا خود دوسری جانب آکر سو گیا۔۔۔ جب رابی نے محسوس کیا کہ وہ
سو چکا ہے وہ فوراً سے بند آنکھیں کھولتی رودی۔۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

× ×

× × × ×

ویسے میں آپ سے ایک بات پوچھوں اگر مائی نڈ نہ کرو۔۔۔

دانش سنگار میز کے پاس کھڑی اپنے رنگز اور ٹوپس اتارتی ہادیہ سے کہنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں پوچھو۔۔

دانش کی طرف دیکھے بغیر ہادیہ بولی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

تم لوگ میرا مطلب صرف آپ اور روشنارہ آنٹی دونوں کا نسوا اور رابیل سے خاص لگاؤ

نہیں ہے اسکی وجہ کیا ہے۔۔۔؟؟؟

دانش کے سوال سے ہادیہ کے ماتھے پر لکیریں ابھری۔۔۔

تمہیں اس سے مطلب۔۔۔ ہم جو بھی کریں بلکہ تم اس طرح کرو کہ سیدھا جاکر ان دونوں

سے ہی پوچھ لو نہ۔۔۔ اتنی فکر یہاں بیٹھ کر کیوں کر رہے ہو۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

وہ اپنے حرکت کرتے ہاتھ روکتی اسکی طرف منہ کرتی غصیلے انداز سے کہنے لگی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

یار میں نے تو ویسے پوچھا۔۔۔ آپ برا مان گئی ہو ایم سوری۔۔۔ آئی بندہ نہیں پوچھوں گا
بس آپ موڈ ٹھیک کر لو اپنا۔۔۔

دانش اسکے بگڑی موڈ کو دیکھتا بات سنبھالنے لگا۔۔

موڈ تو پہلے ہی تمہاری شکل دیکھ کر بگڑا رہا ہے اوپر سے تم نے ان دو منہوسوں کا قصہ
چھیڑ دیا۔۔۔ خیر میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ تم لوگ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ لا پرواہی سے کہنے لگی

آپکو فرق نہیں پڑتا میرے ہونے نہ ہونے سے۔۔۔؟؟؟

فرق۔۔۔۔۔ہا۔۔۔۔۔بالکل بھی نہیں پڑتا فرق۔۔۔۔۔میری مرضی کے بنا میری زندگی میں شامل ہوئے تم۔۔۔۔۔تو کیسی محبت کیسا فرق۔۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اسکا غصیلہ چہرہ تاکنے لگا دل نے شدت سے خواہش کی کہ جواب دل کی مرضی کے مطابق آئے۔۔۔۔۔مگر ہادیہ کا جواب اسکا دل چور کر گئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تو آپ ساری زندگی میرے ساتھ ایسی رہو گی۔۔۔۔۔؟؟؟ کیا آپ مجھے قبول کر کے ہنستی بستی زندگی نہیں گزار سکتیں۔۔۔۔۔

دل نے آخری سوال بڑی ہمت جما کر اسکے سامنے رکھا مگر مقابل گویا آگ کا لاوا اپنے اندر رکھتا ہو آگ کی تپش کے جیسا لہجہ تھا اسکا جو دانش کو بے قابو کر رہا تھا اسکی اس قدر نفرت و حقارت ہی اب تک دانش کے حصے میں آئی تھی اور اسکی وجہ صرف اسکی غریبی تھی اس غریبی کی وجہ سے ہر بار اسکی محبت بری طرح رد کی جاتی۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔ میری نفرت بے انتہا ہے تم سے۔۔۔۔۔ جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ کہتی اٹھ کر چلی گئی پیچھے دانش خود کو جھوٹی تسلیاں دیتا آنکھیں موندیں لیٹ گیا
بظاہر اسکے وجہ چہرے پر سکون تھا مگر اسکے اندر ایک طوفان تھا ہزاروں سوچیں تھیں مگر
وہ سب اپنے اندر ہی دباتا رہا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ سب جس دن اس نے باہر نکالا اس
دن ہادیہ اسکی زندگی سے نکل بھی سکتی ہے اور وہ اسے اپنی زندگی سے نکالنا نہیں چاہتا

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

تھا ہمیشہ اسکے سنگ رہنے کا سوچتا آیا تھا ہر وقت خود کو وہ ہادیہ کے رویے کے لیے تیار کرتا رہتا بس انتظار تھا تو اسکے ٹھیک ہونے کا اسے یقین تھا ایک دن ہادیہ امیری غریبی کا فرق ایک طرف رکھتی اسکی محبت کو ضرور دیکھے گی۔۔۔ اور اسی آس کو لیے وہ جی رہا تھا۔۔۔۔۔

✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕

✕ ✕ ✕ ✕

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

گڈ مارنگ ایوری ون----

ارے تم ادھر بیٹھ جاؤ اب میں یہاں بیٹھ گئی ہوں نہ سو سوری تم دوسری چئی پر پر
بیٹھ جاؤ۔

ہاں کوئی بات نہیں رابیل بیٹا توں ادھر آجا ادھر میرے پاس بیٹھ جا دونوں پھپھو
بھتیجی ناشتہ کرتے ہیں ہاں آجا میرا بیٹا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

صبح کے وقت مغل فیملے پوری ناشتے کے ٹیبل پر براجمان تھی رابیل جیسے ہی احمد کو جوس ڈال کر اسے دیتی، جیسے ہی احمد کے پہلوں کی کرسی کھینچ کر بیٹھنے لگی کہ اچانک ذویا اس پر آکر بیٹھتی سبکو گڈ مارنگ کرتی رابیل سے کہنے لگی، اسکی واہیات حرکت سب

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نے نوٹ کی، اس سے پہلے رابیل کچھ بولتی فوراً سے پہلے روشنارہ بیگم رابیل سے مخاطب ہوئی می نسوا بھی رابی کو روشنارہ کے پاس بیٹھنے کا کہنے لگی۔۔۔ رابیل بنا جواب دیے وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔۔

رابی۔۔۔ رابیل۔۔۔ سنو تو۔۔۔۔

اولد بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل۔۔۔۔۔

پیچھے سے نسوا احمد اسے بلاتے رہ گئے مگر وہ بھاگتی سیڑھیاں چڑھ گئی۔

تم یہی بیٹھو کچھ کھا لو پھر آفس بھی جانا ہے وہ میں رابیل سے معافی مانگ لوں گی وہ
مائی نڈ کرگئی شاید میرے اس طرح آپکے ساتھ بیٹھنے پر۔۔۔۔۔

احمد ذویا کو گھورتا جیسے ہی چئی پر پیچھے دھکیلتا اٹھا ذویا اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھامے اسے
کہنے لگی۔۔۔

تم میری بیوی نہیں ہو لحاظ میری فکر نہ کرو، صرف اس گھر میں چند دن کی مہمان ہو
چند دن بعد چلی جاؤ گی۔۔۔

ذویا کی حرکت پر احمد کی رگیں تن گئی وہ غصے میں ال فل ہوتا اپنا سفید چہرہ سرخ کر گیا
حقارت سے لفظوں کی ادائیگی کرتا جھٹکے سے ہاتھ چھڑاتا رابیل کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

آپ کھانا کھائے یہ تو پاگل ہے لیں جوس۔۔۔

، روشنارہ ذویا کو کہنے لگی

ٹھیک کہا احمد مہمان تو واقع چند دن کی مگر میں نہیں بلکہ یہ تمہاری سو کالڈ بیوی ذویا من
ہی من سوچتی، مسکراہٹ روشنارہ کی طرف اچھالتی بیٹھ گئی۔

میرا ہو گیا میں چلا آفس روز کے ڈرامے دیکھ دیکھ کر تنگ آ گیا ہوں۔۔

احد کہتا چل دیا اشرف بھی دُن کا سائی ن دیتا اسکے پیچھے ہولیا، نسوا ذونی کو تیار کرتی اسے
وین تک چھوڑتی، رابیل احمد کا ناشتہ ٹرے میں رکھتی انکے کمرے کی طرف بڑھنے
لگی۔۔۔۔

$\times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times \times$

$\times \times \times \times$

visit for more novels:

بابا۔۔۔ بالکل ٹھیک کیا تم نے کیا سکیم چلاتی ہو۔۔۔ مزہ آگیا۔۔۔

جی آنٹی یہ تو بس شروعات ہے آگے آگے دیکھیں ہوتا ہے کیا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بس۔۔۔ احمد بہت ہو گیا۔۔۔ میں تھک چکی ہوں۔۔۔ اب تو لگتا ہے میں دنیا کی سب سے بڑی بیغیرت عورت ہوں جو اپنے شوہر کے کارنامے جانتے ہوئے بھی اس گھر میں ہوں۔۔۔ مجھے گھن آتی ہے خود سے نفرت محسوس ہو رہی ہے۔۔۔ کیوں۔۔۔ آپ نے میرا درجہ اتنا گرا دیا کیوں۔۔۔ مجھ سے بدلے لے لے کر من نہیں بھرا تو وہ ایک قسم کو سوتن میرے سر پر مسلط کر دی۔۔۔

نارنگی

رابیل ہوش سنبھالو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایسا ہی ہے احمد۔۔۔ بد قسمتی سے۔۔۔ ایسا ہی ہے۔۔۔ میں۔۔۔ میں۔۔۔ نہیں رہنا۔۔۔ چاہتی۔۔۔ یہاں۔۔۔ سے۔۔۔ جانا چاہتی۔۔۔ ہوں۔۔۔

احمد جیسے ہی کمرے میں آیا رابیل ایک ایک لفظ دکھ سے کہتی رو رہی تھی احمد اسے سمجھانے کی غرض سے اسکے قریب آیا مگر وہ شدت سے روتی سامان پیک کرنے لگی۔۔

مت جاؤ مت جاؤ مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ میں نہیں رہ سکتا تمہارے بنا۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔

میں بھی نہیں رہ سکتی آپ کے بنا مگر میرا آپ کے ساتھ رہنے کا کوئی می جواز نہیں ہے

آپ نے خود موقع دیا مجھے --- آپکی زندگی سے نکل جانے

کا--- اب--- مجھے --- جانا--- ہوگا---

احمد اسکی منتیں کرتا، اسکے ہاتھ سے کپڑے لیتا کبرڈ میں دوبارہ رکھنے لگا مگر وہ کسی صورت ماننے کو تیار نہ تھی، باضد تھی۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔ اور کون کہا جا رہا ہے۔۔۔؟؟

اتنے میں نسوا ہاتھ میں ناشتے کی ٹرے اٹھائے کمرے میں داخل ہوئی، سامنے کمرے کا حال بالکل بے حال تھا ہر طرف کپڑے بکھرے تھے سوٹ کیس کھلا خالی سبکا منہ تاک رہا تھا احمد رابیل جوڑے اٹھائے لڑنے میں لگے تھے نسوا سب دیکھتی حیران ہوتی پورے کمرے میں نظر گھومنے لگی۔

ب۔۔۔۔۔ بجا بھی۔۔۔۔۔ ب۔۔۔۔۔ بجا بھی۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آپی۔۔۔۔۔ آپی۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔

احمد رابیل دونوں نے کپڑے چھوڑ دیے وہ نیچے جا گرے نسوا کو دیکھ منمناتے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

دیکھیں نہ بھابھی یہ آپ کی سر پھری بہن پتا نہیں کیا ہو گیا اسے، مانتی ہی نہیں میری۔۔ ہر وقت اپنی من مانی کرنے میں لگی رہتی ہے اب دیکھیں نہ کہہ رہی ہے کہ اس گھر سے جانا چاہتی ہے وجہ ذویا ہے۔۔۔

احمد سارے فرش پر بکھرے کپڑے سائیڈ پر کرتا اپنا راستہ بناتا نسوا تک آیا۔۔۔

برى بات---مجھے تو لگا تھا کہ تم دونوں نے ایک دوسرے کو منا لیا ہوگا مگر تم دونوں تو
منانا دور کی بات اب ساتھ بھی نہیں رہنا چاہتے---

نسوا ٹیبل پر رے رکھتی بولی---

بھا بھی ہم دونوں نہیں صرف یہ آپکی بہن---یہ جانا چاہتی ہے میں تو معصوم
ہوں۔۔ ہمیشہ اسکے ساتھ چپک کر رہنا چاہتا ہوں---

احمد رابیل کی طرف شرارتی مسکراہٹ اچھالتا شرافت کا لبادہ اوڑھے بیٹھ گیا اسکی وجہ نسوا
تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ نسوا اب سب سنبھال لے گی اور رابیل کو وہاں نہیں جانے
دے گی۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔ یو۔۔۔۔۔ شٹ اپ۔ احمد۔۔ آپکو نہیں پتا یہ کتنا بڑا فراڈیہ ہے اس نے
بہت برا کیا میرے ساتھ بہت برا اور تو اور اب ذویا کے ساتھ رہ کر مزید برا کر رہا ہے
میں نہیں رہنا چاہتی یہاں۔۔۔۔۔ جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رابیل احمد کو آنکھیں نکالتی، نسوا کو بتانے لگی اور سوسوسو کرتی روتی کپڑے اٹھاتی پھر سے سوٹ کیس میں رکھنے لگی۔۔۔

بیٹھو یہاں۔۔۔ میں جانتی ہوں کسی بھی عورت کیلئے اپنا شوہر بانٹنا ممکن نہیں ہوتا اور اللہ کبھی نہ کرے ایسا یہاں ہو اور ہو بھی کیوں جب ہمارا یا احمد کا اس ذویا سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور اگر واسطہ ہوتا تو بھی تمیں فرق نہیں پڑتا چاہیے کیونکہ تم اسکی بیوی ہے نہ صرف بیوی بلکہ اسکی محبت بھی ہو اب۔۔ مجھے یقین ہے احمد کسی صورت تمہیں دغا نہیں دے گا ذویا آج ہے کل چلی جائے گی اور تم تو صدار ہو گی یہاں۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو نوٹ مت کرو اگر وہ آج کرسی پر اسکے ساتھ بیٹھ گئی تو کونسا تمہاری جگہ لے لی یا احمد کی بیوی بن گئی احمد تمہارا ہے تم اس پر دھیان دو اپنا گھر خراب نہ کرو۔۔۔ اگر کوئی غلط فہمی ہو بھی تو یوں رونا دھونا کر کے گھر مت چھوڑنے لگ جانا بلکہ مل بیٹھ کر بات کر لینا دونوں۔۔۔ بعض دفعہ ہم ایک دوسرے کی باتیں پتا لگنے پر غلط فہمیاں دور نہیں کرتے انا کا مسئلہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور یہ انا ہی ہے جو رشتے ختم کر دیتی ہے تم دونوں میری بات ہمیشہ یاد رکھنا یہ انا کبھی اپنے بیچ مت لانا ورنہ رشتے ختم ہو جانے میں ایک سیکنڈ کا لمحہ درکار ہوگا۔۔۔ رہی بات ذویا کی تو میں اسکی حرکات اچھے سے نوٹ کر رہی

ہوں ابھی اسے آئے صرف دو دن ہوئے اور مجھے پتا چل گیا وہ کس قسم کی لڑکی ہے یوں
بار بار جان بوجھ کر احمد کے قریب جانا پتا نہیں اسکا مقصد ہے کیا۔۔۔ خیر تم یہ فکر نہ
کرو میں اس ذویا کو سنبھال لوں گی۔۔۔ تم بس خوش رہو صدا اور احمد کو بھی رکھو
خوش۔۔۔ ماضی کو یاد نہ رکھو اگر بھینک ماضی کو یاد رکھو گی تو خوبصورت مستقبل سے بھی
ہاتھ دھو بیٹھو گی ہاں۔۔۔۔۔ تم دونوں سمجھے میری بات یا نہیں۔۔۔۔۔

نسوا رابیل کے ہاتھ سے کپڑے لے کر بیڈ پر پھینکتی اسے بھٹائے سمجھانے لگی احمد
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
رابیل دونوں چپی باندھے نسوا کی باتوں کو سن رہے تھے جیسے عمل کے لیے دل سے تیار
ہوں۔۔۔ پورے کمرے میں صرف نسوا کی دھیمی دھیمی آواز تھی، وہ ڈیٹیل میں سب
سمجھاتی بڑے ہونے کا فرض باخوبی ادا کر رہی تھی آخر میں دونوں کو سوالیہ نظروں سے
دیکھنے لگی، رابیل چپی سادھے نظرے جمائے ہاتھ کی انگلیوں کو مروڑ دے رہی تھی۔۔۔۔۔

احمد سنجیگی سے اٹھتا اسکے پاؤں میں آن بیٹھتا گود میں رکھے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھامنے لگا، رابیل بھی اسکے ہاتھوں کو تھامنے لگی نسوا انہیں دیکھ مسکرا نے لگی۔

www.urduovelbank.com

چلو اب یہ لو کرو ناشتہ اور پھر یہ اپنا کمرہ جو اتنا گندہ کر لیا ہے سمیٹو فٹا فٹ۔۔۔ اور اچھے سے تیار ہو جاؤ پھر آج خانزادہ حویلی دعوت ہے بھول گئے تم دونوں۔۔۔۔۔ جلدی کرو میں بھی شمشیر نمل کو تیار کر لوں۔۔۔

نسوا خوشی سے اٹھتی کہتی ٹرے انکے بیڈ پر رکھنے لگی وہ دونوں جوتے اتارتے، بیڈ پر

ہولیے۔۔

پر آپنی ذونی تو سکول گئی ہے اسکا کیا ہوگا میں نے کہا بھی تھا کہ چھٹی کروا لیں۔۔۔

رابیل جاتی نسوا کو روکتی پوچھنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں مگر چھٹی خود نہیں کرائی می میں نے۔۔ ذونی ایک چھٹی کر لے تو پھر آگے دس دن
تک نہیں جاتی سکول۔۔۔ اسلیے میں نے اسے بھیج دیا تھا احد اور انکل کی میٹنگ ہے آج
وہ آدھے گھنٹے تک آفس سے فری ہوتے ذونی کو لے کر سیدھا خاندانہ حویلی پہنچ جائیں
گے تم لوگ اپنی تیاری کرو۔۔

[illegible]

سب تیار ہے نہ۔۔۔ کوئی کمی نہ رہنی چاہیے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی جی میری پیاری ماما سب کچھ ایک دم پرفیکٹ تیار ہے۔۔۔

ٹھیک ہے تم دونوں ایک نظر حال میں دیکھ لو وہاں بھی سب ٹھیک ہے کہ
نہیں۔۔۔۔ میں نے دیکھا مجھے تو سب ٹھیک لگا۔۔۔

او کے او کے ماما۔۔۔ آپ صبح سے کام میں لگی ہیں اب تھوڑا ریسٹ کریں جائی میں بیٹھ جائی میں۔۔۔ میں آپ کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔ ہاں۔۔۔

ٹھیک کہا سانی نے --- ماما آپ صبح سے لگی ہیں کام میں ایسے لگتا ہے کہ آج دعوت
www.urdu-novel-bank.com
نہیں بلکہ نکاح ہے چھوٹی سی دعوت پر آپ اتنی بھاگ دوڑ کر رہی ہیں تو نکاح میں کیا
کریں گی ---

اوکے بیٹا میں باہر بیٹھ رہی ہوں۔۔۔ ابھی وقت دس بجے ہیں وہ لوگ آتے ہوں گے
اسلیے چائے رہنے دو میرے لیے۔۔۔ پھر سب آجائیں تو تب اکھٹی بنا لینا سبکے لیے۔۔۔

نہیں ماما وہ لوگ دیکھنا بارہ بجے تک پہنچے گے۔۔۔ آپ بے فکر رہیں جائیں۔۔۔ جائیں
نہ بیٹھیں باہر۔۔۔ ہم چائے لاتے ہیں آپ کے لیے اور بابا کے لیے بھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوک بیٹا۔۔

رانی سانی کچن میں کھڑی ستارہ بیگم سے کہتی اسے باہر نکالنے لگیں۔۔ وہ مسکراتی کہتی
چل دیں۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارے بھائی می ہمیں بھی چائے ملے گی یا نہیں۔۔۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ سیرٹھیوں سے اترتے کہنے لگے۔۔

کیوں نہیں بابا یہ لیں چائے حاضر ہے۔۔۔

رانی سانی دونوں کچن سے باہر نکلتی ٹرے ٹیبل پر رکھتی بیک وقت بولیں۔۔۔۔۔

بابا بابا۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

شکریہ بیٹا۔۔۔ اور یہ میرے تین نالائق بیٹے کہاں گئے۔۔۔

ادھر ہیں آپکے تینوں نالائق بیٹے۔۔۔۔۔ اور آپکی نالائق بیٹیاں ہم تینوں کو اپنا لوکر
سمجھے صبح سے کام کروائی جارہی ہیں یہ چوتھا چکر ہے مارکیٹ کا۔۔

www.urduovelbank.com

ملک رحمان خانزادہ چائے کی چسکیاں لیتے پوچھنے لگے اتنے میں حال میں تینوں ہاتھوں میں مختلف قسم کی سبزیاں ٹماٹر فروٹس اٹھائے انٹر ہوئے۔۔۔

سبھی انکی حالتوں پر ہنس دیے سبکے چہرے آج خوشی سے چمک رہے تھے سب بہت خوش تھے۔۔

لو پکڑو تم لوگ اپنا سودا اور اب ہم نے کہیں نہیں جانا۔۔۔

منان سارا سودا رانی سانی کو پکڑاتا خود بیٹھ گیا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ٹھیک کہا میں نے بھی نہیں جانا اب --- مجھے سمجھ نہیں آتی آپ لوگ انکے ساتھ مجھے
بھیجتے جبکہ میں تو چھوٹا ہوں نہ --

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
ارمغان بھی اپنے پیکٹس دونوں بہنوں کو دیتا ناک چڑائے بیٹھ گیا۔

تم چھوٹے ہو اور سمجھدار بھی۔۔۔ تمہیں اس لیے بھیجتے ہیں تاکہ تم ان بڑوں پر نظر رکھ
سکو۔ سکو۔ سکو۔ پاگل۔۔۔

ناول بینک

بھاگڑ بلیاں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رانی اسے کہتی سامان اٹھاتی کچن کی طرف بھاگی پیچھے سانی بھی منان ارمان کو زبان دکھاتی
بھاگ گئی، منان انہیں جملے کستا اپنا بدلہ بعد میں لینے کی سوچتا اوپر چل دیا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جاؤ بیٹا تم دونوں بھی تیار ہو جاؤ وہ لوگ آنے والے ہوں گے۔۔۔

ستارہ بیگم ارمان ارمغان کو کہتی مسکرا دی۔۔۔

اوک ماما۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels

آپ نے فون کر کے پوچھا ان سے کہ کب پہنچے گئیں یہاں۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

ملک رحمان خانزادہ مسکراتے ستارہ بیگم سے پوچھنے لگے۔۔۔

میں نے صبح ایک دفعہ فون کیا تھا تب تو کوئی می بھی تیار نہیں تھا اب پھر سے فون کرتی ہوں --

ستاره بیگم جواب دیتی فون اٹھانے لگی۔۔۔

✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕ ✕

✕ ✕ ✕ ✕

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پھچھو ہم سب تیار ہیں میں نے سارا سامان گاڑی میں رکھوا دیا تھا اب بس رابیل احمد کو دیکھ لوں کہ وہ ہوئے تیار یا نہیں۔۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
نسوا اپنی تیاری مکمل کرتی روشنارہ کے کمرے میں گئی۔

روشنارہ فائی نل لک آئی نے میں سے دیکھتی مصروف انداز میں بولی۔۔

ک۔۔۔ کیا مطلب۔۔۔ ذویا بھی چلے گی ہمارے ساتھ کس حیثیت سے۔۔۔۔۔

ذویا کا نام سنتے ہی نسوا کا روشن چہرہ ایک دم بجھا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جی ہاں وہ بھی چلے گی اور حیثیت کا کیا ہے بن جاتی ہیں حیثیتیں بھی۔۔۔ گھر اکیلی تھی تو میں نے سوچا کیوں نہ اسے بھی ساتھ لے چلیں۔۔۔ تمہارا گھر بار بھی دیکھ لے گی اور ویسے بھی ہادیہ کو بھی دعوت ہے تمہارے محکمہ اور ذویا تو ہادیہ ہی کی دوست ہے تو میں نے سوچا وہ دونوں وہاں مل لیں گی۔۔۔

روشنارہ بال سیٹ کرتی اسکی طرف مڑی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حیثیتیں بنتی ہیں سے آپکی کیا مراد ہے پھپھو۔۔۔؟؟

وہ ایک آئی می برو اچکائے بولی۔۔

کچھ مراد نہیں ہے بس وہ چلے گی تو چلے گی ورنہ یہ پڑا ہے سامان اور یہ بیٹھی ہوں
میں۔۔۔ مجھے بھی نہیں جانا۔۔۔

روشنارہ چہرہ بگاڑتی گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔

اف ہو۔۔۔ پھپھو میں نے ایسے ہی پوچھا آپ تو سنجیدہ ہو گئی وہ دراصل آپ جانتی ہیں
نہ رابی کی حالت اور آپ ذویا کو بھی دیکھ رہی ہیں کیسے وہ احمد کو چپکتی ہے یہ سب رابیل
پر اچھا امپریشن نہیں چھوڑ رہا اسلیے میں نے سوچا وہ ہم سے دور رہے تو یہ ہمارے لیے
بہتر ہے۔۔۔

نسوا جوا با نہایت معزز انداز میں بولی۔۔۔

سب جانتی ہوں وہ ذویا پڑھی لکھی ہے یہ سب تم لوگوں کو عجیب لگ رہا ہے بڑے
بڑے شہروں میں ایسے ہی ہوتا ہے تم اتنی کاکی نہ بنو اور جاکر وہی کرو جو میں کہہ رہی
ہوں یہ گھر میرا ہے اور فیصلے بھی میں ہی کروں گی۔۔۔ ہنہ۔۔۔

روشنارہ منہ چڑھاتی بیگ اٹھاتی ایک ادا سے نکل گئی۔۔۔ جبکہ نسوا کو روشنارہ کے بدلتے
تیور کچھ ٹھیک نہ لگے وہ کچھ سوچتی نکل گئی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

×
× × × ×

سنہری کلر کا نہایت خوبصورت سوٹ پہنے، کرل بالوں کو پونی میں نفاست سے باندھے ایک طرف سے آگے کیے، چہرہ میک اپ سے بالکل پاک فقط ہلکی سی گلابی لپس اسٹک اپنے ہونٹوں پر سجائے، وپٹے کا پلو سر پر گرائے وہ مکمل پنجابن بنی اپسرہ لگ رہی تھی۔۔

وہ سب جو بھی تھا میرا ماضی تھا۔۔۔ تم میرا حال اور تم ہی میرا مستقبل ہو یہ بات "اچھی طرح جان لو۔۔۔۔۔ رابیل

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آئی نے کے سامنے کھڑی احمد کے کہے جملے یاد کرتی خود کو شیشے میں دیکھ وہ مسکرا رہی تھی وہ سب کچھ بھلائے مکمل احمد کی پسند کی تیار ہوئی تھی اور تیار بھی کافی عرصے بعد ہوئی تھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی اسکا حسن چار چاند لگا رہا تھا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

واہ واہ واہ----کمال---خوب--- ماشاء اللہ ماشاء اللہ---- ماشاء اللہ----یہ---یہ اس
ناچیز کی خوبصورت بیوی ہے یا پھر آسمان سے اترا چاند---کمال--- آج تو یہ کہنا بنتا ہے
کہ اللہ نظر بد سے ہمیشہ میری اس خوبصورت سی بیوی کو بچا کر رکھے---

احمد کمرے میں داخل ہوتا اسے دیکھ کہنے لگا، احمد کی آواز سے وہ اپنی سوچوں سے باہر آتی
مسکراتی شرماگئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بابا بابا یہ آپ کی بیوی ہی ہے یعنی میں---

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہا ہا ہا۔۔۔ اتنی خوبصورت بیوی اللہ کے آگے سجدہ کرنا بنتا ہے تم اور میں یعنی ہم۔۔۔ میں
چاہتا ہوں ہم ہمیشہ خوش رہیں کبھی جدا نہ ہوں۔۔۔ ہمارے بچ جو غلط فہمیاں تھی وہ سب
، ختم ہو چکی۔۔۔ ہمارا ساتھ عمر بھر کا ہوگا

ان شاء اللہ ان شاء اللہ

دونوں کی زبان سے اکھٹا ان شاء اللہ نکلا۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

آپ کبھی دھوکہ نہ دیجیے گا مجھے اور وعدہ کریں کہ ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گے میری
پرچھائی میں بن کر۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ کہتی منہ پھلائے اسے دیکھنے لگی۔۔

وعدہ لیکن اگر تم یوں ہی پیاری پیاری رہو۔۔۔

وہ آنکھ دبا ئے اسے کہنے لگا۔۔

visit for more novels:

اسی طرح رہو گی مگر آپ ذویا کی طرف نہیں جائیں گے بس۔۔

وہ دوسری طرف منہ کرتی آنکھیں بھگونے لگی۔۔

ارے میری جان وعدہ وعدہ جو جو کہو گی کروں گا مگر اب رونا نہیں پلیز اتنی پیاری لگ ری ہو کہیں ایسا نہ کہ رونے سے پھر سے باندری نکل آئے۔ آئے۔

بابا بابا۔۔۔ احمد۔۔۔

وہ ہنستی لفظ احمد کھینچتی اسکے سینے سے لپٹ گئی احمد بھی اسے خود میں بھینچے خود کو دنیا کا سب سے خوش نصیب شخص تصور کرنے لگا جبکہ باہر کھڑا وجود جل بھن کر خاکستر ہو کر رہ گیا۔۔

منالو جتنی خوشیاں منانی ہے منالو برباد کردوں گی بہت جلد۔۔ مجھے چھوڑ کر اس دوٹکے کی رابیل کا چناؤ تمہیں مہنگا پڑے گا بہت مہنگا پڑے پڑے گا مسٹر احمد مغل۔۔۔

وہ دونوں بھی روشنارہ کے ہمراہ باہر نکلے دو گاڑیاں تیار کھڑی تھیں ان میں سے ایک پر رابی احمد کے کہنے پر بیٹھ چکی تھی، اور شمشیر نمل کو لیے ان سے کھیلنے میں مصروف تھی۔

یہ کیا دو گاڑیاں کیوں ماں۔۔ ایک ٹھیک ہے سب آتو جائیں گے ایک میں ویسے بھی احد اور بابا آفس سے ہی سیدھا ادھر پہنچیں گے پھر دو گاڑیاں کیوں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد دو گاڑیوں کی دیکھتا کہنے لگا جبکہ نسوا بھی روشنارہ کو سوالیہ نظر سے دیکھنے لگی۔۔

بیٹا میں نے ہی کروائی می دو گاڑیاں تیار وہ کیا ہے نہ دقت نہیں ہوگی ایک گاڑی میں۔۔۔

نسوا اور رابی بچوں کے ساتھ ایک گاڑی میں ہو جاتے ہیں جبکہ تم اور میں ایک گاڑی میں کیونکہ واپسی میں پھر ہادیہ دانش اور احد اشرف بھی ہون گے تو مسئلہ ہوگا ایک گاڑی میں اسلیے دو لے جاتے ہیں۔۔ نسوا جا بیٹا بیٹھ جا رابیل کے پاس۔۔۔

روشنارہ دونوں کو کہتی نسوا کو ذبردستی بھڑاتی خود جاکر دوسری کار میں فرنٹ سیٹ پر جا بیٹھی۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اف۔۔ ایک تو ماں بھی نہ مجھے نسوا بھابھی کی جگہ رابیل کے ساتھ بھٹا دیتی تو اچھا ہوتا
اب اکیلا پیچھے بیٹھ کر جاؤ گا اتنا لمبا راستہ ہے اف اللہ اتنا ظلم۔۔۔

چل نہ آ بھی جالیٹ ہو رہے ہیں شرافت سے پیچھے بیٹھ جا۔۔۔

روشنارہ سن کھڑے احمد کو کہنے لگی وہ منہ چڑاتا آکر بیٹھ گیا جیسے ہی وہ دُور کھولتا بیٹھا اپنے پہلوں میں ذویا کو مسکراتا بیٹھا دیکھ حیران رہ گیا۔۔

چل ڈرائی یور۔۔۔

نسوا لوگوں کی کار آگے نکل چکی تھی احمد اس سے پہلے کچھ بولتا روشنارہ ڈرائی یور کو چلانے کا اشارہ کرنے لگی۔۔۔

!! تم۔۔۔ تم کدھر۔۔۔۔

اسکے منہ سے ہونقوں کے مارے لفظ نکلے۔۔

میں اُدھر جدھر میری محبت یعنی تم۔۔۔۔

وہ مسکراتی اسکے اپنے بیچ فاصلہ کم کرنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شٹ اپ تم اچھے سے جانتی ہو کہ اب میں نہ صرف شادی شدہ ہوں بلکہ اپنی بیوی سے
بے پناہ محبت بھی کرتا ہوں بہت خوش ہوں میں سمجھی تم۔۔۔ پھر کیوں نہیں چلی
جاتی تم۔۔۔

وہ ادھر ادھر دیکھتا دبی آواز میں بولا۔۔

تم بھی تو اچھے سے جانتے ہو کہ میں بھی تم سے محبت کرتی ہوں پھر تم نے کیسے کر لی شادی کسی غیر سے۔۔۔

وہ بھی دبی آواز میں اسے جواب دیتی اسکے چہرے کے بگڑے زاویے دیکھنے لگی۔

تم کیا چاہتی ہو۔۔۔؟؟؟

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

احمد بات ذویا سے کر رہا تھا مگر اسکی نظر اپنے سے آگے گاڑی پر تھی جس میں اسکی
متاع جاں تمھیں چہرہ پسینے سے تر تھا وہ مٹھیاں بھینچے خود کو کنٹرول کرتا مدعے پر آن
پہنچا۔۔۔

ویری گڈ۔۔۔ کوئی سچن۔۔۔ میں جو چاہتی ہوں وہ تم کردو تو پرامس رابیل کا پیچھا چھوڑ دوں
گی ورنہ تمھیں تو میں حاصل کر ہی لوں گی رہی بات رابیل کی تو اسے میں کہی کا نہیں
چھوڑوں گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر تم نے اسکی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو میں تمھیں جان سے مار دوں گا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتا جنونیت بھرے لہجے میں بولا۔

وہ ڈھیٹائی سے کہتی اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔

تم بات کل ئی یر کرو کیا چاہتی ہو تم۔۔۔

www.urduovelbank.com

وہ فاصلہ بنائے رکھتے ہوئے بولا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

او کے تو کرلو تم مجھ سے شادی ، بے شک رابیل کو نہ چھوڑو مجھے منظور ہوگا مگر کرلو مجھ
سے شادی آئی می پرامس کبھی تنگ نہیں کروں گی تمہیں بس مجھ سے شادی کرلو میری
محبت میرے نام کردو۔۔۔۔

اور اگر میں ایسا نہ کروں تو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اسکی پیشکش کو ٹھکراتا ہوا بولا۔۔

تو ٹھیک ہے پھر میں خود کرلوں گی میں خود تمہیں اور اسے مجبور کردوں گی کہ تم دونوں
علیحدہ ہو جاؤ کب تک نسوا رابیل کو سمجھاتی رہے گی کب تک کبھی نہ کبھی تو رابیل ٹوٹے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

گی میں تمہارا پیچھا کبھی نہیں چھوڑوں گی سمجھے تم اگر خوش میں نہیں تو ہو گے تم بھی

نہیں۔۔۔ میرے نہ ہوئے تو کسی کے نہیں ہو گے یاد رکھنا۔۔

وہ حقارت سے لفظوں کی ادائیگی کرتی یک طرفہ مسکرا دی اسکی ہر ادا سے احمد کا دل کیا اسے چلتی کار سے اٹھا کر باہر پھینکے۔۔

ٹھیک ہے بیسٹ آف لک۔۔۔۔ کرو جو کرنا ہے ہم کبھی علیحدہ نہیں ہون گے تم مجھے حاصل کبھی نہیں کر سکو گی۔۔ ذویا وجاہت۔۔۔

وہ اکھیاں میچتا کہتا منہ دوسری طرف کرتا باہر کی جانب دیکھنے لگا۔۔

رابیل لوگوں کی کار جیسے ہی خاندانہ حویلی آن کی انکے نکلتے ہی خاندانہ حویلی کے لوگ انکی آمد میں باہر کھڑے تھے سب سے ملنے ملانے کا سلسلہ شروع ہوا نمل شمشیر کو لیے رانی سانی پیار کرنے لگی۔۔۔

ماشاء اللہ ماشاء اللہ بیٹا کتنی پیاری لگ رہی ہیں ہماری دونوں گریٹا۔۔

ملک رحمان خاندانہ نسوا رانی کو اکھٹا سینے سے لگائے پیار کرنے لگے۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

ماشاء اللہ واقع بہت پیاری لگ رہی ہیں اللہ نظر بد سے ہمیشہ بچا کر رکھی مگر وہ میری چھٹکی ذونی کدھر ہے۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ستارہ بیگم بھی ان سے ملتی ذوقی کو نہ پا کر اسکا پوچھنے لگی۔ جو ابانسوا بتانے لگی۔۔ اتنے میں دوسری کار وہاں آکر کی اور احمد ذویا کو اکھٹا ایک کار سے نکلتا دیکھ وہاں کھڑی نہ صرف رابیل بلکہ سبھی کی مسکراہٹ ایک پل کیلے تمہم گئی۔۔

آئی۔۔۔ السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیٹا کیسی ہو آپ۔۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

جی ٹھیک۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

روشنارہ اترتی سب سے ملتی ملائی ذویا کا تعارف کرانے لگی جس پر سبھی پھر سے خوش
گیبوں میں لگتے، ملتے ملا تے اندر کی جانب جانے لگے۔۔

دیکھو اپنی بیوی کے بدلتے رنگ۔۔۔

ذویا احمد کے پہلوں میں چلتی اسکے کان میں کہتی آگے چل دی احمد غصے کو قابو میں رکھنے
کے سوا کچھ نہ کر سکا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سبکو۔۔۔ السلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُہُ

اندر جاتے ہی منان، ارمان، ارمغان سب سے ملتے احد ذوقی کا پوچھنے لگے۔۔

سب حال میں بیٹھے خوش گپیوں میں لگ گئے۔۔۔

× × × × × × × × × × × × × × × × × × × ×

X X X X

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آپی آپ سے ایک بات پوچھوں یہ جو لڑکی ہے ہادیہ آپی کی دوست یہ کہاں رہتی ہے پہلے دیکھی نہیں شادی میں۔۔

رانی سانی راہیل کے ساتھ کچن میں کھڑی تھیں کہ رانی نے راہی سے پوچھا۔۔۔

رابیل ہاتھ میں جوس کا گلاس پکڑے مسلسل ان کے کار سے اترنے کا سین یاد کر رہی تھی وہ سین چاہ کر بھی آنکھوں سے او جھل نہیں ہو رہا تھا۔۔

آپی کیا ہوا کہا گم ہو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہ۔۔۔۔۔ ہاں کیا ہوا۔۔

رابیل کو سوچوں میں گم دیکھ رانی اسے ہلاتی پوچھنے لگی جواباً وہ ڈرتی بولی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہی جو ہادیہ آپ کی دوست ہے وہ ہادیہ آپ کی شادی میں تو نہیں تھی یہاں کیسے

آئی۔۔۔

رانی اپنا سوال دھراتی بولی۔۔۔

ناول بینک

پ۔۔۔ پتا نہیں -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے ہے پیاری ہنا سانی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پیاری ہے تو ہم کیا کریں اور دیکھو تو سہی کیسے احمد بھائی کے ساتھ چپک کر ایک ہی
کار میں بیٹھی تھی شرم بھی نہیں آئی اسے۔۔۔ رابی آپنی کی جگہ لے کر بیٹھی تھی مجھے
تو بہت غصہ آیا ایسے قدم ملا کر احمد بھائی کے ساتھ چل رہی تھی جیسے ہادیہ کی
دوست نہیں احمد بھائی کی بیوی ہو ہنسنے۔۔۔

اور احمد بھائی کو تو دیکھیں کیسے چپکے تھے وہ بھی اسی کے ساتھ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ مختصر سا جواب دیتی کچن سے جانے لگی پیچھے سے سانی رانی کی باتوں نے اس کے چلتے
قدم روک دیے۔

خازادہ حویلی میں دعوت کا کھانا بڑے انوکھے انداز میں کھایا جا چکا تھا احد ذونی اشرف اور ہادیہ دانش بھی آچکے تھے، کھانے میں اتنا سواد تھا کہ کوئی می بھی بنا تعریف کیے نہ رہ سکا۔ سبھی حال میں بیٹھے کھانے کی تعریف میں لگے تھے رانی سانی مزاحیہ باتیں کرتی اپنی تعریفیں بٹور رہی تھیں جبکہ منان وہاں بھی انہیں تنگ کرنے سے باز نہ آیا کسی نہ کسی وجہ سے وہ انکی ٹانگ کھینچ ہی دیتا جس پر وہ بھی خوب اسے سناتی ، خازادہ حویلی آنے سے لے کر اب تک رابیل احمد سے نہ بولی اور نہ ہی اسکی طرف دیکھا اگر وہ خود بلاتا تو جواب دے دیتی احمد بھی اگنورنگ اچھے سے نوٹ کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو میڈم پھر سے ناراض ہے کوئی می بات نہیں گھر جا کر منالوں گا۔۔

وہ دل ہی دل میں سوچتا، مسکراہٹ رابیل کی طرف اچھالتا، ارمان سے باتیں کرنے لگ گیا۔

سجھی چھوٹی موٹی نوک جھوک سے مسرور ہو رہے تھے ارمغان اور ذونی ویڈیو گیم کھیلنے میں بڑی تھے جبکہ شمشیر اور نمل سوچکے تھے ارمغان ذونی انہی کے پاس بیٹھے گیم کھیلنے میں لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا اچھا سب لوگ میری بات سنیں۔ ہم لوگوں نے آپ سبکو یہاں ایک خاص بات کہنے کیلئے بلایا تھا آپ لوگوں بات سن کر برا محسوس مت کیجیے گا وہ دراصل سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا کہ بتا نہیں سکے اب اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہے تو سوچا آپ لوگوں کو بلا کر نیک کام جلد کر دیں۔

سب اپنی اپنی خوش گپیوں میں لگے تھے کہ ملک رحمان خانزادہ کی رعب دار آواز نے سبکو اپنی طرف کھینچ لیا سبکے سوالیہ نظروں کو دیکھ وہ اپنی بات شروع کرنے لگے۔۔ اور پریشے کی ماں، پریشے کا خاندان اسکی بہن، اسکی خوداری اور پھر اس سے ملنا سب کچھ ملک رحمان خانزادہ بتانے لگے جسے سنتے سبکے چہرے جو کہ اسکی دکھ بھری داستان سن کر رنجیدہ تھے نکاح کی بات سنتے ہی خوشی سے کھل اٹھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

واہ۔۔۔۔ ماشاء اللہ مبارک ہو میری جان۔۔۔

رابیل نسوا دونوں خوشی سے اٹھتی، ارمان کے سینے سے جا لگی۔۔۔

ماشاء اللہ مبارک ہو بھائی می

مبارک ہو۔۔

احد احمد بھی اسے مبارک دینے لگ گئے۔ ہادیہ نے ذبانی کلامی ہی وہی بیٹھے مبارک باد اسکی طرف اچھالی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

روشنارہ اور اشرف بھی مبارک باد پیش کرنے لگے۔۔۔ جسے سب نے بڑی خوش دلی سے قبول کیا۔۔۔

سب اسکے نکاح کو لے کر باتیں کرنے لگ گئے سب اب پہلے سے زیادہ خوش تھے اب پرسو ہونے والے نکاح کے فنکشن پر کس نے کیا جوڑا ڈالنا ہے وہ سب کچھ سب طے کرنے لگے۔۔

اف کتنا ٹپیکل سا خاندان ہے جو ہو رہی ہوں میں۔۔۔۔

جہاں سب یہ بات سنتے خوشی سے جھوم اٹھے وہی ذویا بیٹھی بور ہو رہی تھی اور دل ہی
دل میں روشنارہ کو کوس رہی تھی۔۔۔



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں سوچ رہی ہوں کہ پرسونکاح ہے تو آپ لوگ آج نسوارا بی کو یہی چھوڑ دیں تاکہ ہم کل جاکر شاپنگ کر لیں کچھ -- سب جلدی ہو رہا ہے صرف کل کا دن بچا ہے تیاریاں کرنے میں صرف ایک دن ہے ہمارے پاس اگر ماں بیٹی اکھٹی ہون گی تو اچھے سے ہر چیز لے آئے گے میں نہیں چاہتی وہ بن ماں باپ کے پلي بڑی نیچی کے نکاح میں کمی رہ جائے اور وہ برا محسوس کرے --

جب مغل فیملی جانے کیلئے اٹھی تو ستارہ بیگم روشنارہ سے کہتی جواب کا انتظار کرنے لگی --

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے رہ لیں مسئلہ نہیں --

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
روشنارہ کی ہاں سے سبھی خوش ہو گئے۔۔

سب ملتے ملا تے گاڑیوں میں جا بیٹھے احمد پھر سے واپسی میں غلط فہمی رکھتے، ذویا کے پہلوں میں جا بیٹھا اور بد قسمتی سے یہ منظر بھی رابیل کی آنکھوں سے نہ چھپ سکا۔۔

احمد رابیل کو روتا دیکھ چکا تھا اس نے نکلنا چاہا مگر گاڑی چل چکی تھی۔۔

www.urduovelbank.com



ہیلو کیا کر رہی ہو۔۔؟؟

کچھ نہیں۔۔

رات دس بجے جیسے ہی رابیل کمرے میں آئی موبائل پر میسج ٹون بجنے پر موبائل اٹھاتی چیک کرنے لگی اسکی نظروں کے عین سامنے احمد کا میسج چمکا، وہ مختصر سا جواب دیتی موبائل ہاتھ میں لیے بیٹھ گئی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا ناراض ہو؟؟؟

نہیں۔۔

دوسرے میسج پر وہ پھر سے مختصر جواب دیتی آنکھیں میچ گئی۔۔۔ اور احمد ذویا کا کار سے نکلتا سین دل ہی دل میں یاد کرنے لگی۔۔۔!

ہوسکتا ہے میری غلط فہمی ہو ذویا ہے بھی تو ایسی واہیات گھٹیا احمد کو مجھ سے دور کرنے کیلئے کر رہی ہوگی ایسا مجھے احمد کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے۔۔۔ ہوسکتا ہے احمد کی غلطی نہ ہو۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ دل ہی دل میں خود کو کوستی اپنا بگڑا رویہ ٹھیک کرتی چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ
لائے پھر سے میسج لکھتی لیٹ گئی۔۔

کچھ نہیں کر رہا۔۔۔ تم سوئی می کیوں نہیں۔۔

ایسے ہی بس ابھی سونے ہی جا رہی تھی کہ آپکا میسج آگیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا چلو سو جاؤ پھر کل شاپنگ پر چلنا میں بھی بہانے سے وہاں پہنچ جاؤ گا۔۔

ہا ہا ہا ٹھیک ہے جناب۔۔۔ اب سونے لگی ہوں۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیا ہے۔۔۔؟؟

پہلے کیوٹ ساکس دو نہ۔۔

www.urduovelbank.com

چھی۔۔۔ پاگل۔۔۔ میں سونے لگی ہوں گڈ نائیٹ۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے گڈ نائیٹ۔۔۔

آدھا گھنٹہ میسج پر بات کا سلسلہ چلتا رہا اور یہ آدھا گھنٹہ اسکے دن بھر کا بگڑا موڈ فقط چند سیکنڈز میں بحال کر گیا وہ مسکراتی اسے گڈ نائٹ کرتی موبائل سائیڈ میز پر رکھتی، لیٹ گئی اور اسکے ساتھ گزارے خوبصورت لمحات کو سوچتی شرما رہی تھی کہ اچانک پھر سے میسج کی رنگ لٹون ہوئی۔۔۔

اف ہو۔۔۔ یہ احمد بھی نہ۔۔۔ سونے نہیں دیں گے۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ پھر سے احمد کو خوبصورت انداز میں کوستی، میسج دیکھنے لگی مگر سامنے کا منظر دیکھ حیران رہ گئی۔

[LRI] مزار محبت پہ روتا ہے

یا

_____ ملہ خواب پر روتا ہے

دل اگر روتا ہے

تو کیوں روتا ہے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com دشت وحشت سے ہوتا ہے

یا

دشت تنہائی سے ہوتا ہے

دل اگر خوف زدہ ہوتا ہے

تو کیوں ہوتا ہے؟؟

ستم محبت ہوتا ہے

یا

سزائے عشق میں ہوتا ہے

ظلم دل پہ ہوتا ہے

تو کیوں ہوتا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

- سانس گلے میں اٹکتی محسوس ہو رہی تھی بظاہر سب کچھ خاموش تھا مگر اندر دل علیحدہ
ہلچل مچائے ہوئے تھا جسے اس نے اپنے لیے ہمسفر چنا جس کیلئے سبکو رد کیا کہیں وہی
کسی کے لیے مجھے رد نہ کر دے اور اگر ایسا ہوا تو وہ کہیں منہ دکھانے لائی ق نہ رہے گی
بس یہی سوچ سوچ کر وہ دماغ سن کر بیٹھی تھی جسے وہ عزت کا محافظ سمجھتی رہی کہی

وہی عزت تار تار نہ کر دے اففف کتنی الجھنوں میں وہ گرفتار ہو چکی تھی ماسوائے خود کو
کو سنے اور اللہ سے اپنی عزت کی بھیک مانگنے کے وہ کچھ نہ کر سکتی تھی اب نیند آنکھوں
سے کوسوں دور تھی وہ سب کچھ ارمان کی شادی کے بعد سلجھانے کا سوچتی شدت سے
روتی گئی اسکی زندگی کتنی پریشانیوں میں جکڑی ہوئی تھی یہ کوئی ی نہ جانتا تھا اور نہ
ہی اسے خود کسی کو کچھ بتانا تھا کم سے کم تب تک نہیں جب تک ارمان پریشے کو بیاہ کر
لے نہ آئے۔۔۔۔

visit for more novels:

کچھ اداسیاں کسی کے ساتھ بھی بانٹی نہیں جا سکتی انہیں خود کے اندر رکھنے میں ہی
سکون ہوتا ہے کچھ دکھ صرف اپنے ہوتے ہیں بانٹنے کے لئے نہیں ہوتے

اسے تب تک چپ رہنا تھا اور یہ چپ اسے مار دینے کے مترادف تھی۔۔۔



ہا ہا کیا آئی بیٹا آیا مجھے کمال۔۔۔ اب اگر وہ خاندانی ہوئی تو کبھی احمد کو نہیں دیکھے گی

بالکل ٹھیک کہا اور وہ خاندانی ہوئی نہیں وہ ہے ہی خاندانی عزت والے ملک رحمان
www.urdu-novel-bank.com
خانزادہ کی عزت والی بیٹی۔۔۔ ہا ہا۔۔۔

روشنارہ اور ذویا دونوں رات کے تیسرے پہر بیٹھی اپنا آخری پتا بھی پھینک چکی تھی۔۔۔ ذویا
نے کلب میں جو تصاویر احمد کے ساتھ بنائی تھیں وہ رابیل کو سینڈ کر چکی تھی۔۔۔۔

ویسے آپ مجھے ایک بات بتائے کہ آپ رابیل کے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہیں وہ آپکی بہو ہونے کے ساتھ ساتھ آپکے اکلوتے پیارے بھائی کی بیٹی یعنی آپکی بھتیجی بھی ہے اسکے باوجود آپ میرا ساتھ دے کر اسکی زندگی کیوں برباد کر رہی ہیں کیا پیسے کا لالچ آپکو اس قدر نیچے گرا رہا ہے کہ آپ خونی رشتہ تباہ کرنے میں لگی ہیں مجھے سچ سچ پتائے بی کا زویا وجاہت کو جھوٹ بولنے والے بالکل بھی پسند نہیں۔۔۔۔۔!!

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ذویا اپنی ہنسی روکتی، اپنی بات سے روشنارہ کو حیران کر گئی۔

سچ ہی کہوں گی جس دن رابیل کا مس کیرج ہوا اس دن ہسپتال میں ڈاکٹر نے احمد کو بلایا تھا اور کہہ تھا کہ رابیل ٹھیک ہو جائے گی مگر اب دوبارہ کبھی ماں نہیں بن سکے گی

میں نے یہ بات چپکے سے سن لی تھی مگر کسی پر ظاہر نہ ہونے دی یہ بات احمد نے کسی کو نہیں بتائی رابیل کو بھی نہیں اس نے یہ بات اپنے اندر دفن کر لی اور خود روز روز اسی غم میں مرتا رہا کس کو شریک نہ کیا اس میں --- میں دیکھتی تھی اسے یوں مرتا تڑپتا میں بھی ماں ہوں برداشت نہیں کر سکتی اسکو ساری زندگی غم میں نڈھال دیکھ --- رابیل میری بھتیجی ہے مجھے عزیز ہے مگر جب جب نسوا رابیل کا چہرہ میری آنکھوں کے سامنے آتا ہے مجھے اپنے بیٹے کا تڑپنا یاد آ جاتا ہے اور میرے لہجے میں ذہر گھل جاتی ہے میں چاہتی ہوں رابیل احمد کی زندگی سے نکل جائے کیونکہ وہ میرے بیٹے کو خوشیاں نہیں دے سکتی جنکا حقدار میرا بیٹا ہے وہ خوشیاں صرف تم دے سکتی ہو تم اسے اولاد دے سکتی ہو، میں رابیل کا دل نہیں توڑنا چاہتی اسے یہ بتا کر کہ وہ کبھی ماں نہیں بن سکتی اور دوسری وجہ یہ بھی ہے ایک کہ تم تمہارا سٹیٹس سب کچھ مجھے پہلے دن سے ہی پسند ہو اگر تم رابیل سے پہلے مجھے ملی ہوتی تو میں تمہیں اس گھر کی بہو بنا کر لاتی مگر کوئی بات نہیں میں جو پہلے نہیں کر سکی اب کروں گی اور اسکی وجہ رابیل کا

بانجھ ہونا سب کے سامنے رکھو گی بس ایک دفعہ احمد اسے تین بول بول کر فارغ کر دے
میں اسی دن تمہیں گھر کی بہو بنالو گی یہ وعدہ ے میرا۔۔۔۔

روشنارہ سنجیدہ ہوتی اپنے اندر رکھا ذہر کا پیالا باہر انڈیلنے لگی یہ جانے بنا کہ جو ہوتا ہے خدا
کی مرضی سے ہوتا ہے اسکی مرضی شامل نہ ہو تو پتا بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلتا وہ دولت
کے نشے میں اندھا دھند ہوتی اپنے خونی رشتوں کی جڑیں اندر سے کاٹ رہی تھی جو کہ اسکی
زندگی کی سب سے بڑی غلطی ثابت ہونے والی تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھی بات ہے بہت اچھی بات تم لوگ جب خود ہی ایک دوسرے کے نہیں تو میں کیا
کر سکتی ہوں ہا ہا ہا میرے لیے یہ خوشی کی بات ہے لگتا ہے قسمت میرے ساتھ ہے اب
وہ دن دور نہیں جب احمد کو اسکی ماں خود میری دولت کے نشے میں اندھی ہو کر میری

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جھولی میں ڈال دے گی اب بس ایک پتا اور پھینکنا ہے میں نے _____ باقی کام

احمد اور اسکی ماں خود میرے لیے کردیں گے ہا ہا گریٹ ذویا کیا چال چلی ہے مگر آخری

پتا پھینکنے کے لیے مجھے اس بڑیا کی نہیں بلکہ کسی مرد اور اس سوکالڈ اولڈ وی من کی

سوکالڈ لاپچی بیٹی کی ضرورت ہوگی۔۔

وہ دل ہی دل میں سوچتے ایک ادا سے مسکرا دی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



آپ یہاں اکیلے کیوں بیٹھی ہیں۔۔۔

صبح گیارہ بجے خاندانہ حویلی کے تمام لوگ شاپنگ کے لیے اکٹھے نکل چکے تھے سب
مارکیٹ میں خوش ہوتے ادھر ادھر پسند کی چیزیں لینے میں مصروف تھے جبکہ رابیل
تھکن کا بہانہ کیے ایک طرف رکھے چار کرسیوں کے میز پر مشتمل بیٹھی اپنی سوچوں میں
_____ گم تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھولنا میری عادت نہیں

یادداشت چلی جائے تو الگ بات ہے

تمہاری یاد آتی ہے ہر سانس کے ساتھ

وفا کرنا میرا اصول ہے

موت آ جائے تو الگ بات ہے

اپنوں کو یاد نہ کرنا میری فطرت نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنے ہی اجنبی ہو جائیں تو الگ بات ہے

یہ سوچیں اسے کہیں بھی چین لینے نہیں دے رہی تھی ہر وقت ایک ہی سوچ کہ
اچانک ایک خوب رو نوجوان جو کہ دکھنے میں نہایت خوبصورت، مگر سانولہ رنگ، درمیانہ قد بال

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

گھنے پف بنائے اسکے پاس آکر بیٹھتا آہستہ آواز میں بولا رابیل جو کہ گھنٹوں سے کچھ سوچنے
میں لگی تھی اچانک اس نوجوان کی آواز پر اپنی حوش و حواس میں آگئی۔۔۔

میں آپکا دوست۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے یہ دفع ہو جائے ورنہ میں آپکو ذلیل کر کے یہاں سے دفع کروں گی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ریلیکس ریلیکس مس رابیل میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں احمد کے بارے میں۔۔۔۔ میں

چھپ کر یہاں آیا ہوں آپکو کچھ بتانے پلیز بیٹھ جائے۔۔۔۔

کیا بتانے۔۔۔؟؟؟ تم ک۔۔۔ کون ہو۔۔۔ ک۔۔۔ کیسے جانتے ہو۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میرے شوہر کو اور۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔

وہ اسکے جواب پر اٹھتی غصے سے کہنے لگی، مقابل نوجوان بھی اٹھتا اسے کہتا بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا رابیل اسکے منہ سے اپنا اور احمد کا نام سنتی، ہکلاتی بیٹھ گئی۔۔

اور دل ہی دل میں دعا کرنے لگی کہ اب اسکی ان بدنصیب آنکھوں سے ایسا کچھ نہ گزارا جائے جسکے باعث اسکا دل درد کی شدت برداشت نہ کرتا، باہر کو آن نکلے اور وہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھے۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

دیکھیے میں احمد کے بارے میں سب جانتا ہو میں آپکو بتاؤ گا مگر آپ وعدہ کریں کہ میری

ملاقات کا احمد سے ذکر نہیں کریں گی۔۔۔

کیوں نہ کروں۔۔

نور پینک

وہ دھڑکتے دل سے پوچھنے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ پھر میری جان جاسکتی ہے آپ وعدہ کریں اور پلیز جلدی کریں مجھے نکلتا

ہے۔۔۔ میں آپکو سب بتا دوں گا ایک ہی ملاقات میں مگر آپکو مجھ سے ملنے آنا ہوگا وہ بھی

بنا کسی کو کچھ بتائے۔۔۔

وہ ادھر ادھر دیکھتا ڈر ظاہر کرتا پوچھنے لگا۔۔۔

اکیلے۔۔ کیوں اکیلے کون ہو تم میں کیسے کروں یقین تم پر۔۔۔ میں نہیں آؤ گی جو بتانا ہے
یہی بتاؤ۔۔۔

رابیل اسکی حرکات نوٹ کرتی اسے مشکوک نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے نہ آئے آپکی مرضی مگر جو احمد آپکے ساتھ کرنے جا رہا ہے اسکا علم آپکو کبھی
نہیں ہوگا وہ ہمیشہ آپکو محبت کے نام پر استعمال کرتا آیا ہے خود سوچیں آپکو پہلے احمد کا
ذلیل کرنا پھر ایک دم محبت کرنا، پھر وہ مری میں آپکا ایکسیڈنٹ ہونا، آپ پر احمد کا محبت

کی بارش کرنا پھر آپکا مس کیرج ہونا آپکو کیا لگتا ہے یہ سب فقط حادثات ہیں نہیں بالکل
نہیں یہ سب سازشیں ہیں کس کی ---؟؟؟ اور کیوں ---؟؟؟

یہ سب آپکو میں بتاؤ گا اگلی ملاقات میں۔۔۔ مگر تب جب آپ کسی سے اس بات کا ذکر نہیں کریں گی۔۔۔ آپ خود سوچیں میں آپکی ازدواجی زندگی کے بارے میں اتنا جانتا ہوں تو میں جھوٹا ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔

وہ ایک کے بعد ایک لفظ ادا کرتا رابیل کو اپنی جگہ منجمد کرتا گیا، وہ آنکھوں کی پتلیاں

، سکھائے حیرت سے دیکھنے لگی

یعنی اتنا سب۔؟؟؟

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، محبت، پیار یہ سب ایک فریب دھوکہ۔۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔۔ وہ دل ہی دل میں سوچتی
آنکھوں میں ابھرتے پانی کے قطرے پیچھے کو انڈیلنے لگی۔

ٹھیک ہے مگر میں تم سے تین دن بعد ملوں گی کہاں ملنا ہے بتادو۔۔۔۔۔

وہ بھگیں آنکھوں سے آہستہ آواز میں کہنے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سنو مت کھیلو میری بھی زندگی ہے

درد ہوتا ہے برباد جو کرتے ہو

روز جلاتے ہو جب دل کھرتا ہے اپنا لیتے ہو

جب دل کرے چھوڑ دیتے ہو

سنو میں مزاں نہیں ہوں پتھر نہیں ہوں

!!_____مجھے کیوں اتنا درد دیتے ہو

او کے تین دن بعد یعنی بروز سوموار دن کے ٹھیک چار بجے آپ اسی جگہ آجائیے گا
میں یہی اس حلیے اور انہی کپڑوں میں اسی جگہ آپکا انتظار کروں گا۔۔۔ مگر دھیان رہے

visit for more novels:

احمد کو پتا نہیں چلنا چاہیے۔۔۔

www.urduovelbank.com

وہ یک طرفہ ہلکا سا مسکراتا کہنے لگا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آپ بے فکر رہیں احمد کو کبھی کچھ پتا نہیں چلے گا اور میں اپنے وقت پر یہی پہنچ جاؤ گی
بنا کسی کو کچھ بتائے۔۔۔

اوکے بائے۔۔

نور پبلک

وہ اپنا کام کرتا وہاں سے غائب ہو گیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بامشکل لفظ ادا کرتی وہاں سے جیسے ہی اٹھی پیچھے کھڑے احمد کو دیکھ سن پڑ گئی۔۔

کون تھا یہ۔۔؟؟

کوئی ی نہیں۔۔۔

احمد کے سوال پر وہ مختصر جواب دیتی اسکی جانب چل پڑی۔۔۔

اچھا جی کیسی ہو نبجھی نبجھی سی لگ رہی ہو کچھ مسئلہ ہے تو بتاؤ نہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ خوبصورت فریش گلاب کا بکے اسے پکڑتا کہنے لگا۔

آپکو لگ رہا ہوگا ایسا ورنہ میں بہت خوش ہوں۔۔۔ بالکل ان پھولوں کی طرح۔۔۔

وہ بکے پکڑتی پھولوں کی طرف دیکھنے لگی۔۔

او کے میری جان۔۔۔ چلیں۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑنا چلنے لگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آپ بے فکر رہیں احمد کو کبھی کچھ پتا نہیں چلے گا اور میں اپنے وقت پر یہی پہنچ جاؤ"

"اکی بنا کسی کو کچھ بتائے۔۔۔"

"ٹھیک ہے مگر میں تم سے تین دن بعد ملوں گی کہاں ملنا ہے بتادو۔۔۔۔۔"

آپ بے فکر رہیں احمد کو کبھی کچھ پتا نہیں چلے گا اور میں اپنے وقت پر یہی پہنچ جاؤ"

"اکی بنا کسی کو کچھ بتائے۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



اف کون ہوگا وہ لڑکا اسے پہلے تو کبھی نہیں دیکھے رابیل کے ساتھ کیا کر رہا ہوگا۔۔ اسکا
کیا کنیکشن ہو سکتا ہے رابی کے ساتھ۔۔۔۔۔ پوچھ بھی تو نہیں سکتا ذویا نے اس لائی ق

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 1036

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)

چھوڑا ہی نہیں کیا کروں۔۔۔۔ کہیں ایسا نہ ہو میرے سوال کرنے پر رابیل ناراض ہو جائے۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ مجھے مکمل اعتبار ہے اپنی بیوی پر وہ مجھے دھوکے میں نہیں رکھ سکتی مگر وہ اس سے ملنا کیوں چاہتی ہے مجھے پتا لگانا ہوگا کہیں ایسا نہ ہو یہ بھی ذویا کی چال ہو مجھے یا رابی کو علیحدہ کرنے کیلئے وہ ہی ایسے اچھے ہتھکنڈے اپنا سکتی ہے۔۔۔۔

احمد شاید اسے اٹھتا دیکھ چکا تھا مگر بظاہر انکسور کرتا اسے بکے دیتا مارکیٹ میں موجود کپڑے اسکے لیے دیکھنے لگا بظاہر وہ رابیل کے ساتھ ہنسی خوشی باتیں کر رہا تھا مگر دل و دماغ میں اس شخص اور رابیل کے الفاظ گونج رہے تھے۔۔۔ وہ یہ الجھی گھتی بعد میں سلجھانے کی سوچتا شاپنگ میں مگن ہو گیا۔۔۔۔



دو دن بعد

ارے ارے جلدی کرو سب کچھ ریڈی ہے نہ وقت بیتا جا رہا ہے تم لوگ ابھی تک یہی ہو
جاؤ اور بھائی می کو بلاؤ کتنا لیٹ ہو رہے ہیں سب تیار ہے اور یہ ارمان پتا نہیں کہا رہ
گیا،

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آگیا ماما ہمارا کیوٹ بھائی می پلس دولہا راجا۔۔۔۔۔

بلاخر وہ دن آ ہی چکا تھا جسکا انتظار سبکو تھا ہر طرف گہما گہمی تھی سب کے چہرے
خوشیوں سے چمک رہے تھے جہاں سب خوشی سے ناچ رہے تھے وہی دوسری طرف

رابیل اور احمد ایک دوسرے کے خلاف دلوں میں ہزار وسوسے پالے ہوئے تھے جس دن سے اسے ان ناؤں نمبر سے ذویا اور احمد کی نہایت کلوز تصاویر بھیجی گئی تھی اس دن سے وہ برداشت کی ساری حدیں ختم کر چکی تھی اور احمد کے ساتھ نہ رہنے کا فیصلہ کرتی بس ارمان کے نکاح کا انتظار کر رہی تھی بحر حال وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی وجہ سے اسکے بھائی کی خوشیاں خراب ہوں۔۔۔۔۔ رابیل اس سے بات کرنا تو دور اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کیا تھا بارات اپنی پوری آن بان اور شان کے ساتھ خانزادہ حویلی سے

.... نکل چکی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



نکاح بہت اچھے طریقے سے ہو چکا تھا پریشے کو نہایت سادگی سے سجایا گیا تھا وہ لائٹ سے میک اپ میں ارمان کے پسندیدہ جوڑے میں سبھی سنوری دلہن بنی بیٹھی تھی۔۔ فلک بھی اسکے سنگ بیٹھی اسے خوش دیکھ بہت خوش تھی نکاح کے بعد پریشے کو ارمان کے ساتھ بھٹا کر سب کا فوٹو سیشن چل رہا تھا اس بیچ احمد کے ساتھ ذویا کا چپکنا بھی وقفے وقفے سے جاری تھا سبکے ساتھ تصاویر بنانے کے بعد سادگی سے رخصتی کی گئی۔۔۔



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیسی ہو بیٹا۔۔۔ سب کچھ ٹھیک ہے نہ کچھ چاہیے تو نہیں۔۔۔؟؟

ستارہ بیگم رات کے آٹھ بجے پریشے کے کمرے میں داخل ہوتی بولیں پریشے بنا جواب دیے انہیں دیکھتی فوراً اٹھتی انکے گلے لگتے ہی شدت سے رودی۔۔

ارے ارے ب۔۔۔ بیٹا کیا ہوا۔۔۔ ک۔۔۔ کچھ ہوا کیا ارمان نے کچھ کہا۔۔

ستارہ بیگم پریشے کے اچانک شدت سے رونے پر بوکھلاتی پوچھنے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں آئی کچھ نہیں آپ نہیں جانتی آج آپ نے مجھے میری ساری زندگی کی خوشیاں جو کہ غریبی اور بے آسراہ ہونے کے باعث مجھ سے چھن گئی وہ تمام خوشیاں آپ نے مجھے دے دی ایک بھی مخلص رشتہ نہ تھا ہم دو بہنوں کے پاس مگر اچانک اللہ نے اتنا کچھ دیا کہ میں اسکی رحمت سے بہت خوش ہو گئی اتنے رشتے اتنی محبت یقیناً میں بہت

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

خوش نصیب ہوں آج میں فخر سے کہہ سکتی ہوں کہ میں دنیا کی سب سے خوش نصیب

لڑکی ہوں جسکو ارمان جیسا چاہنے والا شوہر اور آپ لوگوں جیسے خوبصوت رشتے ملے۔۔۔

نہیں بیٹا خوش نصیب تو ہم ہیں کو جو تم جیسی بہو ملی اب بس صاف کر دو یہ آنسو اب

خوشیاں تمہارا انتظار کر رہی ہیں اور اب سے مجھے آنٹی نہیں ماما بلانا ہمیشہ خوش رہو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور مجھے بابا۔۔۔

پریشے تڑپ سے کہتی روتی رہی ستارہ بیگم اسے بھٹاتی اسکے آنسو اپنی انگلیوں کے پوروں سے

سمیٹتی بولی کہ اچانک پیچھے سے ملک رحمان خانزادہ دروازے پر کھڑے بولتے اندر بڑھے

جس پر دونوں مسکرا دی۔۔

بیٹا اب یہ گھر تمہارا ہے تم اس گھر کی بہو نہیں بیٹی ہو میری بیٹی، فلک کا کمرہ بھی سیٹ کروا دیا ہے سامان وغیرہ بھی کل تک ہو جائے گا خوش رہو۔۔

ملک رحمان خانزادہ شفقت بھرا ہاتھ اسکے سر پر رکھتے بولے جس پر وہ اپنے بہتے آنسو صاف کرتی مسکرا دی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے آپ سے سچی محبت کی اور آج اسکا منہ بولتا ثبوت ہے یہ ہمارا ایک ہونا۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج سے ابھی سے آپکو تا عمر کیلئے خوش رکھوں گا آپکی ہر خواہش سر آنکھوں پر رکھوں گا آپکے ہر حکم کی تعمیل اب دل سے ہوگی آپکا ہر دکھ اب سے میرا اور ہر سکھ آپکی جھولی میں ڈالنا میرا کام ہوگا میں ہمیشہ پوری کوشش کروں گا اپنی وجہ سے کبھی

آپکو غم میں مبتلا نہ کروں آپکا تہہ دل سے میں شکر گزار ہوں آپ نے نہ صرف میری
محبت قبول کی بلکہ میرا مان بھی رکھا بہت شکریہ میری دنیا سجانے کیلئے، بہت شکریہ میرا
ہمسفر بننے کیلئے، بہت شکریہ مجھے رسوا نہ کرنے کیلئے۔۔۔۔۔۔ آئی می لو یو۔۔۔۔۔۔ مائے
سویت اور انو سینٹ وائی ف پریشہ ارمان خانزادہ۔۔۔

ارمان پریش کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کیے بیٹھا اپنی محبت کا کھل کر اقرار کرچکا تھا اس نے بے صبری سے ہر گزرتے دن کے ساتھ اس خوبصورت ساتھ، اقرار کا انتظار کیا جو خواب اس نے دیکھا وہ آج اسکی آنکھوں کے سامنے حقیقت بنے اسکا منتظر تھا۔۔

لگتا تھا کہ اللہ ہمیں پیدا کر کے بھول گیا ہوگا تبھی ہر دکھ ہر پریشانی ہمارا مقدر بن گئی
ہر رشتہ ہم سے چھن گیا مگر آج اپنی سوچ پر بہت شرمندہ ہوں میں۔۔۔۔۔ دل سے اس



میں تم سے ایک بات پوچھوں اگر تم برا نہ مانو۔۔۔

ہاں کیوں نہیں ماما آپ دس پوچھیں میں برا کیوں مناؤ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صبح کے دس بجے کچن میں ناشتہ بناتی رابی کو اکیلا پاکر ستارہ بیگم سوال کرنے لگی جواباً
رابیل پھیکا سا مسکراتی بولی۔۔۔

بیٹا میں تمہاری ماں ہوں بیشک شادی میں مصروف تھی مگر میرا دھیان تم لوگوں سے ہٹا نہیں ہوا تھا تم جب سے یہاں آئی ہو کافی پریشان لگتی ہونا جانے کیوں ، بتاؤ بیٹا ایسی کیا بات ہے جو تم نہ ہم سے شئی پر کر رہی ہو اور نہ ہی کسی اور سے بتاؤ احمد سے جھگڑا ہے ناراضگی ہے جو تم اس سے بھی کچھ خاص نہیں بول رہی کیا وجہ ہے

کیوں دور جا رہی ہو احمد سے ----

ستارہ بیگم رابیل کے ہاتھ سے چمچ لے کر وہی رکھتی اسے اپنی طرف متوجہ کرنے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیسے بتاؤ میں آپ لوگوں کو کہ احمد نے مجھے ہمیشہ دھوکے میں رکھا مجھ سے محبت کا مکھوٹھا ڈال کر میری پیٹھ پیچھے نہ جانے کیا کیا گل کھلائے بیٹھا ہے پہلے وہ منہوس ذویا اور

اب یہ لڑکا کچھ سمجھ نہیں آ رہا جب تک میں خود اس معاملے کی تہہ تک نہیں پہنچ لیتی
تب تک کسی کو کچھ بتا نہیں سکتی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا بولو کچھ تو بتاؤ، آخر مسئلہ ہے کیا۔۔۔؟؟؟؟

ہ۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ ن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ماما۔۔۔۔۔ آپکو لگ رہا ہوگا ایسا وہ دراصل
میں اس سے ناراض ہوں وہ ہر وقت کام کام کرتا رہتا ہے مجھے کہیں گھومنے نہیں
لے کر جاتا مجھے وقت نہیں دیتا اسلئے میں نے بھی سوچا ہے اب ناراضگی شوکروں گی تاکہ
جناب کی عقل ٹھکانے آئے۔۔۔۔۔

NOVEL BANK

ستارہ بیگم اسکی باتوں پر یقین نہ کرتی پھر سے پوچھنے لگی مگر رابیل خوب مسکراتی ہر دکھ اپنے اندر چھپا گئی اپنی ماں پر بھی ظاہر نہ کر سکی۔۔

دھیان سے بیٹا۔۔۔ میرا داماد ہے بہت معصوم۔۔۔ اور کس نے کہا تمہاری پرواہ نہیں اسے۔۔۔ پاگلوں کی طرح محبت کرتا ہے تم سے۔۔۔ میں اور رحمان یہی سوچ کر اللہ کا شکر ادا کرتے رہتے ہیں کہ ہماری بیٹیوں کو جاند جیسے شوہر ملے ہیں جو ان سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔۔۔ اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے اور اب میری رانی سانی کیلئے بھی ایسے ہی ہونہار لڑکے بھیج دے جو انہیں بیاہ کر لے جائے اور ہمیشہ خوش رکھیں۔۔۔

ستارہ بیگم ساتھ والے چولہے کو جلاتی پراٹھے بنانے کی تیاریاں کرنے لگی۔۔۔

ایسے شوہر تو کسی کو بھی نہ ملے ماما جو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اپنے گھٹیا فعل سے دل کو درد میں مبتلا کریں۔۔۔۔۔ آپ نہیں جانتیں ماما ہم کیسے گزرتے دن گن گن کر زندگی گزار رہی ہیں ادھر نسوا آپی ہیں کہ احد بھائی کی انہیں اپنے موڈ کے لحاظ سے ٹریٹ کرتے ادھر میں ہوں کہ ہر گزرتا دن احمد کے ہزار سچ سامنے لا رہا ہے اب نہ جانے کیا ہوگا وہ شخص نہ جانے اب احمد سے کیا تعلق ہے اسکا وہ کیسے جانتا ہے میرے بارے میں اتنا کچھ یا اللہ رحم فرما نا احمد کا ایسا سچ نہ سامنے لانا جو جان کر میں اسکی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہ کروں۔۔۔۔۔ پلیز پلیز اللہ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل دل ہی دل میں دعا کرتی ظاہری طور پر ستارہ بیگم کے سامنے مسکراتی ناشتے کی تیاریاں کرنے لگیں اتنے میں نسوارانی سانی بھی کچن میں آچکی تھیں جو اب ناشتے کا سامان باہر رکھتی ساتھ ساتھ باتوں میں مشغول تھیں

میں بھی کچھ مدد کرواؤ۔

فلک کچن میں داخل ہوتی مسکراتی بولی۔۔

بالکل تم مہمان تھوڑی ہو تم بھی اس گھر کی بیٹی ہو چلو رانی سانی کے ساتھ مل کر
سب ناشتے کا سامان باہر ٹیبل پر رکھو اور اسکے بعد اپنی آپی کے کمرے میں جا کر انہیں
اٹھا دو۔۔۔۔۔

ستارہ بیگم فلک کے سر پر بوسہ دیتی، نہایت محبت بھرے انداز میں بولی جس پر فلک سمیت باقی بھی مسکرا دی۔۔

کیوں نہیں آنٹی ضرور۔۔۔

رکو آنٹی کس کو بولا خبردار آنٹی بولا ماما کہو مجھے ورنہ مجھ سے برا کوئی ہی نہیں ہوگا۔۔

ناول بینک

او کے ماما۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فلک جیسے ہی جانے لگی ستارہ بیگم اسے ٹوکتی بولیں جس پر وہ بھری آنکھیں لیے لبوں پر
مسکراہٹ سجاتی ستارہ بیگم کے گلے لگ گئی۔۔

ماما اتنی محبت اب ہم جیلیس ہوں گے۔۔

ٹھیک کہا سانی نے۔۔۔ ماما آپ فلک آپی سے ہم سے زیادہ محبت کریں گی۔۔۔

جی بالٹک کروں گی۔۔۔ یہ بھی تو تم لوگوں کی طرح میری بیٹی ہے بس فرق اتنا ہے کہ یہ میری معصوم بیٹی ہے اور تم لوگ بہت چالاک ننھلکھٹ بیٹیاں ہو۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رانی سانی فلک کو روتا دیکھ اسے چپ کروانے کے چکر میں مزاق کرنے لگیں جس پر
ستارہ بیگم بھی خوب انکا ساتھ دینے لگیں انکی چلبلی باتوں نے فلک کے چہرے پر
مسکراہٹ بھکیر دی۔۔۔۔۔

چلو چلو جلدی سے ناشتہ تیار کرو ورنہ ایسا نہ ہو کہ دلہن دولہا اٹھ جائے اور ناشتہ تیار نہ

-- ٥٦

ستاره بیگم مسکراتی کہنے لگی۔۔



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سب ناشتے کے ٹیبل پہ آچکے تھے نسوا اور رابیل سبکو ناشتہ سرو کرنے میں مصروف تھیں جبکہ سب کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ ہنسی مذاق کرنے میں مصروف تھے پریشہ اور ارمان کو خوب چھیڑا جا رہا تھا فلک بھی آج سے منان رانی سانی کی ٹیم میں آچکی تھیں۔۔۔ اب مزید مستیاں ہونے والی تھیں۔۔۔

ہیلو ہاں یہ ایک نمبر تمہیں سینڈ کر رہا ہوں ابھی آدھے گھنٹے کے اندر اندر مجھے اسکی ڈیٹیل
چاہیے۔۔۔۔۔ اور ہاں۔۔ آدھا گھنٹہ مطلب آدھا گھنٹہ اوکے۔۔۔

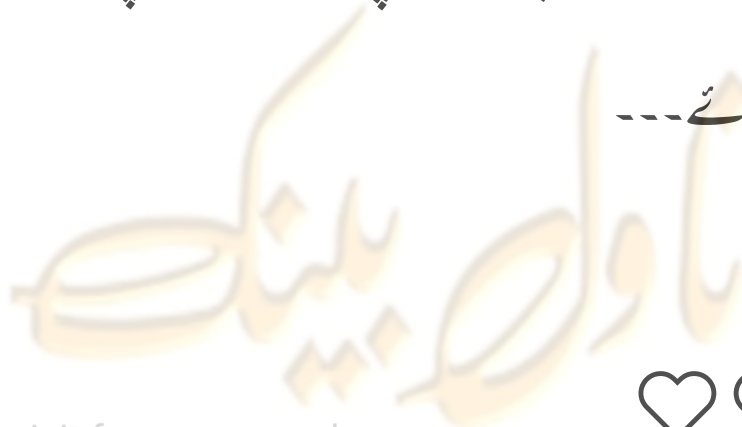
کون کر رہا ہے یہ گھٹیا حرکتیں ایک بار میرے سامنے آجائے میں جان لے لوں گا
اسکی۔۔ اور یہ رابیل آخر مجھ سے چھپا کیوں رہی ہے کیا چھپا رہی
ہے۔۔۔۔۔ ڈیٹ۔۔۔۔۔ کون ہے جسکو رابیل مجھ سے چوری ملتی ہے۔۔۔۔۔ کون
ہے۔۔۔۔۔

احمد موبائل میں سے کسی کا نمبر ملاتا کہتا غصے میں فون بند کرتا سوچنے لگا۔۔۔۔ اور اس دن کا سین یاد کرنے لگا۔۔



آپ بے فکر رہیں احمد کو کبھی کچھ پتا نہیں چلے گا اور میں اپنے وقت پر یہی پہنچ جاؤ "

"اگلی بنا کسی کو کچھ بتائے۔۔۔"



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہیلو۔۔۔ مسٹر۔۔۔ احمد۔۔۔ کیسے ہو امید ہے اپنی بیوی کو کسی اور کے پہلوں میں بیٹھا

دیکھ خون تو تمہارا ڈیڑھ کلو سڑ چکا ہوگا۔۔۔ تمہاری بیوی تمہیں دھوکا دے کر مجھ سے

چوری چھپے ملتی ہے اور تمہیں بھنک تک نہیں پڑتی۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔ یو باسڈ ہو کون تم۔۔۔ نیچ انسان پیٹھ پیچھے کیوں وار کر رہے ہو۔۔۔ ہمت ہے تو سامنے آؤ اور خبردار میری بیوی کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا۔۔۔ جان سے مار دوں گا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ مار ہی تو نہیں سکتے تم مجھ تک پہلے پہنچ کر تو دکھاؤ۔۔۔۔۔ تمہاری بیوی میری معشوقہ ہے ہا ہا جان دیتی ہے مجھ پر۔۔۔۔۔ میرے کہنے پر تمہارا بچہ اس دنیا میں آنے سے پہلے مروا سکتی ہے تو سوچو کیا کیا کر سکتی ہے وہ تو شکر ہے کہ سیڑھیوں سے گر گئی تھی ورنہ تم نے اسے کہا یہ سب (ابارشن) کرنے دینا تھا خیر چلو نیکسٹ ملاقات تمہاری بیوی سے ملاقات کر کے کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گڈ بائے

احمد موبائل ٹیبل پر رکھے سوچنے میں مشغول تھا کہ اچانک اسے اسی نمبر سے کالز آنے لگیں وہ فوراً اٹھاتا کان سے لگائے اس شخص کی بکواس بھری باتیں سنتا اس پر ٹوٹ پڑا احمد جتنا غصہ کرتا مقابل اتنا ہی مزاحیہ انداز اپناتا جلے پر مزید نمک چھڑکنے لگا۔۔

رابیل تم اگر مجھے دھوکے میں رکھ رہی ہو تو تم جان سے جاؤ گی رابیل تمہیں چھوڑوں گا
 نہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com



آپ بے فکر رہیں احمد کو کبھی کچھ پتا نہیں چلے گا اور میں اپنے وقت پر یہی پہنچ جاؤ۔"

"اگي بنا کسی کو کچھ بتائے۔۔۔"



سب کچھ فلم کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا مقابل جس طرف اسے لے جانا چاہتا تھا احمد غصے میں بالکل اسی سمت جانے لگا رابیل پر یقین رکھنے کی بجائے اسی کے بارے میں شکی نگاہیں لیے سوچنے لگا۔ سفید چہرہ سرخ ہو چکا تھا رگیں غصے سے تن گئی تھیں لال آنکھیں ہر طرف گاڑتا، غصے سے فون فرش پر پٹکھتا چلاتا آفس سے ہر چیز تھس تھس کرتا نکل گیا۔۔۔ احمد وہ کرنے جا رہا تھا جو کرنے کے بعد اسے ہر طرف سے ماسوائے پچھتاوے کے کچھ نہ ملنا تھا ایک فون کال نے بتا دیا کہ اسے اپنی بیوی پر کتنا یقین ہے ایک فون کال زندگی برباد کرنے کی حیثیت رکھ چکا تھا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

احمد---احمد---کدھر جا رہے ہو نیکسٹ بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے---

احد اسے بلاتا رہ گیا مگر وہ سب کچھ ان سنا کرتا فرار ہو چکا تھا---

ہا ہا ہا---لو تمہارے پیسے بالکل میرے مطابق صفائی کا کام کیا تم نے-----خوش
کر دیا تم نے مجھے حاشر-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ذوایا ایک سنسان کمرے میں حاشر کے سنگ بیٹھی اسے نوٹوں کی گدیوں سے بھرا بیگ
تھماتی بولی---

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

حاشر کمینگی سے کہتا بیگ ٹولنے لگا۔۔۔

یہ تو کچھ نہیں ابھی تو آدھا کام باقی ہے وہ کروں گے تو تمہیں مالا مال کر دوں گی۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کیوں نہیں ہر کام کروں گا بس تم معاوضہ ڈبل کرتی جانا۔۔۔ ویسے تم احمد کو حاصل کر کے کرنا کیا چاہتی ہو تم سچ میں اس روشنارہ اور ہادیہ کے ساتھ ہو مطلب تم رابیل کی جگہ لے کر کیا کرو گی۔۔۔

حاشر بیگ سنبھالتا بولا۔۔۔

ہا ہا بالکل میں رابیل کی جگہ لے کر احمد کو اپنا محرم بنانا چاہتی ہوں باقی رہ گئی وہ بڑھیا اور اسکی لاپچی بیٹی دونوں بہت گھٹیا ہیں پیسوں کیلئے میرے ساتھ ہیں بس ایک دفعہ احمد مل جانے دو پھر ان دونوں لاپچی ماں بیٹی کو کیسے مزہ چھکانا ہے اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔

ذویا نکھرے سے کہتی شراب کی بوتل میں سے شراب گلاس میں انڈیلنے لگی۔۔۔۔

رابیل۔۔۔۔۔ رابیل۔۔۔۔۔ کہا ہو باہر نکلو۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا احمد راہیل اوپر ہے آ جاتی ہے تم غصے میں کیوں ہو۔۔۔؟؟

visit for more novels:

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
کچھ نہیں بھا بھی بلینز رابیل کو بلا دیں مہربانی ہوگی۔۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے آپکو احمد۔۔۔

احمد نسوا کو کہتا جیسے ہی آگے بڑھا رابیل سیڑھیوں سے اترتی سوالیہ نگاہوں سے اسے
دیکھتی، اسکی طرف بڑھنے لی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلو رابیل میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔

کس لیے۔۔۔ مجھے نہیں جانا۔۔۔ م۔۔۔ میرا مطلب میں نسوا آپی کے ساتھ دو دن تک آجاؤ گی۔۔۔

احمد رابی کو اپنی طرف آتا دیکھ کہنے لگا جبکہ رابی اسے دو ٹوک جواب دیتی، وہاں کھڑی ستارہ بیگم اور نسوا کی طرف دیکھتی بڑبڑاتی اپنے منہ سے نکلی بات سیدھ میں لاتی بولی۔

میں نے جب کہہ دیا کہ چلو تو مطلب چلو۔۔۔ visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ا۔۔۔ چھا۔۔۔ اچھا۔۔۔ چلو۔۔۔ بیٹا چلی جاؤ۔۔۔ ویسے بھی احد بھی کہہ رہا تھا کہ وہ بھی شاید آ جائے۔۔۔ آج نسوا بھی شاید چلی جائے تو تم۔۔۔ تم۔۔۔ جاؤ۔۔۔ ہاں۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اوکے۔۔۔ چلیں۔۔۔ میں سامان لے کر آتی ہوں۔۔۔

www.urduovelbank.com

ہ۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔کیوں نہیں راہی احمد تم دونوں جاؤ سامان میں لے آؤ گی۔۔۔۔۔ڈونٹ
وری۔۔۔۔۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

رابیل ستارہ بیگم کے اشارے سمجھتی، ہاں میں ہاں ملاتی، پیچھے مڑنے لگی کہ اچانک احمد کے الفاظ اس کے چلتے قدم منجمد کر گئے، نسوا بگڑی صورتحال سنبھالتی رابیل کو جانے کا اشارہ کرنے لگی۔۔۔

راہیل کو احمد کے دانت پیستے، غصے سے جکڑے لفظ کھٹکنے لگے، کسی بگڑی بات کی طرف اشارہ کرنے لگے وہ دل ہی دل میں سوچتی، ستارہ بیگم اور نسوا کو ملتی احمد کی طرف چل پڑی۔۔۔ احمد بنا کسی کو ملے اس سے پہلے پھرتی سے کار کی طرف بڑھتا فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا اسٹیرنگ کو مضبوطی سے جکڑتا انتظار کرنے لگا راہیل اسکے چہرے کو تاقی، کانپتی اسکے پہلوں میں جا بیٹھی۔۔

کیا کل ہاں بتاؤ۔۔۔ کیا کل۔۔۔ اب چپ کیوں ہو گئے ہو بتاؤ نہ کہ کیا کہنے والے ہو یہی نہ کہ کل۔۔۔ میں وہ جو تین ہفتوں کے کپڑے اکٹھے ہوئے پڑے ہیں وہ میں دھو دوں کل۔۔۔۔۔ کیونکہ آپکی ماں بیچاری بیمار ہے ٹھیک سے کھا سکتی ہے مگر کپڑے نہیں دھو سکتی۔۔۔ یا پھر یہ کہنے والے ہو گے کہ میں بہت کھاتی ہوں تمہاری بیچاری ماں کیلئے نہیں بچتا تو میں کم کھایا کروں۔۔۔ بلکہ نہیں۔۔۔ آپ تو بقول سبکے، میرے نیک شوہر ہونے، تو آپ یہ کہنے والے ہو گے کہ میں محکمہ کم جایا کروں اور گھر سنبھالوں اپنا، آپکو وقت دوں، آپکی ماں کا دھیان رکھوں۔۔۔ پاگل ہو گئی ہوں میں یہاں۔۔۔۔۔ ارے سارے کام کر کر

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کے تھک جاتی ہوں ایک منٹ بھی نہیں ملتا کہ آرام کرسکوں گنتی کہ بس دو چار کام ہی وہ کرتیں ہیں باقی تو سب میرے متھے ہی مرئیں ہیں اور میں کردیتی ہوں یہ میرے جڑے ہاتھ دیکھیں، جتنے کام کرتی ہوں بہت ہے بخش دیں مجھے۔۔۔۔

رکیں ہادیہ۔۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہے بولو۔۔۔۔

دانش ہادیہ کو تھکا ہارا کام سے چور صوفے پر نڈھال بیٹھا، کھلے بال پونی میں جکڑتا دیکھ اسکے پہلوں میں آن بیٹھتا کہنے لگا کہ اچانک وہ اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اس پر برس پڑی غصے سے بھرے لفظوں کے انگار اس پر پھینکتی اپنا بگڑا موڈ مزید بگاڑتی ہاتھ

جورٹی منت سماجت کے لہجے میں کہتی، اٹھ کر جانے لگی کہ دانش اسے پیچھے سے آواز لگاتا اسکے روبرو آن کھڑا ہو گیا وہ غصے سے اسکی طرف دیکھتی سوالیہ نظروں سے گھورنے لگی۔

آپکو کہنا تھا کہ کل تیار ہو جانا۔۔۔ شاپنگ پر چلیں گے اور کل پورا دن آپ میں اور مامائیں باہر گزاریں گے گھومیں گے، پھر میں گے مگر آپ تو جب بولتی ہیں الفاظ کا ایسا ذہن نکالتی ہیں کہ سانپ کو بھی پیچھے چھوڑتی ہیں حد ہے ویسے۔۔۔!! آپکو میرا آپ سے بولنا، میرا اور

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میری ماں کا کام کرنا اچھا نہیں لگتا تو مت کریں، آئی بندہ کبھی آپکو نہیں بلاؤ گا اور نہ کوئی کام کرواؤ گا آپ سے۔۔۔ بہت شکریہ آپکا میں خود کر لوں گا سب کام۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، دانش ہلکے سے بنا کسی غصے کے، ہمیشہ کی طرح اپنے مخصوص نرم لہجے میں اسے کہتا

افسوس سے، سیڑھیاں عبور کرتا نکل گیا۔۔۔

ہادیہ اسکے اس قدر سنجیدہ لہجے میں چھپی بے بسی کو محسوس کرتی بنا کچھ بولے، نظریں جھکا گئی۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں لے کر آئے مجھے۔۔۔ اس ذویا سے بریک اپ ہو گیا کیا آپکا۔۔۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

جب احمد نے کچھ بات نہ کی تو رابیل اسکی طرف دیکھتی سوال کرنے لگی۔

رابیل۔۔۔ لفظ اتنے ہی منہ سے ادا کرو جتنا انکا کل وزن خود پر سہہ سکو۔۔۔۔

احمد اسکی طرف دیکھے بغیر، گاڑی کی رفتار پہلے سے زیادہ فل سپیڈ کرتا کہنے لگا۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ سہ سہ سہ سہ۔۔۔۔۔ میں سہ سہ سہ سہ۔۔۔۔۔ ہنہ۔۔۔۔۔ آپ بھی اتنا ہی کریں کہ کل ازالہ
کمر سکیں۔۔۔۔۔

رابیل اسے غصہ ضبط کرتا دیکھ، استزائی یہ ہنستی کہنے لگی۔

کیا کتنا کروں۔۔۔۔۔ بتا دو کہ۔۔۔۔۔ کہنا کیا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ بتاؤ۔۔۔۔۔

احمد بار بار کوشش کے باوجود غصہ کنٹرول کرتا ہوا گاڑی کو ایک دم روکتا کہنے لگا۔

مجھے نہیں معلوم ویسے بھی مجھے بے وقت بحث کرنے کا موڈ نہیں ہے گاڑی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلائی ہیں۔۔۔۔۔ ورنہ میں اتر جاؤ گی۔

رابیل اسے کدورتی لہجے میں کہتی، اپنا رخ دوسری طرف کر گئی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
احمد رابیل کے بگڑے تیور دیکھتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

دیکھو بیٹا تم کیوں دانش کے ساتھ اپنا آپ جھلساتی ہو۔۔؟ کیوں تم اسکے ساتھ بیوی
جیسا سلوک نہیں کرتی۔۔ وہ تم سے محبت کرتا ہے سمجھ جاؤ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آنٹی پلیز میں پہلے ہی ڈسٹرب ہوں بہت۔۔ مجھے پلیز اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔

ہادیہ ساس کی بات پر پہلے کی طرح اچھلی نہیں بلکہ نرم لہجہ رکھتی پہلی دفعہ رخسانہ بیگم کو حیران کر گئی، وہ نظریں جمائے اسے گھورنے لگی۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔ مجھے یقین ہے ایک دن میرے بیٹے دانش کی زندگی میں بھی خوشیوں کی بہار آئے گی ان شاء اللہ اور وہ بہار تم لاؤ گی۔۔۔ تم اور دانش دونوں ایک دوسرے کے بخت میں لکھ دیے گئے تھے تبھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تبھی اللہ نے تم دونوں کو ایک کر دیا دانش تم سے محبت کرتا ہے بہت۔۔۔ تم یہ غریبی امیری کے تسلسل کو توڑ دو اور صرف اسکی محبت دیکھو مجھے یقین ہے تم خوش رہو گی بہت۔۔۔۔ بیٹا ایک دفعہ سوچنا ضرور اس بارے میں مجھے امید ہے تم اچھا ہی فیصلہ کرو گی لیکن اگر تم نے فیصلہ دانش کے حق میں نہ دیا تو میں مجبور ہو جاؤ گی کہ تم دونوں

علیحدہ ہی ہو جاؤ تاکہ میرا بیٹا کسی اور کے ساتھ زندگی بسالے یوں گھٹ گھٹ کر روز مرتا میں اسے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔۔ میرا دل اس بات کو لے کر نہ جانے کیوں مطمئن ہے کہ تم ضرور دانش کے حق میں فیصلہ کروں گی خوش رہو اور آرام کروں شام کا کھانا میں بنا لوں گی تم بس آرام کرو۔۔۔۔۔

رخسانہ بیگم ہادیہ کے مخصوص سرد رویے کو دیکھ دلی خوشی محسوس کرنے لگی اور گرم لوہا محسوس کرتی اس پر کاری ضرب لگاتی اٹھ کھڑی ہوئی وہ ہادیہ کے چہرے کے بدلتے نقوش دیکھتی مسرور ہوتی محسوس کرنے لگی کہ ہادیہ کو علیحدگی کی بات کچھ خاص ہضم نہیں ہوئی وہ پھٹی آنکھوں سے رخسانہ کی پشت دیکھنے لگی۔۔۔

بیٹا ایک دفعہ سوچنا ضرور اس بارے میں مجھے امید ہے تم اچھا ہی فیصلہ کرو گی لیکن اگر تم نے فیصلہ دانش کے حق میں نہ دیا تو میں مجبور ہو جاؤ گی کہ تم دونوں علیحدہ ہی ہو جاؤ تاکہ میرا بیٹا کسی اور کے ساتھ زندگی بسالے یوں گھٹ گھٹ کر روز مرتا میں اسے نہیں دیکھ سکتی۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپکو کہنا تھا کہ کل تیار ہو جانا۔۔ شاپنگ پر چلیں گے اور کل پورا دن آپ میں اور ماما تینوں باہر گزاریں گے گھومیں گے، پھر میں گے مگر آپ تو جب بولتی ہیں الفاظ کا ایسا ذہر نکالتی ہیں کہ سانپ کو بھی پیچھے چھوڑتی ہیں حد ہے ویسے۔۔۔۔!! آپکو میرا آپ سے بولنا، میرا اور

میری ماں کا کام کرنا اچھا نہیں لگتا تو مت کریں، آئندہ کبھی آپکو نہیں بلاؤ گا اور نہ کوئی کام کرواؤ گا آپ سے۔۔۔ بہت شکریہ آپکا میں خود کرلوں گا سب کام۔۔۔



بیٹا ایک دفعہ سوچنا ضرور اس بارے میں مجھے امید ہے تم اچھا ہی فیصلہ کرو گی لیکن اگر تم نے فیصلہ دانش کے حق میں نہ دیا تو میں مجبور ہو جاؤ گی کہ تم دونوں علیحدہ ہی ہو جاؤ تاکہ میرا بیٹا کسی اور کے ساتھ زندگی بسالے یوں گھٹ گھٹ کر روز مرے میں اسے نہیں دیکھ سکتی۔۔



----- علیحدگی ----- نہیں ----- میں ----- خود ----- میں ----- مر ----- جاؤ ----- گی ----- مگر ----- دا
 ----- نش ----- کو ----- نہیں ----- چھوڑوں ----- گی ----- کبھی ----- نہیں ----- میرا ----- ش -----
 ----- ش ----- شوہر ----- ہے ----- فقط ----- میرا -----

ہادیہ آنکھیں مسلسل ایک جگہ رکھتی، رخسانہ بیگم کی پشت کو گھورتی، بڑ بڑانے لگی، اسے
 جانے انجانے پتا ہی نہ چلا کہ کب اسکی آنکھیں بھینگے لگیں وہ اپنے بھیکے گال محسوس
 کرتی اپنا دائی نا ہاتھ کی شہادت کی انگلی چہرے پر رکھتی، آنکھوں سے نمکین پانی انگلی سے
 چنتی دیکھتی مزید رو دی شاید اسے اپنے غصے بھرے لہجے کا احساس ہونے لگا تھا شاید وہ
 شرمندگی کے باعث رو رہی تھی یا پھر وجہ کچھ اور تھی جو بھی تھا مگر آج اس پھتر دل
 لڑکی کی آنکھیں مکمل بھیک چکیں تھیں اور اس کے دل کو پگھلانے کی وجہ دانش کی
 محبت ہی تھی وہی محبت جسے غریبی کا طعنہ دے کر وہ بری طرح ٹھکرا چکی تھیں وہ بھی
 نہ صرف ایک بار بلکہ مسلسل اور بار بار -----

میں بات گھماؤ گا نہیں صرف ایک بات پوچھنی ہے اور امید ہے آپ جواب بھی صاف
اور سچائی کے ساتھ دیں گیں۔۔۔۔۔ پلیز میرے سوال کو کسی اور طرف نہ لے جائیے
گا بس سмпل سوال کا سادہ سا جواب دیجیے گا اسکے بعد کھانا کھائیں گے مل
کر۔۔۔۔۔ ہنہ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد اور رابیل ریسٹورینٹ میں آمنے سامنے بیٹھے تھے اور آڈر کیے کھانے کے منتظر تھے
احمد بنا ادھر ادھر کی بات کیے، مطلب کی بات پر آیا، رابیل ایک آئی می برو اچکائے اسکے
سوال کا جواب کرنے لگی۔۔۔۔۔

اس دن می سب کچھ دیکھ چکا تھا مال
میں وہ لڑکا جس سے آپ بات کر رہی تھیں میں اسکی شکل نہیں دیکھ سکا مگر خیر
کوئی بات نہیں آپ بتا دیں کہ وہ کون تھا۔۔۔ اور کیوں ملی تھیں اس سے
آپ۔۔۔ کیوں بات کی آپ نے اس اجنبی لڑکے سے۔۔۔

احمد رابیل کے چہرے کو تاکتا، آہستہ آواز میں بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

چلیں۔۔ مجھے اس بارے میں بات نہیں کرنی بس۔۔۔ چلیں گھر۔۔۔ گھر بات کریں گے
کیونکہ یہاں بات کی تو آس پاس کے لوگ باتیں بنائے گے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پلیز اٹھیں۔۔۔۔۔ اور ہاں۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔۔ وہ لڑکا کون تھا بس ایڈریس

پوچھ رہا تھا مجھ سے۔۔۔۔۔ میں نے بتا دیا۔۔۔۔۔ اس سے آگے مجھے کچھ نہیں

پتا۔۔۔۔۔ چلیں۔۔۔۔۔

رابیل احمد کے سوال پر آنکھیں سیکڑے، مخصوص اور کٹ کلیر جواب دیتی اٹھ کھڑی
ہوئی می احمد کو اس سے اس قدر بگڑے رویے کی امید نہ تھی وہ حیرانگی سے اسے دیکھتا
اسکے پیچھے چل دیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا بات ہو سکتی ہے جو یہ احمد رابیل کو اس طرح لے کر گیا ہے۔۔۔۔ تمہیں کچھ پتا ہے۔۔۔

ستارہ بیگم نسوا کے کمرے میں آتی اسے کہتی جا نچتی نظروں سے دیکھنے لگی۔

ماما۔۔۔ آپ بھی نہ۔۔۔ جانتی ہیں وہ دونوں کتنی محبت کرتے ہیں ایک دوسرے سے اور احمد رابی کی بنا ایک منٹ نہیں رہتا۔۔۔ ہو رہا ہوگا اور تو آگیا لینے ویسے بھی اگر کوئی بات ہوتی تو رابی یا احمد مجھے لازمی بتاتے آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔

نسوا نمل کے بعد اب شمشیر کے کپڑے چیخ کرتے مصروف انداز میں بولی۔۔۔

ٹھیک ہے تم پتا لگانا جا کر۔۔۔۔ اور میں نے رابی کے کپڑے رانی، سانی سے کہہ کر نیچے رکھوا دیے ہیں جاتے ساتھ ہی مجھے فون کر دینا۔۔۔ اور احد کب تک آئے گا۔۔۔؟

اما احد بھیا آگئے ہیں وہ اکیلے بیٹھے ہیں آپ اور نسوا آپنی اپنی باتیں ختم کریں اور نیچے آجائیں۔۔۔۔ رانی، فلک، میں اور پریشہ بھا بھی ہم چاروں کچن میں کچھ اسپیشل ڈشز بنا رہے ہیں تو پلیز آپ دونوں چل کر احد بھیا کو اٹینڈ کریں۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ستارہ بیگم ماتھے پر بل سجائے نسوا سے کہنے لگی، اس سے پہلے نسوا جواب دیتی، فوراً سانی پھرتی سے کمرے میں داخل ہوتی نمل اور شمشیر کے گال کھینچتی، باہر چل دی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ٹھیک ہے چلیں ماما۔۔۔ وہ تو شکر ہے کہ اس وقت ارمان منان اور بابا گھر نہیں تھے

ورنہ مسئلہ ہو جاتا۔۔۔ آپ بابا یا ارمان، منان سے

کچھ بھی مت کہنا میں سنبھال لوں گی اور آپ کو بتا دوں گی سب کچھ۔۔۔۔۔ چلیں۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔ نمل مجھے پکڑا دو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا ستارہ بیگم کو حوصلہ دیتی خود ذہن میں یہ سوچتی کہ شاید پھر سے ذویا کی وجہ سے معاملہ خراب ہے، اس خراب معاملے کی تہہ تک پہنچنے کا تمہیہ کرتیں، نمل کو ستارہ بیگم کو پکڑاتی، خود شمشیر کو گود میں لیتی باہر چلنے لگیں۔۔۔۔۔

--- احد کیسے ہو بیٹا۔۔۔؟؟؟ السلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہ وَبَرَکَاتُہ

- ممانی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائے۔۔۔ وَ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللہ وَبَرَکَاتُہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احد نمل اور شمشیر کی طرف بڑھتا، انہیں پیار کرتا، کہنے لگا۔

سب ملنے ملانے کے بعد احد رابیل کا پوچھنے لگا جو ابانسوا نے صورتحال سنبھال لی۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
اتنے میں پریشے باہر نکلی اور چائے کی ٹرے سامنے رکھنے لگی۔۔

نسوا تم سامان پیک کر لو پھر چلتے ہیں مجھے ضروری کام ہے پھر۔۔؟

احد چائے پینے کے بعد، نمل شمشیر کو پیار کرتا نسوا سے کہنے لگا۔

ارے ایسے کیسے۔۔۔ آپ لوگ ایسے نہیں جاسکتے، ہم نے مل کر آپ لوگوں کیلئے اسپیشل
لنچ پلین کیا ہے آپ لوگ کھانا کھا کر ہی جائیں گے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔ رابیل تو
چلی گئی ایسے ہی مگر آپ لوگوں کو ایسے نہیں جانے دوں گی نسوا آپنی آپ بیشک سامان
سمیٹ لیں مگر گھر سے باہر تبھی جائیں گی جب کھانا کھا چکیں گی۔۔۔۔

تین دن ہی گزرے تھے ارمان اور پریشہ کی شادی کو۔۔ ارمان، منان، ملک رحمان خانزادہ
تین دن بعد آج آفس گئے تھے مگر انہیں بھی ان چاروں نے صبح صبح حکم دے دیا تھا کہ
ٹھیک بارہ بجے گھر پہنچ جائے۔۔۔۔۔ ان تین دنوں میں پریشہ اور فلک کو بے پناہ محبت
ملی تھی وہ اتن گھل مل چکی تھیں جیسے اس گھر میں انہیں صدیاں ہو چکی ہوں، وہ اپنے
اچھے اخلاق سے سبکے دلوں میں جگہ بنا چکیں تھیں نسوا رابیل کے ساتھ پریشہ کی سب
سے اچھی دوستی ہو چکی تھی تیسرا دن تھا آج۔۔ اور پریشہ فلک رانی سانی صبح سے کچن
میں گھسی تھیں کسی کو کچن کی طرف آنے نہیں دے رہی تھیں بقول انکے وہ آج سبکے
لیے لچ بنا رہی تھیں ایک اسپیشل لچ جس میں سبکی پسندیدہ چیزیں وہ چاروں اپنے ہاتھوں
سے بنانے والی تھیں وہ کچن میں تھیں جب رابیل کو احمد لے کر جا چکا تھا وہ لوگ
افسردہ ہوگئی یوں رابی کے جانے پر مگر ستارہ بیگم کے سمجھانے پر سمجھ گئی۔۔۔۔

پریشہ معصومیت منہ پر سجائے، احد اور نسوا کو روکتی، منہ پھلانے لگی۔۔

میری بہو کا حکم ہے کہ کھانا کھا کر جانا ہے تو مطلب یہی ہوگا پری بیٹا تم لوگ کھانا لگاؤ

ستاره بیگم سوالیہ نظریں لیے احد نسوا کو کہنے لگی جس پر وہ مسکراتے حامی بھرتے پھر سے بیٹھ گئے جبکہ پریشہ خوش ہوتی کچن کی طرف بھاگ گئی۔۔۔

بہتے حوس ہوئی چن کی طرف بھاگ لی۔۔۔
www.urdu-novel-bank.com

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں۔ دیکھ اگر تجھے مسئلہ ہے کوئی تو ابھی بتا میں بھیجتی ہوں احد اور احمد کو۔۔۔۔

نہیں ماں۔۔ تمہیں ویسے لگ رہا ہے میں ٹھیک ہوں۔۔

سچ بتا ٹھیک ہے نہ۔۔۔ تو پھر یہ تیری آواز کو کیا ہوا تو اتنی افسردہ سی کیوں ہے۔۔؟

ماں میں پک چکی ہوں تیرے بے تکی سوال سے۔۔ توں کچھ اور بات کر یا میں رکھوں
فون۔؟

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اچھا اچھا۔۔۔ سن کل آنا یہاں کل بڑا دھماکہ ہونے والا ہے تیرے محکمہ میں۔۔۔ وہ نسوا

رابیل آرہی ہیں۔۔ توں کل پہنچ جانا۔۔۔

ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔

- روشنارہ ہادیہ کی نبجھی آواز میں کرب محسوس کرتی اس سے یہی سوال پچھلے ایک گھنٹے سے
دہرا رہی تھی جس پر وہ جھنجھلا کر، سر سری سی بات کرتی فون بند کر گئی۔۔

www.urdu-novel-bank.com

یہ بھی نہ کبھی بھی بگڑ جاتی ہے۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

روشنارہ فون بند کرتی بڑبڑانے لگی۔۔۔

دے دیا پیغام میرا۔۔۔۔

ہاں دے دیا آجائے گی وہ کل۔۔

فون بند ہوتے ہی سامنے بیٹھی ذویا روشنارہ سے پوچھتی، ہاتھ میں پکڑی فروٹس کی ٹرے
میز پر رکھتی بولی۔۔۔ جواباً روشنارہ فون سائیڈ پر کرتی کہنے لگی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

گڈ۔۔۔ اب آپ اس طرح کریں کہ گھر کو سبائی میں کیونکہ شادی ہونے والی ہے آپکے بیٹے کی۔۔۔

ذویا امید کے مطابق جواب سنتی خوشی سے کہتی پورے گھر کو دیکھنے لگی۔۔۔

مگر بتاؤ تو سہی کہ کرنے کیا والی ہو جو اتنی خوش ہو۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ سوالیو نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہا ہا ہا۔۔۔ کل دیکھ لیجیے گا بس اتنا بتا دیتی ہوں کہ جس رابیل کو آج اس وقت احمد خود لا رہا ہے کل اسی وقت وہی احمد اسی رابیل کو اپنے ہاتھوں سے دھکے دے کر باہر پھینکے گا اور سبکے سامنے میرا ہاتھ اپنی مرضی سے تھام لے گا۔۔۔ کوئی می کچھ نہیں کر سکے گا۔۔۔

اتنا یقین خود پر۔۔۔ ورنہ اگر ایسا نہ ہوا۔۔۔ تو۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ کی بات ذویا کو طیش دلا گئی۔

میں ذویا ہوں ذویا وجاہت جو کہتی ہوں وہ کرتی ہوں لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو میں وعدہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کرتی ہوں میں خود ہی احمد کی زندگی سے نکل جاؤ گی اور رابیل کو بخش دوں گی۔۔۔

ذویا کے مسکراتا چہرہ ایک دم غصے میں بدل گیا وہ بھپری شیرنی کی طرح کہتی روشنارہ کو اندر
تک ہلا گئی۔۔۔ اور اسکے ہمت ہی نہ ہو سکی کہ وہ مزید سوال کر سکے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلو لڑکیوں رکھو سارا کھانا اچھے سے۔۔۔ ماما کہہ رہی ہیں۔۔۔

پریشے کچن میں داخل ہوتی ٹرے ایک سائیڈ پر رکھتی بولی۔۔

ممائی۔۔۔ یہ میں رکھو گی۔۔۔

صبح سے چاروں جو کھانا بنانے میں لگیں تھیں وہ اب مکمل تیار تھا، ذونی نے بھی اس سب کے بیچ چاروں کی بہت مدد کی تھی اب بھی وہی سب سے آگے بھاگتی چیچ پلیٹس رکھنے میں مصروف تھی وہ چاروں اسکی معصومانہ حرکات سے لطف اٹھاتی ہنستی گئی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور ہر کھانے کی ڈش باہر رکھتی گئی۔۔۔

ویسے ممانی کچھ بھی کہیں آپکی بہو کے ہاتھ میں ذائقہ بہت ہے سچ میں ایسا لا جواب
کھانا نہیں کھایا۔۔۔۔۔ ذنگی میں نہیں کھایا۔۔۔۔۔

احد بریانی کی پیٹ ختم کرتا مزید ڈالتا کہنے لگا جس پر سبھی مسکرا دیے۔۔

بالکل۔۔۔ تبھی تو ہم چن کر بھا بھی لائے ہیں۔۔۔ کیوں بھا بھی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ارمغان کھیر سے بھری پیچ منہ میں انڈیلتا کہنے لگا۔۔۔

ٹھیک کہا مجھے بھی سب بہت پسند آیا پورے کھانے میں یہ جو سیلڈ کی ڈیزائی ننگ کی ہے نہ تو ایسے کی ہے جیسے کوئی می بھگی بلی لگی رہی ہو، پورا خراب کر دیا۔۔۔۔

منان رانی سانی کو ذہن میں رکھتا ہوا کیونکہ وہ یہی کام مہارت سے کرتیں تھیں، مگر منان ہر بار نقص نکال کر انہیں تنگ کرتا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ بہت شکریہ بھائی می مگر اس بار یہ کام ہم نے نہیں بلکہ فلک نے کیا ہے۔۔۔ اور یہ رائی تہ بھی اسی نے بنایا۔۔۔

رانی، سانی اسے چڑاتی کھلکا کر ہنستی کہنے لگی۔۔

اچھا۔۔۔ میں نے سمجھا تم لوگوں نے بنایا۔۔۔

منان اتنا سامنے لیے بڑبڑانے لگا۔۔۔

جہاں رانی سانی کے ساتھ سبکا قفقہ بلند ہوا وہی فلک کو اپنی خوبصورت ڈیزائی ننگ کی
بے عزتی ہوتا دیکھ شرمندگی نے آن گھیرا وہ ادھر ادھر دیکھے بغیر اپنے سامنے رکھی پلیٹ
میں سر جھکانے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چپ کرو تم لوگ۔۔۔ منان خبردار آئی بندہ ایسی باتیں کیں۔۔۔ یہ سیلڈ اتنا خوبصورت سجا ہے
تم کیوں مزاق کر رہے ہو۔۔۔

بابا رہنے دیں مت ڈانٹیں۔۔ فلک اور میں اچھے سے واقف ہیں منان کی عادت سے وہ
صرف مزاق کرتا ہے اسلیے آپ سیریس نہ ہوں۔۔

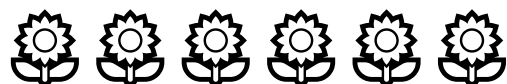
ملک رحمان خانزادہ فلک کی شرمندگی کو نوٹ کرتے منان کو مصنوعی غصہ کرنے لگے
جس پر پریشہ صورتحال سنبھالتی مسکرا نے لگی۔۔ منان بھی شرمندہ ہو گیا۔۔

ارے۔۔۔ فلک جانتی ہو یہ رانی سانی کو کتنا تنگ کرتا ہے سارا وقت یہ لوگ لڑتے
ہیں۔۔۔ تم پریشان مت ہو یہ تمہیں بھی تنگ کر رہا تھا۔۔

مجھے برا نہیں لگا بھائی می اٹس اوکے۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارمان مسکراتا کہنے لگا جس پر فلک مسکرا دی۔۔۔



ارمان، منان ملک رحمان خانزادہ آچکے تھے سب خانزادہ حویلی میں دسترخوان سجائے لہجے کے ساتھ گپ شپ کرنے میں لگے تھے ہر کوئی می ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگا تھا چھوٹی موٹی نوک جھوک کا سلسلہ جاری تھا۔۔۔۔ ستارہ بیگم منان ارمان اور ملک رحمان خانزادہ کو رابیل کے جانے کا بتا چکی تھیں مگر یوں احمد کا غصہ کرنا وہ سب چھپا گئی تھیں۔۔۔۔ اپنی پریشانی کسی پر ظاہر نہ ہونے دی تھی۔۔۔۔

دانش کہا ہے۔۔؟؟

ہادیہ چھوٹے سے گھر میں دانش کو نہ پا کر، کچن میں سبزی کاٹی رخسانہ سے پوچھنے لگی۔۔

بیٹا وہ تو دو گھنٹے ہو گئے کہیں گیا ہے باہر بس آنے والا ہوگا۔۔ کیوں۔۔۔ تمہیں کچھ کام ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یا کچھ منگوانا ہے۔۔؟؟

رخسانہ بیگم سبزی کاٹی مصروف انداز میں بولی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہنہ۔۔۔ کام نہیں تھا ایسے ہی پوچھا۔۔۔ آپ ہٹیں میں بنا دیتی ہوں سبزی۔۔۔

ہادیہ دیکھی اٹھائے چولے پر چڑھانے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے بنا دو۔۔۔ میں دانش کو فون کر کے پوچھ لیتی ہوں کہ کدھر رہ گیا۔۔۔ کافی وقت ہو چکا اسے گئے۔۔۔ بتا کر بھی نہیں گیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رخسانہ بیگم چھری وہی رکھتی کہتی کچن سے نکل گئی۔۔۔

احد نسوا کھانے کے بعد سب سے ملتے ملا تے گھر کے لیے ، چائے پی کر نکل چکے تھے۔۔ ذونی بالکل آنے کو تیار نہ تھی لاکھ منتوں کے بعد جا کر تیار ہوئی می تمہیں خانزادہ حویلی کے سبھی لوگوں نے چاہا کہ ذونی رک جائے مگر اسکے سکول کا سوچتے سبھی چپ رہے۔۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے ٹریس کر لیا ہے یہ نمبر۔۔۔ اور اس نمبر پر سارا ڈیٹا کلئی پر ہے ایسا کوئی می بھی خراب سسٹم نہیں ہے اس میں۔۔۔ اور یہ سم جس کے نام ہے وہ ملک سے باہر ہے کسی کو بھی کسی قسم کا شک و سبہ نہیں ہو سکتا اس نمبر پر۔۔۔۔

اوک ---

احمد رات کے دس بجے ٹیرس پر آیا اور کھلی، کشادہ، ٹھنڈی، ہوا کے جھونکوں نے اس کا استقبال کیا وہ مسلسل یہی سوچنے میں مصروف تھا کہ رابیل اس سے کیا چھپا رہی ہے آخر ایسا کیا ہے جس پر وہ اتنا بڑا جھوٹ بولنے پر مجبور ہے۔۔۔ کہ اچانک اس کے فون کی بیل بجی اور اسکی سوچ میں خلل پڑا۔۔۔ وہ فون اٹھاتا فوراً کان سے لگانے لگا اپنی مطلوبہ انفارمیشن ملنے کے بعد فون بند کرتا واپس سوچوں میں گم ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہیلو۔۔۔ اگر تم چاہتی ہو کہ تمہیں میں سب کچھ بتاؤ۔۔۔ تو تم کل اسی جگہ پہنچ جانا

میرے بتائے وقت پر---

ٹھیک ہے پہنچ جاؤ گی مگر جگہ اب چیلنج کرو ہم کسی کیفے میں ملیں گے ایڈریس میں تمہیں
 میسج کردوں گی ابھی میں رکھتی ہوں کل آ جاؤ گی تم مجھے فون مت کرنا میں خود کروں گی

فون۔۔۔ اللہ حافظ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رابیل اپنے کمرے میں بیٹھی مسلسل کچھ سوچنے میں مصروف تھی کہ اچانک ایک رائنگ نمبر اسکی سکریں پر چمکا جسے دیکھ وہ ریسو کرنے لگی لمبی بات نہ کرتی، فون رکھ دی جبکہ باہر کھڑا وجود سب سن چکا تھا۔۔۔۔

م۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ کل۔۔۔۔۔ صبح گھر جانا چاہتی ہوں۔۔۔ صبح جاؤ گی شام کو آ جاؤ گی۔۔۔

رات کے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ہادیہ ہاتھ میں چائے کے دو کپ پکڑے
کمرے میں داخل ہوئی ی ایک کپ دانش کو پکڑاتی جبکہ دوسرا سامنے پڑے میز پر رکھتی
بیٹھ گئی۔

ٹھیک ہے صبح تیار ہو جائیے گا میں چھوڑ دوں گا۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

دانش بغیر کسی تاثر کے چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھتا، اپنے دونوں بازوؤں سے اپنے آنکھیں
چھپاتا دبی آواز میں بولتا لیٹ گیا۔۔۔

م۔۔۔ مجھے۔۔۔ آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد ہادیہ نرم لہجے میں بولی۔

جی کریں۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ نہیں۔۔۔

دانش کی طرف سے مختصر جواب پاتی وہ بالکل خاموش ہوتی اسے دیکھنے لگی، دل تھا کہ
ضد پر مجبور تھا دانش اس سے بات کرے، دانش اسے یوں اگنور نہ کرے نہ جانے کیوں

احمد اور رابیل ، واپس آنے کے بعد دونوں نے اب تک ایک دوسرے سے بات کرنا تو دور، ایک دوسرے کا منہ تک نہ دیکھا تھا.... کھانے کے میز پر بھی مکمل خاموشی تھی نسوا نے دونوں کو اچھی طرح نوٹ کر رکھا تھا وہ صبح کے وقت ذونی کو سکول بھیجنے کے بعد رابیل اور احمد سے بات کرنے کا تمہیہ کرتی ہلکا پھلکا کھاتی اٹھ گئی۔۔۔۔۔ کھانے کے دوران سبھی خاموش تھے مگر ذویا اور روشنارہ من ہی من جیت کی خوشی محسوس کرتے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کھانے سے لطف اندوز ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

کاش آپ شادی سے پہلے مجھے اپنے دل کے فیصلے سے آگاہ کر دیتے احمد باخدا میں مر جاتی مگر آپ پر آنچ نہ آنے دیتی باخدا میں سب

کچھ خود پر لے لیتی، اپنی محبت کو دل کے کسی کونے میں دفنا کر ہمیشہ کیلئے اس پر فاتح
پڑھ لیتی مگر آپکو آپ-----آپکی محبت سے ضرور ملواتی-----صرف ایک

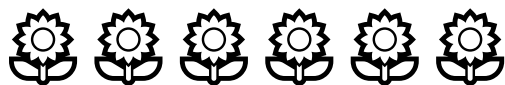
بار۔۔۔۔۔ صرف ایک بار۔۔۔۔۔ کہہ تو دیتے۔۔۔۔۔ کیوں نہیں کہا۔۔۔۔۔ میں ہمیشہ سمجھتی

رہی کہ آپ کے دل میں میرا مقام اہم ہے میرا رتبہ بہت ہی اہمیت کا حامل ہے مگر بد قسمتی سے ایسا تو کچھ نہ تھا۔۔۔۔۔ مجھے شادی کے پہلے دن سے لے کر اب تک دھوکے

میں رکھا آپ نے۔۔۔۔۔ یا خدا اب میں کیا کروں۔۔۔ ایسی صورتحال میں مبتلا نہ کر میرے

مالک کہ میرا سانس لینا دو بھر ہو جائے۔۔۔۔۔ کاش ذویا کبھی احمد کی زندگی میں نہ آتی یا

کاش میرے دل میں احمد کی محبت جھم نہ لیتی۔۔۔۔۔



آپ کیوں مجھ سے چھپا رہی ہیں-----کیوں-----مجھے غلط فہمی میں رکھ رہی
ہیں-----اس قدر غصیل لہجہ کیوں اپنا رہی ہیں آخر بتا کیوں نہیں دیتی کہ وہ شخص کون
ہے-----کہینن-----نہیں-----نہیں ایسا مجھے نہیں سوچنا چاہیے مگر وہ
الفاظ-----

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



”آپ فکر نہ کریں۔۔ احمد کو پتا نہیں چلے گا میں پہنچ جاؤ گی بے فکر رہیں۔۔۔۔۔“



مجھے بھول نہیں رہے پلیز مجھے دھوکے میں مت رکھیے گا رابیل میں مر جاؤ گا پلیز میری
ذنگی کا کل اثاثہ ہیں آپ۔۔۔۔۔ آپ کے بنا میں کچھ نہیں۔۔۔۔۔ پلیز مجھ سے بات کریں
مجھے یوں اکیلا پہلیوں میں الجھا کر تن تنہا نہ چھوڑیں۔۔۔۔۔ پلیز آپکی بن بات ناراضگی مجھے
بہت سے خدشات میں مبتلا کر رہی ہے۔۔۔۔۔

کمرے میں مکمل اندھیرا تھا۔۔۔۔۔ مکمل خاموشی۔۔۔۔۔ احمد رابیل رات کے بارہ بجے ایک
دوسرے کی جانب پشت کیے لیٹے تھے بظاہر دونوں ایک دوسرے کو نیند کی وادیوں میں
کھویا سمجھ رہے تھے۔۔۔۔۔ ظاہری طور پر دونوں خاموش تھے مگر اندر طوفان برپا تھے ایسے
طوفان جو انکی ذنگیاں اجاڑنے کی سی اہمیت رکھتے تھے۔۔۔۔۔ جو نہ جانے کیا کرنے

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

والے تھے۔۔۔۔۔ مگر دونوں کو انکی سوچیں سونے نہیں دے رہی تھیں آنکھوں سے نیند

کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔ پوری رات یونہی سوچتوں میں غرق گزرنے والی تھی۔۔۔

تاریخ و ادب

www.urdunovelbank.com

سوری --

تمہذیب کے دائرے میں رہتا اپنی بات شروع کرنے لگا نہ جانے کیوں اسے فلک سے روبرو بات کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس ہو رہی تھی وہ بغیر لمبی بات کیے سیدھا اپنے مدعے پر آتا معذرت کرنے لگا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ آپ بھی نہ۔۔۔۔۔ مجھے بالکل برا نہیں لگا۔۔۔۔۔ اس وقت تھوڑا محسوس ہوا تھا مگر خیر کوئی می بات نہیں آپکو معذرت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور وہ سیلڈ مجھے رانی سانی نے ہی کہا تھا کہ میں بنا دوں۔۔۔۔۔ اگر آپکو نہیں پسند تو میں نہیں بناؤ گی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فلک اپنے ہاتھ میں پکڑا برتن سائیڈ پر رکھتی مسکراتی کہنے لگی، اپنے دونوں ہاتھ باندھتی منان کی غیر ہوتی حالت اسے مزہ دے رہی تھی، اسلیے وہ اسے مزید تپاتی معصومانہ منہ بنائے شوخ لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں۔۔۔۔۔ تو اور۔۔۔۔۔ میں بھی اپنے نام کا ایک ہوں آپ یہ تو بتائے کہ آپ ہیں کس کی
ٹیم میں۔۔۔۔۔ میرے ساتھ ہیں۔۔۔۔۔ میرا مطلب میری ٹیم میں ہیں یا ان دو باندیوں کی
ٹیم میں۔۔۔۔۔

منان فلک کے شوخ لہجے سے خوش ہوتا بولا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ا۔۔۔۔۔ ام۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔

فلک کنپیٹی پر ہاتھ رکھتی گہرا سوچنے کی ایکٹنگ کرتی بولی۔۔۔۔۔

آپ پلیز میرے ساتھ ہو جائیں نہ۔۔۔۔۔ وہ کیا ہے نہ کہ میں اکیلا ہوں

بیچارہ۔۔۔۔۔ میرے ساتھ کوئی بھی نہیں آپ کے یہاں آنے سے دو دن پہلے بھی

مجھے ان دونوں نے مل کر خوب مارا۔۔۔۔۔ میں اکیلا معصوم انہیں کچھ کہہ بھی نہیں سکتا

اوپر سے آپ اگر انکے ساتھ ہون گی تو پھر تو سمجھ لیں۔۔۔۔۔ منان خاندانہ نہیں میں

منان نکلا کہ لاؤ گا۔۔۔۔۔ پلیز میری ٹیم میں ہو جائیں۔۔۔۔۔ پلیز ز۔۔۔۔۔

بابا بابا ویسے معصوم آپ نہیں لگتے پھر بھی ٹھیک ہے میں آپ کی ٹیم میں ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

منان اسے یوں سوچتا دیکھ دنیا بھر کی معصومیت اپنے وجہ خوبصورت چہرے پر سجاتا بولا

منان کا یہ روپ دیکھ فلک کھلکھلا کر ہنستی اسی کی ٹیم میں ہوتی اسے مزید خوش کر

گئی۔۔۔

آج کیا بات ہے کافی خوش لگ رہی ہو۔۔۔؟؟؟

ہاں کیوں نہیں۔۔۔ خوش ہونے کی بات ہے کچھ ہی پل میں آپ بھی خوش ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گی۔۔۔ بس صبر کریں۔۔۔

وہ اپنے گھمنڈی مگر خوبصورت چہرے پر مسکراہٹ سجاتی بولی اور یہ مسکراہٹ مقابل کو
کھٹکنے لگی۔۔۔

ہنہ۔۔۔۔۔ او نو۔۔۔۔۔ دیکھ لیتے ہیں۔۔۔۔۔

روشنارہ شوخ لہجے میں بولی۔۔

پھپھو م۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ اپنی سہیلی کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ میں اسے

اسکے گھر سے پک کروں گی اور گھنٹے تک پہنچ جاؤ گی۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

روشنارہ اور ذویا حال میں بیٹھی گفتگو میں مصروف تھیں کہ اچانک رابیل سیڑھیاں اترتی آتی
وہاں بیٹھی ذویا کو مکمل انور کرتی، روشنارہ سے سنجیدہ لہجے میں کہتی وہی کھڑی ،
ہوگئی۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جلدی آ جانا۔۔۔

روشنارہ اچھے سے جانتی تھی کہ رابیل کہا جا رہی مگر ظاہر نہ کرتی مختصراً بولنے لگی۔۔۔

او کے۔۔۔ پھینکو۔۔۔ اللہ حافظ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مجھے معاف کیجیے گا مگر مجھے آپ سے جھوٹ بول کر جانا پڑے گا۔۔۔

رابیل اجازت ملتے ہی سوچتی باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ جاؤ جاؤ۔۔۔۔۔

بچھے سے ذویا اور روشنارہ کا بیک وقت اکھٹا قہقہہ فضا میں بلند ہوا۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ بات بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے کلائی ٹس سے روبرو مل کر اچھے سے ان سے
مشورہ کر لیں۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بابا احمد ٹھیک کہہ رہا ہے اور ویسے بھی جب ہم نے مل کر سارا طے کرنا ہے تو ڈر کس بات کا۔۔۔ آپ پریشان نہ ہوں بس میٹنگ ہیڈ کرواتے ہیں ایک اور اس میں سب کل ئی پر ہو جائے گا پھر اسکے بعد آپکو مناسب لگا تو یہ ڈیل ڈن کر لیں گے ورنہ ہم مغل ہیں کوئی می ہاتھ پر ہاتھ دھری تھوڑی بیٹھے ہیں آپ ٹینشن نہ لیں ہم دونوں ہینڈل کر لیں گے۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسا تم دونوں کا مناسب لگے ویسا کر لیتے ہیں۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اشرف کہتا اٹھتا آفس سے نکل گیا۔۔

احمد، احد اور اشرف تینوں احد کے کبین میں بیٹھے سنجیدگی سے آفس کے معاملات پر بحث کرنے میں مصروف تھے کہ اچانک احمد کے موبائل کی سکرین روشن ہوئی اور کسی میسج کی طرف اشارہ کرتی اسے تجسس میں ڈال گئی۔۔



احمد سنو میں تمہیں کتنے دن سے نوٹ کر رہا ہوں تم پریشان ہو کوئی کام ٹھیک سے نہیں کر رہے ہو اس طرح سے تو میں اکیلا رو جاؤ گا اور کام نہیں سنبھال سکوں گا اس دن بھی تم چلے گئے تھے بغیر میٹنگ اینڈ کیے۔۔۔۔ جانتے ہو میں نے بابا کو نہیں بتایا اور کتنی مشکل سے کلائی نٹس کو ہینڈل کیا تھا کیا مسئلہ ہے بتاؤ مجھے۔۔۔۔ رابیل سے جھگڑا ہوا ہے یا کچھ اور مسئلہ ہے کیونکہ کل بھی تم دونوں نہیں بول رہے تھے بتاؤ۔۔۔۔

اشرف صاحب کے جاتے ہی احد، احمد کو سوچتا دیکھ سوال کرنے لگا۔۔۔

نہیں بھائی ی کچھ نہیں آپکو ویسے لگ رہا ہے میں ٹھیک ہوں۔۔۔

احمد سوچنے کے انداز میں سوال دیتا ہوا بولا بات وہ احد سے کر رہا تھا مگر نظریں اور سوچ

سامنے ٹیبل پر پڑے موبائل پر مرکوز تھیں۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مسئلہ نہیں ہے تو یہ احمقانہ سلوک کیوں کر رہے ہو ایسے مجھے چھوڑو گے تو وہ دن دور

نہیں جب مغل ایمپائر کا نام و نشان نہیں بچے گا تب بھی بیٹھ کر سوچتے رہنا۔۔۔۔۔

احد اسکی حرکات کو دیکھتا، غصیلی آواز میں بولا۔۔۔۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔ اچھا بھائی می پھر گھر بات ہوتی ہے۔۔۔۔

احمد، احد کے غصیلے انداز پر ٹس مس نہ ہوا، وہ موبائل کی سکرین کو دوبارہ سے چمکتا دیکھ اسے ٹوٹتا، احد کا سر سراسر جواب دیتا موبائل اٹھاتا، پھرتی سے باہر کی جانب نکلا۔۔۔ جبکہ احد اسکے اس قدر غیر رویے کو محسوس کرتا گھر ہی جا کر سلجھانے کا سوچتا سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتا پھر سے کام میں لگ گیا۔۔۔ احمد جیسے ہی باہر آیا اپنے موبائل کو انلاک کرتا دیکھنے لگا۔۔۔

پھر سے ان ناؤں نمبر کا میسج سکرین کو چمکا رہا تھا مگر اس بار وہ ان ناؤں نمبر کوئی می اور
تھا جس نے بھی میسج کیا تھا وہ تھا وہی مگر اب نمبر بدل کر میسج کیا گیا تھا۔۔۔

جیسے ہی اس نے کانپتے ہاتھوں سے واٹس لیپ آن کی سامنے رابیل کی کسی غیر مرد کے
ساتھ کلوز مووینٹس کی تصاویر نے احمد کو ایک پل کیلئے سن کر دیا تھا جو بھی تھا
احمد اسکی شکل نہیں پہچان پا رہا تھا بہت بلر تھی مگر رابیل کی شکل بالکل صاف واضح
ہو رہی تھی، ایسی تصاویر جو کسی بھی مرد کی غیرت جگانے کو کافی تھیں۔۔۔۔۔ کچھ
سیکنڈز احمد وہی سن کھڑا موبائل کو گھورتا رہا، پھر خیال آتے ہی جلد رابیل کا نمبر ڈائل
کرنے لگا۔۔۔۔۔

دیکھو میں پچھلے آدھے گھنٹے سے یہاں تمہارے ساتھ بیٹھی ہوں مگر تم ہو کہ کچھ بتا نہیں رہے آخر چاہتے کیا ہو، کون ہو تم، کیوں بلایا ہے مجھے، بتاتے کیوں نہیں؟

رابیل اور وہ شخص ایک دوسرے کے روبرو بیٹھے تھے، اب تک اس شخص نے رابیل کو محض ادھر ادھر کی باتوں میں الجھا کر رکھا ہوا تھا رابیل اسکی عجیب و غریب حرکات نوٹ کرتی الجھ کر رہ گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے لگتا ہے تم نے مجھے سراسر بے وقوف بنایا ہے میں چلی اور آئی بندہ کبھی مجھے میسج کیا تو میں احمد کو بتا دوں گی۔۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بیٹھیں۔۔۔۔۔ بیٹھیں۔۔۔۔۔ میں بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔

رابیل بلاخر تنگ آتی غصے میں بول کر جیسے ہی اٹھی وہ اجنبی شخص بھی ساتھ اٹھتا ہوا کہتا اسے بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا۔۔۔

رابیل اسے گھوری سے نوازتی پھر بیٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!! دراصل میں اور احمد----

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اس شخص نے جیسے ہی بولنا شروع کیا کہ اچانک رابیل کے فون کی بیل بجی احمد کا نام دیکھ وہ شخص کمینگی سے مسکراتا رابیل کے منہ کی طرف دیکھنے لگا۔۔

کیا بات ہے۔۔۔؟؟ اٹھا لیں نہ۔۔۔ مجھے لگتا ہے ضروری ہے بہت۔۔

وہ شخص رابیل کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھتا بولا رابیل کبھی اس شخص کو دیکھتی کبھی فون کو۔۔۔ خیر بلا آخر وہ فون اٹھاتی کانوں سے لگا گئی

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

کہاں ہو تم۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
گ-----گھر-----ہوں

رابیل کے کانوں سے احمد کی دبی مگر غصے سے بھرپور آواز ٹکرائی می جواباً وہ کانپتی آواز سے
بولی۔۔

ناول بینک

گھر ہی ہو نہ۔۔۔ پکا۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ج۔۔۔۔جی۔۔۔۔کیوں۔۔۔

احمد نے اپنے سوال کو دھرایا اس امید سے کہ شاید یقین بنا رہ جائے اور یہ تصاویر جھوٹی ہوں۔۔۔ مگر رابیل کا بڑبڑانا اسے یقین دلا گیا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔

آہ۔ آہ۔۔۔۔۔ کیوں ں ں ں۔۔۔۔۔ کیوں ں ں ں

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

وہ فون کو ذور سے فرش پر پٹختا گھٹنوں کے بل بیٹھتا پوری شدت سے چلایا۔۔۔ ایک کے بعد ایک چیخ اسکے حلق سے برآمد ہوئی می۔۔۔۔۔

ا-----اتنا-----بڑا-----دھوکا-----

وہ پوری قوت سے چلاتا خود کو پیٹنے لگا۔۔۔۔ اسکا اس قدر کرب ناک روپ دیکھ کسی کو لیگ میں ہمت نہ ہو سکی کہ وہ اندر جاسکے۔۔۔

احد اور اشرف، احمد کے کعبین سے چیخ و پکار سنتے فوراً اسکی طرف بھاگے اسے یوں بے حال دیکھ وہ دونوں بھی کانپتے اسے سنبھالنے لگے احمد پورے کعبین میں موجود تمام چیزیں نیچے فرش پر گرا چکا تھا اسکے ہاتھ کانچ لگنے کے باعث مکمل زخمی ہو چکے تھے خون اسکے ہاتھوں سے رسنے لگا تھا موبائی ل ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہو چکا تھا احمد کی آنکھیں لال انگارا بن چکیں تھیں پورا کعبین بکھرا پڑا تھا جیسے یہاں بہت بھیانک قسم کی لڑائی ہو چکی ہو ہر طرف جا بجا خون کے قطرے تھے کانچ کے ٹوٹے ذرات تھے۔۔۔۔

احد اور اشرف اسے سنبھالنے کی غرض سے جیسے ہی آگے بڑھے وہ انہیں ہاتھ کے اشارے سے روکتا کیبن سے باہر نکل گیا۔۔۔۔ احد اور اسرف اس سے پہلے اسکی طرف لپکے مگر وہ گاڑی نکال کر جا چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ی۔۔۔۔ یہ

کیا۔۔۔۔ م۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ جاننا۔۔۔۔ احمد۔۔۔۔ ج۔۔۔۔ جیسا۔۔۔۔
بھی۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔ م۔۔۔۔ میرا۔۔۔۔ شوہر۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

رابیل ہیلو ہیلو کرتی گئی مگر فون بند ہو چکا تھا دوبارہ ملانے پر نمبر مسلسل بند جا رہا تھا اسے کسی انہونی کا احساس ہونے لگا چہرہ پسینے سے تر ہونے لگا تھا عجیب سے ڈرنے آن گھیرا تھا۔۔۔ وہ فون اور بیگ اٹھاتی من ہی من بڑبڑاتی وہاں سے بھاگنے کے انداز میں نکل پڑی، سامنے بیٹھا شخص کچھ نہ بولا کیونکہ وہ اپنے حصے کا کام کر چکا تھا۔۔۔

نادر بینک

کام ہو گیا میرا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تو دکھ رہا ہے چل میرا بھی کام ہو گیا چل اب ذویا کو بتا دوں۔۔۔

نہیں چھوڑ اسے بتانے کی ضرورت نہیں اسے خود ہی چند منٹوں میں پتا چل جائے گا، وہ خود ہمیں فون کرے گی آج تو ہمارا معاوضہ ملے گا ہمیں چل آ عیش کریں گے عیش۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 1139

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں۔۔۔ کیوں نہیں میں تو کہہ رہی ہوں کہ رک جاؤ یہی مگر تم تو مانتی ہی نہیں۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہے ہادیہ۔۔۔ ذویا تم رک سکتی ہو تم اپنا گھر ہی سمجھو۔۔

روشنارہ ہادیہ کی ہاں میں ہاں ملائی بولی۔۔۔

visit for more novels:

شکریہ۔۔۔ www.urdu-novel-bank.com

ٹھیک ہے آنٹی بہت شکریہ

ہادیہ توں سنا دانش کا کاروبار کیسا جا رہا ہے۔۔۔



ہادیہ مغل ہاؤس آچکی تھی وہ ، روشنارہ اور ذویاتینوں حال میں بیٹھی سامنے پڑے الگ
الگ قسم کے کھانے نوش فرما رہی تھیں اور ساتھ ساتھ باتوں میں مصروف تھیں ذویا اور
روشنارہ کی روز کی یہی روٹین تھی یا تو وہ دونوں حال میں بیٹھی پلینگ کرتیں رہتیں یا دونوں
روشنارہ کے کمرے میں ہوتیں ، یا دونوں شاپنگ کرنے جاتیں۔۔۔ جو بھی ہوں انکا روز کا
معمول بن چکا تھا اکھٹا رہنا ، نسوا بیچاری صبح سے شام اور شام سے رات ہر وقت کام میں
لگی رہتی بچوں کو رابیل سنبھالتی اور کبھی کبھی اسکے کام میں ہاتھ بھٹا دیتی خیر جو بھی تھا
نسوا کو ایک پل بھی آرام کا نصیب نہ ہوتا دن بھر تو کچن میں نکل جاتا جو وہ ذویا اور

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

روشنارہ کی فرمائی ش پر کھانا بنتی رہتی اور اسکے بعد ذونی کا چھٹی کا وقت ہو جاتا مکمل

.. مصروفیات تمھیں



اب بھی وہ ہادیہ کو مل کر اسکے لیے دن کا کھانا بنانے میں مصروف تھی اور تینوں لیٹریز باہر آرام سے بیٹھی ادھر ادھر کی باتیں کرنے میں مصروف تھیں کہ اچانک احمد لڑکھڑاتا

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

ہوا اندر داخل ہوا۔۔



ماں۔۔۔۔ر۔۔۔۔راہیل کہا ہے۔۔؟؟

بیٹا۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ کیا ہو گیا تجھے۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ کیا کر لیا توں نے۔۔۔

بھائی ی۔۔۔۔۔ بھائی ی یہ یہ کیسے خون اتنا سارا کیا ہوا۔۔۔۔۔

ذویا روشنارہ اور ہادیہ فوراً اٹھتی اسکی غیر ہوتی حالت دیکھتی آگے بڑھیں۔۔۔ ذویا اور روشنارہ آگے کی کاروائی می جانتی تھیں مگر ہادیہ اس سب سے لاعلم تھیں۔۔۔۔

ک۔۔۔ کدھر ہے رابیل۔۔۔

احمد ان تینوں کو پیچھے جھٹکتا حلق کے بل چلایا۔۔۔

۱۔۔۔ احمد۔۔۔ ک۔۔۔ کیا۔۔۔ ۵۔۔۔ ہوا۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ

رابیل اسکے پیچھے ہی جیسے ہی اندر داخل ہوئی می، سامنے کا منظر دیکھ چونک
گئی۔۔۔۔۔ احمد کو اس طرح بے حال دیکھ کر اسکے ہاتھ پیر پھول چکے تھے وہ کانپتی
آگے بڑھی زبان اور قدم اسکا ساتھ دینے سے قاصر تھے وہ بڑبڑاتی قدم گھسیٹتی آگے
بڑھی۔۔۔۔۔

چٹا مخ

دفع ہو جاؤ۔۔۔ آگے مت بڑھو۔۔۔ دفع ہو جاؤ۔۔۔ دھوکے باز عورت۔۔۔ بی غیرت
عورت۔۔۔ میرے دل میں تیر پیوستہ کرتی رہی۔۔۔ کم ظرف عورت۔۔۔

احمد رابیل کی آواز سنتا اسکی طرف تیزی سے بڑھا اور اسکو ایک تھپڑ رسید کرتا اس پر
چلانے لگا، نسوا چلانے کی آواز سنتی فوراً باہر نکلی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



یہ تھپڑ یہ لفظ اسکو جیتے جی مارنے والے تھے۔۔۔

راہیل۔۔۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔

رابیل جو کہ درد کی شدت برداشت نہ کرتی زمین بوس ہو چکی تھی، نسوا فوراً اسکی طرف بڑھتی
اسے اٹھانے لگی۔۔۔

ی۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کیا بد تمیزی ہے احمد ہوا کیا ہے تم نے کیوں تمھیں مارا۔۔۔۔۔ اسے تمھاری ہمت کیسے ہوئی ی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہاں۔۔۔۔۔ یار تجھے کیا ہو گیا ہے چپ کر کے سلجھا لے ہاتھ کیوں اٹھا رہا ہے۔۔۔۔۔

احد اور اشرف بھی آچکے تھے نسوا رابیل کو سنبھالتی جبکہ احد، احمد کو سنبھالنے لگا۔۔۔ رابیل تو جیسے بولنے کی سکت ہی کھو چکی تھی آنکھوں سے آنسو رواں تھے یہ کس قسم کے الفاظ اسکے پاک دامن پر گرے تھے وہ بھی اس شخص کے منہ سے جو کہ اسکا محافظ تھا۔۔۔

بیٹا چپ کر کے بیٹھ سنبھال خود کو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماں۔۔۔ بس اب چپ کر کے بیٹھنے لائی ق نہیں رہا میں۔۔۔۔۔ یہ جو آپکی بہو ہے نہ دھوکا دیتی آئی ہے مجھے۔۔۔۔۔ مجھ سے جھوٹی محبت کا دعویٰ کرتی رہی اور باہر۔۔۔۔۔

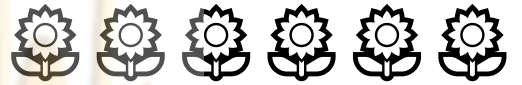
احمد روشنارہ کے کہنے پر لال آنکھیں لیے اسکی طرف مڑتا زبردستی آنکھیں میچ گیا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

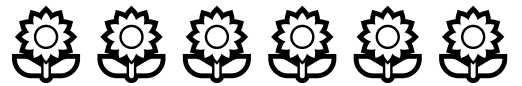
رابیل اسکی طرف بڑھتی گھٹنوں کے بل بیٹھتی، ہاتھ جوڑتی منت سماجت کے لہجے میں
بولتی، شدت سے رودی۔۔۔ اسے آسمان اپنے اوپر گرتا محسوس ہوا۔۔۔ جڑے ہاتھ کانپ
رہے تھے گلابی گال درد کی شدت برداشت کر کے سرخ ہو چکے تھے۔۔۔ مگر اب بھی پرواہ
صرف احمد کی تھی۔۔۔۔۔



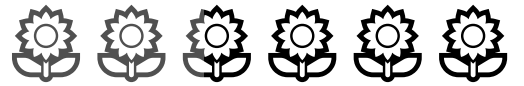
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھائی می بھا بھی نے جان بوجھ کر ایسے کیا۔۔۔ وہ ابارشن کروانا چاہتی تھیں۔۔۔ ڈاکٹر ""
"" نے انہیں سمجھایا مگر وہ بضد تھیں۔۔۔۔۔



""""آپ فکر نہ کریں۔۔ احمد کو پتا نہیں چلے گا میں پہنچ جاؤ گی بے فکر رہیں۔۔۔۔""""



مجھے نہیں معلوم اس شخص نے صرف ایڈریس پوچھا تو میں نے بتا دیا آگے مجھ""""

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

""""سے نہ پوچھیں تو بہتر ہے۔۔۔

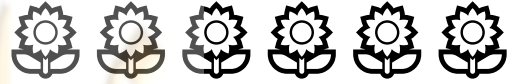


از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

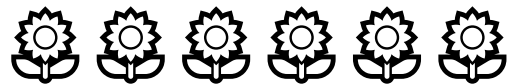
آپ شکر ہے آپ نے فون کیا ورنہ میں خود آپکو فون کرنے والی تھی مسٹر احمد آپکی """"
وائی ف ابارشن کروانا چاہتی ہیں وہ بضد ہیں کہ ایسا کروانا ہے آپ انہیں سمجھائے کیونکہ
"""" ایسا کرنے سے انکی جان جا سکتی ہے۔۔۔



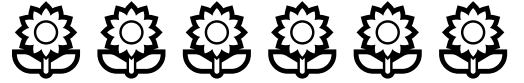
بھائی بھائی نے جان بوجھ کر ایسے کیا۔۔۔ وہ ابارشن کروانا چاہتی تھیں۔۔۔ ڈاکٹر """"
"""" نے انہیں سمجھایا مگر وہ بضد تھیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



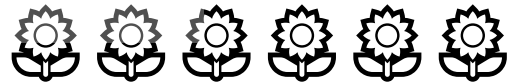
""آپ فکر نہ کریں۔۔ احمد کو پتا نہیں چلے گا میں پہنچ جاؤ گی بے فکر رہیں۔۔۔۔۔""



آپ شکر ہے آپ نے فون کیا ورنہ میں خود آپکو فون کرنے والی تھی مسٹر احمد آپکی ""
وائی ف ابارشن کروانا چاہتی ہیں وہ بضد ہیں کہ ایسا کروانا ہے آپ انہیں سمجھائے کیونکہ
""ایسا کرنے سے انکی جان جا سکتی ہے۔۔۔۔۔""

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مجھے نہیں معلوم اس شخص نے صرف ایڈریس پوچھا تو میں نے بتا دیا آگے مجھ

سے نہ پوچھیں تو بہتر ہے۔۔۔



آپ فکر نہ کریں۔۔ احمد کو پتا نہیں چلے گا میں پہنچ جاؤ گی بے فکر رہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



بھائی می بھابھی نے جان بوجھ کر ایسے کیا۔۔۔ وہ ابارشن کروانا چاہتی تھیں۔۔۔ ڈاکٹر

نے انہیں سمجھایا مگر وہ بضد تھیں۔۔۔۔۔



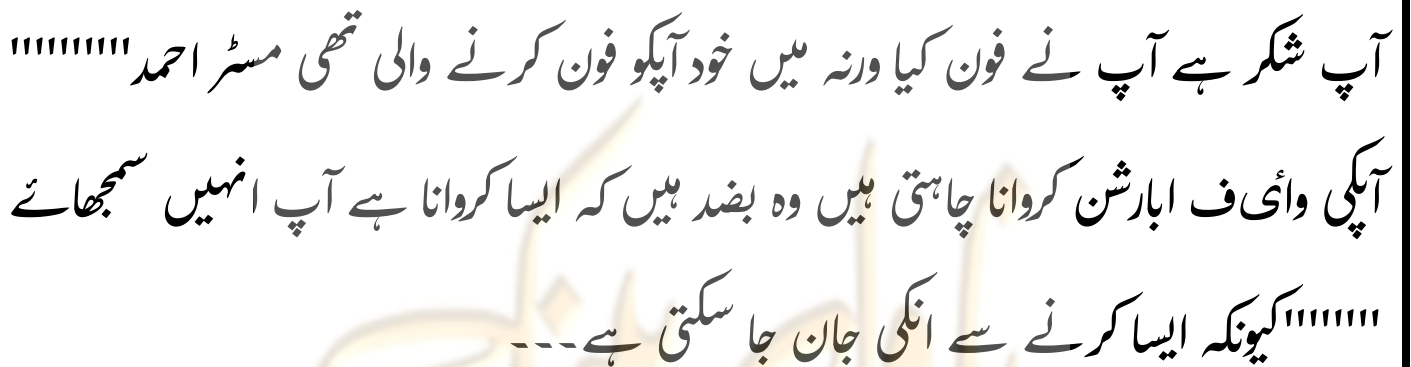
آپ شکر ہے آپ نے فون کیا ورنہ میں خود آپکو فون کرنے والی تھی مسٹر احمد آپکی """"""
وائی ف ابارشن کروانا چاہتی ہیں وہ بضد ہیں کہ ایسا کروانا ہے آپ انہیں سمجھائے کیونکہ
"""" ایسا کرنے سے انکی جان جا سکتی ہے۔۔۔

visit for more novels:

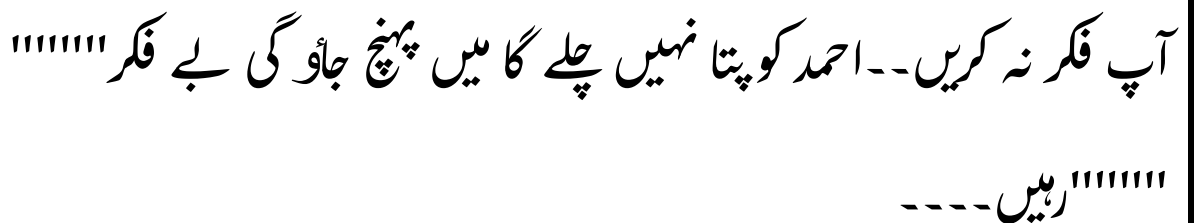
www.urdu-novelbank.com



مجھے نہیں معلوم اس شخص نے صرف ایڈریس پوچھا تو میں نے بتا دیا آگے مجھ """"""
"""" سے نہ پوچھیں تو بہتر ہے۔۔۔



www.urdu-novelbank.com





احمد ماضی کی یادوں پر نظر گھوماتا رابیل کی طرف نظریں جمائے دیکھ رہا تھا اور آج وہ شخص وہ تصاویر جو کسی کو دکھانے لائی ق نہ تھیں، احمد سب کچھ سوچتا خود کو مضبوط کرنے لگا اور اسے قدموں سے اٹھاتا کھڑا کرنے لگا رابیل اسکے کھڑا کرنے بھیگی آنکھوں سے ذخمی سا مسکرانے لگی مگر لگے ہی پل احمد کے الفاظ اسے سن کر گئے، جبکہ پاس کھڑی روشنارہ

visit for more novels:
www.urdu-novels.com

بادیہ اور ذویا ایک دوسرے کی طرف دیکھتی مصنوعی سا مسکرانے لگی۔۔۔۔۔

ہر غلطی میں تمہیں معاف کردوں مگر مجھ سے بیوفائی می معاف نہیں ہوگی
 رابیل----- میں مجبوراً تمہیں اپنی محبت کی قید سے، ہر

اس عہد و پیمیاں سے جو ہمارے درمیاں طے ہوئی می، اپنی سماعتوں کی گونج سے، اپنی آنکھوں کو تمہارے خوابوں سے، اپنے ذہن کو تمہارے خیالوں سے، اس کھنڈر دل کی قید سے، ہر اس لمحے سے جو میں نے تمہارے سنگ اس نظریے سے گزارا کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو تم بھی مخلص ہو، ہر احساس ہر رشتے سے میں تمہیں آج آزادی دیتا ہوں۔۔۔۔۔ راہیل۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں بے وقوف سمجھتا رہا کہ تم صرف میری ہو مخلص ہو مگر تم۔۔۔۔۔ تم نے تو۔۔۔۔۔ مجھے جیتے جی مار ڈالا۔۔۔۔۔ میرا بچا تم نے ختم کرنا چاہا۔۔۔۔۔ میرا دل زخمی کر دیا تم نے بڑی بے رحمی سے۔۔۔۔۔ میں نفرت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ یہی چاہتی تھی نہ تم تو چلو آج کرتا ہوں آزاد چلی جاؤ اس شخص کے پاس، جس شخص کے پیچھے تم نے مجھے، میری میری محبت، میری مخلصی، میرے جذبات، میرے احساسات کو بری طرح ٹھکرا دیا۔۔۔۔۔ اب تمہیں بار بار مجھ سے جھوٹ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔ کیونکہ میں تمہیں۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ احمد۔۔۔ ایسا کچھ مت بولنا جو تم۔۔۔ تمہیں۔۔۔ پچھتانے کا۔۔۔ موقع

بھی۔۔۔ نہ۔۔۔ دے۔۔۔ پ۔۔۔ پ۔۔۔ پلیز۔۔۔ رکجاؤ۔۔۔ ر۔۔۔ رابیل۔۔۔ تم سے بے

پناہ محبت کرتی ہے۔۔۔ مر سکتی ہے بیوفائی می نہیں کر سکتی۔۔۔ خدا

کیلے۔۔۔ پلیز۔۔۔ پلیز۔۔۔ دیکھو۔۔۔ دیکھو۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ مر رہی ہے۔۔۔ وہ

مر۔۔۔ رہی۔۔۔ ہے۔۔۔

نارنگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جیسے جیسے وہ الفاظ اپنے منہ سے نکال رہا تھا رابیل کو اپنا وجود سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا وہ

آہستہ آہستہ سر نہ میں ہلاتی ہوش سے بیگانہ ہو رہی تھی جبکہ نسوا اسے احمد کے سینے پر

مسلسل پیٹتی، اسے منع کر رہی تھی مگر وہ بالکل بے خبر رابیل کی طرف پشت کیے بول

رہا تھا وہاں کھڑا ہر شخص چچی کا لبادہ اوڑھے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----
ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----

احمد تین الفاظ ادا کرتا سیرھیاں عبور کرتا نکل گیا جبکہ نسوا بھی اپنی جگہ سن پڑی رہی کچھ
سیکنڈز بعد جب ہوش میں آئی تو مڑ کر دیکھا رابیل ہوش سے بیگانہ فرش پر سدھ بدھ
پڑی تھی-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا قدم گھسیٹتی، کانپتے ہاتھوں سے اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔۔ احد بھی اسکی جانب لپکا جبکہ
اشرف اور روشنارہ ڈھ دینے کے انداز میں، صوفے پر بیٹھے۔۔۔۔۔ ہر طرف خاموشی تھی
صرف نسوا کی آواز پورے حال میں گونج رہی تھی دبی آوازوں کے جیسے سسکیاں پورے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مغل ہاؤس میں گونج رہی تھیں۔۔۔ کل کائنات دو محبت کے پروانوں کے علیحدہ ہونے پر دکھ میں مبتلا تھی۔۔۔ روشنارہ اور ذویا ہادیہ بھی اسکی طرف بڑھیں۔۔۔

نسوا ایک پل روتی اسے دیکھتی اور دوسرے پل وہاں بیٹھے ان اپنوں کو، جہنیں رابیل کی تڑپ سے کوئی فرق نہ پڑھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں۔۔۔ کیا۔۔۔ رابیل۔۔۔ م۔۔۔ مجھے۔۔۔ م۔۔۔ مار۔۔۔ دیا۔۔۔ تم۔۔۔ نے۔۔۔

احمد جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا ہر طرف رابیل کا لمس موجود تھا، پورا کمرہ رابیل کی خوشبو سے تر تھا ہر طرف اسکی محبت موجود تھی، وہ حسین دن اور رات اسے مزید ترپانے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہے تھے، پچھلی زندگی جو رابیل کے ساتھ حسین یادوں کے سنگ بتیائی تھی، سب یاد کرتا اس نے سرد پیلے اور پسینے سے تر چہرے کے ساتھ پورے کمرے میں نظر دوڑائی تھی، ہر طرف جیسے اسکی آواز گونج رہی تھی، وہی دھیمہ ٹھہرا پر سکون چہرہ، وہی خوبصورت اور دل کی گہرائیوں میں اثر کرنے والی آواز وہی پیار بھرے جملے سب کچھ اس کمرے میں وہی موجود تھا، وہ سب چھوڑتا ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھا وہاں بھی شیشے میں دیکھنے پر رابیل کا خوبصورت عکس لہرایا، اسکا حسین میک اپ سے پاک سفید چہرہ شیشے میں لہرایا، وہ خوبصورت سی ہنسی وہ دلفریب مسکراہٹ، سب کچھ نظروں کے سامنے واضح تھا وہ ادھر ادھر نظریں دھراتا، شدت سے کراہ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

تیزی کے ساتھ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ کمرے کے بیچ بیچ رکھے بیڈ کی طرف بڑھا، بیڈ کی سیدھ میں گھٹنوں کے بل بیٹھتا دونوں ہاتھ کانوں پر رکھتا پوری قوت سے چلاتا رو

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

دیا۔۔۔ سب کچھ ختم ہو چکا تھا اب اسے سنبھلنے میں وقت لگنا تھا مگر کب تک سنبھلنا تھا

کوئی ی پتا نہ تھا۔۔۔ بقول اسکے رابیل بیوفا تھی تو اب یہ بیوفائی کا صدی یقینا اسکے

لیے بہت برا ثابت ہونے والا تھا۔۔۔۔

× _____ × _____ ×

ماما ہادیہ نہیں آئی کہہ رہی تھی کہ شام تک آ جاؤ گی۔۔۔
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

نہیں بیٹا وہ کیسے آئے گی تم نے ہی تو لینے جانا ہے

کیا مطلب ماما۔۔۔؟؟؟

مطلب یہ کہ بیٹا تم نے دیکھا نہیں کہ وہ کتنی بدل سی گئی ہے اب پہلے کی طرح منہ
پھٹ نہیں ہے بلکہ بہت نرمی آچکی ہے اسکے لہجے میں۔۔۔۔۔ وہ بھی تم سے محبت
کرنے لگی ہے آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہونے لگا ہے ان شاء اللہ، اللہ کے حکم سے اب
خوشحال فیملی ہوگی ہماری۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ پر مسرت لہجے میں بولیں۔۔۔

کیا مطلب ماما۔۔۔۔۔ میں سمجھ نہیں پا رہا۔۔۔ اس نے آپ سے کچھ کہا۔۔۔؟

تم بھی نہ۔۔۔ ایک دم بدھو بیٹے ہو میرے۔۔۔ پاگل وہ لڑکی اپنے رویے پر شرمندہ ہے
آج جانے سے پہلے بہت افسردہ تھی کہتی ہے کہ بہت شرمندہ ہوں اپنے رویے پر
مگر اب دانش سے معافی مانگ کر ہمیشہ کیلئے اپنا آپ ظاہری طور پر بھی اسکے
نام کر دینا چاہتی ہوں کیونکہ وہ سمجھ گئی ہے کہ تم ہی محسن ہو اسکے۔۔۔ سچے محرم
سچے محافظ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!! وہ خوشی سے پھولے نہ سمائی می

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اووہ نو سچ میں۔۔۔۔۔ ماما پھر اس پاگل لڑکی نے مجھے کیوں نہیں

بتایا۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ میں ابھی جاتا ہوں اسکو لینے۔۔۔۔۔ کب سے اسی انتظار میں تھا کہ

کب وہ مجھے سمجھے۔۔۔۔۔

وہ ادھ موا سا ہوا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں جاؤ۔۔۔۔۔ وہ تمہارے انتظار میں بیٹھی ہے اور تم اسکے۔۔۔۔۔ چلو جاؤ۔۔۔۔۔ بیٹا

صدا خوش رہو تم دونوں۔۔۔۔۔ میں آج اسی خوشی میں تم لوگوں کی من پسند بریانی بنا کر

رکھوں گی جاؤ۔۔۔۔۔ جلدی آنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بیٹے کی خوشی دیکھ، پھولے نہ سمائی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ماما۔۔۔۔ اللہ نگہبان

دانش کہتا پھرتی سے باہر نکلا رخسانہ بیگم اسکی پشت کو دیکھتی، دل سے دعا دینے سے بعض نہ رہ پائی۔۔۔ آخر اتنے مہینے بعد آج انکا بیٹا دل سے مسکرایا تھا، انہیں تو لگتا تھا جیسے دانش مسکرانا بھول گیا ہو، مگر آج یوں مانو جیسے خوشی کا عید کا دن تھا کیونکہ آج انکی اکلوتی بہو اپنی من مرضی سے، انکے بیٹے کو قبول کرنے کا اقرار کر کے گھر سے گئی تھی۔۔۔۔ اور اب آنے والی تھیں۔۔۔۔۔

$$\times \quad \times \quad \times$$

انہیں کسی چیز کا صدمہ لگا ہے جس کے باعث وہ ہوش میں نہیں آ رہی، ہیوی ڈوز دے دیے ہیں شاید آدھے گھنٹے تک ہوش میں آجائے انہیں کسی قسم کی ٹینشن نہ دیجیے گا ہو سکے تو انہیں بہت خوش رکھیے گا۔۔۔۔۔ شکریہ۔۔۔۔۔

جب رابیل کی حالت سنبھل نہ سکی تو اسے مجبوراً ہسپتال لے جانا پڑا۔

visit for more novels: --- نسوا اور احدا کے ساتھ ہسپتال موجود تھے ---
www.urdu-novelbank.com

روشنارہ اور ہادیہ دونوں اسے ہسپتال چھوڑ کر واپس گھر جاچکے تھے اشرف صاحب نے بھی کچھ خاص توجہ نہ دی تھی۔۔۔۔۔۔ ذوقی سکول سے آچکی تھی اسے اور نمل شمشیر کو .. سنبھالنے کی غرض سے روشنارہ ہادیہ کو لے کر جاچکی تھی

میں پہلے ہی کہتا تھا یہ احمد لائی ق نہیں رابی کے مگر تم لوگ-----

نسوا منان اور ارمان کے بار بار پوچھنے پر آدھے لفظ ادا کرتی شدت سے روتی فرش پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی چلی گئی۔۔

منان ارمان کو حیرت کا جھٹکا لگا سب کچھ ٹھیک تھا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سب کچھ ٹھیک تھا یوں اچانک سب بدل گیا۔۔۔۔۔ کب۔۔۔۔۔ کیسے۔۔۔۔۔ خیر رابیل کیلئے یہ بڑے دکھ اور صدمے کی بات تھی۔

میں چھوڑوں گا نہیں اس کو۔۔۔۔ میں مار ڈالوں گا اس بچے انسان کو۔۔۔۔ ہماری بہن کی
 زندگی برباد کر ڈالی۔۔۔۔۔۔۔۔

منان غصے میں اول فول کہتا جانے لگا ارمان اسے روکتا سینے سے لگاتا آنکھوں کے کنارے بھگیونے لگا۔۔۔۔۔ نسوا ان سب سے بے خبر کب سے اپنی حالت سے بیگانہ پڑی تھی۔۔۔۔۔ احد دوائیاں لے کر آیا تو سامنے کھڑے منان اور ارمان کو دیکھ ایک پل کیلئے ششدر رہ گیا لیکن اگلے ہی پل وہ قدم بڑھاتا ان تک پہنچا ڈاکٹر کی منگوائی می دوائیوں کا ڈھینر وہی کرسی پر رکھتا نسوا کو اٹھا کر کرسی پر بھٹاتا منان ارمان کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔ منان۔۔۔۔۔ ارمان۔۔۔۔۔ احمد یہ نہیں کرنا چاہتا تھا مگر نہ جانے
کیوں۔۔۔۔۔ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔۔۔ ہمارے نزدیک تو سب ٹھیک تھا۔۔۔۔۔ پھر
اچانک۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ تم لوگوں کو رونے سسکنے کی ضرورت نہیں احمد کو جلد ہی یہ
محسوس ہوگا کہ اس نے غلطی کر دی۔۔۔۔۔ میں تم لوگوں کے ساتھ۔۔۔۔۔

احمد نے جو کیا تھا اسکے بعد احد کی ہمت نہ ہو سکی کہ وہ ان سے نظریں بھی ملا سکے لیکن پھر بھی وہ بڑے ہونے کا فرض بخوبی نبھاتا، ہکلاتے ہوئے انھیں تسلی دینے کے انداز

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں بولا۔۔۔۔۔

بیغیرت لوگ ہو تم لوگ۔۔۔۔۔ تم لوگ کیا جانو رشتے ہوتے کیا ہیں۔۔۔۔۔ ارے مر رہی ہے ہماری بہن۔۔۔ چھوٹی عمر میں ہی یہ دوسرا بڑا صدمہ ہے جو اسے تم لوگوں کی طرف سے ملا ہے کبھی نہیں بخشیں گے ہم تم لوگوں کو۔۔۔۔۔

بالکل۔۔۔ اور تم کہتے ہو بھول جائی ہیں ہم۔۔۔۔۔؟؟؟ کیسے بھول جائے۔۔۔ یہی سب جو ہماری بہن کیساتھ ہوا وہ اگر ہادیہ کے ساتھ ہو تو بھول جاؤ گے تم۔۔۔۔۔؟؟؟ ہاں۔۔۔۔۔ بتاؤ۔۔۔۔۔ اور چھوڑو اسے۔۔۔۔۔ ابھی تو بابا ماما کو جب پتا چلے گا تو کیا ہوگا۔۔۔۔۔ ہم نے آج تک تم لوگوں کی غلطیوں کے باوجود تم لوگوں کو بہت عزت دی مگر اب تم لوگوں نے غلطیاں نہیں گناہ شروع کر دیے ہیں اگر تم لوگوں کی وجہ سے رابیل، ماما یا بابا یا میری فیملی کے کسی بھی ممبر کو کچھ ہوا تو ہم بھول جائے گے کہ ہمارا تم لوگوں کے ساتھ کیا رشتہ ہے۔۔۔۔۔

منان کے بعد ارمان بھی احد کو دو ٹوک جواب دیتا لال آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑتا
جنونیت سے بولا۔۔۔۔۔ جبکہ احد کچھ بولے بغیر سر شرمندگی کا باعث جھکا گیا۔

×

اول پینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



دفع ہو جاؤ۔۔۔ آگے مت بڑھو۔۔۔ دفع ہو جاؤ۔۔۔ دھوکے باز عورت۔۔۔۔۔ بیغیرت
عورت۔۔۔ میرے دل میں تیرا پیوستہ کرتی رہی۔۔۔ کم ظرف عورت۔۔۔۔۔



ہر غلطی میں تمہیں معاف کردوں مگر مجھ سے بیوفائی می معاف نہیں ہوگی

رابیل----- میں مجبوراً تمہیں اپنی محبت کی قید سے، ہر اس عہد و پیمان سے جو ہمارے درمیاں طے ہوئی می، اپنی سماعتوں کی گونج سے، اپنی آنکھوں کو تمہارے خوابوں سے، اپنے ذہن کو تمہارے خیالوں سے، اس کھنڈر دل کی قید سے، ہر اس لمحے سے جو میں نے تمہارے سنگ اس نظریے سے گزارا کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو تم بھی مخلص ہو، ہر احساس ہر رشتے سے میں تمہیں آج آزادی دیتا

ہوں۔۔۔۔۔ رابیل۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں بے وقوف سمجھتا رہا کہ تم صرف میری ہو مخلص ہو مگر تم۔۔۔۔۔ تم نے تو۔۔۔۔۔ مجھے جیتے جی مار ڈالا۔۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میرا بچا تم نے ختم کرنا چاہا۔۔۔ میرا دل ذخمی کر دیا تم نے بڑی بے رحمی سے۔۔۔۔ میں
نفرت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔ یہی چاہتی تھی نہ تم تو چلو آج کرتا ہوں آذا د چلی جاؤ اس
شخص کے پاس، جس شخص کے پیچھے تم نے مجھے، میری میری محبت، میری مخلصی
میرے جذبات، میرے احساسات کو بری طرح ٹھکرا دیا۔۔۔ اب تمہیں بار بار مجھ سے
جھوٹ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔۔ کیونکہ میں تمہیں۔۔۔۔۔

نارنگی



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔۔۔۔ یہ جو آپکی بہو ہے نہ دھوکا دیتی آئی ہے مجھے۔۔۔۔ مجھ سے جھوٹی محبت کا
دعویٰ کرتی رہی اور باہر۔۔۔۔۔

NOVEL BANK

ہوں۔۔۔۔۔ راہیل۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں بے وقوف سمجھتا رہا کہ تم صرف میری ہو مخلص ہو مگر
تم۔۔۔۔۔ تم نے تو۔۔۔۔۔ مجھے جیتے جی مار ڈالا۔۔۔۔۔ میرا بچا تم نے ختم کرنا چاہا۔۔۔۔۔ میرا دل
ذخمی کر دیا تم نے بڑی بے رحمی سے۔۔۔۔۔ میں نفرت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ یہی چاہتی
تھی نہ تم تو چلو آج کرتا ہوں آزاد چلی جاؤ اس شخص کے پاس، جس شخص کے پیچھے تم
نے مجھے، میری میری محبت، میری مخلصی، میرے جذبات، میرے احساسات کو بری
طرح ٹھکرا دیا۔۔۔۔۔ اب تمہیں بار بار مجھ سے جھوٹ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔ کیونکہ
میں تمہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں-----ت-----تمہیں

ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----

ط-----طلاق-----د-----دیتا-----ہوں-----



م-----میں-----میں-----ب-----بیقصور ہوں-----مجھے-----مجھ-----سے سن تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... لیں-----میری صفائی-----پ-----پلیز



ہر غلطی میں تمہیں معاف کردوں مگر مجھ سے بیوفائی می معاف نہیں ہوگی

رابیل----- میں مجبوراً تمہیں اپنی محبت کی قید سے، ہر اس عہد و پیمان سے جو ہمارے درمیاں طے ہوئی، اپنی سماعتوں کی گونج سے، اپنی آنکھوں کو تمہارے خوابوں سے، اپنے ذہن کو تمہارے خیالوں سے، اس کھنڈر دل کی قید سے، ہر اس لمحے سے جو میں نے تمہارے سنگ اس نظریے سے گزارا کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو تم بھی مخلص ہو، ہر احساس ہر رشتے سے میں تمہیں آج آزادی دیتا

ہوں۔۔۔۔۔ رابیل۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں بے وقوف سمجھتا رہا کہ تم صرف میری ہو مخلص ہو مگر
تم۔۔۔۔۔ تم نے تو۔۔۔۔۔ مجھے جیتے جی مار ڈالا۔۔۔۔۔ میرا بچا تم نے ختم کرنا چاہا۔۔۔۔۔ میرا دل
ذخمی کر دیا تم نے بڑی بے رحمی سے۔۔۔۔۔ میں نفرت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ یہی چاہتی
تھی نہ تم تو چلو آج کرتا ہوں آزاد چلی جاؤ اس شخص کے پاس

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، جس شخص کے پیچھے تم نے مجھے، میری میری محبت، میری مخلصی، میرے جذبات
میرے احساسات کو بری طرح ٹھکرا دیا۔۔۔ اب تمہیں بار بار مجھ سے جھوٹ کی ضرورت
نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔ کیونکہ میں تمہیں۔۔۔۔۔



ناول بینک

میں۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تمہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ط۔۔۔۔۔ طلاق۔۔۔۔۔ دیتا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔ ط۔۔۔۔۔ طلاق۔۔۔۔۔ دیتا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔

ط۔۔۔۔۔ طلاق۔۔۔۔۔ د۔۔۔۔۔ دیتا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔



میں-----ت-----تمہیں

ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----

ط-----طلاق-----دیتا-----ہوں-----

ناول بینک



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چٹانچ-----چٹانچ-----چٹانچ-----چٹانچ



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
..... کم ظرف عورت..... کم ظرف عورت

بیغیرت عورت..... بیغیرت عورت.... دفع ہو جاؤ..... طلاق دیتا ہوں----- طلاق دیتا
ہوں-----

رابیل میں وعدہ کرتا ہوں تمام عمر تمہارا ساتھ نبھائو گا-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



طلاق دیتا ہوں-----

آنکھیں کھولتی حلق کے بل چلائی می۔۔۔ بدن سے چپکی وہ سُرپس، وہ پٹیاں بے دردی سے نوچنے لگی، پچھلی بار جب قیامت ٹوٹی تھی اس پر، تو اسے سنبھالنے کے لیے سب موجود تھے سب سے زیادہ اسکا عزیز رشتہ، اسکی محبت، اسکا سکون، اسکی زندگی، اسکا محرم اسکے ساتھ تھا جس نے بنا کسی چیز کی پرواہ کیے بغیر اسکا خیال رکھا تھا مگر اس بار وہ تنہا تھی اتنے سہارے ہونے کے باوجود وہ مر چکی تھی دل شدت سے تڑپ رہا تھا، سانسیں بوجھل ہونے کو تھیں وہ گلابی گال اب لال ہونے کو تھے چہرہ ایک دن میں پیلا زرد دھن لگا تھا جیسے صدیوں کا دکھ اسکے سینے میں پیوست ہو یہ جسم و جاں بوجھ محسوس ہو رہے تھے مگر یہ زندگی یہ چٹاؤ اس نے بغیر کسی کی ہاں کے زبردستی خود کیلے چن رکھا تھا اور اب اسے بغیر کسی آب و تاب کے اسی مشکل کے ساتھ تا عمر گزارنی تھی جو اسکے لیے کھٹن سے کھٹن تھی اسکا اپنا انتخاب آج اسے مار کر جا چکا تھا۔۔۔۔



وہ پوری قوت سے چلاتی، خود کو نوچنے لگی

آج نملکن ٲانی کی آنسوں نہیں؁ بلکہ خون کے آنسو وہ رو رہی تھی یوں جانو جیسے آنکھیں خون کی جھلی سے ٲر ہو چکی ہوں؁ خون اسکی آنکھوں سے بہہ رہا تھا؁ دل ٲر عجیب بوجھ تھا حیرت تھی کہ اتنا سب ہونے کے باوجود یہ ٲھٹنے کو تیار کیوں نہ تھا کیا اتنا سب سہنے کی ہمت تھی اس دل میں۔۔۔۔۔ دل نے ٲہلے اس دشمن جان کے ارادوں سے آگاہ کیوں نہ کیا۔۔۔ یہ دل تو متاع جان کے بارے میں سب جانتا ہوتا ہے؁ دل کو سب خبر ہوتی ہے کہ اب دشمن جان یوں ہوگا اب یوں ہوگا؁ جب دل ٲر کسی کی محبت کی مہر لگتی ہے تو یہ دل ہی تو احساس دلاتا ہے کہ تم کسی کی محبت میں گرفتار ہوچکے ہو؁ یہ دل ہی کمبخت ہے جو محبت کے سندیے دیتا ہے؁ ٲھر یہی دل کسی کی بے وفایا وفاداری کے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پیغامات کیوں نہیں دیتا۔۔۔۔۔ سب لٹ جاتا ہے تو یہی دل خون و خون ہو کر جھلس کر
رونے لگتا ہے۔۔۔۔۔

وہ تڑپ رہی تھی خود کو نوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ کبخت یہ دل ہے ہی بری چیز۔۔۔ راستے میں
آئے ہزاروں سے لڑ جاتا ہے جبکہ کسی ایک سے ہار جاتا ہے اور ہمیشہ کیلئے چکنا چور
ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



ڈاکٹرز۔۔۔۔۔ ڈاکٹرز۔۔۔۔۔ کمرہ نمبر آٹھ میں موجود ایک مریضہ کو ہوش آچکا ہے اور ان کی
حالت بہت زیادہ سنجیدہ ہے۔۔۔۔۔

منان ارمان نسوا کو لیے آنسو بہانے اور رابی کی بد قسمتی پر ماتم زدہ تھے، کہ اچانک ہسپتال میں موجود ایک نرس بھاگتی ہوئی ڈاکٹرز کو اطلاع کرتی، دوبارہ رابیل کے کمرے کی طرف بھاگی، ڈاکٹرز اطلاع سنتے ہی فوراً اپنے اسٹیٹھو اسکوپ اٹھاتے نرس کے پیچھے

بھاگے۔۔۔ دو سے تین نرس ڈاکٹرز کے ہمراہ تیزی سے رابیل کے کمرے کی طرف بھاگ رہے تھے، وہاں کھڑے منان ارمان، نسوا اور احد ڈاکٹرز اور نرسز کی آواز سنتے انکی طرف بھاگے اور منان ارمان تو مانو جیسے کانپتے، ہاتھ پیر پھول چکے ہوں، ڈر کے مارے رابی کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ----- طرف بھاگے



رابیل مسلسل خود کو نوچ رہی تھی اسکے پیلے ذرد چہرے پر اب جا بجا ہلکے ہلکے خون کے نشان واضح ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔ کہ اچانک سفید لباس میں ملبوس کچھ افراد، جو کہ ڈاکٹرز اور نرسز تھے، رابیل کی حالت دیکھے اور چیخ و پکار سنتے اسکے کمرے کی طرف ہڑ بڑی سے لپکے،

نرسز فوراً اسکو مضبوطی سے جکڑنے لگی، جبکہ ڈاکٹر پھرتی سے انجیکشن میں دوا فل کرتا اسکے بازو میں پیوست کرنے لگا جیسے جیسے انجیکشن کا اثر ہونا شروع ہوا، وہ ہوش سے بیگانہ ہوتی گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا حالت ہوگئی۔۔۔۔۔

گ۔۔۔۔۔ گڑیا۔۔۔۔۔ گ۔۔۔ گڑیا تھی تم ہماری مگر

ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تمہاری۔۔۔۔۔ غلطی۔۔۔۔۔ ن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ میری

گڑیا۔۔۔۔۔ بلکہ یہ گنا ہمارا ہے۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ نے کیسے تمہیں۔۔۔۔۔ اتنا بڑا فیصلہ

کرنے۔۔۔۔۔ کی اجازت۔۔۔۔۔ دے دی۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تو گڑیا

ہو۔۔۔۔۔ معصوم۔۔۔۔۔ نہ

سمجھ۔۔۔۔۔ نازک۔۔۔۔۔ حسین۔۔۔۔۔ گڑیا

visit for more novels:

ہم نے تمہیں فقط گڑیا کہا۔۔۔۔۔ سمجھا نہیں تبھی اتنا بڑا فیصلہ تمہیں کرنے دیا اور

آج تمہارا فیصلہ ہمیں مار گیا۔۔۔۔۔ ہم جیتے جی مر گئے۔۔۔۔۔ ہم مر گئے۔۔۔۔۔ ہم مر

گئے۔۔۔۔۔ رابی۔۔۔۔۔

ڈاکٹر اور نرسز اسکو بے ہوشی کا انجیکشن لگانے کے بعد اسکے چہرے اور ہاتھوں پر ابھرتے خون کو دوا سے بند کرنے کے بعد وہاں سے جا چکے تھے، ارمان رابیل کی حالت دیکھتا فقط رونے کے سوا کچھ نہ کر سکتا تھا، روتے ڈاکٹرز کے بلانے پر انکے کیبن کی طرف

چل دیا۔۔۔

جو کمرہ چند سیکنڈز پہلے چیخ و پکار سے تر تھا اب اسی کمرے میں مکمل خاموشی تھی فقط
منان کی ٹوٹھ پوٹھ کا شکار، درد بھری آواز گونج رہی تھی، منان شدت سے روتا اسکے چہرے
پر اپنی انگلیاں پھیرتا اپنی دھند میں مصروف تھا یہ وہی منان تھا جو ہر وقت اپنے چہرے
پر مسکان سجائے رکھتا تھا شوخ لہجہ آج بیزار تھا، درد میں تھا۔۔۔ بہن کا درد دیکھ وہ ہمت
نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ نسوا وہی پاس کھڑی زارو قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔



م-----م-----منان-----منان-----م-----ماما کی ک-----کال-----

نسوا کے فون پر مسلسل ستارہ بیگم کی کالز آرہی تھیں۔۔ وہ دو دفعہ مسلسل اگنور کرتی
تیسری دفعہ بول پڑی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..نسوا کے لفظ آدھے حلق میں ہی تھکے کہ وہ پوری بات کیے بنا رو دی

منان آنسو صاف کرتا باہر نکل گیا۔۔۔

× _____ × _____ ×

شکر ہے کہ ہمارا مشن کامیاب ہوا۔۔۔ اتنا بڑا ذہر گھول دیا میں نے احمد کے دل
میں۔۔۔۔۔ اب احمد ٹوٹ چکا ہے مکمل۔۔۔۔۔ مجھے اب بس ذرہ سا بہکانا ہے وہ میرا
ہو جائے گا۔۔۔۔۔ بہت خوش ہوں میں بہت۔۔۔۔۔ اور اس کام میں میرا سات جس جس
نے دیا ان سبکو تگڑی قیمت دے کر خوش کردوں خاص کر حاشر کو تگڑا معاوضہ دینا اور
اسے میرا پیغام بھی دے دینا کہ ذویا وجاہت تم سے بہت خوش ہے تمہیں جلد پر سنلی
ملے گی۔۔۔۔۔ مگر اب مجھے کال کر کے پریشان نہ کرے کیونکہ یہی دن میں میرے احمد
کے قریب رہنے کے اور اسکی زندگی میں شامل ہونے
کے۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ نائو۔۔۔۔۔ بائے۔۔۔۔۔

سے سوال کریں گے م۔۔۔۔ میں کیا ک۔۔۔۔ کہوں گی۔۔۔۔ ڈ۔۔۔۔ ڈر لگ رہا

_____ ہے

ذویا فون رکھتی جیسے ہی پلیٹی سامنے کھڑی روشنارہ اسکی طرف بڑھتی، اپنی پریشانیاں ظاہر کرنے لگی مگر اب -----

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ یہ تو آپکو رابیل کی طلاق سے پہلے سوچنا سوچنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ اگر اتنی ہی فکر تھی تو آپ اور ہادیہ نے مل کر میرا ساتھ کیوں دیا رابیل کو اس گھر سے نکلوانے کیلئے۔۔۔۔۔ اب جب ہم تینوں نے رابیل کو دھکے دے کر بے عزت کروا کر نکلوا دیا ہے تو کیوں پریشان ہیں آپ۔۔۔۔۔

ذویا دو ٹوک لہجے میں بولی۔۔

ن۔۔۔۔۔ نہیں میں پریشان نہیں بہت خوش ہوں بہت زیادہ خوش ہوں کہ اب احمد کی
 زندگی میں تم آؤ گی، اسکے بچے ہون گے، میں دادی بنوں گی، ہر طرف خوشیاں ہون گی مگر
 خاندانہ حویلی کو بھی جواب دینا ہوگا نہ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

روشنارہ خوشی سے بولی---

جانتی تھی کہ خوش ہون گی بلاآخر آپ نے اور ہادیہ نے بیس لاکھ جو لیے ہیں مجھ

سے۔۔۔۔۔ اگر خوش نہ ہوتی یا میرا ساتھ نہ دیتی تو آج ذبردستی

کرواتی ----- ہنہ

وہ ایک ادا سے بولی----

روشنارہ تلملا کر رہ گئی۔۔

ناول بینک

ہادیہ کدھر ہے۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ذونبی کی کمرے میں ہے نمل اور شمشیر کو سنبھالے ہوئے ہے کیوں۔۔؟

ویسے ہی پوچھ لیا میں احمد کی طرف جا رہی ہوں خبردار کوئی می بھی آیا۔۔

ذویا غصے میں روشنارہ کو وارن کرتی نکل گئی۔۔۔



واہ۔۔۔۔۔واہ۔۔۔۔۔واہ۔۔۔۔۔بہت ہی عمدہ۔۔۔۔۔کیا چال چلی آپ دونوں ماں بیٹی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نے۔۔۔۔۔چند نوٹ۔۔۔۔۔

فقط چند نوٹ۔۔۔۔۔کے لیے۔۔۔۔۔کسی غیر کے ساتھ مل کر رابیل بھا بھی اور

نسنا بھا بھی کو برباد کر ڈالا۔۔۔۔۔خونی رشتوں کو نوچ ڈالا۔۔۔ارے اپنی سگی اولاد کو تو بخش

دیتی آپ۔۔۔۔۔

دانش خوشی سے لہلہاتا، ہاتھ میں فریش لال گلاب پکڑے مغل ہاؤس داخل ہوا، وہاں ہر طرف ویرانی دیکھ ہادیہ کے کمرے کی طرف بڑھا کہ اچانک نیچے کسی کمرے سے آتی خسر پھسر کی آوازوں نے اسکے قدم جکڑ لیے وہ ہادیہ کے کمرے کی طرف جانے کا ارادہ ترک کرتا اس کمرے کی طرف بڑھا اور ذویا روشنارہ کی تمام باتیں بڑے غور سے الف تا یے سن چکا تھا اسکی ہمت نہ ہو سکی کہ وہ کچھ کر سکے، ذویا کے نکلتے ہی چھپ گیا جب وہ سیرٹھیاں عبور کر چکی تھی تو وہ پھول بے دردی سے فرش پر پھینکتا تالیہ بجاتا اندر بڑھا۔۔۔۔۔ وہ سب کچھ سن چکا تھا اور حیرت میں مبتلا تھا کہ اسکی اپنی بیوی یہ کارنامے سرانجام دینے یہاں آتی رہی اور وہ بے خبر رہا۔۔۔۔۔ آج دل ایک دم جڑا اور پھر کہچیاں کہچیاں ہو گیا۔۔۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

$$\times \quad \times \quad \times$$

کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔۔۔

منان اسے سنبھالتا آگے بڑھا۔۔۔

نسوا فون کر کے گھر بتا چکی تھی مگر طلاق کا نہیں بتایا تھا۔۔۔۔۔ صرف اتنا کہا کہ ہسپتال
موجود ہیں۔۔۔۔۔ ستارہ بیگم سنتے ہی ہسپتال کیلئے نکل پڑی تھی۔۔۔۔۔

نسا۔۔۔۔۔ نہ۔۔۔۔۔ نسا۔۔۔۔۔ ک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ ہو گیا میری بچی کو۔۔۔۔۔ رابیل۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ارمان کچھ بولتا ستارہ بیگم ملک رحمان خانزادہ اور سانی، فلک کے ساتھ ہسپتال داخل ہوئے انہیں یوں نڈھال پریشان دیکھ نسوا مزید ہمت کھو بیٹھی۔۔۔۔۔

روشنارہ کو اپنی بیٹی کی زندگی برباد ہوتی ہوئی دکھ رہی تھی، یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے جسم سے خون کا ایک ایک قطرہ کسی نے ایک پل میں کھینچ لیا ہو، وہ بڑبڑاتی آگے بڑھ رہی تھی، مگر زبان اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی حلق پوری طرح خشک ہو چکا تھا۔۔ اسکا ہکلانہ اسکا گھبرانہ، اڑا رنگ دیکھ دانش کا خون خول اٹھا۔۔۔ آج ہی اسے وہ محبت ملنے والی تھی جسکا اس نے برسوں سے انتظار کیا۔۔۔۔۔ اور آج ہی اس محبت کا جنازہ نکل گیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

*****X*****X*****

چلے جاؤ۔۔۔۔۔ چلے جاؤ۔۔۔۔۔ تم سب لوگ یہاں سے۔۔۔۔۔ میری بربادی دیکھ مجھ پر
ہنسنے آئے ہو، مجھے جتلانے آئے ہو کہ میرا انتخاب غلط تھا۔۔۔۔۔

نہیں احمد۔۔۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔ میں ہوں ذویا۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ ایک دفعہ
ہماری دوستی کی خاطر دروازہ کھول دو۔۔۔۔۔ ایک دفعہ۔۔۔۔۔ بس آخری
دفعہ۔۔۔۔۔ اپنی شکل مجھے دکھا دو احمد۔۔۔۔۔ پھر وعدہ کرتی ہوں کبھی
زندگی میں پلٹ کر تمہاری طرف نہیں آؤ گی کیونکہ میں۔۔۔۔۔ میں جا رہی ہوں ہمیشہ
کیلئے۔۔۔۔۔ میں مان چکی ہوں اپنی خطائیوں، بس ایک دفعہ دروازہ کھولو اور مجھ سے مل
لو۔۔۔۔۔ پلیز احمد۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

احمد نے خود کو اس بند کمرے کے اندھیرے میں قید کر کے ہر طرح سے اذیت پہنچا رکھی تھی راہیل اور اسکے تمام فوٹو فریبرز کو وہ بے دردی سے فرش پر پھینک کر چورو چور کر چکا تھا اور وہ کانچ ہاتھوں سے پرے کرتا کمرے کے بیچ و بیچ بیٹھا اپنی اجڑی قسمت پر

دھائی یاں دے رہا تھا غلط فہمیوں کے نتیجے میں وہ خود کو رابیل سے الگ کر بیٹھا تھا مگر
، تڑپ کی انتہا تھی دل میں جا بجاں درد کی ٹھیس اٹھ رہی تھی

بار بار جھٹکنے کے باوجود اسکا خیال دل و دماغ سے دور ہونے کو ہر پل تیار نہ تھا وہ جب مسلسل کوشش کے باوجود خود کو اس کے خیال سے آزادی نہ دلوا سکا تو پھر سے اٹھتا تمام چیزیں تھس تھس کرنے لگا۔۔۔۔ بیڈ کی چادر ایک طرف کے کونے سے پکڑ کر مکمل ذور لگاتا پرے اچھاالتا شدت سے چلایا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ذویا احمد کے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑی آدھ گھنٹے سے، دروازہ کھٹکھٹا کر اسے

اپنی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

طرف مائل کر رہی تھی بار بار اسکے اصرار پر احمد ایک دم چلایا، اور سب تمس تمس کھڑا
دروازے کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ جیسے جیسے آگے بڑھ رہا تھا راستے میں آتے چھوٹے چھوٹے
کانچ کے ٹکڑے اسکے پاؤں کے تلوے ذخمی کر رہے تھے مگر اسے کوئی می پرواہ نہ تھی
ظاہری گھاؤ اتنا درد نہیں دے رہے تھے جتنا کہ دل میں بسی اس ایک متاع جاں نے
دیا تھا۔۔۔۔۔

ناول بینک



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!! کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔۔۔۔ کیوں میرے پیچھے پڑی ہو۔۔۔۔۔ دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہو رہی ہوں دفع۔۔۔۔۔ جارہی ہوں۔۔۔۔۔ بس آخری دفعہ معافی مانگنا چاہتی
ہوں۔۔۔۔۔ معاف کردو۔۔۔۔۔ اور یہ اپنی حالت دیکھو۔۔۔۔۔ کیسی بنالی۔۔۔۔۔

احمد نے جیسے ہی دروازہ کھولا ڈویا بلا جھجھک اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتی مصنوعی آنسو
مہانے لگی۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

احمد نے اسکا ہاتھ بری طرح جھٹکا۔

وہ منت سماجت کرتی جیسے ہی پلٹی احمد نے اسکی کلائی می پکڑ لی اور کچھ سیکنڈز وہ یوں
، ہی کھڑی رہی

اپنا بنایا منصوبہ کامیاب ہوتا دیکھ اس نے کچھ پل یک طرفہ کمینگی مسکراہٹ چہرے پر
سجائی می پھر ایک دم دوبارہ چہرہ مصنوعی سنجیدگی اور آنکھیں دکھاؤے کے آنسو سے بھرتی
احمد کی طرف پلٹی۔۔۔۔۔۔۔۔

*****X*****X*****

م-----ماما-----م-----ماما-----

نسوا ستارہ بیگم کو دیکھ سب کچھ پھینکتی انکی طرف بھاگتی سینے سے جا لگی----

م-----ماما-----م-----ماما-----ر-----رابیل-----ط-----طلاق-----ہوگئی

-----احمد-----احمد-----نے-----د-----دے-----دی-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا ستارہ بیگم سے لیٹ کر بے تحاشہ رونے کے ساتھ ساتھ، سب کچھ بڑ بڑا رہی تھی۔۔

جیسے جیسے ٹوٹے پھوٹے لفظ وہ ادا کر رہی تھی ستارہ بیگم شیل سے ہوتی جا رہی تھی

یہ سنتے ہی بے یقینی کا تاثر لیے ملک رحمان خانزادہ وہی نیچے کو گر چکے تھے جس بات کے ڈر سے وہ اپنی بیٹیوں کو بیانے سے ڈرتے تھے آج وہی بات ہو گئی تھی، منظر دھندلانے لگا تھا، ہمت ختم ہوتی محسوس ہو رہی تھی، سر چکرانے لگا تھا، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہونے کو تھی، جبکہ ستارہ بیگم کو بھی حیرانگی اور آنسوؤں نے آن گھیرا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھی کچھ بولنے سے قاصر تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سانی اور فلک منان، ارمان سبھی ملک رحمان خانزادہ کے گرتے ہی ان کی سمت تیزی سے بھاگے۔۔۔۔۔

سانی اور فلک بھی رونے کا شغل فرما رہی تھی۔۔۔

نسوا آپی پ۔۔۔ پلیز پیچھے ہٹیں۔۔۔ ماما۔۔۔ ماما کو چھوڑیں۔۔۔ انہیں۔۔۔ انہیں
چھوڑیں۔۔۔ پلیز۔۔۔

نسوا ابھی تک یوں ہی ستارہ بیگم کو مضبوطی سے جکڑے لیٹی رو رہی تھی، مگر ستارہ بیگم
تو جیسے ذندہ لاش بن چکی تھیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جو ذندہ ہو مگر کوئی می ہلچل نہ ہو، سانس تولی رہی ہو مگر مر چکی ہو، دل دھڑک رہا ہو مگر
دھڑکن عذاب لگ رہی ہو، سماعت برقرار ہو مگر سننے کی ہمت نہ ہو، آنکھیں یوں ہی دیکھ
رہی ہو مگر سامنے سب کچھ اندھیروں میں جکڑا محسوس ہو

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

!!!!م---ماما---ماما---پلیز کچھ بولیں-----

سانی نے دکھ سے کہا۔

!!!!آئی پلیز ہمت کریں بولیں کچھ-----

فلک بھی روتی ہوئی سی ستارہ کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

نسوا کو فلک اور سانی علیحدہ کر چکیں تھی اور اب وہ تینوں ستارہ بیگم کو دیکھ رو رہی تھی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
سانی مسلسل انہیں ہلا رہی تھی۔۔۔۔



ط۔۔۔ طلاق۔۔۔ ط۔۔۔ طلاق۔۔۔ م۔۔۔ میری۔۔۔ میری۔۔۔ بیٹی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ستارہ بیگم ہونقوں کے مارے، ہاتھوں کی انگلیوں سے ادھر ادھر اشارہ کرتی، آنکھیں
مسلسل ایک جگہ ٹکائے ہوئے تھی، آنکھیں ایک کے بعد ایک آنسو گرانے میں مصروف
تھیں۔۔۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہر آنکھ اشک بار تھی ہر دل رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔ جسکی فکر تھی وہ ہوش کی دنیا سے بیگانہ
پڑی تھی۔۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com



!!!.....میں.....میں.....میر جاوگی.....میں.....کیا کروں گی"""""

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بس کریں آپی آپ چاہتی ہی نہیں کہ میں احمد سے شادی کرو میں بتا رہی ہوں اگر
بابا نے منع کیا تو میں کچھ کر لوں گی میں احمد سے بے انتہا محبت کرتی ہوں آپ کو سمجھ
کیوں نہیں آتی میری محبت آپکو جھوٹی لگتی ہے وقتی لگتی ہے تو آپ کو پتا لگ جائے
....." گا سب جب میں مار لوں گی خود کو اور اس سب کی ذمہ دار آپ ہوگی

ناول بینک



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!..... میں میں میں کیا کروں گی....."

ملک رحمان خانزادہ کی سماعتوں میں رابیل کے وہ الفاظ گونجے جو وہ نسوا کو کہہ رہی تھی اور
تمام الزام نسوا کو دے رہی تھی، ملک رحمان خانزادہ رو پڑے تھے اپنی پھول جیسی بچی کو

یوں دیکھ، کاش انہیں اگر پتا ہوتا تو وہ بیٹی کی بات کبھی نہ مانتے۔۔۔۔ اسکی ضد کے
سامنے ڈٹ جاتے مگر قسمت نے یہی سوچ رکھا تھا۔۔۔۔

*****X*****X*****

وہ لوگ رابیل کو باہر سے ہی بے ہوش پڑا دیکھ رہے تھے ان میں سے کسی کی ہمت نہ
تھی کہ اندر کی طرف قدم بڑھا کر اسکا اجڑا حال دیکھ سکے،، سبھی باہر کھڑے پریشان تھے
ہر آنکھ رو رو کر لال ہو چکی تھی، ابھی تو اسکا ہوش میں آنا باقی تھا۔۔۔۔۔۔ یہ سوچ ہی
وہاں کھڑے لوگوں کو سانس لینے نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔



ڈ۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ۔۔۔۔۔ ر۔۔۔۔۔ رابیل کو اگر۔۔۔۔۔ ا۔۔۔۔۔ اب

اس طرح کا۔۔۔۔۔ د۔۔۔۔۔ دورہ پڑا

جو کہ پہلے ہوش میں آنے کے بعد پڑا تھا، تو وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ ذہنی مریضہ بن جائے

گی۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پاگل۔۔۔۔۔ ا۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ مینٹل اسائی لمٹ۔۔۔۔۔ ہ۔۔۔۔۔ ہی۔۔۔۔۔ ق۔۔۔۔۔ قابو میں رہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سکے گی۔۔۔۔۔ اس کے

علاوہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ س۔۔۔۔۔ سب۔۔۔۔۔ کیلئے۔۔۔۔۔

خ۔۔۔۔۔ خطرہ۔۔۔۔۔ ثابت۔۔۔۔۔ ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ پہلے بھی ایسا ہو

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

چکا ہے اسکے دماغ پر بہت اثر پڑا ہے وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھی

!!!!اگی-----

کچھ سیکنڈز کی خاموشی کے بعد ارمان نے کہا، جو کہ دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا، منان

کے دوبارہ پوچھنے پر کہتا رو پڑا-----

خ-----خ-----خطرہ-----کیسا خطرہ-----میری بچی-----ک-----کیسے خطرہ

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہو سکتی-----ہے-----س-----سبکے-----لیے-----ارے-----وہ مر چکی ہے اور

مردہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا سمجھے سمجھے تم لوگ-----

ستارہ بیگم ارمان کی طرف بڑھتی اسے جھنجھوڑ کر چلانے لگی-----

سبھی یہ سنتے رو پڑے----- مگر کسی میں ہمت نہ ہو سکی کہ وہ اس اجڑی بیٹی کی
ماں کو حوصلے کے دو بول بول دے-----

*****X*****X*****

اولاد بینک

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ذویا جیسے ہی اندر داخل ہوئی می کمرے کی حالت دیکھ ششدر رہ گئی، ہر طرف کانچ
بکھرے پڑے تھے، وہ اپنا آپ بچاتی بیچ میں سے گزرتی اسکے بیڈ پر جا بیٹھی احمد اسکے
پاس آتا اسکی گود میں سر رکھے لیٹا، لال آنکھیں لیے ذویا کو شکایت کر رہا تھا، اسے ہی اپنا
دل کا درد بتا رہا تھا جو اس سب میں ملوث تھی وہ من ہی من مسکراتی، مصنوعی آنسو
لیے اسے تسلی دینے میں لگی تھی---



کہتی تھی کہ بیوفائی می نہیں کروں گی۔۔۔ کہتی تھی کہ چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔ مجھے کہتی تھی
کہ تم بیوفا ہو۔۔۔۔ ارے مجھ سے محبت کی دعویٰ دار تھی۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ مجھے کیوں دھوکا دیا
پھر۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں نے تو اسکے لیے تمہاری محبت بھی چھوڑ دی۔۔۔۔۔ سب چھوڑ
دیا۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پھر کیوں اس نے مجھ سے بیوفائی کی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کوئی می بات نہیں احمد میں ہوں نہ۔۔۔۔۔ میں اب تمہارا ساتھ دوں گی۔۔۔۔۔ وہ بیوفا تھی
میں نے تمہیں تبھی اس سے جدا کرنا چاہا۔۔۔۔۔ وہ تمہیں پھساتی رہی، بیوقوف بناتی رہی
اور تم بنتے رہے۔۔۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیا چلاتی تیر پھینکنے لگی جو بالکل سیدھ میں لگتے دیکھ خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جانا پلیز۔۔۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں تمہیں۔۔۔۔۔ اپناؤ۔۔۔۔۔ گا۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پلیز مت جانا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ لال آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑتا، اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

میں۔۔۔۔ میں نہیں چھوڑتی۔۔۔۔ میری جاں۔۔۔۔ میں بھی یہی چاہتی تھی۔۔۔۔۔

ذویا پھولے نہ سمائی می۔۔۔۔ اسی پل کا تو بے صبری سے انتظار تھا وہ اسکے ہاتھ کو کس
کر پکڑتی مزید اسکے قریب ہوگئی۔۔۔ اور جیسے ہی بولنا شروع ہوئی می باہر سے آتی آوازوں
نے احمد کو اپنی طرف کھینچا وہ اسکا ہاتھ چھوڑتا باہر کی چیخ و پکار کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ ذویا کو
اسکی حرکت پر بہت غصہ آیا وہ غصے سے بھرپور آنکھیں اسکی پشت کو داگتی اسکے پیچھے چل
پڑی۔۔

*****X*****X*****

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مما کہ ہر ہے پھپھو۔۔۔ مجھے ہوم ورک کرنا ہے ماما کہ آئے گی رابی آنی کہ ہر ہے وہ بھی
یہاں نہیں ہے۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ذوئی میری جان ماما ڈاکٹر کے پاس گئی ہے ابھی آجائے گی اور رابی آنی بھی انکے ساتھ

ہیں۔۔۔۔

ذوئی نے تنگ آکر ہادیہ کا سر کھپایا تو ہادیہ اسے بہلانے لگی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ نہیں مجھے ابھی ماما چاہیے اور آنی بھی چاہیے آنی نے تو صبح کہا تھا کہ کھیر بنا

کمر رکھوں گی انہوں نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

ذوئی مسلسل انتظار کے بعد ضد کرنے لگی۔۔۔

ذوئی تو پھپھو کی جان ہے نہ۔۔ اور پھپھو کی ہر بات ذوئی مانتی ہے تو اب یہ بھی مانو گی نہ۔۔۔ چلو یہ آپکی چھوٹی بہنا اور چھوٹے بھیا دونوں سو رہے ہیں آپ انکا خیال رکھو میں ابھی آپکی ماما کا لاتی ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھپھو میں دونوں کا خیال رکھوں گی۔۔۔

ذوئی خوش ہوتی، نمل اور شمشیر کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

باہر سے آتی چیخ و پکار کو سنتے ہادیہ نے ایک نظر وہاں سوئے نمل اور شمشیر پر ڈالی اور
 ذوئی کو انکے پاس بھٹاتی، باہر کو لپکی۔۔۔

*****X*****X*****

میں۔۔۔ میں۔۔۔ نے تو آپ لوگوں کو اچھا سمجھا اور شرافت کا مظاہرہ کیا مگر آپ لوگوں
نے میری شرافت کا غلط فائدہ اٹھایا۔۔۔

دانش کیا ہو گیا ہے کیوں چلا رہے ہو۔۔۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے اس گھر میں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اشرف صاحب بھی دانش اور روشنارہ کی چخ و پکار سنتے، غصے میں بھپرتے باہر نکلے۔۔۔

کیا ہوا اور د۔۔۔ دانش آپ۔۔۔ آپ کب آئے۔۔۔

، اس سے پہلے دانش اشرف کی بات کا جواب دیتا، ہادیہ نے سیڑھیوں سے اترتے ہی اسے دیکھ خوشی سے اپنا سوال داغ دیا۔

ہادیہ کے پیچھے احمد بھی اپنی اجرّی حالت لیے نیچے آیا۔۔

احمد کی حالت دیکھ دانش کا خون ابھرنے لگا اسکی رگیں تن گئی، شاید وہ اسکا حال سمجھ رہا تھا۔۔۔ کیونکہ شاید وہ بھی اسی درد سے گزر رہا تھا یا گزرنے والا تھا۔۔۔

وہ احمد کو یوں لال آنکھیں، ہاتھ پاؤں خون کے قطروں سے لت پت، بازوؤں کا ایک قف
پھٹا ہوا جبکہ دوسرے بازو کا قف پیچھے کو لٹکا ہوا، بال بکھرے جیسے صدیوں سے یہ حال

ہو، جیسے وہ صدیوں سے کسی موزی بیماری میں مبتلا ہو، اسے ترس آنے لگا احمد کی حالت

زار دیکھ



ہادیہ کیا تمہیں ذرہ بھی پچھتاوا نہیں... کیا تمہیں ذرہ بھی احساس نہیں کہ تم نے اپنی ماں کے ساتھ مل کر اس خوشحال بھائی می کو اجاڑ دیا جو تم پر جان چھڑکتا تھا۔۔۔۔۔ ذرہ بھی پچھتاوا نہیں اس بھابھی کو برباد کرنے کا، جو تمہیں نند نہیں، کزن نہیں بلکہ بہن سمجھتی تھی، اس بہن کو برباد کرتے ہوئے تمہارا ضمیر نہیں کانپا۔۔۔۔۔

دانش دانش م میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔

اہنو۔۔۔۔ میں تو بھول ہی گیا کہ تم جیسے لوگوں کو پچھتاوا بھی نہیں ہوتا، میں نے یہ کیسے سوچ لیا کہ تمہیں احساس ہوگا، اپنے منفی رویے کا، اپنی کڑوی باتوں کا، زہریلے جملوں کا، طرز و طعنوں کا مگر ایسا نہیں ہوگا، کیوں کہ

پچھتاوے بھی دل والوں کو ہوتے ہیں اور تم جیسے لوگوں کے پاس سوائے اپنی انا اور اپنا آپ کے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

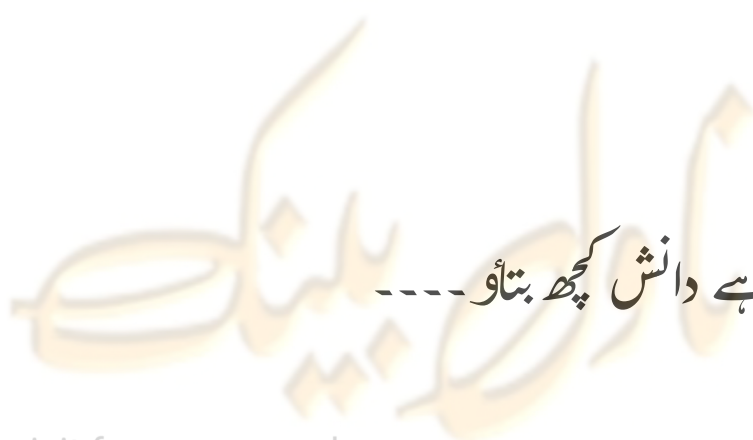
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دانش نے اسے اس قدر ڈھٹائی کی کہ مظاہرہ کرتا دیکھ افسوس سے اپنا سر جھٹکا اور بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا، اس وقت اسے اپنے انتخاب پر شرمندگی ہوئی۔۔۔۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہے۔۔۔۔ وہ ہکلاتی اسے اپنی صفائیاں پیش کرتی رونے لگی۔۔۔۔



ماں۔۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے دانش کچھ بتاؤ۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

احمد نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں کیا بتاؤ۔۔۔۔ میں تو جا رہا ہوں میں یہاں سے۔۔ مگر احمد تم میرے جانے کے بعد
اپنی ماں اور اس بہن سے لازمی سوال کرنا کیونکہ تمہاری بربادی کے پیچھے ان دونوں کا ہی
ہاتھ ہے۔۔۔۔۔

وہ احمد کو کہتا ہادیہ کی طرف بڑھا۔

اولاد بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



سوچا تھا کہ آج مجھے وہ محبت ملے گی جس کیلئے میں ہمیشہ تڑپتا رہا، تمہارا غصہ، نفرت و
حقارت سب برداشت کرتا رہا اسی امید سے کہ تم مجھے ایک دن اپنا لوگی مگر
نہیں۔۔۔۔ میں تو صدا سے رہا بد قسمت۔۔۔۔۔ اور شاید میرے نصیب میں تڑپنا ہی

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

لکھا تھا بہت شکریہ تمہارا۔۔۔۔۔ مجھے یہ میری محبت کے بدلے یہ سب انعام دینے کے

لیے۔۔۔ تمہارا یہ روپ ہمیشہ یاد رکھوں گا۔۔۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔۔۔



ذخمی دل لیے اس نے لفظ ادا کیے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جو کہ ہادیہ کو تڑپا گئے جبکہ وہاں کھڑا احمد اور اشرف، روشنارہ اور ہادیہ کی طرف سوالیہ نظروں

سے دیکھنے لگے۔۔۔

رکودانش

احمد اسے روکتا زخمی پیر اٹھاتا اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

ا۔۔۔ احمد ت۔۔۔۔۔ تم اپنی حالت تو دیکھو۔۔۔۔۔ ٹھیک ہو جاؤ۔۔۔۔۔ پھر بات
کر لینا۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آنٹی دیکھ کیا رہی ہیں
سنجھالیں۔۔۔۔۔ احمد کو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس سے پہلے دانش کچھ بولتا، ذویا احمد کو اسکے بازو سے پکڑتی، روشنارہ کو گھوری سے نوازنے
لگی۔۔۔

ہ۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ احمد۔۔۔۔۔ بیٹا آرام کرو۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تم حالت دیکھو اپنی۔۔۔۔۔

روشنارہ اسے دوسرے بازو سے پکڑے اسکا رخ موڑنے لگی۔

رکو احمد۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ دانش کیا بات ہے جو تم ہادیہ کو لینے آئے تھے مگر لیے
'بغیر جا رہے ہو پہلے تو تم نے کبھی ایسا نہیں کیا بیٹا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!.. ایسی کیا بات ہے

جس سے بے خبر ہوں میں۔۔۔

-بتاؤ--

!!!!-بتاؤ مجھے----

اشرف صاحب جو کب سے چچی کا لبادہ اوڑھے کھڑے، اپنے سامنے ہوتی کاروائی می دیکھ
رہے تھے بلاآخر بول پڑے---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہنہ---آپ سب اپنے گھر کی عورتوں کے کرتوتوں سے بے خبر پیسا کمانے کی آڑ میں
، اتنے آگے نکل گئے کہ ان پر کبھی دھیان نہ دیا

یہ اس قابل ہو چکیں ہیں کہ لوگوں کی زندگیوں برباد کرنا انکا پسندیدہ مشغلہ بن چکا ہے یہ جو
 ,, آج ماتم برپا ہے اس گھر میں، یہ جو آپکا ہنسا بیٹا اس حالت میں ہے

ان سب کی وجہ آپکے گھر میں آئی می مہمان یہ ذویا، آپکی بیٹی ہادیہ، جو کہ بد قسمتی سے میری بیوی ہے اور آپکی بیوی روشنارہ ہیں۔۔۔۔۔ اس سے آگے میں آپکو کچھ بتا نہیں سکتا اور نہ میں مزید اس گھر سے یا اس گھر کے لوگوں سے کوئی می بھی کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ رہ گئی بات ہادیہ کی تو کچھ ہی ہفتوں میں طلاق کے پیروز آپکو مل

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جائی میں گے۔۔۔۔



ن۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔پ۔۔۔۔۔پ۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔مانتی ہوں کہ م۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔غلط کیا۔۔۔۔۔ہے میں نے۔۔۔۔۔رابیل بھابھی کو

۔۔۔۔۔ط۔۔۔۔۔طلاق دلوادی۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔نے

غلط۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔شرمندہ

ہوں۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔غ۔۔۔۔۔غلطی کا احساس

ہے۔۔۔۔۔پ۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔مت۔۔۔۔۔چھوڑیں۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں

۔۔۔۔۔مر۔۔۔۔۔جاؤ۔۔۔۔۔گ۔۔۔۔۔گی۔۔۔۔۔پ۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیٹا پلیز میرے جڑے ہاتھ دیکھو۔۔۔۔۔یہ یہ دیکھو۔۔۔۔۔نخس دو میری بیٹی کو۔۔۔۔۔مگر طلاق کا

دھبہ نہ لگاؤ۔۔۔۔۔کیسے جیے گی۔۔۔۔۔میری بچی کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔۔پلیز

میری بیٹی کو اتنی بڑی سزا نہ دو۔۔۔۔۔

دانش کے ادا کردہ لفظ سن کر سبھی ششدر رہ گئے، سکتے میں آ گئے۔۔۔ احمد ہونقوں کے مارے اپنی ماں اور بہن کو دیکھنے لگا۔۔۔ جبکہ ہادیہ بھاگتی، ہاتھ جوڑتی شدت سے روتی دانش کے پاؤں پکڑنے لگی، اسکی حالت بگڑ رہی تھی مگر دانش پھتر بنا کھڑا تھا۔۔۔

میں سمجھا تھا کہ آپ کو صرف میری غریبی سے مسئلہ ہے مگر آپکو تو بڑی ہی بے رحم نکلی۔۔۔ معاف کیجیے گا مجھے غریب اور بد صورت لڑکی کا مخلص ساتھ منظور ہے مگر آپ جیسی خوبصورت، امیر مگر جھوٹی، کم ظرف، پھتر دل، گھمنڈی لڑکی کا ساتھ ہرگز قبول نہیں کیونکہ نفرت ہے مجھے آپ جیسی لڑکیوں سے اور آپ سے۔۔۔۔۔



اور آنٹی آپ کہتی ہیں کہ طلاق کا دھبہ لگ جائے گا۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ وہ بھی کسی کی بیٹی
تھی۔۔۔ کبھی سوچا کہ وہ کیسے جیے گی۔۔۔ مگر آپ لوگوں کو سمجھ تبھی لگے گی جب خود پر
بیٹے کی۔۔۔۔۔



اللہ حافظ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہادیہ کو یوں روتا منت کرتا دیکھ دانش کا دل ایک پل کو پگھلا مگر اگلے ہی پل وہ سخت ہوتا
ذخمی مسکراہٹ اس چہرے پر سجاتا، جہاں درد کے آثار ابھی سے واضح ہو رہے تھے، اسے
بری طرح پرے جھٹکنے لگا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ دا نشیٹش نہ جاؤ۔۔۔

دانشش میں مر جاؤ گی ----- نہ جاؤ ---

وہ اسکی ٹانگوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی دانش اسکی طرف دیکھے بغیر قدم پوری قوت سے گھسیٹ کر باہر کی جانب چل رہا تھا مگر وہ آنکھیں زور سے میچیں، مسلسل روتی چلا رہی تھی کسی میں ہمت نہ تھی کہ جو دانش کو روکے یا ہادیہ

”اُکو سنڃال لے

روشنارہ اسے یوں دیکھ دونوں ہاتھ منہ پر رکھے رونے کا شغل فرما رہی تھی۔۔۔۔۔

پریشے گھنٹے سے ستارہ بیگم کا نمبر ملا رہی تھی جسکی بیل تو جا رہی تھی مگر کوئی می اٹھا
نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ پریشان ہوتی فون صوفے پر پھینکتی پریشانی میں ادھر ادھر ٹہلنے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارمان بھائی می کا ٹرائے کریں نہ بھا بھی۔۔

ارمغان جو کہ صوفے پر بیٹھا، تھا بولا۔

ارمان کا فون انکے پاس ہو تو کروں نہ ٹرائے۔۔۔ ایک تو یہ بھی نہ ہڑبڑی میں گھر ہی
بھول گئے فون۔۔۔ بہت ٹینشن ہو رہی ہے رابیل کو پتا نہیں کیا ہوگا۔۔۔۔۔

ہاں مجھے بھی ہو رہی ہے بھابھی۔۔۔ آپی نے جب فون کر کے بتایا تو وہ رو رہی تھیں اور
ارمان منان دونوں بھائی کیسے فون پھینکتے بھاگے تھے۔۔۔۔۔ وہ تو شکر ہے میں نے
انکی بات سن کر بابا ماما کو بتایا اور انہوں نے نسوا آپی سے پوچھ لیا ورنہ ہمیں پتا ہی نہ
چلتا۔۔۔ مجھے رابی آپی کی بہت ٹینشن ہے انہیں کیا ہوا ہوگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارمغان پریشے کو کہتا آخر میں رو پڑا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں تم رو نہیں پاگل دیکھو رابی آپنی ٹھیک ہون گی تم دعا کرو بس انکے لیے۔۔۔ ایسے

روتے نہیں ورنہ اللہ ناراض ہوتے ہیں۔۔۔۔

پریشے ارمغان کو چپ کرواتا اسے پیار کرتے سینے سے لگاتی اسکے آنسو پوچھنے لگی ابھی اس

نے چپ کی ہی تھی کہ اچانک اوپر سے رانی روتی ہوئی می نیچے آن اتری۔۔۔۔۔

پریشے کو پریشانی نے آگھیرا وہ فوراً اٹھتی اسکی طرف بڑھتی اسکے رونے کی وجہ پوچھنے لگی۔۔۔

ک۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ ک۔۔۔ کیوں۔۔۔ رو۔۔۔ رو۔۔۔ رہی۔۔۔ ہو۔۔۔

پریشہ کو زندگی میں پہلے ہی ہزاروں جھٹکے لگے تھے وہ دوبارہ کسی حادثے کیلئے تیار نہ تھی
وہ ہڑبڑاتی رانی کو ٹٹولنے لگی۔۔۔

آ۔۔۔۔۔آپی۔۔۔۔۔ر۔۔۔۔۔ر۔۔۔۔۔رابیل۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔آپی۔۔۔۔۔کو۔۔۔۔۔ط۔۔۔۔۔طلاق۔۔۔۔۔
 ۔۔۔۔۔ہوگئی۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔اما۔۔۔۔۔لوگ۔۔۔۔۔انہیں۔۔۔۔۔گھر۔۔۔۔۔ل۔۔۔۔۔لا۔۔۔۔۔رہے۔۔۔۔۔
 ۔۔۔۔۔انکی۔۔۔۔۔ط۔۔۔۔۔طبیعت۔۔۔۔۔بہت۔۔۔۔۔خراب ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رانی بامشکل لفظ ادا کرتی رو پڑی۔۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟۔۔۔ط۔۔۔ط۔۔۔طلاق۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پریشے سنتے ہی حیرانگی سے دیکھنے لگی، وہ دو قدم پیچھے ہوتی چہرہ بھگونے لگی۔۔۔

ارمغان بھی رو ہانسا ہوا۔۔۔۔

/_____//_/_____/

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com//_/_____/

ماں بتاؤ بھی۔۔۔

بتا رہی ہو یا میں ختم کر لوں خود کو۔۔۔۔

— — —

احمد بات سنو میری یہ کیا بیوقوفانہ حرکت کر رہے ہو پھینکو یہ چھری۔۔۔ اور چلو میرے ساتھ۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہادیہ کو روشنارہ اور اشرف نے بامشکل سنبھالتے اسکے کمرے تک پہنچایا روشنارہ نے اسے نیند کی گولیاں پانی میں ڈال کر دیں جسے پیتے ہی وہ نیند کی وادیوں میں کھوگئی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ابھی روشنارہ اور اشرف اسکے کمرے میں ہی کھڑے تھے کہ احمد ہاتھ میں چھری اٹھائے

اندر داخل ہوا وہ جانتا تھا کہ ایسے اسے کچھ پتا نہیں چلے گا جب تک اس نے انہیں

بلیک میل نہ کیا۔۔۔ جبکہ ذویا بھی اسکی پیچھے پیچھے کو اندر آئی ی احمد اسے مکمل ان

سنا کر گیا۔۔۔

ی۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ کیا کر رہ۔۔۔ رہا ہے پھینک۔۔۔ پھینک اسکو۔۔۔ میں۔۔۔ میں۔۔۔
سب بتاتی ہوں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنارہ بھرائی ی آواز میں بولی۔۔۔

اشرف بھی انکے پیچھے چل پڑا۔۔۔۔

روشنارہ گھبراتی اسے باہر لے گئی۔

آ۔۔۔ آنٹی۔۔۔ چھوڑیں میں سمجھا رہی ہوں اسے۔۔۔ چ۔۔۔ چپ کریں آپ۔۔۔

ذویا پول کھلنے کے ڈر سے، ہکلائی می۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

/_____////_

رابیل کو گھر لے جایا چکا تھا مگر وہ اب بھی نیم بیہوش تھی آہستہ سے آنکھیں کھولنے کی کوشش کے درپہ تھی۔۔۔۔۔ ملک رحمان خانزادہ اپنے تینوں بیٹوں کے سنگ اسکے کمرے میں کھڑے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ خانزادہ حویلی کے باقی افراد نیچے حال میں بیٹھے ستارہ بیگم کو ہر طرح سے حوصلے دے رہے تھے احد نسوا کو خانزادہ حویلی چھوڑ کر اپنے گھر واپس جا چکا تھا تاکہ ذونی، نمل اور شمشیر کو لاسکے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

م۔۔۔ ماما پلیز ہمت کریں۔۔۔ آپ اس طرح کریں گی تو ہمیں کون سنبھالے گا۔۔۔ راہیل کو کون سنبھالے گا۔۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں میری غلطی نہیں ہے احمد۔۔۔ مجھے تو یہ خودیہاں لائی تھی ورنہ میں تو
جاری تھی آپ جھوٹ کیوں بول رہی ہیں میں آپکو چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔

چپ کرو تم۔۔۔ پاگل لڑکی۔۔۔ یہ یہ سب تم نے ہی کیا۔۔۔ تم قصور وار ہو پہلے ہادیہ کو
پھسایا پھر مجھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں آپکو چھوڑوں گی نہیں آپ کتنی صفائی سے مجھ پر سارا الزام لگا رہی ہیں۔۔

آآآ۔۔۔ چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔ دیکھو احمد یہ تمہارے سامنے مجھے مار رہی ہے یہ

ایسی ہی ہے۔۔۔ مجھ سے ذبردستی کروایا سب تاکہ خود تم سے شادی کر لے۔۔۔۔

ذویا پیر پختی روشنارو کو دونوں بازوؤں سے کس کر پکڑتی جھنجھوڑنے لگی، اس وقت اسکے سر جنون سنوار تھا وہ پاگلوں کی طرح روشنارہ کو پیٹنے لگی جبکہ روشنارہ اس سب کا فائدہ اٹھاتی، احمد کو اپنی طرف مائل کرنے لگی۔۔۔۔

احمد اور اشرف ایک طرف کھڑے سب دیکھ رہے تھے احد بھی آتا سب سن چکا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



چپچپ۔۔۔۔۔ خاموش۔۔۔۔۔ چپچپ کر جاؤ تم سب۔۔۔۔۔

ماں تھی آپ۔۔۔۔۔اولاد تو جیسی بھی ہو۔۔۔۔۔اپنی اولاد کی خوشی کیلئے ہر حد پار کر جاتی ہے آپ نے بھی ہر حد پار کر دی۔۔۔۔۔مگر اولاد کی خوشی کیلئے نہیں بلکہ اولاد کو ہر طرح سے برباد کرنے کے لیے۔۔۔۔۔آپ ماں نہیں ہوں سکتی ماں نہیں ہو سکتیں۔۔۔۔۔یہ لڑکی تو پرائی می تھی ماں۔۔۔۔۔مار لیتی تو غم نہ ہوتا مگر تم۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔تو اپنی تھی۔۔۔۔۔خون تھا میں تمہارا۔۔۔۔۔کیسے اتنا جگرا رکھ لیا کیسے مجھے برباد کر لیا۔۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ایسی عورت میری ماں نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

آپ ماں نہیدیپیننن ہون سکتیپی۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
آپ ماں مہی پیدیننن ہون سکتی پی پی آپ

آپ ماں نہیدیپیننن ہون سکتیپی۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔

تمام سچائیاں آج بے نقاب ہون چکی تھیں، احمد نے لال آنکھیں روشنارہ کی طرف کیں اور اس وقت وہ نہایت قابل ترس لگا، روشنارہ کا کلیجہ پھٹنے کو آیا اور اسکی ممتا جاگی وہ اسکی طرف آئی مگر وہ حلق کے بل چلاتا، راستے میں آتی ہر چیز گراتا، سیڑھیوں کی طرف

www.urdu-novel-bank.com

جا رہا تھا۔۔۔۔

[illegible]

وہ پھر سے احمد کے پیچھے پاگلوں کی طرح پڑی تھی، اب بھی اتنا کچھ ہو جانے کے باوجود وہ اسے چھوڑ نہیں رہی تھی۔۔۔ جب کچھ بن نہ پڑا تو مرنے کی دھمکی دینے لگی، احمد کے جواب نے اسے لا جواب کر دیا اور اسکے بڑھتے قدم روک دیے وہ روتی پیچھے کو بھاگی۔۔۔۔۔ جبکہ احمد اسے اگنور کرتا، کمرے میں خود کو لاک کر چکا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels: _____

www.urdu-novelbank.com

ماں آپ نے یہ گیم کھیلی رابیل اور اپنے بیٹے کے ساتھ اور تو اس ہادیہ کو بھی اپنے ساتھ ملا کر اسکا بھی گھر برباد کر دیا۔۔۔۔۔

مامو کا بھی نہیں سوچا انکا کیا حال ہے-----انکے سامنے شرمندہ کر دیا آپ نے
-----میں زندگی بھر انکے سامنے آنکھ نہیں اٹھا سکوں گا اور رابیل پاگلوں کی طرح
حرکتیں کرنے لگی ہے یہی حال رہا تو مر جائے گی-----کتنی پھتر دل نکلی
آپ-----بالکل ٹھیک کہا احمد نے کہ آپ ماں نہیں----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احد افسوس سے سر جھٹکتا، کہتا سیرٹھیاں عبور کر گیا۔---



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

م۔۔۔ میں۔۔۔ میں نے غلط نہیں کیا اشرف تم ہی سمجھاؤ انہیں۔۔۔

روشنارہ تم نے غلطی نہیں گناہ کیا ہے بیغیرت عورت۔۔ اب بھی پچھتانے کی جگہ
دوسروں کو کوس رہی ہو۔۔۔۔۔

اشرف نے اسے بری طرح جھٹکا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بابا آپ آگئے۔۔۔ ماما کہہ رہے پھپھو نے کہا میں اچھی بچی ہوں تو دونوں بھیا بہنا کا خیال رکھوں گی دیکھو بابا میں نے انکا خیال رکھا یہ اٹھے تو میں نے انہیں فیڈر بھی پلایا۔۔۔۔۔ ماما کہہ رہے آئی کہہ رہے بتاؤ نہ بابا۔۔۔۔۔

اچھا کیا بیٹا چلو --- ماما پاس لے جاؤ میں تمہیں ---

احد جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا ذوئی کی سوالوں کی بوچھاڑ شروع ہوگئی۔۔۔۔۔ وہ کچھ پل یوں ہی رک کر انہیں دیکھتا رہا پھر اگلے ہی پل وہ آگے بڑھتا کھیلتے ہوئے شمشیر اور نمل کو اٹھاتا ذوئی کو ساتھ لیتا نیچے چل پڑا۔۔۔۔۔

جا رہا ہوں میں۔۔۔ ہمیشہ کیلئے۔۔۔۔۔ آپ بسس یوں سمجھیے گا کہ آپ کا بسس ایک ہی بیٹا ہے وہ ہے احمد۔۔۔۔۔ جو شاید ہی اب آپ سے تعلق رکھے گا مگر میں اب اس ماحول میں اپنے بیوی بچوں کو ہرگز نہیں چھوڑ سکتا مجھے آپ پر بھروسہ نہیں کیا پتہ کل کلاں میری بیوی بچوں کی نظروں میں مجھے بھی غلط بتاتی رہیں۔۔۔۔۔

ن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ احد بیٹا تم تو ماں کو سمجھو ایسے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔۔ ماں مر جائے گی۔۔۔۔

آپ کیوں کھڑے ہیں روکیں اسے۔۔۔

رک جا احد بیٹا خدا کا واسطہ رک جا۔۔۔۔۔

احد یہ کیا بچپن ہے بیٹا اسکا نہ سہی میرا ہی خیال کرو کم سے کم مجھے تو بوڑھا پے میں چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔۔

اشرف احد کو روکتا ہوا۔۔۔

بابا میں خود بھی چاہ کر بھی نہیں چھوڑ پاؤ گا آپ کو مگر ابھی کے لیے یہ ضروری ہے تاکہ
انہیں بھی پتا چلے تڑپنے کسے کہتے ہیں میں آ جاؤ گا مگر ابھی جانا چاہتا ہوں۔۔۔

، اللہ حافظ

چلو ذونی۔۔۔

ذوئی جو کہ چپ چاپ کھڑی اپنی دادی کو روتا دیکھ رہی تھی اب خود بھی رو دینے کو تھی کہ
احد اشرف کو کہتا فوراً سے ذوئی کو لیے نکل گیا اور اشرف مزید کچھ نہ بول سکا۔۔۔ روشنارہ
اسکی پشت کو دیکھتی آج مکمل خالی ہو چکی تھی تین اولادیں تھی ایک چھوڑ گئی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دوسری مرنے کو تیار تھی

جبکہ

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، ایسا کیا کر دیا جسکی سزا اس قدر بھیانک ملی

، کیوں دی

اور افسوس اس بات پر تھا کہ سزا دینے والی کوئی می اور نہیں بلکہ اسکی اپنی ماں تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں کر گئی؟؟؟

کیسے کر گئی؟؟؟؟؟

ذرا سادہ بھی نہ کانپا اسکا۔۔

نخت جگر کا جگر چیرتے وقت ہاتھ نہیں کانپے ضمیر نے ملامت نہیں کی۔۔۔۔

نور پبلک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسکی پیٹھ کے پیچھے اسکی ماں بہن کسی غیر کے ساتھ مل کر اسکی زندگی برباد کرنے کے
پلینز ترتیب دیتی رہی اور اسکی ذات کی دھجیا اڑاتی رہی مگر اسے خبر نہ ہو سکی، وہ اس سرد
دنیا میں برف بنتا جا رہا تھا کیسے کسی پر یقین کر کے اس نے رابیل کو خود سے جدا کر لیا
کیسے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہے۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ مت۔۔۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں
"۔۔۔۔۔"۔۔۔۔۔ مر۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔ گ۔۔۔۔۔ گی۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تمہیں "۔۔۔۔۔"

ط۔۔۔۔۔ طلاق۔۔۔۔۔ دیتا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔ ط۔۔۔۔۔ طلاق۔۔۔۔۔ دیتا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔
"۔۔۔۔۔"۔۔۔۔۔ ط۔۔۔۔۔ طلاق۔۔۔۔۔ دیتا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔ آگے مت بڑھو۔۔۔۔۔ دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔ دھوکے باز عورت۔۔۔۔۔ بیغیرت "۔۔۔۔۔"

"۔۔۔۔۔" عورت۔۔۔۔۔ میرے دل میں تیر پیوستہ کرتی رہی۔۔۔۔۔ کم ظرف عورت۔۔۔۔۔

ن-----ن-----نہیں-----پ-----پ-----پلیز-----م-----م-----میں-----م-----م-----"-----"

میں-----مانتی ہوں کہ م-----میں-----غلط کیا-----ہے میں نے-----رابیل

بھا بھی کو-----ط-----طلاق دلوادی-----م-----میں-----ن-----ن-----نے

غلط-----کیا-----م-----میں-----شرمندہ

ہوں-----م-----مجھے-----غ-----غلطی کا احساس

ہے-----پ-----پلیز-----م-----مجھے-----مت-----چھوڑیں-----م-----میں

-----"-----مر-----جاؤ-----گ-----گی-----پ-----پلیز-----"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دفع ہو جاؤ-----آگے مت بڑھو-----دفع ہو جاؤ-----دھوکے باز عورت-----بیغیرت-----"

-----"-----عورت-----میرے دل میں تیر پیوستہ کرتی رہی-----کم ظرف عورت-----"



....رابیل کا رونا تڑپنا سکنا اسکے سامنے سے ہٹ نہیں رہا تھا

!!!.....کیسے میں نے اسے دھوکے باز کہہ دیا کیسے اسکے پاک وجود کو داغ دار کہہ دیا۔۔

اولاد بینک

کسی پل اسے سکون نہیں مل رہا تھا بہت بڑا گناہ کر چکا تھا اس پر اعتبار نہ کر کے جبکہ یہ جانتا تھا کہ ذویا اپنے مفاد کیلئے کچھ بھی کر سکتی ہے اس نے کتنی دھمکیاں دیں تھیں وہ دھمکیاں سوچ کر ہی رابیل پر یقین کر کے تہہ تک پہنچ لیتا مگر نہیں اعتبار جو نہیں تھا اگر ہوتا تو آج تم ساتھ ہوتی۔۔۔۔۔

، اس کے اپنوں نے اسے رابیل سے دور کر دیا تھا

کھوکھلے رشتوں کی مروتیں اسے آہستہ آہستہ مار رہیں تھیں پچھتاوے کی دھمیک اسے لگ چکی تھی جو رفتہ رفتہ اسے کھا رہی تھی

ان رشتوں کے احترام میں ساری زندگی جھکا رہا یہی رشتے پیٹھ میں تیر داغ تہے رہے اور پتا بھی نہ چل سکا پالنے والی ماں نے جس طرف اشارہ کی اسی طرف سر خم کیے چلتا رہا اور ماں کا منتخب کیے راستے پر چلنے کا انجام اس قدر بھیانک نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دل تو یہ کر رہا تھا کہ ایسا چیخے کہ رگیں پھٹ جائیں، دنیا کی ہر چیز تہس نہس کردے اور سب کچھ جلا کر راکھ کردے ماں باپ بہن بھائی جیسے مقدس رشتے آج جھوٹے لگ رہے تھے اعتبار اٹھ چکا تھا مگر بوڑھے باپ کا سوچتا وہ خود کو روکے بیٹھا تھا اس رشتے میں جکر ہوا تھا

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
از قلم حرا مختار مغل
بے حد دشواری تھی سانسیں آزاد تھیں مگر لینے میں حد درجہ کی تکلیف تھی، وہ چاہتا تھا کہ مکمل آزادی ہو جائے مگر آزادی ممکن نہ تھی۔-----

ان محترم رشتوں کے احترام میں خاموش تھا بظاہر وہ خاموش تھا مگر دل مچل رہا تھا طوفان برپا تھا۔۔۔۔۔

رات کے بارہ بجے بند کمرے میں کرسی پر بیٹھا آنکھیں مکمل بند کیے جھول رہا تھا، اور اپنے ساتھ ہوئی ہر ذیادتی یاد کر رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بلاخر وہ ہر ایک سے بدلہ لینے اور رابیل سے معافی مانگنے کی سوچتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کیا میں اسی لائق تھا ماما۔۔۔

www.urduovelbank.com



LRI مزار محبت پہ روتا ہے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

_____ ملبہ خواب پر روتا ہے

دل اگر روتا ہے

تو لیوں روتا ہے؟؟ www.urdu-novel-bank.com

دشت و حشت سے ہوتا ہے

دشت تنہائی سے ہوتا ہے

دل اگر خوف زدہ ہوتا ہے

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو کیوں ہوتا ہے؟؟

ستم محبت ہوتا ہے

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

سزائے عشق میں ہوتا ہے

ظلم دل پہ ہوتا ہے

www.urduovelbank.com

تو کیوں ہوتا ہے



از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

، دانش رخسانہ بیگم کو سب بتا چکا تھا، انہیں ہادیہ کی سچائی می جان کر بہت دکھ ہوا

دانش انکی گود میں سر رکھے مسلسل سوال کر رہا تھا آنکھیں سوج چکی تھیں۔

رخسانہ بیگم سے بیٹے کی حالت دیکھی نہ گئی وہ اسے سمجھانے کی کوشش کرتی رہی مگر
سب بے سود تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے لگا تھا ہادیہ کو ہم سے انسیت ہو جائے گی اتنی محبت دی اسے مگر فرق نہیں پڑا
، اسے، اتنی محبت تو کسی جانور کو دے لیتی وہ وفادار نکلتا

تم چھوڑ دو اسے اور اپنا معاملہ اللہ کے حوالے کر دو، اللہ بہتر جاننے والا ہے۔

ہادیہ نے نہ صرف تمہارا دل توڑا ہے بلکہ احمد، احد نسوا اور سب سے بڑھ کر رابیل کا دل توڑا ہے۔۔۔ اللہ اسے کبھی نہیں بخشے گا دیکھنا مکافات عمل ہوگا جیسے اس نے تمہیں تڑپایا ویسے وہ بھی تڑپے گی اٹھو میرا بچہ مجھے تکلیف نہ دو اٹھو ہمت کرو میری جان سب ٹینشن پریشانیاں اللہ کو دے دو۔۔۔۔۔ جاؤ نماز پڑھو اور بالکل بھی فکر نہ کرو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رخسانہ بیگم اسے سنبھالتی، تہجد کی نماز کیلئے بھیجنے لگیں وہ اٹھتا چلا گیا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ک--- کہاں ہو تم---ن--- نہیں جاؤ---مت جاؤ---مت

جاؤ---پ---پلیز---مت جاؤ---پ---پلیز---

دانش---دانش---

ہادیہ میری جان سنبھالو---پلیز سنبھالو خود کو---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رات بھر روشنارہ نے جگ کر گزاری، پاگلوں کی طرح کبھی بھاگتی آکر احمد کا کمرہ ٹوٹتی
کبھی ہادیہ کو جاکر دیکھتی، اس ڈر سے کہ کہیں یہ دونوں بھی اسے چھوڑ کر نہ چلے
جائیں---

NOVEL BANK

جب وہ مسلسل چیختی چلاتی روشنارہ کے قابو میں نہ آئی ی، تو روشنارہ نے روتی تڑپتے
اسکے گال پر تمھڑ جڑ دیا جس سے وہ نیچے گرتی، سوں سوں کرتی بیہوش ہوگئی۔۔۔

روشنارہ اسے دیکھ، پیٹتی خود کو کوسنے لگی جبکہ احمد صبح ہوتے ہی کہیں جانے کیلئے نکل
چکا تھا جب روشنارہ اسکے کمرے کی طرف گئی تو وہ جاچکا تھا خالی کمرہ دیکھ اسکے ہاتھ پیر
، پھول چکے تھے وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی اور اشرف کی منت سماجت کر کے اسے
احمد کو ڈھونڈنے کیلئے بھیج چکی تھی۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ رابیل کے پاس بیٹھتے اور روز وہ انہیں بولنا تو دور آنکھیں کھول کر دیکھتی بھی نہ۔۔۔۔

- اب بھی وہ شام کے چھ بجے رابیل کے پاس بیٹھے اسکے آنکھیں کھلنے کے انتظار میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

وہ بالکل مرجھا سی گئی تھی، جو چہرہ کچھ دن پہلے سفید خوشی سے لہلہا رہا تھا وہی چہرہ آج بالکل پیلا ذرد ہو چکا تھا جگہ جگہ درد کے آثار واضح تھے ملک رحمان خانزادہ بیٹی کی حالت دیکھ اندر ہی اندر کڑتے رہتے رو رو کر دعا گو تھے کہ انکی بیٹی زندگی کی طرف لوٹ آئے۔۔۔

نسوا، فلک، پریشے، رانیہ، سانہ سب نے رابیل کو اٹھانے بہلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ بالکل بھی کسی سے نہ سنبھلتی، ڈاکٹرز روز آکر اسے ہسپتال منتقل کروانے کا کہتے مگر بقول منان اور ارمان کہ، وہ اپنی بہن کو ہسپتال سے پاگل قرار دے کر، پاگل خانے نہیں بھیجیں گے۔۔۔۔

آج تیسرا دن تھا مگر رابیل نہ ہی روئی تھی اور نہ کچھ بولی تھی حتیٰ کہ کھانا پینا چھوڑ چکی تھی۔۔۔۔۔ ان تین دنوں میں نہ ہی مغل ہاؤس سے کوئی می آیا تھا اور نہ یہاں سے کوئی می گیا تھا احد نے بھی ہمیشہ خانزادہ حویلی میں رہنے کا عہد کر لیا تھا۔۔ ملک رحمان خانزادہ نے مغل ہاؤس کے لوگوں سے تمام رشتے اور روابط ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا اعلان کر لیا تھا جس پر سبھی نے اکتفا کیا۔۔۔

آج ملک رحمان خانزادہ کی برداشت کی حد ختم ہو چکی تھی وہ دل ہی دل خود کو کوستے، اٹھ کر جانے لگے کہ رابیل ایک دلخراش چیخ مارتی اٹھ بیٹھی تین دن پہلے ہوئے حادثے نے اپنی پوری قوت کے ساتھ اسکے ذہن پر اپنی چھاپ چھوڑی جسے سوچتے وہ اٹھتی شدت سے رودی سامنے کھڑے باپ کو دیکھ اسکے رونے میں مزید روانی آگئی۔۔۔۔

چپ۔۔۔ چپ کر جاؤ۔۔۔ میری گڑیا۔۔۔ چپ کر جاؤ۔۔۔۔۔ گڑیا

پ۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ چپ کر جاؤ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل کا چیخ چیخ کر رونا ملک رحمان خانزادہ کو بھی رلا گیا وہ ہمت نہ کر سکے اور بیٹی سے

لیپٹ کر رو دیے۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ شخص جو تین دن سے اپنی بیٹی کی چپ ٹوٹنے انتظار کر رہا تھا کہ رابی کچھ بولے، رولے
وہی شخص آج رابیل کے یوں سسکنے پر دل ہار بیٹھا۔۔۔۔۔ اس کے یوں رونے پر اس کا دل
خون خون ہو گیا۔

بب بابا ااا اس نے مجھے چھوڑ

دیا۔۔۔۔۔ ب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ بب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ مار۔۔۔۔۔ دے۔۔۔۔۔

بب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ جینا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ چاہتی۔۔۔۔۔ بب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں میری بچی۔۔۔۔۔ خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔۔ میں ہوں نہ۔۔۔۔۔ چپ کر جاؤ ورنہ بابا مرجائی میں
گے۔۔۔۔۔

ن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ مت۔۔۔۔۔ بچ۔۔۔۔۔ چھوڑے۔۔۔۔۔
بب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ مر۔۔۔۔۔ جانا۔۔۔۔۔ چاہتی۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔

وہ مسلسل خود کو نوچ رہی تھی پیٹ رہی تھی اور اس کا باپ بے بسی کی انتہا پر تھا کیسے
وہ اپنی گڑیا کو سمیٹے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کی معصوم گڑیا جو شادی سے پہلے، پورے گھر میں کسی چڑیا کی طرح چہچہاتی پھرتی تھی
آج یوں ٹوٹ کر بکھر رہی تھی۔

NOVEL BANK

رابیل کی چیخنے چلانے کی آوازیں سنتے ہی ستارہ بیگم اپنی بیٹیوں کے ہمراہ اندر بھاگتی ہوئی می آئی۔۔۔۔۔ پریشہ رابیل کی حالت دیکھ کچن سے پانی لانے بھاگی جبکہ منان ارمان بھی اپنے کمروں سے نکلتے، رابیل کے کمرے کی طرف بھاگے۔۔۔۔۔

نسوا اور پریشے رابیل کو پکڑتی، پیچھے کر چکی تھی رابیل روتی روتی وہی گر چکی تھی جبکہ ملک
رحمان خانزادہ وہی صدمے کی حالت میں ساکت بیٹھے رابیل کے چہرے کو تاک رہے

تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

* * * * *

تم ٹھیک ہونہ ہادیہ۔۔۔

جی بابا۔۔۔ مگر امی کی حالت بہت خراب ہے۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔ مگر کیا کروں۔۔۔

اشرف صاحب جو کہ اپنے کمرے کی طرف جا رہے تھے، کچن میں آتی آوازوں کو سنتے کچن

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کی طرف بڑھے۔۔

سامنے کھڑی ہادیہ کو دیکھ اندر داخل ہوتے فریج سے بوتل نکال کر پیتے ہادیہ سے پوچھنے

لگے ہادیہ مصروف انداز میں بولی۔۔۔

بابا آپ احمد بھائی می کو کیوں نہیں ڈھونڈتے۔۔۔ احمد بھائی می بھی جا چکے ہیں ہمیں
چھوڑ کر۔۔۔ امی کی حالت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے وہ بخار میں تپ رہی ہیں نہ کچھ کھاتی
ہیں نہ پیتی ہے اور نہ بولتی ہے کچھ۔۔۔ ماسوائے اسکے کہ احمد احمد لادو۔۔۔ یہ حال رہا تو
امی تڑپ تڑپ کر مر جائے گی۔۔۔۔۔

ہادیہ سبزیاں کاٹ کر سائیڈ پر کرتی اشرف صاحب سے کہتی رودی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بیٹا تمہیں کیا لگتا ہے میں نے کوشش نہیں کی ہوگی۔۔۔ ہر جگہ ڈھونڈ چکا ہوں آج تیسرا
دن ہے وہ لاپتہ ہے مجھے معلوم ہے وہ ناراض ہے مگر لوٹ آئے گا اور رہی بات احد کی
تو اس سے بھی بات کی میں نے، وہ آنے کو تیار نہیں کہتا ہے رابیل کی اس سے بھی

بری حالت ہے۔۔۔۔ نہیں آؤ گا۔۔۔ مگر تم فکر نہ کرو شکر ہے تم ٹھیک ہوئی می ورنہ میں اکیلا کیا کرتا۔۔

بابا مجھے تو ٹھیک ہونا ہی تھا کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ میں نے غلطی کردی تھی بہت بڑی میرا رونا، تڑپنا یہ سب نہیں بنتا تھا اور دانش مجھے چھوڑ دے گا تب بھی میں اسے کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکہ میں یہ سب کر کے سارے حق کھو چکی ہوں اب مجھے جینا ہے اسی پچھتاوے کے ساتھ۔۔۔۔ بس میں چاہتی ہوں وہ اور رابیل مجھے معاف کر دے کیونکہ مجھے یہ معلوم ہو چکا ہے کہ میں نے جانے انجانے ان دونوں کے ساتھ جو کر دیا ہے نہ وہ بہت بھیانک تھا کاش میں ایسے نہ کرتی۔۔۔۔ کاش۔۔۔۔

ہادیہ تڑپتے دل کے ساتھ کہتی شدت سے رودی۔۔۔۔

یہ سب قصور روشنارہ کا ہے اس نے تمہیں اچھی ماں بن کر نہیں پالا بلکہ اس نے تمہیں
ایک خود غرض اور لالچی عورت کی طرح پالا مکاریاں ہی سکھائی می مگر شکر ہے کہ تم اب
سیکھ چکی ہوں بہت کچھ کھو دیا بہت کچھ برباد کر دیا مگر کیا کر سکتے ہیں اب۔۔۔ اور رو
نہیں۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سب بہتر ہو جائے گا۔۔۔

یہ کہہ کر تمہیں اچھے کی امید نہیں دے سکتا بیٹا۔۔۔ تمہارا باپ تمہیں کچھ نہیں دے
سکتا تمہاری خوشیاں تک نہیں دے سکتا معاف کرنا۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں۔۔۔۔ نہیں بابا ایسے مت بولیں آپ نے مجھے اس دن سمجھایا جس دن میں تڑپ
تڑپ کر دانش کو پکار رہی تھی اس وقت آپ نے مجھے سیدھا رستہ دکھایا سب سمجھایا جس
سے مجھے احساس ہوا کہ اپنی انا، غرور اور امیری کے لالچ میں، میں اپنے سمیت بہت
لوگوں کی زندگیاں برباد کر چکی ہوں۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

آپ نے جو کیا ہے وہ میں کبھی نہیں بھولوں گی بابا۔۔۔ آپ بہت اچھے ہیں بس میں آپکی اچھی بیٹی نہیں بن سکی بابا۔۔۔۔

۱۰. ہادیہ سک اٹھی

کوئی ی بات نہیں بیٹا غلطیاں ہو جاتی ہیں انہیں مان کر سدھار لینا ہی ہمارا کام ہے خیر
چلو تم یہ چولے پر چڑھایا سوپ لائو روشنارہ کیلئے میں دوا لے آیا ہوں پھر وہ دے دینا
اسے۔۔۔۔۔

ناول بینک

اوکے بابا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔۔۔ اشرف صاحب اسے گلے لگاتے پیار کرتے، کہتے نکل گئے۔۔۔

تم سے جڑے خوابوں کا گلا گھونٹ کر اُنہیں مٹی میں دفناتے ہوئے جب میں نے ” فاتحہ پڑھنے کے لیے ہاتھ اُٹھائے تو احساس ہوا کہ میرے ناتواں وجود پر صرف وہ ”یکطرفہ محبت“ ماتم کناں تھی جو میں نے ”تم“ سے کی۔ ہاں میں نے رفتہ رفتہ خود کو تمہارے لیے مرتا دیکھا ہے اور اپنی ہر موت پر میں اس خوش فہمی کا شکار رہی ہوں کہ یہ آخری موت“ ہوگی، لیکن اب وقت کی ستم ظریفی نے مجھ سے اعتراف کروا لیا ہے ”

”...کہ یکطرفہ محبت میں کوئی موت آخری نہیں ہوتی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ خود کے چناؤ پر ماتم کناں تھی مسلسل چھت کو گھورتی سوچ رہی تھی۔۔

آنسو آنکھوں سے نکل کر تکیے میں جذب ہو رہے تھے۔

رابیل تم کب تک یوں ہی رہو گی پلینز کھالو کچھ تھوڑا بہت ہی کھالو۔۔۔ ایسے تو تم بیمار پڑ جاؤ گی۔۔

بالکل رابیل۔۔۔ نسوا آپنی ٹھیک کہہ رہی ہیں تم کچھ تو کھالو جو ہونا تھا ہوچکا ہے تمہارے
ساتھ جس جس نے غلط کیا وہ ضرور بھگتے گا تم ذہن دباؤ مت ڈالو چھوڑ دو سوچنا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آپی کھا لیں نہ۔۔۔۔ دیکھیں نہ بابا ماما نے بھی کچھ نہیں کھایا آپکے لیے پریشان ہیں وہ

دونوں۔۔۔ اور ماما تو رو رو کر نڈھال ہو چکی ہیں پلیر سنبھالیں خود کو۔۔۔۔

خود کو اذیت مت دیں ہمیں تکلیف ہو رہی ہے آپکو یوں دیکھ۔۔

سب سے پہلے نسوا راہیل کے پاس آکر بیٹھتی پوری ہمت سے بولتی اسکی پیشانی پر ہاتھ پھیرنے لگی اسکے بعد پریشہ سانیہ سب اسے حوصلے دینے لگیں ملک رحمان خانزادہ کو منان ارمان یہاں سے لے کر انکے کمرے میں جاچکے تھے جبکہ ستارہ بیگم بھی شدت سے روتی بیٹی کی حالت دیکھتی کمرے سے نکل گئی تھی پیچھے پریشہ، رانی سانی اور نسوا نے اسے سنبھال لیا تھا جبکہ فلک پریشہ کے کہنے پر کچن میں کھانا لانے گئی تھی۔۔

رابیل انکی باتیں سن تو رہی تھی مگر بولنے سے قاصر تھی۔۔

آپی۔۔۔۔آپی۔۔۔۔واقع میں اس لائی ق تھی کہ میری محبت نے مجھے اتنی بڑی ٹھوکر مار دی آپی واقع میں نے غلط کیا کیا۔۔۔؟

رابیل چند سیکنڈز کی خاموشی کے بعد نسوا کی طرف چہرہ کرتی بولی۔

نہیں۔۔۔بالکل نہیں۔۔۔تم بھول جاؤ۔۔۔احمد نے جو کیا غلط کیا اللہ کبھی اسے معاف نہیں کرے گا تمہارے ایک ایک آنسو کا حساب اسے دینا ہوگا ایک دن ان شاء اللہ بس تم اسے ایک برا حادثہ سمجھ کر بھول جاؤ۔۔۔

نسوا رابیل کو گلے لگاتی بولی۔۔۔

آپی کیسے بھول جاؤ۔۔۔ کیسے۔۔۔ بچپن سے اسے ذہن میں رکھا اسے پڑھا اسے لکھا اسے
محبت سے دیکھا اسے سوچا محافظ تھا میرا مگر اسے مجھ پر یقین نہیں ہوا آپی واقع میری
محبت یک طرفہ تھی نہ۔۔۔ میں نے کتنا غلط کیا خود کے ساتھ۔۔۔

نسوارا بیل کے سوال پر سسک اٹھی۔۔

نہیں تم نے کچھ غلط نہیں کیا وہ شخص تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا تھا تبھی اللہ نے اس سے
تم جیسی لڑکی کو چھین لیا۔۔۔ ایسی باتیں مت کرو جن سے تمہیں تکلیف ہو۔۔۔

آپی تکلیف۔۔۔ تکلیف۔۔۔ آپی مر رہی ہوں میں۔۔۔ اذیت حد پار کر چکی ہے آپی میں
شرمندہ ہوں میں جینا نہیں چاہتی اس نے مجھے جیتے جی مار ڈالا کیوں کیا ایسا کیا جرم تھا

کہ اتنا رسوا کر دیا۔۔۔۔ چھوڑ دیا مجھے۔۔۔۔ مجھے مار دیا۔۔۔۔ چھوڑنے سے اچھا خود اپنے ہاتھوں سے مار دیتا یوں ذندہ رکھ کر تمام عمر اذیتوں کی نظر کیوں کر گیا۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔

رابیل اٹھی سرگھٹنوں میں دیے رو رہی تھی نسوارانی سانی نے پاس جانے کی کوشش کی مگر پریشے نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا۔۔۔

جب درد حد سے گزر جائے تو اس درد کو آنکھوں کے ذریعے باہر نکال لینا چاہیے ورنہ وہ ناسور بن جاتا ہے اندر ہی اندر دھیمک کی طرح کھا جاتا ہے اور انسان ذندہ لاش بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ اسلیے رونے دو راہیل کو۔۔۔۔۔ جتنا روئے گی اتنا اچھا ہے ورنہ یہ مار لے گی خود کو بھی اور ساتھ ہمیں بھی۔۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
پریشے انہیں روکتی کہتی خود روتی ساتھ انہیں بھی رلا گئی۔۔۔۔

آہ۔۔۔؟

گر بچھڑنا ہی تھا

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.....جان تمنا

تو۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
کچھ آداب ضبط سکھا دیتے

[LRI] وہ جو مانند نادان

رو رہی ہے سک رہی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خاموشی کا گن سکھا دیتے

حیران ہو میں پریشان ہو میں

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
کون سسک رہا بلک رہا ہے

شام و سحر رات بھر

پاس کوئی نہیں

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہو تنہا میں

ہاں توجہ طلب تھی بات

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
.... تھی قابل غور

وقت لگا سمجھنے میں پرکھنے میں

وہ جو بلک رہی تھی سسک رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تیرے ہجر کو سہتی تھی اک پاگل

ضبط تھی کرتی

بابا آپ حوصلہ رکھیں رابیل کے ساتھ اتنا بڑا حادثہ ہوا ہے وہ صدمے میں ہے اسکا اتنا کرنا بنتا ہے ہمیں اسے سنبھالنا ہوگا ہمت رکھنی ہوگی اگر آپ اسطرح کریں گے تو ہم بھی رابیل کے سامنے نہیں جاپائے گے اور رابیل یوں گھٹ گھٹ کر مر جائے گی۔۔۔

منان ملک رحمان خانزادہ کو لٹاتا، انکو میڈیٹیشن دیتا بولا۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

ٹھیک کہا منان نے اور ماما آپ۔۔۔ آپ نے حد کردی اولاد کو ہر دکھ سکھ میں ماں کی ضرورت ہوتی ہے ماں ساتھ ہو تو اولاد پہاڑ کو بھی چیرنے کیلئے آگے بڑھ جاتی ہے ہر دکھ سہ جاتی ہے اگر سہارا ماں دے خاص کر بیٹیاں۔۔۔ بیٹیوں کو تو ماں ہی کی ضرورت ہوتی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ارمان دانت پیستا غم زدہ لہجے میں بولا۔

www.urduovelbank.com

کھایا اس نے کھانا۔۔

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں تھوڑا بہت ہی۔۔۔ وہ بھی نسوا آپنی نے منت سماجت کی تب جا کر کھایا۔۔

اچھا شکر ہے کھا تو لیا۔۔۔ اب۔۔۔؟

اب بھی نسوا آپي وہي ہے رابي کے پاس۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سندیں۔۔۔

جمی۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

آپ اس طرح کریں کہ ماما بابا کو لے آئی رانی سانی اور فلک کھانا لگا رہی ہیں آپ لوگ

بھی کھالیں صبح سے بھوکے بیٹھے ہو سب۔۔۔

ٹھیک ہے میں کوشش کرتا ہوں۔۔

ناول بینک

..ہنہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پریشے ارمان آپس میں سنجیدہ گفتگو کر رہے تھے اور اختتام کرتے ارمان اپنے بابا ماما کے کمرے کی طرف چل پڑا جبکہ پریشے کچن کی طرف مڑی۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ یہ احمد بھیا نے کیوں چھوڑ دیا آپی کو۔۔۔

سانی ہاٹ پاٹ میں گرم روٹی رکھتی بولی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے بھی۔۔۔ وہ تو کتنی محبت کرتے تھے آپی سے۔۔۔

رانی نے بھی مصروف انداز میں حامی بھی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

یار تم لوگ اس بات کو لیے بیٹھے ہو مجھے تو حیرت اس بات کی ہے کہ یہ تم لوگوں کی
پھپھو کتنی بے حس نکل نسوا آپی نے جیسے ہمیں بتایا اس حساب سے انہوں نے تم
لوگوں سے کوئی ی پرانی دشمنی نکالی ہے پھپھو نہیں بلکہ دشمن نکلیں وہ اور تو اور پچھتاوا
بھی نہیں انہیں کیونکہ اگر ہوتا تو آج تین دن گزر گئے وہ آجاتی معافی مانگنے یا رسماً رشتہ
داری سامنے رکھتی۔۔۔

فلک رانی سانی کی بات کو نظر انداز کرتی اپنا مدعا سامنے رکھنے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے تو پھپھو سے سخت نفرت ہے یہ شروع سے ہی ایسی تھیں۔۔

سانیہ نے نفرت بھری نگاہ سے بولا۔

کیا۔۔۔ تم لوگ کتنے بیوقوف ہو یا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟

فلک کے حیرت بھرے لہجے پر رانیہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیونکہ آپنی احمد بھائی سے محبت کرتی تھیں یہ شادی انہی کی مرضی سے ہوئی ورنہ ہم میں سے کوئی راضی نہ تھا آپنی خوشی کیلئے یہ سب کرنا پڑا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ پھپھو ٹھیک نہیں خیر اللہ نے یہی نصیب لکھا تھا آپنی کا۔۔۔۔۔ کاش ایسا نہ ہوتا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

انکے ساتھ۔۔۔ کتنی خوش تھیں وہ۔۔۔۔ اللہ ان سبکو کبھی معاف نہیں کرے گا مکافات

عمل ہوگا دیکھنا میری آپی کے ایک ایک آنسو کا حساب دیں گے وہ لوگ۔۔۔۔

رانیہ نے تمام بات فلک کے سامنے رکھ دی جس پر وہ افسوس سے سر ہلاتی رہ گئی۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابی میری جان کچھ بولو تمہیں اللہ پر یقین رکھنا ہوگا اور سب اس واچہ ذات پر چھوڑنا ہوگا جو

ہوتا ہے اچھے کیلئے ہوتا ہے اللہ کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا۔۔

کیوں ماما میرے نصیب میں ہی دکھ کیوں ہیں اور دکھ بھی ایسے جنکا مداوا بھی نہیں کیا جاسکتا۔۔۔۔۔ ماما اللہ برداشت سے آگے درد نہیں دیتا مگر میرے درد برداشت سے باہر ہو کر میرے لیے باعث عذاب بن رہے ہیں۔

نہیں اللہ ہر ایک کو آزمائش نہیں دیتا صرف انہیں دیتا ہے جو اسکے پیارے ہوتے
ہیں جن سے وہ محبت کرتا ہے ابھی اللہ تمہیں مضبوط کر رہا ہے ان شاء اللہ، اللہ نے چاہا
تو تم پھر سے مسکراؤ گی بس اس آزمائش میں اللہ پر یقین رکھو اور ڈٹی رہو اٹھو میری
جان اٹھو چھوڑ دو یہ ماتم چھوڑ دو۔۔۔ اللہ کی طرف دل مائل کرلو۔۔۔ اللہ ہمت دے
گا۔۔۔ اللہ مضبوط کر دے گا۔۔۔ دیکھنا ہر گھائو سی دے گا وہ۔۔۔ بعض دفعہ انسان بے
حد ٹوٹ جاتا ہے جب اسے لگتا ہے کہ اللہ نے اسے وہ شخص، وہ شے _____ نہیں
دی.....

جس کا وہ طلب گار تھا۔ وقتی توڑ پھوڑ کبھی اسے اللہ کے قریب کر دیتی ہے اور کبھی اس سے باغی۔

لیکن وہ رب _____ انسان کو بارہا یہ احساس دلاتا ہے کہ اے میرے بندے تیرے حق میں میرا فیصلہ تیری چاہ سے بہتر تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

قرآن پاک کی سطروں میں جو تسلی کے، ہمت کے، امید کے لفظ بکھرے ہوئے ہیں۔ یہ صرف لفظ ہی نہیں ہیں۔۔۔

یہ ہمت و حوصلہ ہیں ہماری زندگی بننے کے لیے، ان لفظوں کو جوڑ کر پوشاک بناؤ اور اوڑھ لو۔

ناامیدی کے ٹھنڈے موسم میں جو تمہیں گرم اور آرام دہ رکھے گی۔ ضروری ہے ورنہ ناامیدی سے کمزور پڑتے لوگ ناامیدی کی ٹھنڈ سے مر بھی جاتے ہیں۔ تمہیں مرنا نہیں ہے جینا ہے ابھی تمہاری زندگی پڑی ہے تم خود کو سنبھال لو اللہ کو سہارا بنا لو۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور ان شاء اللہ، اللہ کرم کرے گا تم پھر سے لوٹ آؤ گی اپنی زندگی کی طرف اور تمہیں لوٹنا ہی ہوگا میرے لیے اپنے بابا کیلئے ورنہ ہم نہیں جی سکیں گے میری بچی ہم جیتے جی مر جائیں گے۔۔۔۔۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

ستارہ بیگم شام سے رابیل کے پاس موجود تھی وہ رابیل کو سینے سے لگائے اسکی پیٹھ

تھپتھپاتی اسے ہمت دے رہی تھی پہلے تو وہ ستارہ بیگم کو دیکھ رو دی مگر ماں کی ہمت و

حوصلے اور ساتھ نے اسے سنبھال لیا وہ چپ ہوتی ماں کی باتیں سننے لگی۔۔۔۔ اور اب

کافی حد تک رابیل سمجھ چکی تھی۔۔۔

کیونکہ وہ بھی ٹھان چکی تھی اب زندگی اللہ کے یقین پر گزارنی ہے۔۔۔۔ اس سے درد مانگنی ہے سب چھوڑ دیں مگر وہ نہیں چھوڑتا کبھی اپنے بندے کو بے آسرا نہیں چھوڑتا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور جب نام اللہ کا آتا ہے تو مشکل، مشکل نہیں لگتی اللہ کا فقط نام ہی حوصلہ دلا دیتا ہے وہ مالک ہے وہ رازق ہے وہی خالق ہے وہی آزمائش دیتا ہے ، وہ توڑتا ہے وہی جوڑتا ہے وہ غفور رحیم ہے----

احد۔۔۔ احمد۔۔۔ احمد۔۔۔ احد۔۔۔ آجائو۔۔۔ مت جاؤ۔۔۔ کدھر
ہو۔۔۔ آجا۔۔۔ آجائو۔۔۔

روشنارہ رات کے دس بجے نیند میں بڑ بڑا رہی تھی اشرف اور پادیہ اسے کھلا کر دوا دے کر
سلا کر جاچکے تھے اور اب نیچے بیٹھے وہ کھانا کھانے میں مصروف تھے۔۔۔

روشنارہ کھانستی یک دم اٹھ بیٹھی۔۔۔

دو قدم چلتی بروقت سنبھل نہ سکی اور گر گئی پھر سے اٹھتی باہر جانے لگی تین دن مسلسل بخار میں تپنے اور بھوکا رہنے سے وہ کمزور ہو چکی تھی کہیں سے بھی نہ لگتا تھا کہ یہ وہی روشنارہ

ہے جو کہ ٹھاٹھا مارتی تھی زبان ہر وقت چاپلوسیاں کرنے میں لگی رہتی، ذہن ہر وقت دونوں بہنوں کو برباد کرنے کی پلیننگ کرتا رہتا۔۔۔ اور اب وہی روشنارہ میں اتنی سکت باقی نہ رہی کہ وہ دو قدم چل سکے۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احد۔۔۔۔۔ کدھر ہے احد۔۔۔۔۔ احمد۔۔۔۔۔ احد۔۔۔۔۔ کدھر

ہو۔۔۔۔۔ آجائو۔۔۔۔۔ آجا۔۔۔۔۔ احد۔۔۔۔۔ احمد۔۔۔۔۔ احمد۔۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

وہ اٹھتی پھر سے بڑبڑاتی باہر نکلتی سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگی مگر خود کو سنبھال نہ سکی
چوتھی سیڑھی پر آتے ہی وہ اپنا بھاری وجود سنبھال نہ سکی پاؤں سلپ ہوا اور وہ چیخیں
مارتی سیڑھیوں سے اوندھے منہ گرتی نیچے فرش پر جا لگی ایک زور دار چیخ جب حال میں
بیٹھے ہادیہ اور اشرف کے کانوں سے ٹکرائی وہ پھرتی سے اس طرف بھاگے۔۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماں۔۔۔۔۔

روشنارہ۔۔۔۔۔

اشرف اور ہادیہ سامنے خون میں لت پت بیہوش پڑی تھی ہادیہ اسے دیکھ روتی اسکی طرف
بڑھی۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

مان رہے بس رابی ٹھیک ہو جائے تو پھر دیکھتے ہیں کچھ۔۔۔۔۔ بس دعا یہ کرنا کہ وہ لوگ

سامنے نہ آئے میرے ورنہ میں انہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔

ہنسنے۔۔۔ چلیں آپ اللہ پر چھوڑیں اللہ انصاف کرے گا۔۔۔۔۔ صبح جائی نہ گے آپ

آفس۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں جانا ہوگا۔۔۔۔۔ مجبوری ہے۔۔

ٹھیک ہے پھر سو جائیں۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

او کے گڈ نائیٹ ---

گڈ نائیٹ ---

پریشے اور ارمان آپس میں بات کرتے، لائیٹ او ف کرتے سو گئے ---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

گھبرانے کی بات نہیں ہے وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گی کل صبح انکا آپریشن ہوگا کیونکہ انکی ٹانگ ٹوٹ چکی ہے بروقت آپریشن کر کے راڈ ڈالنا ہوگا ورنہ یہ مزید خراب ہون گی اسلیے آپ ریسپشن پر جا کر اسی ہزار جمع کروادیں تاکہ کل صبح ہی آپریشن شروع کیا جاسکے۔۔۔۔

ڈاکٹر ز کہتے چلے گئے۔۔۔

اشرف ڈاکٹر کی بات سنتا، ریسپشن پر چلا گیا۔۔۔۔ جبکہ ہادیہ دروازے سے روشناس کو
www.urdu-novel-bank.com
بے ہوش پڑے دیکھ رودی۔۔۔۔

بابا۔۔۔ بابا اس شخص نے مجھ سے دھوکا کیا ہے میں اسے برباد کر دینا چاہتی ہوں۔۔۔

فکر نہ کرو اب تمہارا باپ تمہارا بدلہ لے گا۔۔۔ اور آج شام تک تمہارا مجرم تمہارے سامنے ہوگا زندہ یا مردہ یہ میں بتا نہیں سکتا۔۔۔۔

ٹھیک ہے بابا میں انتظار کروں گی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ذویا اور وجاہت ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھے سامنے پڑے مختلف قسم کے لوازمات سے لطف اٹھاتے محو گفتگو تھے ذویا اتنا سا ہو جانے کے باوجود نہ بدلی تھی اسے اب بھی احمد چاہیے تھا وہ اسکی محبت نہیں ضد بن چکا تھا جنون۔۔۔۔۔ جسے پانے کیلئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی تبھی اپنے باپ کو سب بتا چکی تھی باپ تھا صدا سے بیغیرت اور غنڈہ

ڈون جس کے پاس پیسہ بہت تھا غریبوں کی کھال اتار اتار کر بنا تھا کروڑ پتی جبکہ عزت
اسکی دو کوڑی کی نہ تھی دوسروں کی بیٹیوں کی عزتیں تار تار کرنا بھی اسکا شیوہ

تمہا-----

دشمن ان گنت تھے ہر جگہ تاڑ لگا کر بیٹھتے مگر ملک و جاہت انہیں ہمیشہ چکما دے دیتا اور دشمن منہ کی کھاتے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduonoyelbank.com

شہر بھر کی پولیس اسے پکڑنے میں لگی رہتی مگر ہر ثبوت وہ ملنے سے پہلے گنوا دیتا اپنے خلاف ہونے والے کو موت کے گھاٹ اتار دیتا صبح اگر جیل میں ہوتی تو شام باہر جبکہ جیل پہچانے والا قبر میں ہوتا۔۔۔۔ لوگوں کو ترپانا اور پھر مارنا یہ اسکے پسندیدہ کام تھے ذویا جسکی ماں بچپن میں ہی فوت ہو چکی تھی وہ بھی باپ کے نقشے قدم پر چلتی اس سے دو

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

ہاتھ آگے تھی خوبصورتی میں وہ کسی سے کم نہ تھی مگر خراب تربیت نے اسے خراب کر دیا تھا وہ نہایت اکڑو، ہمتیز اور گھمنڈی تھی پیسے کے استعمال سے اس نے بھی کم لوگوں کو

برباد نہ کیا تھا۔۔۔۔۔

دل اسکا بالکل عورت کے دل کی طرح نہ تھا بہت سخت تھا رہی سہی قسرا احمد کی محبت نے نکال دی تھی اب وہ بالکل باپ کی طرح درندہ صفت ہو چکی تھی کسی کو بھی مارنے میں نہ ہچکچاتی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ ابھی بات کرنے میں مصروف تھے کہ اچانک کچھ نقاب پوش ہاتھوں میں گن لیے اندر کی طرف بڑھے۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کون ہو تم لوگ۔۔۔۔۔ب۔۔۔بابا کون ہیں یہ۔۔۔؟؟

کوئی ی نہیں بیٹا تم پیچھے ہو جاؤ۔۔۔گھبرانا نہیں۔۔۔۔۔

تم لوگ کون ہو اندر کیسے آئے۔۔۔۔۔سیکیورٹی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سیکیورٹی۔۔۔۔۔

انہیں دیکھ ملک وجاہت ذویا کو اپنے پیچھے کرتے، اپنی جیب سے دو پسٹل نکالتے انکی
طرف بڑھے۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا تمہاری موت ---

ان میں سے ایک نقاب پوش کی آنکھیں مسکرائی می اور وہ زیر لب برہڑاتا وجاہت کے
اڑے رنگ دیکھتا ہنسنے لگا۔۔۔

کچھ دیر بعد گولیوں کی آوازیں آنا شروع ہوئی یں اور چیخیں بھی۔۔۔۔۔ وجاہت کا سفید
ہاؤس لال ہو چکا تھا۔۔۔

رابیل کیا ہوا تم باہر کیوں نہیں آئی می کب سے بابا انتظار کر رہے کہتے ہیں گریا آئے گی تو
ناشتہ کریں گے ورنہ نہیں۔۔۔۔

رابیل۔۔۔۔ رابیل چپ کیوں ہو۔۔۔؟

رابیل جو کہ کب سے جگ کر قرآن پڑھ کر حجاب لیے صوفے پر بیٹھی تھی نسوا اسے دیکھ
مسکراتی اندر بڑھی۔۔۔۔

آپی جب خواہشیں، مُردہ ہونے لگئیں تو انسان چپ ہوتا ہے، انسانوں سے کٹ جاتا
ہے، دل دل نہیں رہتا قبرستان ہو جاتا ہے اور قبرستانوں میں کیا ہوتا ہے گہرا

سنّاٹا، خاموشی اور جانتے ہو خاموشی شکوہ نہیں، خاموشی تو بے بسی ہوتی ہے انسان کو
...اپنے نا ہونے کا گمان ہونے لگتا ہے

وہ یوں ہی مصروف انداز میں بولی اور آنکھ سے اشکبار طاری ہو گئے۔

رابعل میری جان اللہ کے سپرد کرنا سیکھو سب کچھ ---- اللہ مہربان ہے اپنی ساری پریشانیاں، دکھ سب کچھ اسکے سپرد کیوں نہیں کر دیتی تم۔۔۔ تم نماز پڑھ رہی ہو، اللہ سے دعا کر رہی ہو مگر دکھ تم ابھی تک لیے بیٹھی ہو پھر کیا فائدہ یوں تمہارا نماز پڑھنے کا جب تمہیں اس پاک ذات پر یقین نہیں ----

چھوڑ دو یہ نمازیں یہ قرآن اور بیٹھ جاؤ۔۔۔ کو نے میں جا کر رو اپنی بے بسے پر۔۔۔ بھول
جاؤ اللہ کو کیونکہ تم واقع بھول چکی ہو اگر بھولی نہ ہوتی تو نماز پڑھ کر بھی یوں بے بس
نہ بیٹھتی۔۔۔

نہیں آپنی ایسا تو مت کہیں۔۔۔ میرا واحد سہارا وہی ہے میرا اللہ اور وہ میری حالت جانتا ہے
میرا دل جانتا ہے میں نہیں پریشان ٹھیک ہوں میں بس بھول نہیں پارہی وہ کوئی می
معمولی شے نہیں تھا میرے لیے۔۔۔ محبت تھا میری۔۔۔ جینے کی وجہ۔۔۔ خوشیوں کی وجہ
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com
میرے ہر دکھ کا مداوا کرنے والا مجھے ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر جا چکا ہے اور اب مجھے اسکے بنا
جینا ہوگا یہ قبول کرنے میں مجھے وقت لگے گا تھوڑا وقت دیں میں خود کو سنبھال لوں
گی۔۔۔۔

وہ کہتی نسوا کے گلے لگ گئی۔۔

ان شاء اللہ، اور جب تم نماز پڑھتی ہو اور اٹھتی ہو وہاں سے، تو سارے شکوے اللہ کو دے کر اٹھا کرو، دل ہلکا کر کے اٹھا کرو، بیشک گھنٹہ رویا کرو کیونکہ وہ رونا پسند کرتا ہے اور سنبھالتا بھی ہے سب اسکے حوالے کر دیا کرو میری جاں۔۔۔

کیونکہ جو ہوا ہے وہ اسکی رضا سے ہوا ہے اور جو اب ہو رہا ہے وہ اسی کی رضا سے ہو رہا ہے جبکہ جو آگے ہوگا وہ بھی اللہ ہی کی رضا سے ہوگا اور ان شاء اللہ، بہتر نہیں بہترین ہوگا بس اسکے فیصلے سمجھ کر اسکے فیصلے تسلیم کر کے سر خم کر لو تاکہ اللہ اجر

دے۔۔۔ہمنہ۔۔۔اور پھر اللہ کے بعد ہم سب بھی تمہارے ساتھ ہیں ہمیشہ۔۔۔۔۔ہمیشہ
کیلیے۔۔۔

آپی آپ کتنی اچھی ہیں سچ کہوں تو مجھے شرم آرہی ہے آپ کے سامنے اور باقی گھر والوں
کے سامنے کیونکہ جو ہوا اسکی ذمہ دار میں خود ہوں کیونکہ احمد نہ صرف میرا انتخاب تھا
بلکہ میری ضد بھی تھی جسے پانے کیلئے میں نے آپکو بلیک میل کیا اور باقی گھر والوں کو
بھی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں سرمنده ہوں آپ سے معافی مانگنا چاہتی ہوں کتنا غلط کیا آپ کے ساتھ ناراض رہی
اور ذبردستی اس سے شادی کیلئے رضامند کیا آپکو اور آپ نے باقی سب کو۔۔۔

کاش آپ لوگ مجھ منع کر لیتے اور میری ضد نہ مانتے تو آج۔۔۔۔

باقی کے الفاظ اسکے حلق میں دم توڑ گئے اور وہ رودی۔۔۔۔

نہیں تم نے غلط کیا تمہارا حق تھا یہ۔۔۔ ہر لڑکی کا حق ہوتا ہے اپنا ہمسفر چننے کی۔۔ اور اللہ نے اسکی تمہاری جوڑی بنا رکھی تھی تبھی اللہ نے تم دونوں کو ملوایا تھا باقی نصیب تو اللہ لکھتا ہے وہ تو کسی نے نہیں دیکھا ہوتا۔۔۔ اور تم نے بھی اپنا حق استعمال کیا اسلیے خود کو گنگار نہ سمجھو۔۔۔ اور سوچو کہ اللہ تمہارا اسکا میل نہ لکھتا تو تم کتنی بھی ضد کرتی، یا ہم کتنی بھی کوشش کرتے سب بے سود تھا اسلیے یہ مان لو کہ جو ہوتا ہے اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے ہمارے مطابق کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ خیر چھوڑو۔۔۔ اور چلو ناشتہ کرو ورنہ بابا ماما یہی آجائیں گے۔۔۔ اور وہ ذونی بھی۔۔۔۔ جانتی ہو میری ذونی بیچاری کو بھی آنی کی یاد آتی ہے روز پوچھتی ہے کہ آنی کدھر ہے اسے نہیں معلوم کہ تم اپنے کمرے میں بند

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہو ورنہ یہاں سے کہی جاتی ہی نہیں پتا ہے اب بھی مشکل سے سکول چھوڑا ہے اور وہ
نمل شمشیر بھی ہر جگہ آنی کو ڈھونڈتے رہتے ہیں مگر نہیں ملتی بیچارے میرے
بچے۔۔۔ آنی انہیں تڑپا کر ٹھیک نہیں کر رہی۔۔۔

آہ۔۔۔ سو۔۔۔ سوری آپ اب دیکھنا میں اپنے بھانجے بھانجیوں کو وقت دوں گی پورا
پورا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نسوا آخر میں مزاحیہ ہوئی می جبکہ رابیل آنسو پونچھتی اسے لیے باہر نکلی۔

رابیل ہلکا سا بھی مسکراتی نہ تھی مگر باتیں کرنے لگی تھی اور سب کے اسرار پر ہلکی پھلکی باتیں بھی کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ مگر ہر پانچ منٹ بعد اداس ہو کر رونے بیٹھ جاتی پھر تب تک نہ سنبھلتی جب تک آدھے گھنٹے کا لیکچر نہ ملتا۔۔۔۔۔

* * * * *

روشنارہ کا آپریشن ہو چکا تھا اور اسے گھر لے جایا جا چکا تھا۔۔۔

visit for more urdu novels
www.urdu-novel-bank.com

* * * * *

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

چار ہفتے بعد----

رابیل----بیٹا ضامن کیلئے چائے بنادو۔۔

جی ماما۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل حامی بھرتی کچن کی طرف چل دی۔۔۔

اور سنائو بیٹا ماما کیسی ہے۔۔؟

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

جی آنٹی سب ٹھیک ٹھاک اور یہ رابیل اتنی سیریس کیوں ہے کہیں شوہر صاحب سے لڑ
جھگڑ کر تو نہیں آرہی میڈم۔۔۔۔

نہیں اور بیٹا آہستہ بولو سن لے گی۔۔۔۔

ستارہ بیگم اسے کہتی سب کچھ بتانے لگی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوہ۔۔۔۔ بہت افسوس بہت افسوس ہوا۔۔۔۔ کلکھ نہ رہے اس بیغیرت شخص کا۔۔۔۔

-- خیر ایک طرف سے اچھا ہوا کہ رابی کی جان چھوٹی اللہ بہتر کرے گا۔۔۔۔

ہنہ۔۔۔ بیٹا شکر ہے تم آگے ہو اب شاید رابی ٹھیک ہو جائے گی ایک تم ہی ہو اسکے
بیسٹ فرینڈ اب اسے ٹھیک کر دینا۔۔۔

جی جی آنٹی کیوں نہیں ان شاء اللہ، میں ٹھیک کردوں گا اس چرٹیل کو۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



ضامن جو کہ رابیل کے بچپن کا دوست تھا دونوں نے پلے گروپ سے لے کر آٹھویں کلاس تک اکٹھا پڑا شروع سے دونوں ایک دوسرے کے بہت کلوز تھے ہر بات شیئر کرتے تھے اکٹھے بیٹھتے اٹھتے تھے، مگر ایک دن اسے رابی کو چھوڑ کر جانا پڑا۔۔۔ کیونکہ اسکے

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ماما بابا کسی مجبوری کے باعث لنڈن شفٹ ہو گئے اور انکی دوستی ادھوری رہ گئی۔۔ مگر

لنڈن جاکر بھی اسکی ماما کے ستارہ بیگم کے ساتھ، روابط قائم رہے۔۔۔۔

ضامن شروع سے ہی رابی کیلئے جذبات رکھتا تھا مگر اس وقت وہ بہت چھوٹا تھا جب سمجھ

آئی می اور وہ پاکستان آیا تب دیر ہو چکی تھی کیونکہ اس وقت رابی کی شادی کو ایک مہینہ ہو

چکا تھا وہ یہ صدمہ لیے پھر سے لنڈن واپس لوٹ گیا اب کافی عرصے بعد جاکر، اسکی

فیملی پاکستان آئی می جبکہ اسے بھی مجبوراً آنا پڑا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



ضامن نے ماں کی اصرار پر خانزادہ حویلی کے پہلوں میں گھر خریدا وہ ٹیس پر کھڑا رابی کا سوچ رہا تھا کہ اچانک سامنے چھت پر کھڑی ایک لڑکی اسے نظر آئی ی اسے دیکھ ضامن کے دل نے ایک بیٹ مس کی دل میں رابی کا معصوم چہرہ لہرایا۔۔۔

ضامی اس نے میری چاکلیٹ لے لی اور میرا لچ باکس بھی کھا لیا مجھے یہاں نہیں پڑھنا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ چھوٹی سے دو پونیوں والی لڑکی، روتی ہوئی ی، چھوٹے سے ضامن کو شکایت کر رہی

”تمھی۔۔۔“

ضامن کے دل میں رابیل کا وہ بچپن والا، روتا چہرہ آیا، دل میں ہل چل ہوئی، کچھ یاد آیا اور تصدیق ہوگئی کہ وہ لڑکی کوئی ہی اور نہیں رابی ہی ہے سمجھ نہ لگی وہ سیرھیاں اترتا خانزادہ حویلی کی طرف بڑھنے لگا دل میں رابی کا عکس لہرا رہا تھا۔۔۔۔۔ لب مسکرا رہے تھے قدم تیزی سے بڑھ رہے تھے ہوش تب آیا جب خود کو خانزادہ حویلی میں، صوفے پر بیٹھا پایا۔۔۔۔۔

وہ ستارہ بیگم سے باتیں کر رہا تھا جبکہ رابیل نے اسے دیکھ پہچان لیا مگر خوشی کا اظہار نہ کیا اسے کچھ سیکنڈ دیکھتی رہی پھر ستارہ بیگم کے کہنے پر کچن کی طرف چل پڑی ضامن کو دکھ ہوا اسکے رویے پر مگر وہ چپ رہا۔۔۔۔۔ جب سارا سچ اسکے سامنے آیا تو اسے بہت برا لگا کیونکہ بچپن سے اس نے رابی کو رونے نہ دیا تھا مگر اسکے بعد قسمت نے اسکی بیسٹ فرینڈ کو رلا دیا تھا اب جب وہ پھر سے آچکا تھا تو رابیل کی زندگی بدلنے والا تھا۔۔۔۔۔

ایک سال بعد-----

شام کے سائے ہر طرف پھیل رہے تھے وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا آج پھر دل اداس تھا غم میں تھا کیونکہ آج کی تاریخ وہی تاریخ تھی جس دن اسی تاریخ، اسی وقت، اسی دن اسے رسوا کر کے ہمیشہ کیلئے نکال دیا گیا تھا وہ ایک سال میں سنبھل چکی تھی ہلکا ہلکا مسکرانے لگی تھی اور اس سب کے پیچھے ضامن کا ہاتھ تھا وہ ہمیشہ آتا اور پورے گھر میں رونق چھا جاتی کبھی رابی کو تنگ کرتا کبھی اسکی غم بھرتا رابیل بھی اسکے کلوز ہو چکی تھی وہ بھی اپنے درد اسے بتانے لگتی ضامن کو اچھا لگتا اسکے غم وہ بھرنے لگا تھا۔۔۔۔۔ گھر والے ان دونوں کے متعلق کچھ سوچ بھی رہی تھے جس پر وہ جلد ہی عمل درآمد کرنے والے تھے۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بعض اوقات چہرے دیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی صرف آوازوں کی ضرورت ہوتی ہے کسی ایسی آواز کی جس میں آپ کیلئے ہمدردی ہو جو آپ کے وجود کے تمام ناسوروں کو نشتر کی طرح کاٹ پھینکے اور پھر بہت نرمی سے ہر گھاؤ کو سی دے۔

اور وہ آواز احمد کی تھی آج دل رو رہا تھا شدت پکڑنے کو تھا، دل شدت سے خواہش مند تھا کہ کہیں سے احمد آجائے فقط میرا نام ہی لے لے مگر کچھ تو کہہ جائے، شکل تو دکھا جائے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سنو ---

روح من

....ٹھٹھک کے رک جاؤ گے

سوچو گے ، دل دھڑک جائے گا

www.urdunovelbank.com

....میرا نام لب پر آئے گا

....آٹکھ نم ہو جائے گی

.... سر جھٹک کر بمشکل مسکراؤ گے

پھر سے مجھے بھول جاؤ گے

ناول بینک

،،،،، ہاں مگر اتنا تو ہو گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم کچھ بھی کہہ نا پاؤ گے

..... کچھ لکھ نا پاؤ گے

””” لمحہ بھر ہی سہی

!!....میری محبت سے ہار جاؤ گے

ہیلو مس چریل اس گندی شکل پر بارہ کیوں بچے ہوئے ہیں اب --؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ضامن پھرتی سے اندر داخل ہوتا، اس کے کان میں بولتا دس قدم پیچھے ہوا۔۔۔

آہ آہ۔۔۔ ضامن تم بھی نہ پتا ہے میرا دل ڈر گیا۔۔۔۔۔

وہ سہم گئی۔۔

بابا بابا۔۔۔ چل آجا باہر آئی س کریم کھانے چلیں۔۔۔

نہیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیوں۔

میرا موڈ نہیں۔۔

تمہارا موڈ ضروری نہیں کیونکہ یہ پوچھا نہیں آڈر دیا ہے اس ناچیز نے۔۔۔ باہر کھڑا ہو دو
منٹ میں آجاؤ تیار ہو کر ورنہ اسی گندے حلیے میں ذبردستی لے جاؤ گا۔۔۔

ڈھیٹ کہیں کے دفع ہو باہر۔ آتی ہوں دو منٹ میں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیس لائی ک اے مائے کیوٹ چڑیل۔۔۔

ضامننن۔۔۔۔

ضامن اسے چھیرتا باہر نکل گیا نکلنے سے پہلے اسکے بال کھینچنا نہ بھولا ---

رابی جو کہ کچھ وقت پہلے اداس تھی اب بالکل اسکے مختلف تھی ---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انکی ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سامنے آچکی ہے مگر اسکا علاج نہیں --

کیا وجہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔

جیسا کہ آپ نے کہا کہ انہیں شوگر ہے اسی وجہ سے ہی انکی ٹانگ میں درد رہتا ہے
انہیں شوگر ہے جس بھی ڈاکٹر نے آپکی ماں کا ایک سال پہلے آپریشن کیا اس نے ٹھیک
نہیں کیا، انکی ٹانگ میں راڈ ڈال کر ڈاکٹرز نے غلطی کر دی۔۔ کیونکہ شوگر کے باعث انکا راڈ
کامیاب نہیں ہو سکا۔ وہ اندر ہی اندر کھوکھلا ہو چکا ہے اور ٹانگ درد کر رہی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تو ڈاکٹر آپکے خیال میں اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

میرے خیال سے دو ہی باتیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ ---

دوسرا۔۔۔۔۔

کیا ڈاکٹر بولیں دوسرا کیا۔۔؟

دوسرا یہ کہ۔۔۔۔۔ انکی ٹانگ کاٹ دی جائے۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میرے خیال سے دوسرا آپشن بہتر ہے کیونکہ ٹانگ کاٹنے سے وہ معذور تو ہوں گی مگر زیادہ جی لیں گی ورنہ انکی ٹانگ میں موجود اگر راڈ نہ نکالا تو وہ درد تو کرے گا ساتھ ہی وہ کینسر بن جائے گا اور پورے جسم میں پھیل جائے گا ذخم بڑھتا جائے گا ذخم سے کینسر بننے میں وقت نہیں لگے گا اس طرح انکی دشواریاں بڑھیں گی۔۔۔۔

او کے ---

اشرف صاحب باہر نکل گئے ---

بابا امی روتی ہیں تڑپتی ہیں پورا پورا دن اور رات سو نہیں پاتیں درد کی شدت سے تڑپ رہی ہیں وہ بہت تکلیف میں ہے درد میں ہے بالکل کمزور ہوں چکی ہیں --- ڈاکٹرز نے کیا کہا ---

روشنارہ آپریشن کے بعد ایک مہینہ ٹھیک رہی پھی گیارہ مہینے درد میں گزرے درد کی شدتیں انتہا کر گئی۔۔ اب تو درد حد سے گزرنے لگا تھا وہ چیختی چلاتی، مغل ایمپیرر بھی تباہ و

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

برباہ ہو چکا تھا اشرف صاحب روشنارہ کو سنبھالتے رہے اور بزنس دن بدن پیچھے کو ہوتا گیا۔ بلاآخر ختم ہو گیا جو جمع پونجی تھی سال میں ختم ہو چکی تھی اب فاقوں کی نوبت آچکی تھی ہادیہ نے ایک معمولی سے سکول میں ٹیچنگ سٹارٹ کر دی تھی وہ بھی دن بدن بدلتی گئی اور بدلتے حالاتوں نے اسے سب سکھا دیا جس غریبی سے اسے بدبو آتی تھی وہی غریبی اب اسکا مقدر بن چکی تھی۔۔۔۔

ناول بینک

بابا پھر کیا کریں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اشرف نے اسے ڈاکٹرز کے کمرے الفاظ بتائے وہ شدت سے روتی ہوئی۔۔

بیٹا مجبوراً ٹانگ کٹوا دیتے ہیں۔۔

* * * * *

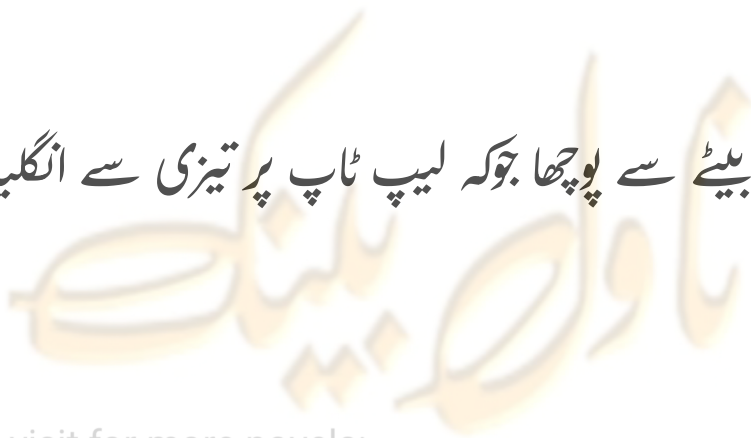
www.urduovelbank.com

شادی بھی نہ کی۔۔

مما میں نے کچھ سوچا ہے۔

کیا مطلب۔۔۔ کیا سوچا۔۔؟

رخسانہ بیگم نے اپنے بیٹے سے پوچھا جو کہ لیپ ٹاپ پر تیزی سے انگلیاں چلا رہا تھا۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مما میں ہادیہ کو طلاق نہیں دے سکتا مگر میں دوسری شادی بھی نہیں کر سکتا، محبت
میں نے اسی سے کی ہے وہ میری پہلی آخری محبت ہے وہ بیوفا نکلی اس میں میرے
غلطی نہیں ہے اسکی تھی۔۔۔ خیر میں زندگی یوں ہی گزار دوں گا۔۔۔۔۔ نہ اسے طلاق
دوں گا اور نہ دوسری شادی کروں گا۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ سائیڈ پر کھڑا ہوا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ بہت ہو گیا بیٹا اب تمہاری ضد نہیں چلے گی تم ہادیہ کو لے آؤ میں نے خود دیکھا تھا اسے وہ بہت بدل چکی ہے اور جانتے ہو کہ انکا سارا بزنس گھر سب ختم ہو گیا وہ مشکل سے پیٹ پال رہی ہے اتنی لمبی سزا دی تم نے اسے اب بس کرو۔۔۔۔۔

رخسانہ بیگم سال بھر سے روز شام یہی کہہ کر چلی جاتی مگر دانش کو ذرہ برابر فرق نہ

www.urdu-novel-bank.com

پڑنا۔۔۔

مما۔۔۔ میری پیاری مما تو کیا ہوا۔۔۔ غرور اکڑ کی سزا تو مل کر رہتی ہے اور آپ میرے اکیلے پن کو زیادہ دھیان میں نہ رکھا کریں یہ جو ایک سال سے دن رات محنت کر کے اتنا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پیسہ کمایا، یہ بنگلہ بنایا یہ سب ہے نہ اور پیسہ ہی ضروری ہے زندگی کیلئے۔۔۔۔۔ پیار

محبت نہیں ضروری۔۔۔

اففف۔۔۔ تم نہیں بھولے ہادیہ کے لفظ۔۔۔

مما اس دل پر لکھ کر گئی ہے وہ یہ لفظ۔۔۔ اور ان لفظوں نے ہی مجھے کہاں سے کہاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تک پہنچا دیا۔۔ دیکھیں تو سہی۔۔۔

وہ غراتا بولا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بس بہت ہو گیا سال گزر گیا سمجھاتے سمجھاتے مگر تم ہو کہ سمجھ نہیں رہے بس آج

ابھی اور اسی وقت فیصلہ کرو۔۔۔

تمہاری انا؟

ناول بینک

یا پھر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری ماں کی خوشی؟

ان دونوں میں سے ایک تمہیں چننا ہوگا۔۔

رخسانہ دو ٹوک لہجے میں بولی۔

مما میں آپ سے زیادہ بے تاب ہوں یہ سال میں نے کیسے اذیت میں گزارا آپ""
نہیں جانتیں مگر میں مجبور ہوں اس نے مجھے بالکل ہی نکما اور بے غیرت سمجھ لیا میری
""شرافت محبت کا فائدہ اٹھایا اس نے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

قاصد میں جل رہا ہوں تُو اُن کو جلا کہ آ

اُن کے بغیر زندہ ہوں ____ اُن کو بتا کہ آ

کہنا انہیں کہ بن ترے رہنے لگے ہیں وہ

!!...کچھ جھوٹ موٹ بول کہ _اُن کو ڈرا کہ آ

آپ پلیز تنگ مت کریں مجبور نہ کریں میں جو کر رہا ہوں کرنے دیں۔۔۔

www.urduovelbank.com

وہ گہری سوچ، سوچتا ہوا بولا۔۔

NOVEL BANK

مجھے نہیں معلوم بس تم کل تک فیصلہ کرو ورنہ میں یہاں نہیں رہوں گی۔۔ فیصلہ تم

مجھے نہیں معلوم بس تم کل تک فیصلہ کرو ورنہ میں یہاں نہیں رہوں گی۔۔ فیصلہ تم

— ہے —

رخسانہ بیگم غصے سے کہتی نکل گئی جبکہ دانش حیران رہ گیا۔۔۔۔

* * * * *

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لو جی آپکا فیورٹ فلیور۔۔

راہی ---

راہی کہاں گم ہو۔۔؟

ہ۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔

وہ جو کچھ سیکنڈز سے ضامن کا انتظار کر رہی تھی، کرتی کرتی کہی کھوگئی اسے پتا ہی نہ چلا کہ ضامن اسکے پاس آیا اور بیٹھ گیا اس نے رابیل کو آواز دی تب جاکر وہ ایک دم بوکھلائی اور اپنے ماضی سے باہر آئی۔۔۔

تمہیں ابھی تک یاد تھا میرا فیورٹ فلیور۔

وہ آئی س کریم کی طرف دیکھتی ہلکا سا مسکرائی می۔

ہاں کیوں نہیں مجھے تو سب کچھ یاد ہے مگر تم بھول گئی۔

نور پینک

وہ غم زدہ ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاگل۔۔ میں بھی نہیں بھولی۔

رابی نے یوں ہی بات بنائی می۔

تو پھر اپنے شک سمیت اپنی آئی س کریم اٹھاؤ اور نکلو۔

وہ غرائی می۔

www.urduovelbank.com

آہاں۔۔۔۔چرٹیل میں جانے کیلے تھوڑی آیا ہوں۔۔۔

وہ پھر سے مسکرایا۔۔

ہاں وہ تو مجھے پتا ہے کہ آئی س کریم کہاں چھوڑوں گے پوری ڈکار کر ہی تشریف کا لو کرہ اٹھاؤ گے کنجوس مکھی چوس۔۔۔ اب بھی وہی کے وہی ہو بالکل نہیں بدلے۔۔۔

رابیل بھی مسکرائی۔۔۔

ہاں بالکل نہیں بدلا مگر تم بدل گئی میرے جاتے ہی مجھے بھول گئی۔۔۔ جانتی ہو روز فون کرتا تھا مگر ہر روز ستارہ آنٹی کہتی کہ رابی گھر نہیں، رابی ادھر ہے رابی ادھر ہے کبھی بات نہیں کی تم نے مجھ سے۔۔۔۔ اور جب جا رہا تھا تب تو ایسے ناک میں سے لمبے لمبے بلبے نکال نکال کر روئی تھی میرے جاتے ہی بھول گئی۔۔۔

یوں ہی سلسلہ چلتا رہا اور آج بچپن کی تمام تر یادیں تازیں ہو گئی۔۔۔ رابی کا کھلکھلا کر ہنسنا ضامن کو دلی سکون دے رہا تھا وہ تو سمجھا تھا کہ رابیل اسے بھول گئی مگر اسے سب یاد تھا رابیل کو ضامن اور ضامن کو رابیل مکمل حفظ تھی۔۔۔ دونوں آج بالکل وہی بچپن والے معصوم بچے لگ رہے تھے کچھ لوگ انکی کیوٹ فائی ٹنگ دیکھ ہنس رہے تھے کچھ انہیں جھلا سمجھ رہے تھے مگر دونوں بہت زیادہ پیارے لگ رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا اچھا میری ماں یہ دیکھو یہ میرے دو نکلے نکلے ہاتھ دیکھو تم جیتی میں ہارا تمہیں میری فکر تھی مجھے نہیں تھی اب بسس خوش۔۔۔

بلآخر ضامن نے دو ہاتھ آگے کیے۔

ٹھیک ہے معاف کیا۔۔۔ ہا ہا۔۔۔ بچپن کی طرح آج بھی تم ہار گئے۔۔۔

رابیل کھلکھلا کر مسکرائی۔۔۔

جوا با ضامن بھی مسکرایا اور آئی س کریم جو کہ پگھلنے کے در پہ تھی ضامن نے اسے پاس
کی وہ کھانے لگی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابی۔۔۔

ہاں۔۔

ایک بات بولوں۔۔

دو باتیں بول لو پاگل ---

رابعل نے ابھی ایک چمچ لی تھی کہ ضامن نے وہ بات چھیڑی جسکے لیے گھر والوں نے اسے رابعل ک ساتھ بھیجا تھا۔۔۔

سیریس بات ہے مگر تم زیادہ سیریس مت لینا۔۔۔

ضامن سنجیدہ ہوتا نیچی نگاہوں سے بولا۔۔۔۔۔ یہ سب بولتے ہوئے اسے ڈر بھی محسوس ہوا
مگر اب کہنا ضروری تھا جو وہ کہہ تو چکا تھا مگر کہیں دل کے کونے میں ڈر بھی تھا کہ رابی
پھر سے کہیں صدمے میں، نہ چلی جائے۔۔۔۔۔

ضامن کس کا دل نہیں چاہتا کہ اپنی زندگی ہنستے مسکراتے سکون کے ساتھ گزارے۔۔۔ اور پتہ ہے میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں بھی زندگی کو کھل کے جیوں یہ ناامیدی اور مایوسی کہیں دور چھوڑ آؤں لیکن وہی کسی کا چُھٹتا ہوا لہجہ مجھے اذیت کی اُن وادیوں میں دھکیل دیتا ہے جہاں مجھے اپنا وجود بوجھ سا لگنے لگتا ہے میرا دل آج بھی وہی ہے وہ سال پہلے ہوا حادثہ ظاہری طور پر بھلا بیٹھی ہوں مگر دل۔۔۔۔ اس دل کا کیا کروں وہ لہجہ، وہ نفرت، وہ دھتکار، وہ اذیت کبھی نہیں بھول سکتی وہ دکھ مجھے آگے قدم نہیں

بڑھانے دے رہے۔۔۔۔گھر والوں کیلئے میں ہنس رہی ہوں انکی نظر میں جی رہی ہوں
خوش ہوں مگر اندر ہی اندر سے ہر گزرتے دن کے ساتھ مر رہی ہوں میں۔۔۔

راہیل نے آج ساری حقیقت کھول کر سامنے رکھ دی وہ ایک سال سے دل کا بوجھ ہلکا
ایسے ہی کرتی جب بھی دکھی ہوتی، ضامن بروقت پہنچ جاتا ہر دکھ اسکا بانٹ لیتا اسی وجہ
سے وہ آج ذندہ تھی۔۔۔ وہ ایک سال سے راتوں میں گھٹ گھٹ کر مرتی تھی سارا دن
ہنستے اور ساری رات روتے گزارتی آئی ی تھی۔۔۔۔ جب سے ضامن آیا تھا اس نے دن
میں رونا ہی چھوڑ دیا تھا وہ راتوں کو تنہا روتی تھی آج ایک سال بعد وہ اسکے پاس بیٹھی پھر
سے روئی ی تھی اسکا رونا ضامن کو تکلیف دے رہا تھا دل کہہ رہا تھا کہ ہاتھ بڑھاؤ اور
اسکے گرتے آنسو چن لو۔۔۔ مگر یہ کرنے کا حق نہ تھا اسکو۔۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

رابیل۔۔۔ پلیز رو نہیں۔۔۔ میرا یہ اٹینشن نہیں تھا کہ تم یوں۔۔۔۔۔

ضامن کی زبان اسکا ساتھ دینے سے پھر گئی۔

جانتے ہو۔۔۔ تم میرے بہت بہترین دوست ہو اور مجھے عزیز بھی اسلیے تم سے ہر
بات بنا جھجھک کے شئی پر کر لیتی ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور جانتے ہو اگر تم نہ ہوتے تو شاید اس دن ہی میں۔۔۔۔۔ میں مر چکی ہوتی۔۔۔۔۔ شکریہ
تم نے واقع دوستی کا حق ادا کیا۔۔۔۔۔

رابیل کی بات نے ضامن کا حوصلہ بڑھایا۔۔۔ وہ روتی ہوئی ذخمی سا مسکرائی۔۔۔

اچھا اگر تم۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تم ہمیشہ کیلئے مجھے میرا مطلب۔۔۔۔۔ رابیل میں۔۔۔۔۔ میں تم سے ن۔۔۔۔۔ نکاح۔۔۔۔۔

نہیں ضامن ایسا سوچنا بھی نہیں۔۔۔۔۔ کبھی نہیں سوچنا۔۔۔۔۔ میں پہلے ہی تمہارے احسانوں تلے دبی ہوں اور احسان نہیں چاہیے پاگل۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اس سے پہلے ضامن کچھ بولتا فوراً رابیل بول پڑی۔۔۔۔۔

ضامن سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

ہاں۔۔۔ جانتی ہوں میں تمہارے دل کو۔۔۔ تمہیں مجھ سے ہمدردی ہے تبھی ایسا سوچ لیا جانتے ہو تم بہت حسین ہو دل کے حسین۔۔۔ تمہارا حق ہے کہ تم اپنی زندگی جیو میرے جیسی لڑکی جو ط۔۔۔ طلاق۔۔۔ یافتہ ہے ایسی لڑکی تم ڈیزو نہیں کرتے۔۔۔۔۔ بلکہ ایک اچھی خوبصورت لڑکی تمہیں ملے گی۔۔۔ ان شاء اللہ، دیکھنا۔

اور تم مجھے خوش دیکھنا چاہتے ہو اسلیے یہ سب سوچ بیٹھے ہو تم نے جتنا میرا کرنا تھا کر چکے ہو، پاگل اب اپنا سوچو۔

میں ویسے بھی تم سے کہنے والی تھی کہ اب میں سنبھل چکی ہوں اب۔۔۔ اب تم شادی کرلو کوئی اچھی سی لڑکی دیکھ کر۔۔۔۔

اور۔۔۔ اور ہم آئندہ نہیں ملیں گے کیونکہ ہمارا ملنا اچھا نہیں۔۔۔ تمہارا احسان میں کبھی نہیں بولوں گی اور لڑکی خود ڈھونڈ کر تمہاری شادی کراؤ گی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل رسماً مسکراتی بولتی، اٹھ کر چلی گئی جبکہ ضامن مزید بولنے کے قابل نہ رہا۔۔۔۔ اسکا دل ٹوٹ چکا تھا۔۔۔ وہ کچھ سوچتا، بل کرتا نکل گیا۔۔

پریشہ، فلک، سانی اور رانی چاروں کچن میں موجود شام کے کھانے کی تیاریاں کرنے میں لگیں تھیں ساتھ ساتھ خوشگوار موڈ لیے معمول کے معائنہ گفتگو بھی جاری تھی۔

ستارہ بیگم اور ملک رحمان خانزادہ بھی نسوا کے ساتھ حال میں بیٹھے خوش گپیوں میں لگے ہوئے تھے اور آنے والی خوشخبری کا انتظار کر رہے تھے۔۔

احد ذوفی نمل ارمغان اور شمشیر کو ٹیوشن سینٹر ڈراپ کرنے گیا تھا۔

السلام عليكم وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

نسوا نے ایک آئی می برو اچکائے، سوالیہ نظروں سے ضامن کو دیکھا، جبکہ ضامن کے
چہرے پر سنجیدگی پھیل گئی وہ سمجھ گئی کہ کام بگڑ گیا مگر آنکھوں کے اشاروں سے
اسے، تسلی دیتی رابیل کو لیے کمرے میں چلی گئی۔۔

کیا ہوا ضامن کیا کہا اس نے۔۔؟

رابیل نسوا کے جاتے ہی، ملک رحمان خانزادہ اور ستارہ بیگم یک دم بولے۔

ہاں بتائے بھیا آپی نے کیا کہا۔۔

پریشہ سمیت وہ تینوں بھی، باہر نکلتی اپنے سوالات کی بوچھاڑ بیچارے ضامن پر گرانے لگیں۔

کیا کہنا تھا۔۔ بس ناٹھ توڑ لیا اور کہا کہ میرا پیچھا چھوڑو اور کسی اور سے شادی
 کرلو۔۔۔ خیر۔۔۔ آنٹی چلتا ہوں ماما کو کام تھا مجھ سے۔۔۔ شاید۔۔۔۔ ہنہ۔۔۔ اللہ حافظ

ضامن سنجیدہ ہوتا آہستہ دبی آواز میں کہتا نکل گیا اور سبکو پریشان کرگیا جو پہلے خوش تھے

ایک دم پریشان ہو گئے۔

ک--- کوئی می بات نہیں--- ہم بات کریں گے--- ہ--- ہم کریں گے بابا ماما آپ
لوگ پریشاں نہ ہوں---

پریشے سبکو دیکھتی بولی۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں بیٹا کوئی می بات نہیں کرے گا اب میں بات کروں گا۔۔ مجھے یقین ہے
کہ میری بیٹی میری بات مان لے گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ملک رحمان خانزادہ مان سے بولے۔

سب نے دلی دعا کی کہ ملک رحمان خانزادہ کا مان برقرار رہے۔

او کے۔۔۔ چلیں۔۔۔

دانش آفس میں بیٹھا تھری پیس پہنے، ہادیہ کو سوچنے میں لگا تھا کہ ایک کولیگ وائیٹ
پینٹ شرٹ میں ملوث، ہاتھ میں فائل پکڑے اندر داخل ہوئی۔۔۔ دانش ایک
مصنوعی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتا، بولا اور ایک لمبی سانس اندر کھینچتا اپنے کوٹ کے
بٹن بند کرتا چل پڑا۔۔۔ دانش جو کہ سال پہلے جس آفس میں معمولی سا کولیگ تھا اور تیس
ہزار ماہانہ کما رہا تھا وہی دانش آج اسی آفس کا مالک ہو چکا تھا لاکھوں کما چکا تھا ایک سال
میں کہاں سے کہاں پہنچ چکا تھا سب حالات کے باعث تھا آج وہ کسی ریاست کے
شہزادے سے کم نہ لگ رہا تھا وہ ظاہری اور مالی طور پر بدل چکا تھا مگر اخلاق آج بھی

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کمال کا تھا اٹھتے بیٹھتے جی جی کرتا تھا، یہی وجہ تھی کہ آفس کے تمام لوگ (سٹاف) بغیر
جھجھک کے ہر بات بنا ڈرے کہہ لیتے تھے دانش کا چہرہ ہر وقت مسکان سے کھلکھلا رہتا
تھا مگر دل اندر سے اتنا ہی ذخمی تھا۔۔۔

رابیل بیٹا۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی بابا۔۔

رابیل جو کہ اپنے کمرے میں بیٹھی پچھلے ایک گھنٹے سے ضامن کا سوچ رہی تھی ملک
رحمان خانزادہ کے بلانے پر اچھل کر کھڑی ہوئی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
بیٹھو بیٹا تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔

ملک رحمان خانزادہ اسے صوفے پر بھٹاتے بولے۔۔

جی بابا بولیں نہ۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رابیل کانپتے دل سے بیٹھتی بولی۔

رابیل ضامن کیسا لڑکا ہے۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ ہچکچائی۔۔

کیا مطلب پایا کیسی لڑکا مطلب۔۔؟

وہ بات سمجھ چکی تھی مگر انجان بنی۔

www.urdu-novel-bank.com ہے۔؟

مطلب تمہیں کیسی لگتا ہے۔؟

وہ اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے بولے۔

بابا آپکو پتا تو ہے کہ وہ بہت اچھا ہے اس نے جیسے مجھے سنبھالا میں زندگی بھر نہیں
بھولوں گی دل سے اسکا احترام کرتی ہوں۔۔۔ اور ہر وقت اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ
ہمیشہ خوش رہے۔

وہ بن جھجھک کے پوری ایمانداری سے بولی۔

رابعیل۔۔۔۔ میری بچی میں تم سے لمبی بات نہیں کروں گا بس اتنا جان لو کہ تم پر
بہت مان ہے میری جاں۔۔۔ یقین ہے کہ مان کبھی نہیں ٹوٹے گا میں۔۔۔ میں چاہتا
ہوں کہ تم ضامن سے شادی کرلو۔۔

وہ سنجیدہ انداز میں بولے۔

بب۔۔۔بب۔۔۔بابا آپ جانتے تو ہیں نہ کہ۔۔۔کہ۔۔۔میں طلاق یافتہ ہوں اور وہ

۔۔۔۔۔۔۔

رابیل حیرانگی لیے بولی۔

رابیل میری بچی ایسا مت کہو مت سوچو ضامن نے خود کہا ہے کہ وہ تم سے شادی کرنا
چاہتا ہے۔

ملک رحمان خانزادہ نے سمجھانے کی کوشش کی۔

بابا وہ پاگل ہے میں اسے سمجھا چکی ہوں وہ سمجھ گیا ہے اور آپ بھی بھول جائیں۔

کیوں بیٹا ضامن میں کیا کمی ہے۔

بابا کمی اس میں نہیں مجھ میں ہے م۔۔۔ مجھے بس شادی کرنی ہی نہیں کبھی نہیں

کرنی کیونکہ شادی لفظ اذیت دیتا ہے۔۔۔ سب یاد دلا دیتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ روتی ہوئی ی بولی۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

بیٹا یقین کرو بابا پر ایک دفعہ تم نے اپنی من مان کی اب ایک دفعہ میری بات مانو اور
ضامن کی محبت قبول کرو بس جمعے کو سادہ سا نکاح کریں گے تم سب بھول جاؤ اور
اسکے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کرو۔۔۔ بس یہ میرا آخری فیصلہ ہے جو تمہیں قبول کرنا
ہوگا۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ حتمی لہجے میں بولتے، اسے حیران چھوڑتے جا چکے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ میڈنگ اوور کیے جیسے ہی آفس سے نکلا سامنے ڈرائیور کار کا دروازہ کھولے اسکا انتظار
کر رہا تھا وہ گلاسز سے اپنی وجہ آنکھیں ڈھانپے ایک مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتا کار میں
بیٹھ گیا۔۔۔ گاڑی چل پڑی۔

روکنا۔۔۔روکنا۔۔۔روکنا۔۔۔

گاڑی جیسے ہی کچھ سڑک کراس کرتی نکلی سامنے میڈیکل اسٹور پر کھڑی لڑکی کو دیکھ اسکی عقل دنگ رہ گئی وہ کار رکواتا اس لڑکی کو گھورنے لگا جو کہ ہادیہ تھی۔۔۔ وہ کار نے نکلتا اس اسٹور کی طرف بڑھا۔۔

لیں نہ پلیز دوا دے دیں پلیز میری ماں بیمار ہے یہ پیسے لے لیں دوا دے دیں
www.urdu-novel-bank.com
می۔۔۔۔ میں بس پہلی کو دے جاؤ گی آپکے سارے پیسے پلیز دے دیں وہ درد سے تڑپ
رہی ہیں پلیز۔۔

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں میڈم آپ پہلے بھی اسی طرح دوا لے کر جاتی رہی ہو پیسے نہیں دیے اس بار پچھلے پیسے دے کر جاؤ ورنہ پولیس کو بلوا لوں گا۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ پ۔۔۔ پلیز ایسے مت کریں م۔۔۔ میں ک۔۔۔ کہہ رہی ہوں کہ۔۔۔ دے
۔۔۔ دوں گی ابھی دوا دے دو۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کتنابل ہے انکا۔۔۔

سر آٹھ ہزار ہے

او کے یہ لیں۔۔

ہادیہ جو کہ میڈیکل اسٹور میں کھڑی گھنٹے سے روتی، منت سماجت کر رہی تھی پیچھے سے آتی آواز پر سہم کر پیچھے ہوئی ی سامنے کھڑے دانش کو دیکھ حیرت سے آنکھیں پھیل گئی کتنے بدل گئے تھے دونوں۔۔۔

ایک کو غزبی نے آن گھیرا جبکہ دوسرا آن بان اور شان سے کھڑا تھا۔۔ دونوں پورے ایک سال بعد دیکھ رہے تھے ایک دوسرے کو۔۔۔ دل مچلے مگر دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔ ہادیہ اسکی نظروں میں شرمندہ سی ہو کر رہ گئی تھی جبکہ دانش کو ہادیہ کی اجڑی حالت پر ترس آنے لگا وہ کالے لباس میں ملبوٹ تھی بڑی سی کالی چادر سے خود کو ڈھانپے ہوئے تھی پہلے سے بہت بدل چکی تھی کہاں وہ کھلے حسین بال، روشن چمچماتا

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

چہرہ اور کہاں یہ حالات کی ماری سانولی لڑکی۔۔۔ آنکھوں کے نیچے گڑھے اس بات کا واضح
علامت تھے کہ گزرے دن بہت بھیانک تھے ایک پل کو دانش خود کو کوسنے لگا کہ کیو کیا
اسکے ساتھ ایسا گلے ہی پل وہ خود کو نارمل کرتا بولا۔

آؤ۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دانش نے پہل کی۔۔

کہاں۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
وہ نیچے نگاہوں سے بولی۔

پتا نہیں۔

گھر جانا ہے ماں کی طبیعت خراب ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہادیہ دوا اٹھاتی نکل پڑی۔۔۔

رکو۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
بات کرنا چاہتا ہوں تم سے ---

دانش کے لفظ اسکے بڑھتے قدم روک گئے۔۔

آہ ۵۵۔۔۔۔ بہت بھیانک ہوا۔۔۔ مگر احمد کہاں ہے۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔ کچھ پتا نہیں۔۔۔

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

سر لیجیے۔۔۔

شکر

www.urduovelbank.com

اتنے میں ایک ویٹر انکا آڈر کیا کھانا، سامنے پیش کرنے لگا دانش نے مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
کھاؤ۔۔

بھوک نہیں۔۔

ہادیہ کی نظریں سامنے پڑے کھانے پر تھیں مگر منع کر دیا۔

اے کھاؤ مجھے تو لگی ہے بھوک تم کھاؤ میں بھی کھا رہا ہوں۔۔

دانش جانتا تھا اسے بھوک ہے اسلیے بولا۔۔۔

اوک ---

اسکے کہنے پر ہادیہ کھانے پر ٹوٹ پڑی۔۔۔

visit for more novels:

جانتے ہو آج دوسرا دن ہے میں نے کھانا نہیں کھایا۔۔۔

سارا کھانا وہ کھا چکی تھی پیٹ بھر کر کھایا تھا دانش کو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اسکی حالت پر دکھ ہو رہا تھا اسکا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا اسکے بعد وہ شرمندہ ہو چکا تھا۔۔۔

نہیں بسس بہت کھا لیا۔۔

ٹھیک ہے پھر چلو تمہیں گھر چھوڑ دوں پھر کل روشناس آنٹی کو ہسپتال لے کر چلیں گے

سارا خرچہ میں کروں گا اور تم بھی تیار رہو میں ماما کو بھیجوں گا تم آجانا۔۔۔

وہ اسے کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
یعنی تم نے مجھے معاف----

وہ کہتی رو پڑی۔۔

بالکل معاف کیا تمہیں۔۔۔ تم اپنی سزا بھگت چکی ہو۔۔۔۔۔ چلو اب۔۔۔۔۔ رونا بند ہنسنا شروع۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ مسکراتا اسے آنسو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چنتا بولا جواباً وہ مزید روتی، لبوں سے مسکرائی می اور اسکا ہاتھ تھامتی چل دی۔۔۔۔

بابا میں آپکی بات مان چکی ہوں مجھے منظور ہے سب کچھ۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد، سب حال میں بیٹھے تھے کہ رابیل سیڑھیوں سے نیچے آتی، کہتی
حال میں بیٹھے لوگوں کو خوش کر گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یقین تھا مجھے میرے بچے پر۔۔۔ خوش رہو۔۔۔

وہ اسے گلے لگاتے، خوش ہوئے۔۔۔

سبھی خوش ہوتے اسے گلے لگانے لگیں۔۔۔

ضامن کو تو بتا دو یار بیچارہ منہ لٹکا کر گیا ہے۔۔۔

پریشہ خوش ہوتی بولی۔۔۔ راہیل شرماگئی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں بتا کر آتا ہوں۔۔

ارمان خوش ہوتا بولا۔

منان اسکے پیچھے ہولیا۔۔

نہیں توں یہی رہ۔۔۔ میں اور ارمغان چلتے ہیں چلو ارمغان۔۔۔

www.urduovelbank.com

او کے جی پھر جاؤ تم دونوں ہی۔

منان مسکراتا بیٹھ گیا۔۔۔ جبکہ ارمان، ارمغان کو لیتا نکل گیا۔۔۔

مزے مزے اب آنی کی شادی میں، مہما میں اتنا لمبا فراک پہنوں گی۔۔

او کے میری جاں۔۔۔

ذوئی کہتی ہنسی جبکہ باقی سب بھی ہنس دیے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رابیل میری بہن ہمیشہ خوش رہو۔۔

احد رابیل کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرتا ہوا۔۔۔

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

شکریہ بھائی۔

رابیل مسکرا دی۔۔

* * * * *

www.urdunovelbank.com

، او کے ہادیہ اللہ حافظ

اندر نہیں آئیں گے۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

نہیں۔۔

کیوں

کل آؤ گا۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں ابھی آجائے اماں آپکو دیکھ خوش ہوگی۔۔

اوکے

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 1411

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/002913061756508)

دانش نے ہادی کے گھر کے باہر آن گاڑی روکی گھر بدل چکا تھا وہ بنگلہ بک چکا تھا اب ، تو وہ پرانے سے کھنڈر بنا گھر جو کہ ایک عدد کمرے پر مشتمل تھا، میں رہائش پذیر تھے ہادیہ کے بتانے پر دانش پہنچا تھا۔۔

جب وہ نیچے نہ اترتا تو ہادیہ نے اصرار کیا مجبوراً اسے جانا پڑا رات کے ساڑھے دس بج چکے تھے ہر طرف سناٹا تھا پتلی گلیوں سے ہوتے دانش ہادیہ کے سنگ اسکے گھر تک پہنچا مکمل خاموشی تھی دروازے کھلے تھے ہادیہ کو عجیب سی بے چینی ہوئی وہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ آج سول ہسپتال میں ماں کی ٹانگ کٹنے کا پراسیس تھا، سکول پڑھانے گئی تھی کیونکہ ایک چھٹی کرنے پر بھی اسکی تنخواہ میں سے اچھی خاصی کٹوتی کر لی جاتی تھی اسے پیسا ضرورت تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ پیسے کٹیں، تنخواہ کم ملے کیونکہ اسے سارا

خرچہ چلانا تھا اشرف صاحب چوبیس گھنٹے روشنارہ کے پاس رہتے تھے کام کرنا چھوڑ چکے تھے یہ بھی ہادیہ نے کہا تب ورنہ وہ ایسا کرنا نہیں چاہتے تھے۔۔۔ ہادیہ غریب باپ کو اس عمر میں روٹی کی خاطر در بدر، بھٹکتا نہیں دیکھ سکتی تھی اس لیے خود کمانے نکلی تھی۔۔

وہ دونوں جیسے ہی گھر کے داخل ہوئے سامنے کا منظر دیکھ حیران رہ گئی جبکہ دانش کو بھی دھچکا لگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

گھر کے تنگ صحن میں روشنارہ کی چارپائی پر پڑی تھی جس کے آس پاس کچھ عورتیں بیٹھی رو رہی تھی جبکہ اشرف صاحب جو کہ روشنارہ کے مرد و وجود کو ٹکٹکی باندھے دیکھ رو رہے تھے ہادیہ کے آنے پر اسکی طرف لپکے۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ا۔۔۔۔۔ اماں۔۔۔۔۔ اماں۔۔۔۔۔ ا۔۔۔۔۔ ابو۔۔۔۔۔ ابو۔۔۔۔۔ اما۔۔۔۔۔ ک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔

ہادیہ سنبھالو خود کو۔۔۔۔۔

ہادیہ کے ہاتھ سے دوائیاں گر چکی تھیں وہ فرش پر ڈھگائی دانش اسے سنبھالنے لگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ب۔۔۔۔۔ بیٹا۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تیری ماں۔۔۔۔۔ چ۔۔۔۔۔ چھوڑ کر چلی گئی
ہ۔۔۔۔۔ ہسپتال سے آتے ہی د۔۔۔۔۔ دم توڑ گئی۔۔۔۔۔ چلی گئی۔۔۔۔۔

اماں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادیہ پوری قوت سے چلاتی اسکی طرف بھاگی۔

اولدینکے

visit for more novels:

دیکھ اما دوائیاں آگئی ہیں۔۔۔۔۔ دیکھ۔۔۔۔۔ دوائی لے اٹھ۔۔۔۔۔ اٹھ نہ میرا تو سوچ
کہاں جاؤ گی میں۔۔۔۔۔ اماں اٹھ نہ۔۔۔۔۔ اٹھ اب تجھے درد نہیں ہوگا اماں۔۔۔۔۔ اب آرام
آجائے گا۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ پلینز اٹھ جا۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہادیہ پاگلوں کی طرح روشنارہ کو اٹھانے لگی سب عورتیں اسے سنبھالنے میں لگ گئی۔ وہ گرتی وہی بیہوش ہوگئی دانش اسے اٹھاتا اندر لے گیا۔۔۔

نہیں اٹھے گی اب نہیں اٹھے گی بیٹوں کی آخری بار شکل نہیں دیکھ سکی تڑپ تڑپ کر مر گئی روشنارہ۔۔۔۔۔ مرگئی درد کی شدتیں اسے مار گئی۔۔۔ ہائے کمبخت ہائے روشنارہ بد نصیب ماں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اشرف پاگلوں کی طرح اونچا اونچا چیختا خود کو پیٹ رہا تھا۔

روشنارہ کو رات کے ایک بجے دفنا دیا گیا احد بھی جنازے میں شامل ہوا اور خوب رویا۔۔۔ اسے اشرف شاحب نے پہلے ہی بلوا لیا تھا۔۔۔ جبکہ صبح ہوتے ہی دانش ہادیہ اور

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

اشرف کو اپنے گھر لے گیا صبح کے وقت احمد کو خبر مل چکی تھی وہ ماں کی قبر پر گیا خوب
رویا آخری دفعہ انکے سامنے نہس تھا مگر افسوس تھا۔۔۔۔۔ سبکو معلوم ہو چکا تھا خانزادہ حویلی
میں موجود لوگوں نے بھی روشنارہ کی موت میں افسوس کا اظہار کیا اور اسکے لیے ختم رکھوایا
گیا۔۔۔۔۔

تین ہفتے بعد۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پرسونکاح ہے تو میں سوچ رہا ہوں کہ دونوں دلہنیں جا کر اپنا اپنا من پسند جوڑا پسند
کر لیں۔۔۔۔۔

روشنارہ کی موت کا سن کر خانزادہ حویلی میں موجود لوگوں کو اس کنڈیشن میں نکاح کرنا
ٹھیک نہ لگا اسلیے شادی فلحال منسوخ کردی جبکہ آج موقع پاتے ہی ملک رحمان خانزادہ
نے بات چھیڑی۔۔۔

ناشتے کے ٹیبل پر خانزادہ حویلی بیٹھی ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔ کہ ملک رحمان خانزادہ چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دوئوں دلهنیں۔۔۔ مطلب۔۔۔

سبھی لوگ حیران ہوئے اور بیک وقت اکھٹے بولے۔۔۔

NOVEL BANK

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

ہاں۔۔۔ مطلب فلک اور رابیل۔۔۔ فلک کا نکاح منان سے ہوگا کیونکہ وہ دونوں راضی ہیں

اور خود انہوں نے کہا کہ وہ شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ملک رحمان خانزادہ بولے جبکہ فلک شرماتی بھاگ گئی۔۔

سجھی مسکرا دیے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پریشے بھی دل ہی دل بہن کو دعائیں دینے لگی۔

اے یار ایسے کر نہ کمینے تجھے سٹیپ کیوں نہیں آرہے۔۔۔

یار کر تو رہا ہوں۔۔۔

ٹھیک سے کرو نہ اپنا ایک علیحدہ گانا تیار کر کر کیونکہ تجھے اپنے ساتھ ملا کر مجھے اپنا

پرفارمس اپنی دلہن کے سامنے خراب نہیں کرنا۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یار ایسے مت کر قسم سے میں رولوں گا اب۔۔۔

مجھے سکھا ورنہ میں فلک کو بتا دوں گا کہ توں سیکرٹ ڈانس سیکھ رہا ہے۔۔

کتنا کمینہ ہے رے توں بیغیرت ٹاپچر کرنے والا۔۔۔ دفع ہو ایسے کر اب دیکھ مجھے جیسے
میں کر رہا ہوں ویسے مر اور کر۔۔۔۔۔

ضامن اور منان دونوں نے روٹین بنالی تھی آفس میں اپنے کیبن کے دروازے بند کر کے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”ہاتھ رکھ دے توں دل پہ ذرہ۔۔۔“

....والے گانے پر، ڈانس پریکٹس کرنے میں روز ایک گھنٹہ لگاتے

ارمان کو بھی نہ بتاتے اپنا الگ سرپرستی زتیار کرنے میں لگے تھے۔۔

منان کو کچھ اسٹیپس آتے تھے جو وہ ضامن کو سکھاتے سکھاتے خود بھی بھول گیا تھا جب منان نے جانا کہ ضامن نہیں سیکھ پا رہا وہ گانا بند کرتا، اس پر غرایا جبکہ ضامن نے بھی اسے خوب دھمکیاں دیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اچھا چل نہ۔۔۔ یہ دیکھ ایسے کر۔۔

منان روپانسا ہوا۔۔۔

ضامن منان کو دیکھ ویسے اسٹیپس کرنے لگا۔۔۔

ایکس کیوز می سر۔۔۔۔ منان سر۔۔۔۔ ارمان سر آپکو بلا رہے۔۔۔

جب ضامن نے اچھے ڈانس کے اسٹیپس کرنا سٹارٹ کیے تو دروازہ ناک ہونے لگا منان

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کو شدید تپ چڑھا۔۔۔

ارمان سے کہہ دو کہ منان میٹنگ میں بڑی ہے۔۔ جاؤ ڈسٹرب ڈسٹرب نہ کرو ورنہ نوکری سے جاؤ گے۔۔

منان فوراً گانا بند کرتا بولا۔۔۔

لیکن سر آج تو کوئی میٹنگ نہیں آپ کونسی میٹنگ کر رہے ہیں۔

باہر سے آئی می آواز پر منان اور ضامن کے چہرے غصے سے تپ گئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آئی می سیڈ گو۔۔۔ پلیز گیسٹ لاسٹ۔۔۔

منان غصے میں چلاتا پھر سے سونگ پلے کرتا ضامن کو سکھانے لگا۔۔

ہائے ضامن بیٹا اب اچھے سے سیکھ لیو ورنہ اب تو چھتر پڑیں گے چھتر۔۔

ضامن دل ہی دل سوچتا معصوم منہ بناتا سیکھنے لگا۔۔۔ اور ڈر کے مارے آدھے گھنٹے
میں مکمل ڈانس سیکھ چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں سرخ لینا ہے۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیوں چڑیل میں دلہا ہوں اور چاہتا ہوں کہ میری دلہن پنک پہنے۔۔

کیوں میں دلہن ہوں سرخ پہنوں گی۔۔

نہیں پنک۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں لال۔۔

ضامن اور رابیل ڈیزائی نر شاپ پر کھڑے لڑ رہے تھے۔۔۔

ضامن کہتا منہ پھلائے بیٹھ گیا رابیل مسکراتی پنک لباس اٹھاتی پیکنگ کے لیے لے
گئی۔۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہیں کس نے کہا کہ بابا سے بات کرو۔۔

کیوں تو بات نہ کرتا اور ساری زندگی تمہیں ہنس کر دیکھتا رہتا۔۔

نہیں میرا مطلب مجھی ڈر تھا وہ نہیں مانیں گے۔۔

ہا ہا پاگل لڑکی وہ میرے بابا ہے کیسے نہ مانتے مانا کہ تم دکھنے میں چڑیل ہو اور میں پرنس
مگر چلے گا۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دفع ہو پھر۔۔۔

ہا ہا ہا مزاق کیا چلو اب شاپنگ کریں اور چلیں گھر۔۔۔

فلک مسکراتی منان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

دو دن بعد۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

ہر طرف ہلا گلا تھا سبھی ایک دوسرے کو تنگ کرنے میں لگے تھے رابیل اور فلک تیار ہو کر آچکی تھی رابیل نے وہی پنک کلر کا لباس پہنا تھا جو ضامن نے پسند کیا تھا۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

دونوں آسماں سے اتری پریاں لگ رہی تھیں بہت خوبصورت ڈول جیسی جو انہیں دیکھتا

خوشی سے دعائیٰں دیتا۔۔۔

ماشاء اللہ ماشاء اللہ میری دونوں بیٹیاں پیاری لگ رہی ہیں۔۔۔

ستارہ بیگم نے دونوں کی بلائی میں لیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بالکل ممانگر پتا نہیں ہم اتنے پیارے کب لگیں گے۔۔۔

سانی اور رانی مزاق کرنے لگیں۔۔۔ پریشہ نسوا سبھی مسکرا دیں۔۔۔

ارمغان کہتا اندر داخل ہوا جبکہ دونوں دِلہنوں کے دِل تیزی سے دھڑکنے لگے۔۔۔

* * * * *

www.urduovelbank.com

مگر تم گھر کیوں نہیں آئے جانتے ہو مما کتنی تڑپ تڑپ کر ہمارے پیچھے مر گئی۔۔ آخری دفعہ بھی تمہارا نام لب پر تھا۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
جانتا ہوں میں بھی بہت ترپا مگر نہیں آسکا۔۔۔

اچھا تو تم کہاں تھے اتنا عرصہ۔۔۔

بدلہ لینے نکلا تھا میں اس دن۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیسا بدلہ۔۔۔۔؟

جہنوں نے میری زندگی برباد کی ان سے بدلہ۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

کیا مطلب میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تم بس سب کچھ صاف صاف بتاؤ۔۔۔ شروع
سے اینڈ تک سب۔۔۔

احد آج روشنارہ کی قبر پر آیا تو سامنے بیٹھے احمد کو دیکھ بوکھلا گیا اسے لپٹ کر پاگلوں کی طرح
ملا پیار کیا وہ بھی یوں ہی ملا پھر وہی بیٹھے بات چیت کا سلسلہ شروع ہوا احد نے اسے
سب بتایا رابیل کی حالت، ماں کی حالت صرف یہ نہیں بتایا کہ اسکی شادی ہے۔۔۔ احمد
کو بہت دکھ ہوا اور اپنی آپ بیتی اسے سنانے لگا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



اس دن میں اس ڈاکٹر کو جس نے جھوٹی رپورٹ بنائی تھی، اس ڈاکٹر کو اریسٹ کروا کر کلب پہنچا وہاں سے حاشر کا پتا چلا میں نے حاشر کو جان سے مار دیا پھر میں ہاتھ میں کانچ پکڑے ذویا کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔۔۔

میرے سر پر جنوں سنوار تھا میں جیسے ہی ذویا کے گھر پہنچا وہاں اسکے گھر کے باہر تمام
سیکیورٹی گارڈ گولیوں سے چھلنی مرے پڑے تھے میں اندر بڑھا کچھ نقاب پوش کو دیکھ میں
ڈر گیا سامنے ذویا کا باپ خون میں لت پٹ پڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



بب۔۔۔ بدیٹا میری ۔۔۔ بب۔۔۔ بیٹی کو ۔۔۔ بچالو۔۔۔

وہ کہتے میرے ہاتھوں میں دم توڑ گئے مجھے ذویا کے چیخنے کی آوازیں آنے لگیں میں وہاں پڑا پستل اٹھاتا اوپر کی طرف بڑھا جیس ہی کمرے میں داخل ہوا نقاب پوش مجھے دیکھ بھاگ چکے تھے مجھے انکی فکر نہ تھی میں ذویا کی طرف بڑھا وہ اسکی عزت تار تار کر کے بھاگ چکے تھے ---



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پ۔ پ۔ پ۔ پ۔ پاس۔ مت۔ آنا۔ پ۔ پ۔ پاس۔ مت۔ آنا۔

وہ بیڈ کے پاس دہکی بیٹھی رو رہی تھی بہت تڑپ رہی تھی وہ درندے اسے نوچ کر جا چکے تھے وہ چادر میں لپیٹی بیٹھی تھی۔۔۔۔

میں دو منٹ میں اسکی حالت سمجھ چکا تھا

اس سے پہلے میں اسکی طرف بڑھتا وہ پھرتی سے آتی میرے ہاتھ سے پسٹل کھینچتی خود کو مار چکی تھی میں سمجھ نہ سکا وہ جان دے چکی تھی میں کانپتا وہی ساکت ہو گیا۔۔۔

www.urdu-novelbank.com

ہوش تب آئی می جب پولیس ہارن کی آوازیں میری کانوں سے ٹکرائی می آخری دفعہ مجھے وہاں دیکھا گیا اور ذویا کے پسٹل پر میرے فنگر پرنٹس تھے اس سب کی وجہ مجھے سمجھا گیا میں بھاگ گیا وہاں سے۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

میں ہادیہ اور بابا سے مل چکا ہوں۔۔۔۔ اور آج شام ہی بابا کو لے کر ہمیشہ کیلئے لنڈن جا

رہا ہوں۔۔

احمد نے کہا

ناول بینک

مگر پیسے۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمد بولا۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

پیسے کا انتظام دانش نے کروادیا سب کچھ اسی نے کیا اور اب ہادیہ بھی دانش کے ساتھ خوش ہے بہت دانش نے اسے معاف کر دیا۔۔

احمد نے تفصیلاً بات بتائی۔

اچھی بات ہے چلو میں چلتا ہوں لیٹ ہو رہا ہوں تم سے کنٹیکٹ رکھوں گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احد کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔

ٹھیک ہے وہ۔۔۔۔

وہ راہیل۔۔۔؟

احمد نے بلاآخر پوچھ لیا۔

www.urduovelbank.com

ٹھیک ہے اور جانتے ہو اسکی آج شادی ہے۔ ضامن نام ہے بہت محبت کرتا ہے اس سے۔۔۔ اسی کی بدولت وہ زندہ ہے۔ اور خوش بھی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
احد کہتا نظریں جھکا گیا۔۔

واہ۔۔۔ اللہ خوش رکھے۔

احمد مسکرایا۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مطلب تمہیں دکھ نہیں۔؟

احد حیرت سے بولا۔۔

بالکل نہیں کیونکہ مجھے احساس ہو گیا کہ وہ محبت نہیں تھی میری۔۔۔ صرف اور صرف ضد تھی۔۔۔ کیونکہ اگر ہوتی تو میں یوں اسے نہ چھوڑتا میں خوش ہوں وہ علیحدہ ہوگئی مجھ سے کیونکہ ہماری علیحدگی نے ہمیں خوش کر دیا وہ خوش ہے اداس میں بھی نہیں۔۔۔

مجھے اسی دن احساس ہو گیا کہ مجھے محبت نہیں تھی جس دن ذویا کی گود میں سر رکھ کر رو دیا کیونکہ اگر مجھے محبت ہوتی تو میں رابیل کا کندھا تلاش کرتا نہ کہ کسی غیر سے اسکی شکایات کرتا یہ بس ہمدردی تھی جو طلاق دیتے ختم ہو گئی۔ جو ہوا سو ہوا خدا خوش رکھے اسکو۔۔۔ بس معافی چاہیے اس سے۔۔۔

معاف کر چکی ہے وہ تمہیں۔

احمد کے لفظوں پر احد کو یقین نہیں آیا مگر وہ خوش ہوا کہ احمد کو دکھ نہیں ہوا اسکا دل نہیں ٹوٹا وہ وقت دیکھتا احمد سے ملتا نکل گیا۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فلک اور رابیل کا نکاح ہو چکا تھا ہر طرف خوشی چھائی ہوئی تھی مٹھائیاں تقسیم کی گئی اور یہ سب سے حسین شام تھی۔۔ نکاح کے بعد دونوں دلسنوں کی اکھٹا بھٹایا گیا جبکہ سونگ پر منان اور ضامن نے اکھٹا پرفارمنس کیا جو کہ دونوں نے بڑی محنت کر کے نکاح سے مہینہ پہلے سیکھا تھا۔۔۔۔

تجھے میرے رب نے ملایا۔۔۔

اب نہ بچھڑنا دوبارہ۔۔۔



ہاتھ رکھ دے توں دل پہ ذرہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

او۔۔۔ او۔۔۔ او۔۔۔

ہاتھ رکھ دے توں دل پہ ذرہ۔۔۔

ہر طرف ہوٹنگ ہو رہی تھی شمشیر نمل اور ذوئی بھی خوشی سے ناچ رہے تھے سبھی
ضامن اور منان کی پرفارمنس پر خوش ہوتے تالیاں بجا رہے تھے جبکہ ملک رحمان خانزادہ
آج اپنی بیٹی کو خوش دیکھ، خوش تھے۔۔۔

رہیل کو رخصت کر دیا گیا رخصتی کے وقت وہ بہت روئی می مگر ضامن کا ساتھ اسے

خوش کر گیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آج آپ کہاں چلے گئے تھے؟

کہیں نہیں یہی تھا۔

احد نے مسکرا کر بات چھپائی۔۔۔

www.urduovelbank.com

مامو میں سوچ رہا ہوں کہ اب ہمیں علیحدہ گھر لینا چاہیے۔

احد ملک رحمان خانزادہ سے بولا۔

کیوں؟

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔

کیونکہ کب تک ادھر پڑے رہیں گے اب علیحدہ ہونا چاہیے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں بھی ایسا مت سوچو یہی رہنا ہے اب۔۔۔ سمجھے۔

ملک رحمان خانزادہ دو ٹوک لہجے میں بولے۔۔

بیٹا بہت خوش ہوں میں بس ایک بات پوچھنی تھی کہ تمہارا گولڈ کدھر ہے تم برا مت
سمجھنا بس مجھے فکر ہے تھوڑی اسلیپ پوچھ رہی۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

ستارہ بیگم نسوا سے پوچھنے لگیں۔

مستمم --- مما وہ نہ ---

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری

NOVEL BANK

از قلم حرا مختار مغل

نسوا نے ساری بات بتا دی جس پر ستارہ بیگم افسوس کیے بنا نہ رہ سکی مر نسوا انہیں

سنجھاتی چائے اٹھاتی باہر نکلی-----

نسوانے ساری بات بتادی جس پر ستارہ بیگم افسوس کیے بنا نہ رہ سکی مرنسوا انہیں

سنجھالتی چائے اٹھاتی باہر نکلی۔۔۔۔۔

~~*~*~*~*~*~*~*~*

آئے۔۔۔ہائے۔۔۔بڑے لشکارے مار رہی ہے میری چڑیل۔۔۔اور یہ پنک تو میں مزاق کر

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

رہا تھا تم نے تو واقع پہن لیا۔۔۔

ضامن کمرے میں داخل ہوتا ہوا۔۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
آپکی خوشی میں میری خوشی ہے۔۔۔

رابیل مسکرائی۔۔۔

ضامن نے اسے منہ دکھائی دی اور بچپن کی محبت اسے بتانے لگا جس پر وہ مسکراتی
اللہ کا شکر ادا کرتی، اسکے سینے سے جالگی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

منہ دکھائی میں صرف شعر ہے سنا دو۔۔

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 1450

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)

منان اسے چھیرنا بولا۔۔۔

ہا ہا وہی دے دیں۔۔۔



فلک شرمائی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں جی گفٹ بھی ملے گا وہ کہتا گفٹ نکالتا اسے دینے لگا وہ شرماتی گفٹ کھولے دیکھنے لگی۔۔۔

از قلم حرا مختار مغل

NOVEL BANK

بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
بہت پیارا ہے اب شعر سنا دیں۔

فلک مسکراتی بولی۔ بولی۔ بولی

اوکے۔۔ آہاں۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ گلہ کنکھارتا بولا اسکی ادا فلک کو مسکرا نے پر مجبور کر گئی۔۔

زندگی یوں تیری چاہت کے نام کر دی

NOVEL BANK بابا کی آغوش سے نکلی معصوم پری
جیسے گھنے درخت کے نیچے شام کردی۔

لوٹ جاتے ہیں پرندے بھی شام ہوتے ہی۔

... ہم نے تو ہر شام تیرے نام کر دی .

واہ واہ ---

وہ دونوں مسکرانے لگے زندگی گزرتے لمحے کے ساتھ حسین سے حسین ہوگئی۔۔۔۔

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انستاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

www.instagram.com/pdfnovelbank